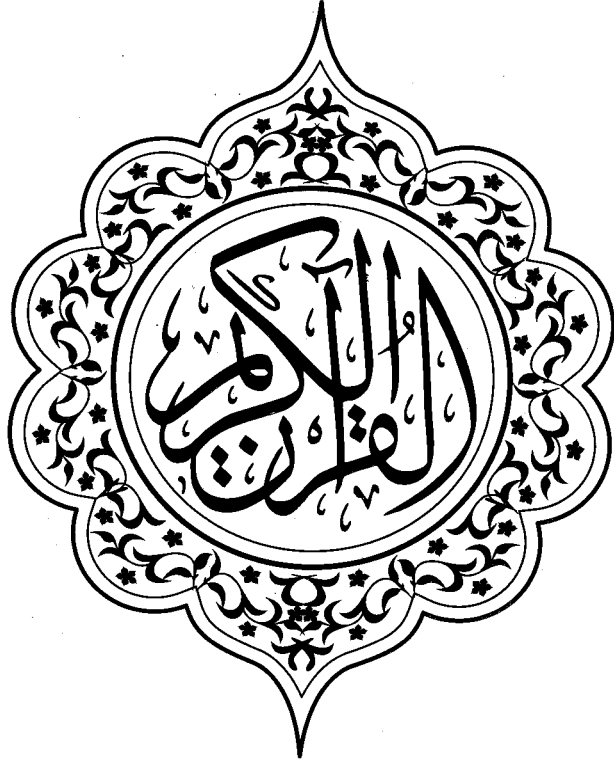


عبدالواحد



سادہ اور آسان اردو ترجمہ کے ساتھ
قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا اور عمل کرنا ہی راہِ نجات ہے

ترجمہ: مولانا فتح محمد خان جالندھری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سرٹیفکیٹ



رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف سندھ

REF: _____

DATE 10-7-2008

میں نے اس قرآن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے عربی متن میں کوئی کمی پیشی اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے۔



حافظ شفیق احمد خان

(رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت سندھ)

صفحات - 824

قرآن کریم

C-3

ترجمہ: فتح محمد خان جالندھری

ہدیہ 300 روپے

اہم نوٹ

قرآن کریم

کی ترسیل (خواہ وہ ٹرک یا ڈاک خانہ کے

ذریعہ ہو اس کا تمام خرچ قرآن مجید

لینے والے کے ذمہ ہے۔

ناشر: قرآن سوسائٹی پاکستان

ناصر محمود (غنے)

جلال پور جٹاں (گجرات) 0300-6268174

منافع لے کر اس قرآن کو بیچنا منع ہے کیونکہ یہ قرآن

لاگت سے بھی بہت کم ہدیہ پر دیا جا رہا ہے

اہم نوٹ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے اللہ تعالیٰ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھنے کی اجازت نہیں دیتا، اس بارے میں ایسی قرآنی آیات پیش کی جاتی ہیں جن میں اس بات کو کئی طرح سے بیان کیا گیا ہے۔

ہر قوم میں اسی قوم کی زبان بولنے والا رسول بھیجا گیا تاکہ اللہ کا پیغام اچھی طرح سمجھا دیا جائے۔ ”اور ہم نے اپنا پیغام دینے کے لئے جب کبھی کوئی رسول بھیجا ہے اس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات سمجھائے“ (ابراہیم: ۴)

”۔۔ نماز اس وقت پڑھو جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔“ (النساء: ۴۳)

قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے پر زور دینے کیلئے ایک لفظ (تقریباً ۲۰۰ سے زیادہ) بار دہرایا گیا ہے۔ اس لفظ کا مادہ (ب۔ ی۔ ن) ہے اس مادہ سے تین لفظ ایسے بنتے ہیں جن سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نافرمانی ہے۔ وہ تین لفظ یہ ہیں (۱۔ یُبَیِّنُ۔ کھول کھول کر بات بتانا) (۲۔ یَبِیِّنُ۔ روشن۔) (۳۔ مُبِیِّنٌ۔ واضح۔ کھلا)

ان الفاظ کے حوالے سے چند آیات کے تراجم نوٹ فرمائیں تاکہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنے والوں کو اس بات کا احساس ہو سکے کہ اللہ تعالیٰ تو آپ کو بہت کچھ سکھانا اور بتانا چاہتا ہے اور آپ ہیں کہ کچھ سیکھنے اور سمجھنے کیلئے تیار ہی نہیں!!۔

”اللہ تمہارے لئے احکام کی توضیح کرتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کا علم

رکھتا ہے“ ☆ (النساء: ۱۷۶)

”اور اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں تاکہ مجرموں کی راہ

بالکل نمایاں ہو جائے“ ☆ (الانعام: ۵۵)

قرآن تو ساری اقوام کیلئے ہدایت اور نصیحت کے طور پر نازل کیا گیا ہے لیکن ہے عربی زبان میں لہذا ہر قوم کو اس کی زبان میں ترجمہ شدہ قرآن دینا اور خود اپنی زبان میں ترجمہ شدہ قرآن پڑھنا اللہ تعالیٰ کے قانون کے عین مطابق ہے۔

میں قرآن کریم کے ایک اور لفظ ”قُلْ“ کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ اس لفظ کے معانی ہیں ”کہو، بتادو، اعلان کر دو، آگاہ کر دو، کہہ دو اور فرما دو۔“

اور یہ لفظ قرآن کریم میں اس شکل میں ۳۳۲ بار آیا ہے اور تقریباً ہر بار کوئی اہم حکم یا حکمت کی بات، یا کسی اہم خبر سے آگاہ کیا گیا ہے۔ نمونے کے طور پر چند آیات ملاحظہ فرمائیں۔

”اے نبی ان سے کہو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔ پھر ان سے پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟“ ☆ (الانعام: ۵۰)

”(ان سے) کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ☆ جس کو سن کر تم منہ پھیرتے ہو☆ (ص: ۶۷، ۶۸)

”کہو اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، تم کو دیکھنے اور سننے کی طاقتیں دیں اور سوچنے سمجھنے والے دل دیئے مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو☆ (الملک: ۲۳)

کیا جو لوگ قرآن کو بغیر سمجھ پڑھ رہے ہیں وہ واقعتاً اللہ نے ”دیکھنے اور سننے اور سوچنے سمجھنے کی جو نعمتیں دی ہیں ان کی ناشکری نہیں کر رہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنے نبی (ﷺ) کو بار بار یہ کہا ہے کہ ان کو بتادو، ان سے کہہ دو، ان کو خبردار کر دو، تو جو لوگ قرآن کریم کو سمجھ کر ہی پڑھنے کے لئے نہیں مانتے، وہ دراصل اللہ تعالیٰ نے جو اپنے نبی (ﷺ) کی پیغام پہچاننے کی ڈیوٹی لگائی تھی اس کو پورا ہونے دینے میں رکاوٹ بن گئے ہیں، اور سمجھ رہے ہیں کہ وہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھ کر بڑا ثواب کما رہے ہیں!! جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ۔۔۔:

”اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لئے پیدا کیا ہے۔ (کیونکہ) ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں۔ ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں۔ ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گزر رہے یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھو گئے ہیں☆ (الاعراف: ۱۷۹)

ابھی آپ نے لفظ قل کے بارے میں آیات کے تراجم ملاحظہ فرمائے جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی (ﷺ) کو لوگوں کو اپنا کلام سنانے کا حکم دیا اب آپ ایک دوسرے لفظ کے بارے میں اس بات کو جانیں کہ لوگ بھی آپ (ﷺ) سے سوال کرتے تھے، جن باتوں کا آپ (ﷺ) کو علم نہ ہوتا اللہ تعالیٰ

وحی کے ذریعے اس کا جواب نازل فرماتا۔ ان آیات کا آغاز اس لفظ سے ہوتا ہے۔

يَسْئَلُونَكَ (آپ سے پوچھتے ہیں یا سوال کرتے ہیں)

”اور پوچھتے ہیں: (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں کہو جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو (وہ خرچ کردو) اس طرح اللہ تمہارے لئے صاف احکام بیان کرتا ہے، شاید کہ تم (دنیا اور آخرت دونوں کی) فکر کرو ☆ (البقرہ: ۲۱۹)

”یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھڑی کب نازل ہوگی؟ (کہو) اس کا علم میرے رب ہی کے پاس ہے۔ اسے اپنے وقت پر وہی ظاہر کرے گا۔ آسمانوں اور زمین میں وہ بڑا سخت وقت ہوگا۔ وہ تم پر اچانک آجائے گا۔ یہ لوگ اس کے متعلق تم سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا کہ تم اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہو۔ کہو اس کا علم تو صرف اللہ کو ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں“ ☆ (الاعراف: ۱۸۷)

اب ہم قرآن کریم کی چند مزید صفات کے حوالے سے اس بات کو اجاگر کرتے ہیں کہ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھنا کتنا خسارے کا معاملہ ہے۔

الْفُرْقَان: (حق اور باطل میں فرق کرنے والا)

”نہایت بابرکت ہے وہ اللہ جس نے یہ فرقان (حق اور باطل میں فرق کرنے والا قرآن) اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل کیا تاکہ سارے جہان والوں کے لئے خبردار کر دینے والا ہو ☆ الفرقان (۱)

الْهُدَى: (مکمل رہنمائی و ہدایت)

”حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے جو لوگ اسے مان کر بھلے کام کرنے لگیں انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے ☆ اور جو لوگ آخرت کو نہ مانیں انہیں خبر دیتا ہے کہ ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (بنی اسرائیل: ۱۰ تا ۹)

أَحْسَنُ الْحَدِيثِ: (بہترین کلام یا خوب صورت بات چیت)

”اللہ نے بہترین کلام اتارا ہے، ایک ایسی کتاب جس کے تمام اجزا ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے گئے ہیں۔ اسے سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں، اور پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ (الزمر: ۲۳)

أَحْسَنَ تَفْسِيرًا: (بہترین انداز میں اپنی بات کھولنے والی کتاب۔ بہترین تفسیر)
 ”اور منکرین کہتے ہیں کہ اس شخص پر سارا قرآن ایک ہی وقت میں کیوں نہ اتار دیا
 گیا؟ ہاں ایسا اس لئے کیا گیا ہے کہ اسکو اچھی طرح ہم تمہارے ذہن نشین کرتے رہیں
 ☆ اور اسی غرض کے لئے ہم نے اس کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ الگ الگ اجزاء کی
 شکل دی اور اس میں یہ مصلحت بھی ہے کہ جب کبھی وہ تمہارے سامنے کوئی نرالی بات یا
 عجیب سوال لے کر آئیں تو اس کا ٹھیک جواب بروقت ہم نے تمہیں دے دیا اور بہترین
 طریقے سے بات کھول دی ☆ (الفرقان: ۳۱ تا ۳۳)

الزَّكُورُ: (نصیحت، یاد دہانی)

”یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے نبی) ہم نے تمہاری طرف نازل
 کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے والے اس سے
 نصیحت حاصل کریں ☆ (ص: ۲۹)

الْأَمْثَالُ: (تمثیلی انداز میں باتیں بتانا تاکہ لوگ غور کریں)

یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت) پر غور
 کریں ☆ (الحشر: ۲۱)

زَادَتْهُمْ إِيمَانًا: (ایمان میں اضافہ کرنے والا)

”سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر (قرآن) سن کر لرز
 جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ
 جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر توکل و بھروسہ کرتے ہیں ☆ (الانفال: ۳)

ذرا چند ساعت اس بات پر غور فرمائیں کہ کیا بغیر سمجھے قرآن پڑھتے ہوئے کبھی آپ میں یہ کیفیت
 پیدا ہوئی ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے؟ رمضان المبارک میں پورا قرآن سنا اور سنایا جاتا ہے مگر آپ
 جانتے ہیں کہ پڑھنے اور سننے والوں میں سے کسی میں بھی نہ ایمان کا اضافہ ہوتا ہے اور نہ کسی میں اللہ کا
 خوف پیدا ہوتا ہے، اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ۔

يَسِّرُنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ (نصیحت حاصل کرنے کیلئے قرآن بالکل آسان ہے)

”اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان ذریعہ بنا دیا

ہے، پھر کیا کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا؟ ☆ (القمر: ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

اس آیت پر بھی اچھی طرح غور فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تو اس بات کا اعلان چار بار فرما رہا ہے کہ قرآن

سمجھنے کیلئے بالکل آسان ہے اس سے نصیحت حاصل کرنا کچھ دشوار نہیں ہے۔ مگر اس کے باوجود پاکستان میں ایک کثیر مذہبی طبقہ ہے جو لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے بڑی شدت کے ساتھ منع کرنے پر ڈٹا ہوا ہے کیونکہ ان کے ”بزرگ“ ان کو اسی بات کا حکم دیتے ہیں۔ اور ان کتابوں پر جے ہوئے ہیں جو ان کے ”بزرگوں“ نے لکھ رکھی ہیں۔ کیا ان لوگوں پر قرآن کی یہ آیت صادق نہیں آتی:

”انہوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنا لیا ہے (التوبہ: ۳۱)

یعنی جس کو وہ حلال کہہ دیں وہی ان کے لئے حلال ہے اور جس کو وہ حرام کہہ دیں وہی ان کیلئے حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حلال اور حرام کے بارے میں کیا حکم ہے اس کو وہ خاطر میں نہیں لائیں گے۔ (ایک حدیث کا مفہوم)

ایسے لوگوں کی ذہنی کیفیت کچھ اس طرح کی ہو چکی ہے؟

”کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور و فکر نہیں کیا، یا ان کے دلوں پر تالے

لگے ہوئے ہیں ☆ (محمدؐ: ۲۴)

ذِكْرُكُمْ (اس میں انسان کا ذکر ہے قرآن کا موضوع انسان ہے)

”لوگو ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارا ہی ذکر

ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ☆ (الانبیاء: ۱۰)

کتنی عجیب بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کا مرکزی موضوع انسان کو قرار دے رہا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی انسان سے محبت کی انتہا کا بیان ہے اور اس سے بھی نرالی بات یہ ہے کہ انسان اس کتاب کو بغیر سمجھے ہوئے پڑھے جا رہا ہے جس میں اسی کے بھلے اور فائدے کی باتیں ہیں۔ اور وہ ان کو جاننے کی خواہش بھی دل میں پیدا نہیں ہونے دیتا۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں انسان سے بے انتہا محبت کرنے والا اللہ فرماتا ہے کہ:

”جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے اللہ ان پر گندگی ڈال دیتا ہے ☆ (یونس: ۱۰۰)

آخر ہم اپنی عقل کو قرآن مجید سمجھنے کیلئے کیوں استعمال نہیں کرتے؟ جبکہ دنیا کے فائدوں کے معاملے میں ہم مشکل زبانوں میں بڑی موٹی موٹی کتابوں پر بہت سامال لگا کر بھی یہ جان لیتے ہیں کہ اس میں کیا لکھا ہوا ہے اور پھر بڑی محنت کر کے ان کا امتحان بھی دیتے ہیں۔

اَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ (پڑھ کر سناؤ جو تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے)

”اور (اے نبیؐ) تمہارے رب کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے اسے

(جوں کا توں) سنا دو کوئی اس کی باتوں کو بدل دینے کا مجاز نہیں ہے اور تم اس کے سوا کہیں

کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے ☆ (الکہف: ۲۷)

پڑھ کر وہی تحریر سنائی جاتی ہے جو سمجھ میں آتی ہو، اگر آپ کسی مجمع یا محفل میں ایسی زبان میں تقریر شروع کر دیں جو حاضرین کو نہ آتی ہو تو وہ آپ کی طرف توجہ نہ دیں گے اور محفل سے اٹھ کر چلے جائیں گے۔ مزید دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کو کس قدر تاکید کے ساتھ سارے کا سارا کلام لوگوں کو سنا دینے کا حکم فرما رہا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کلام کی دو صفات کا ذکر فرما رہا ہے، ایک یہ کہ اس کی باتیں تبدیل نہیں ہو سکتیں یعنی جو وعدے اس میں کئے گئے ہیں وہ لازمی طور پر پورے ہونگے، دوسری یہ کہ ہدایت کیلئے قرآن کے سوا ہمیں اور کہیں بھی پناہ نہیں مل سکتی۔ جب صورت حال یہ ہے تو پھر ہمیں سب سے پہلے قرآن کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا آغاز کر دینا چاہیے ورنہ ایسا نہ ہو کہ روزِ قیامت ہمارا شمار ان لوگوں میں ہو جن کا ذکر مندرجہ ذیل آیات میں کیا گیا ہے۔

”ہر بار جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا، اس کے کارندے ان لوگوں سے پوچھیں گے ”کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟“ ☆ وہ جواب دیں گے ”ہاں خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو“ ☆ اور وہ کہیں گے ”کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں شامل نہ ہوتے“ ☆ (الملک: ۸، ۹)

”یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو (ان کا رب ان سے) پوچھے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلا دیا تھا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا؟ اگر یہ نہیں تو پھر تم کیا کر رہے تھے“ ☆ (النمل: ۸۳)

”جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں، حالانکہ ہم انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لئے اپنی کتاب میں بیان کر چکے ہیں یقین جانو کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں“ ☆ البتہ جو اس روش سے باز آجائیں اور اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں اور جو کچھ چھپاتے تھے، اسے بیان کرنے لگیں، ان کو میں معاف کر دوں گا اور میں بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں“ ☆ (البقرہ: ۱۵۹ تا ۱۶۰)

”اور جو (شخص) رحمن کے ذکر (قرآن) سے غفلت برتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے“ ☆ اور یہ شیاطین ایسے لوگوں کو سیدھی راہ پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ہدایت یافتہ ہیں“ ☆ آخر کار جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق

و مغرب جتنی دوری ہوتی تو تو بدترین ساتھی نکلا ☆ (الزخرف: ۳۶ تا ۳۸)

قرآن کریم جہالت کے اندھیروں سے نکال کر حق کی راہ دکھاتا ہے!!
 ”(اے محمدؐ) یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ تم
 لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لاؤ، ان کے رب کی توفیق سے اس اللہ کے
 راستے پر جو زبردست اور اپنی ذات میں آپ قابل تعریف ہے ☆ (ابراہیم: ۱)
 مسلمان کیلئے قرآن مجید دنیا میں سب سے قیمتی سرمایہ ہے!!

”اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے یہ وہ چیز ہے
 جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کر لیں ان کے لئے راہنمائی اور رحمت
 ہے ☆ (اے نبیؐ) کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے (کہ یہ چیز اس نے بھیجی)
 اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ
 رہے ہیں ☆ (یونس: ۵۷، ۵۸)

یعنی ہمیں سب سے زیادہ قرآن کو اہمیت دینی چاہیے اس پر اپنا مال اور جان لگا کر اپنے لئے سرمایہ آخرت جمع
 کر لینا چاہیے۔ اگر ہم اس نعمت الہی کی قدر نہ کریں گے تو یاد رکھیں ہم سے اس بارے میں سخت جواب طلبی ہوگی۔

”اور حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے ایک نصیحت
 نامہ ہے اور عنقریب تم لوگوں کو اس کی جواب دہی کرنی ہوگی ☆ (الزخرف: ۴۴)
 اللہ کی آیات کو مال کمانے کی غرض سے نہ چھپاؤ!!

”تھوڑی قیمت پر میری آیات کو نہ بیچ ڈالو اور میری نافرمانی سے بچو ☆ باطل کا
 رنگ چڑھا کر حق کو مشتبہ نہ بناؤ اور نہ جانتے بوجھتے حق کو چھپانے کی کوشش
 کرو ☆ (البقرہ: ۲۰، ۲۱)

”یقیناً جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کئے ہیں
 اور تھوڑے سے دنیاوی فائدوں پر انہیں بیچتے ہیں وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر
 رہے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ہرگز ان سے بات نہ کرے گا۔ نہ انہیں پاکیزہ ٹھہرائے
 گا۔ اور ان کے لئے دردناک سزا ہے ☆ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے
 گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا ہے، کیسا عجیب ہے ان
 کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں ☆ (البقرہ: ۷۶)

اس وقت قرآن کی تعلیم میں رکاوٹ بننے والا سب سے بڑا طبقہ نام نہاد اور جعلی مولویوں اور پیروں کا ہے جو لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے روک رہا ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ اس کا جواب آپ اللہ کے قرآن سے ملاحظہ فرمائیں۔

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو حقیقت میں اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ☆ (التوبہ: ۳۴)

اللہ کی راہ سے روکنے سے مراد ہے کہ اللہ کے کلام کی طرف آنے ہی نہیں دیتے، سو سو طرح کے وسوسے ڈالتے ہیں، اور اپنی لکھی ہوئی کتابوں کو پڑھنے پر زور دیتے ہیں۔ اور قرآن کو سمجھ کر پڑھنے سے روکتے ہیں۔ آج ہر طرف ہزاروں روپے دے کر مولوی صاحب کو تقریر کے لئے بلایا جاتا ہے اور مولوی صاحب اپنے مسلک کے مطابق تقریر سنا کر اپنی جیب گرم کرتے ہیں اور لوگوں میں مزید تفرقہ ڈال کر اپنی راہ پکڑتے ہیں۔ جبکہ قرآن تفرقہ بازی ختم کرنے کیلئے نازل ہوا تھا اور حکم ہوا تھا کہ:

”سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

۔۔۔ کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے جنہوں نے یہ روش

اختیار کی وہ اس روز سخت سزا پائیں گے“ ☆ آل عمران: ۱۰۳، ۱۰۵

اگر ہم نے قرآن کو مضبوطی کے ساتھ نہ پکڑا اور اس کی تعلیمات کو خود اور اپنی نسل اور قوم کو یاد نہ کروایا تو ہمارا انجام دنیا اور آخرت میں بد سے بدتر ہوتا جائے گا۔ اور روز قیامت اللہ کے رسول (ﷺ) ہمارے اس حال کی صرف ایک ہی وجہ بتائیں گے اور وہ یہ ہوگی:

اور پیغمبر (ﷺ) فرمائیں گے کہ ”اے میرے رب یقیناً میری

قوم کے لوگوں نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا“ (الفرقان: ۳)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنی تعلیمات کو سمجھنے اس پر عمل کرنے اور اس کو دوسروں تک پہنچانے کی

سعادت عطا فرمائے۔ ناصر محمود غنی

قرآنی سورتوں کے ناموں کی ترتیب وار فہرست

1

نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر
1	الْفَاتِحَة	2	30	الرُّؤْم	514	59	الْحَشْرِ	706	88	الْعَاشِيَةِ	778
2	الْبَقَرَة	2	31	لُقْمَن	522	60	الْمُمْتَحِنَة	711	89	الْفَجْرِ	779
3	الْعِمْرَان	61	32	السَّجْدَة	527	61	الْصَّف	714	90	الْبَلَد	781
4	النِّسَاء	94	33	الْأَحْزَاب	531	62	الْجُمُعَة	716	91	الشَّمْس	782
5	الْمَائِدَة	130	34	سَبَا	544	63	الْمُنْفِقُون	718	92	الْيَل	783
6	الْأَنْعَام	156	35	فَاطِر	552	64	التَّغَابُن	720	93	الصُّحُح	785
7	الْأَعْرَاف	185	36	يَس	560	65	الطَّلَاق	723	94	الْمَنْشُور	785
8	الْأَنْعَال	219	37	الضُّف	567	66	التَّحْرِيم	725	95	التِّين	786
9	التَّوْبَة	231	38	ص	578	67	الْمَلِك	728	96	الْعَلَق	786
10	يُونُس	256	39	الرُّؤْم	586	68	الْقَلَم	731	97	الْقَدْر	787
11	هُود	273	40	الْمُؤْمِن	597	69	الْحَاقَّة	735	98	الْبَيْتَة	788
12	يُوسُف	291	41	حَم السَّجْدَة	609	70	الْمَعَارِج	738	99	الرِّزَال	789
13	الرَّعْد	308	42	الشُّورَى	617	71	نُوح	741	100	الْعَدِيَّت	789
14	إِبْرَاهِيم	316	43	الرُّحُوف	625	72	الْحَج	744	101	الْقَارِعَة	790
15	الْحَجَر	325	44	الدُّخَان	634	73	الْمُرْسَل	747	102	التَّكْوِيْن	791
16	التَّحَل	333	45	الْجَاثِيَة	638	74	الْمُدَّثِر	750	103	الْعَصْر	791
17	بَنِي إِسْرَائِيل	351	46	الْأَحْقَاف	643	75	الْقِيَمَة	753	104	الْهَمَزَة	791
18	الْكُهْف	367	47	مُحَمَّد	650	76	الدَّهْر	755	105	الْفِيل	792
19	مَرْيَم	382	48	الْفَتْح	655	77	الْمُرْسَلَت	758	106	قُرَيْش	792
20	طه	392	49	الْحَجْرَت	661	78	التَّبَا	761	107	الْمَاعُون	793
21	الْأَنْبِيَاء	406	50	ق	665	79	التَّزْوِج	763	108	الْكُوْن	793
22	الْحَج	419	51	الدَّرِيَّت	669	80	عَبَس	766	109	الْكُفْرُون	793
23	الْمُؤْمِنُون	431	52	الطُّور	673	81	التَّكْوِيْر	768	110	النَّصْر	794
24	التُّور	443	53	التَّجْم	677	82	الْإِنْفِطَار	769	111	اللَّهَب	794
25	الْفُرْقَان	456	54	الْقَمْر	681	83	الْمُطَفِّفِين	770	112	الْإِحْلَاص	794
26	الشُّعْرَاء	465	55	الرَّحْمَن	686	84	الْإِنشِقَاق	773	113	الْفَلَق	795
27	التَّمَل	480	56	الْوَاقِعَة	690	85	الْبُرُوج	775	114	النَّاس	795
28	الْقَصَص	491	57	الْحَدِيد	696	86	الطَّارِق	776		قرآنی اندکس	796
29	الْعَنْكَبُوت	505	58	الْمُجَادَلَة	701	87	الْأَعْلَى	777		قرآن سوسائٹی پاکستان جلالپور جنم (مکتبہ)	

سورہ فاتحہ کی ہے اور اس میں سات آیتیں ہیں

○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار)

○ ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے

○ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا

○ انصاف کے دن کا حاکم

(اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت

○ کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں

○ ہم کو سیدھے رستے پر چلا

○ اُن لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم

○ کرتا رہا

○ نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ

○ گمراہوں کے

سورہ بقرہ مدنی ہے اور اس میں دو سو چھیالیس آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

○ ا-ل-م-3

○ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ

○ کتاب اللہ ہے اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے

○ جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز

○ پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو عطا فرمایا ہے اس

○ میں سے خرچ کرتے ہیں

آیتها 7
رکوعها 1

سورة
الفاتحة
مكية

آیتها 286
رکوعها 40

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ

نَسْتَعِينُ

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَ

لَا الضَّالِّينَ

آیتها 286
رکوعها 40

سورة
البقرة
مكية

آیتها 286
رکوعها 40

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم 1

ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ

هُدًى لِلْمُتَّقِينَ

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ

يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ هُمَا

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا
أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ ۗ وَبِالْآخِرَةِ
هُمْ يُوقِنُونَ ④

اور جو کتاب (اے محمدؐ) تم پر نازل ہوئی اور جو
کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں
سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے
ہیں ④

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۗ وَ
أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ⑥

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں
اور یہی نجات پانے والے ہیں ⑤
جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے
لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے ⑥

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ
سَمْعِهِمْ ۗ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑦

اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان
کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے بڑا
عذاب (تیار) ہے ⑦

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ
وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَمَا هُمْ
بِمُؤْمِنِينَ ⑧

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر
اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان
نہیں رکھتے ⑧

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَ
مَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ ۖ وَمَا
يَشْعُرُونَ ⑨

یہ (اپنے پندار میں) اللہ کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر
(حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس
سے بے خبر ہیں ⑨

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ
مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا
كَانُوا يَكْذِبُونَ ⑩

ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا اللہ نے ان کا مرض
اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو
دکھ دینے والا عذاب ہوگا ⑩

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ ۚ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ
ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو

مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن

لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ امْنُوا كَمَا آمَنَ

النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ

السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ

وَلَكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا

آمَنَّا ۗ وَ إِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شِيَاطِينِهِمْ

قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۗ إِنَّمَا نَحْنُ

مُسْتَهْزِءُونَ ﴿١٤﴾

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِي

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ

بِالْهُدَىٰ قَمَارًا بَحْتًا تِجَارَتُهُمْ

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ

نَارًا ۗ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ

ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِي

ظُلُمَاتٍ لَّا يَبْصُرُونَ ﴿١٧﴾

صُمُّ بَكْمٌ عُمَىٰ فَهُمْ لَّا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾

أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَ

اصلاح کرنے والے ہیں ﴿١١﴾

دیکھو یہ بلاشبہ مُفسِد ہیں لیکن خبر نہیں

رکھتے ﴿١٢﴾

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان

لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح

بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اُسی طرح ہم بھی ایمان لے

آئیں؟ سُن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ﴿١٣﴾

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم

ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے

ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور

(پیروانِ محمد سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں ﴿١٤﴾

ان (منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دینے

جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں ﴿١٥﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی

تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت

یاب ہی ہوئے ﴿١٦﴾

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (شبِ تاریک

میں) آگ جلائی جب آگ نے اسکے ارد گرد کی چیزیں

روشن کیں تو اللہ نے اُن لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور

انکو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ﴿١٧﴾

(یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح

سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ﴿١٨﴾

یا اُن کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور)

اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل)

۱۰ اللہ کا قانون ہے کہ بندہ جو رویا اللہ کے بارے میں اختیار کرتا ہے اللہ وہی رویا اس پر لوٹا دیتا ہے، اللہ مذاق کرنے سے پاک ہے

رَاعِدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي
أَذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ط
وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ①٩

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ط
كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا
أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ط وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ط
إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ②٠

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ②١

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ
الشَّجَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا
لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ②٢

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى
عَبْدِنَا فَاتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ
وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ②٣

گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر
کر) موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں
اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ①٩
قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی
بصارت) کو اچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) ان پر
روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا
ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ
چاہتا تو انکے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی
دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ②٠

لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم
سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اُسکے عذاب
سے) بچو ②١

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان
کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر
تمہارے کھانے کیلئے انواع و اقسام کے میوے
پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسرنہ بناؤ۔ اور تم
جانتے تو ہو ②٢

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے
(محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی
ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار
ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو ②٣

۱۔ اللہ نے کائنات کی ہر چیز تمام انسانوں کیلئے بنائی ہے کسی ایک فرد کیلئے نہیں۔ ۲۔ قرآن کی مثل کوئی کلام نہیں بنایا جا سکا اور نہ بنایا جا سکے گا۔

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۗ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے ﴿24﴾

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلًّا رِزْقًا مِنْهَا مِنْ شَرَةٍ رِزْقًا ۖ قَالُوا هَذَا الَّذِي رِزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں انکے لئے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے ﴿25﴾

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنََّّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۗ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۖ وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۖ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو ﴿26﴾

الَّذِينَ يَتَّقُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ ۚ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٢٧﴾

جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿27﴾

1 اللہ کے کلام سے صرف اس کے احکام پر عمل نہ کرنے والے ہی گمراہ ہوتے ہیں 2 اللہ سے کئے گئے وعدے پورے نہ کرنے سے زمین میں فساد پیدا ہوتا ہے۔

(کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اسے تمکو جان بخشی پھر وہی تمکو مارتا ہے پھر وہی تمکو زندہ کریگا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (28)

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو انکو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے (29)

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بناؤ والا ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں (اللہ نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (30)

اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ (31)

انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا (اور) حکمت والا ہے (32)

(تب) اللہ نے حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (28)

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَبِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمٰوٰتِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (29)

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۗ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ۗ قَالَ اِنِّىْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (30)

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (31)

قَالُوْۤا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۗ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (32)

قَالَ يَاۤاٰدَمُ اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۗ فَلَمَّآ اَنْبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۗ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْۤ اَعْلَمُ غَيْبَ

۱۔ کائنات کی ہر چیز تمام انسانوں کیلئے بنائی گئی ہے کسی ایک افراد کیلئے نہیں ۲۔ علم کی برتری کی بنا پر انسان کو دوسری تمام مخلوق پر برتری دی گئی ہے لہذا علم حاصل کرنا ہم پر فرض ہے

آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے (سب) مجھکو معلوم ہے (33) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا (34)

اور ہم نے کہا کہ اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (35)

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے انکو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے (36)

پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے انکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنیوالا (اور) صاحبِ رحم ہے (37)

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اُسکی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (38)

اور جنہوں نے (اسکو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (39)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (33)
وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّا اِبْلِیْسَ ۗ اَبٰی وَاَسْتَكْبَرَ ۗ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (34)
وَ قُلْنَا يَا اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۗ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظَّٰلِمِيْنَ (35)
فَاَزَلْنَاهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۗ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۗ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِيْنٍ (36)

فَتَلَقٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهِ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (37)

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۗ فَاَمَّا يٰۤاٰدَمُ فَسَلِّمْ عَلٰى سَمٰوٰتِنَا ۗ وَلَا تَخَفْ ۗ هٰذِهِ صَفْحَةٌ مِّنْ اٰیٰتِنَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ (38)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (39)

يُبَيِّنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ كُرُوا نِعْمَتِي
الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا
بِعَهْدِي أَوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ
فَأَرْهَبُونَ ﴿٤٠﴾

اے آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم
پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا
میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور
مجھی سے ڈرتے رہو ﴿40﴾

وَأَمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا
مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرِيهِمْ
وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا
وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾

اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمدؐ پر) نازل کی ہے جو
تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ
اور اس سے منکر اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کر
کے) انکے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی
منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو ﴿41﴾

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ
تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾
وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾
أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ
أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾

اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر
نہ چھپاؤ ﴿42﴾
اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے)
جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو ﴿43﴾

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ
إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿٤٥﴾

(یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو
کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم
کتاب (اللہ بھی) پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿44﴾
اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور
پیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز
کرنے والے ہیں ﴿45﴾

الَّذِينَ يُظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا سَرَبِهِمْ
وَإِنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٤٦﴾

جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے
والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿46﴾
اے یعقوب! کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں
نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر
فضیلت بخشی ﴿47﴾

يُبَيِّنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ كُرُوا نِعْمَتِي
الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَيُّ فَضَّلْتُمْ
عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾

وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ
عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَ
لَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿48﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے
گا اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی
طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد
حاصل کر سکیں ﴿48﴾

وَ إِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ
يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ
أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ
فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿49﴾

اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تمکو قوم
فرعون سے مخلصی بخشی وہ (لوگ) تمکو بڑا دکھ دیتے تھے
تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ
رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف
سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿49﴾

وَ إِذْ فَرَقْنَا بَيْنَكُمُ الْبَحْرَيْنِ فَنَجَّيْنَكُمْ
وَ آغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ
تَنْظُرُونَ ﴿50﴾

اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو
نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو
رہے تھے ﴿50﴾

وَ إِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعَجَلَ مِنْ بَعْدِهِ
وَ أَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿51﴾

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم
نے انکے پیچھے بچھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم
کر رہے تھے ﴿51﴾

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿52﴾

پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر
کرو ﴿52﴾

وَ إِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ
وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿53﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے
تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿53﴾

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ
إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
الْعَجَلَ فَتَوَبُّوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ
فَاقتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم
نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو
اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں
ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق

میں یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور

بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحبِ رحم ہے (54)

اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ! جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے (55)

پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو از سر نو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو (56)

اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو عطا فرمائی ہیں انکو کھاؤ (پیو مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے (57)

اور جب ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو) اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حطّہ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے (58)

تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے (59)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے

عِنْدَ بَارِيكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۗ

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (54)

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نُؤْمِنَ بِكَ حَتَّىٰ نَرَىٰ اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذْتُمُ الصُّعِقَةَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ (55)

ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (56)

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰ وَالسَّلْوَىٰ ۗ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۗ وَمَا ظَلَمُونَا وَ لَكِن كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (57)

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا ۖ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۖ وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ۗ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (58)

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (59)

وَإِذْ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۗ فَانفَجَرَتْ

بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا ﴿60﴾

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ (موسیٰ نے) کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائیگا اور (آخر کار) ذلت و رسوائی اور محتاجی (و بے نوائی) ان سے چمٹادی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اسلئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اسکے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اسلئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ﴿61﴾

جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائیگا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) انکو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿62﴾

اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تمکو دی ہے اسکو

مِنْهُ اثْنَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كَلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿60﴾

وَ إِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلِهَا ۗ قَالَ أَتَسْتَبِدُّونَ النَّاسَ هُوَ أَذَىٰ بِالنِّسْبِ هُوَ خَيْرٌ ۗ إِهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مِمَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يُكْفَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ يَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿61﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّبِيَّانَ مِنْ أَمْنِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلُوا صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿62﴾

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۗ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ

زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ (عذاب سے) محفوظ رہو ﴿63﴾

تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے ﴿64﴾

اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ﴿65﴾

اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کیلئے اور جو ان کے بعد آئی والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت بنا دیا ﴿66﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں ﴿67﴾

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ گائے کس طرح کی ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بوڑھی ہو اور نہ بچھیا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو ﴿68﴾ انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتادے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو ﴿69﴾

انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتادے کہ وہ کس کس طرح کی ہو کیونکہ بہت

بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿63﴾

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿64﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اَعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خٰسِئِينَ ﴿65﴾

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّلْبٰبِيْنَ يَدِيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾

وَ اذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ يٰمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقْرَةً ۗ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هٰزُؤًا ۗ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾

قَالُوْٓا اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۗ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ ۙ لَا فٰرِصٌ وَلَا يَكْرٌ ۗ عَوٰنٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ۗ فَاَفْعَلُوْٓا مَا تُوْمَرُوْنَ ﴿68﴾

قَالُوْٓا اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۗ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءٌ ۙ فَاقْتُمْ لَوْنُهَا تَسْرُّ النَّظْرِيْنَ ﴿69﴾

قَالُوْٓا اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۗ اِنَّ الْبَقْرَةَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا ۗ

سی گائیں ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتی ہیں
اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائیگی (70)

موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے کام میں لگی ہوئی
نہ ہو اور نہ تو زمین جوتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دتی ہو اسمیں
کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں
درست بتا دیں غرض (بڑی مشکل سے) انہوں نے اس
گائے کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں (71)

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے
لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اسکو ظاہر کرنے والا تھا (72)
تو ہم نے کہا اس (گائے) کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔
اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت
کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو (73)

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر
ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے
ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں
اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان
میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ
اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے
عملوں سے بے خبر نہیں (74)

(مومنو) کیا تم اُمید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین
کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ
کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر اس کے سمجھ لینے کے
بعد اسکو جان بوجھ کر بدل دیتے ہیں (75)

وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا
ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي
الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا
قَالُوا لَنْ نَجُتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا
وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّعَا رَبُّكُمْ فِيهَا
وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ
يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً
وَإِنَّ مِنْ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ
مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا
يَشَّقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ
مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ
وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٧٤﴾

أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ
كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ
اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا
عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اسلئے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار

کے سامنے تمکو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ (76)

کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب) معلوم ہے (77)

اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطل کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں (78)

تو ان لوگوں کیلئے تباہی ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان کیلئے تباہی ہے اس لئے کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان کیلئے تباہی ہے اس لئے کہ ایسے (بڑے) کام کرتے ہیں (79)

اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کریگا (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں (80)

ہاں جو بڑے کام کرے اور اسکے گناہ (ہر طرف سے) اسکو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اسمیں (جلتے) رہیں گے (81)

وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بِعَضُّهُمْ إِلَى بَعْضِ قَالُوا اتَّخَذُوا آلَهُم بِهَاتِحِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (76)

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (77)

وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (78)

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْتَرَوْا بِهِ تَمَتًُّا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ (79)

وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (80)

بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (81)

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے
مالک ہونگے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے)
رہیں گے ﴿82﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۗ وَبِالْوَالِدَيْنِ
إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ
وَالسَّكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا
وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ
تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَ أَنْتُمْ
مُعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا
کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور
یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور
لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ
دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد
سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے ﴿83﴾

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا
تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ
أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ
وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون
نہ کرنا اور اپنوں کو انکے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار
کر لیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو ﴿84﴾

ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ
وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ
دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِلَٰثِ
وَالْعُدْوَانِ ۗ وَإِنْ يَأْتِوكُمْ أُسْرَىٰ
تُفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ
إِخْرَاجُهُمْ ۗ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ
الْكِتَابِ وَ تَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۗ فَمَا
جَزَاءُ مَنْ يَّفْعَلْ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا
خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے
میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے
انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے
پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے
ہو حالانکہ انکا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا (یہ) کیا
(بات ہے کہ) تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو تو
مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں
سے ایسی حرکت کریں انکی سزا اسکے سوا اور کیا ہو سکتی
ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے
دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں

وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾
 أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ
 الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۗ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
 الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦﴾
 وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَ قَفَّيْنَا
 مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۗ وَ آتَيْنَا عِيسَى
 ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَ أَيْدِنَا رُوحَ
 الْقُدُسِ ۗ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا
 لَا تَهْوَى أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ۖ فَفَرِّقُوا
 كَذِبْتُمْ ۗ وَ فَرِّقُوا تَفْتُلُونَ ﴿٨٧﴾

وَ قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۗ بَلْ لَعَنَهُمُ
 اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَفَقَلِيلًا مِمَّا
 يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

وَ لَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
 مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ ۗ وَ كَانُوا مِنْ
 قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ
 كَفَرُوا ۗ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا
 كَفَرُوا بِهِ ۗ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى
 الْكٰفِرِينَ ﴿٨٩﴾

بِسْمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ
 يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ
 يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ
 يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ

اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں (85)
 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی
 زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور
 نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی (86)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے
 بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے
 نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبریل) سے ان کو
 مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے
 کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو
 جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو جھٹلاتے رہے اور
 ایک گروہ کو قتل کرتے رہے (87)

اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ
 اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس
 یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں (88)

اور جب اللہ کے ہاں سے انکے پاس کتاب آئی جو ان کی
 (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ اور وہ پہلے
 (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو وہ
 خوب پہچانتے تھے جب انکے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر
 ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت (89)

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت
 بُری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس
 پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل فرماتا ہے، اللہ کی نازل کی ہوئی
 کتاب سے ضد کی وجہ سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے)

غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے۔ اور کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (90)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اسکو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اسکے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسانی) کتاب ہے اسکی بھی تصدیق کرتی ہے (انسے) کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے (91)

اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لیکر آئے تو تم انکے (کوہ طور پر جانے کے) بعد پچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے (92)

اور جب ہم نے تم (لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تمکو دی ہے اسکو زور سے پکڑو اور (جو تمہیں حکم ہوتا ہے اسکو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں۔ اور انکے کفر کے سبب پچھڑا (گویا) انکے دلوں میں رنج گیا تھا (اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بُری بات بتاتا ہے (93)

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کیلئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو (94)

لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے (95)

عَلَىٰ غَضَبٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۙ (90)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا تَأْتُونَنَا مِنْ بِنَاءٍ أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيُكْفَرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ ۚ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۙ (91)

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهَا وَ أَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۙ (92)

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۚ وَاسْبِعُوا ۙ قَالُوا سَبْعًا وَ عَصَيْنَا ۚ وَ أَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۗ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۙ (93)

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ (94)

وَ لَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ آيْدِيهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۙ (95)

بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں زیادہ حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اسکول بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ انکو دیکھ رہا ہے ﴿96﴾

کہہ دو کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مرجانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ﴿97﴾ جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اسکے پیغمبروں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے ﴿98﴾

اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بد کردار ہیں ﴿99﴾ ان لوگوں نے جب (اللہ سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اسکو (کسی چیز کی طرح) پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں ﴿100﴾

اور جب انکے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں) آئے اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں ﴿101﴾

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرَ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُرْحَزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿96﴾

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿97﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿98﴾

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿99﴾

أَوْ كَلِمَاتٍ عَهْدُوا عَهْدًا نَبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿100﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿101﴾

اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (علم) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ ایسے (علم) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسا علم (سیکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بُری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے (102)

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے (103)

اے اہل ایمان (گفتگو کے وقت اللہ کے پیغمبر سے) راعنا نہ کہا کرو۔ اُنظرنا کہا کرو اور خوب سن رکھو اور کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے (104)

جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر و برکت نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے

وَ اتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۗ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلٰكِنَّ الشَّيْطَانُ كَفَرُوۡا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَا اُنزِلَ عَلٰى الْمَلٰٓئِكِیْنَ بِبَابِلَ ۙ هَارُوْتٌ وَ مَا رُوْتٌ ۗ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْۢ مِّنۡ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۗ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهِۦ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ۗ وَ مَا هُمْ بِضٰرِّیْنَ بِهٖ مِنْۢ مِّنۡ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَ یَتَعَلَّمُوْنَ مَا یُضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ ۗ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لٰكِنۡ اَشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْۢ خَلٰقٍ ۗ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ۗ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۙ (102)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَسُوْبَةٌ مِّنۡ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۗ لَّوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ (103)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوْا اَنْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ۗ وَ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (104)

مَا يَوْدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ مِّنۡ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنۡ خَيْرٍ مِّنۡ سَرَابٍ ۗ وَ اللّٰهُ

ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (105)

ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کر دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے (106)

تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں (107)

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اس طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس کے) بدلے کفر لے لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا (108)

بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کا فر بنا دیں۔ حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے (109)

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (110)

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ ان

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (105)

مَا نُنسَخُ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (106)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (107)

أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ (108)

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّوكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۗ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (109)

وَاقْبُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۗ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (110)

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا ۗ تِلْكَ

لوگوں کے خیالات باطل ہیں (اے پیغمبران سے)

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو (111)

ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن)

نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (112)

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا (113)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب (114)

اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت اور باخبر ہے (115)

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں (116)

أَمَانِيَهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ (111)

بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (112)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ وَقَالَتِ النَّصْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۗ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۗ قَالَ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (113)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۗ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (114)

وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (115)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحٰنَهُ ۗ بَل لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ (116)

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرمادیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (117)

اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحب یقین ہیں انکے (سمجھانے کے) لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں (118)

(اے محمد) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرش نہیں ہوگی (119)

اور تم سے نہ یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی اللہ کی وحی) کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار (120)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں (121)

اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی (122)

بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (117)

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَنْزِيلًا آيَةً ۗ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۗ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ (118)

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۗ وَلَا تُسْئَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ (119)

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَهُمْ مَلَّتَهُمْ ۗ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَلَئِن آتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۗ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاوٍ ۗ وَلَا نَصِيرٍ (120)

الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِمْ ۗ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِمْ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ (121)

يٰۤاَيُّهَا بَنِي إِسْرٰٓءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي اٰنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاِنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ (122)

اور اس دن سے ڈر وجب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے (123)

اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بناؤ) اللہ نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کیلئے نہیں ہوا کرتا (124)

اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو اور ابراہیم اور اسمعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو (125)

اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اسکے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں انکے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اسکو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اسکو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کر دوں گا اور وہ بُری جگہ ہے (126)

اور جب ابراہیم اور اسمعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے (127)

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (123)

وَإِذْ بَتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَتْهُنَّ ۗ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۗ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۗ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ (124)

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۗ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۗ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (125)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَدَلًا لِّأُمِّي ۖ وَارْتُضِّ أَهْلَهُ مِنَ الشَّجَرَاتِ ۖ مَن آمَنَ مِنْهُمْ بِلَهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (126)

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ۗ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۗ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (127)

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ
وَ آرِنَا مَنَاسِكَنا وَ تَبَّ عَلَيْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿128﴾
رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَ يُعَلِّمُهُم
الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يَزَكِّيهِمْ
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿129﴾

اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد
میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار)
ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم
کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے ﴿128﴾
اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر
مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا
کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے
دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو غالب (اور)
صاحب حکمت ہے ﴿129﴾

وَ مَنْ يَّرْغَبْ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا
مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ
فِي الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ
الصَّالِحِينَ ﴿130﴾

اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز
اس کے جو نہایت نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی
منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زمرہ) صلحاء میں
ہوں گے ﴿130﴾

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۗ قَالَ
أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿131﴾
وَ وَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ
وَ يُعْقِبُ ۗ إِنَّ اللَّهَ
اصْطَفَى لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ
إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿132﴾

جب ان سے انکے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو
انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے
سراپاعت خم کرتا ہوں ﴿131﴾
اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور
یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا
اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو
مسلمان ہی مرنا ﴿132﴾

بھلا جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت
موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ
میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا
کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور
اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ
يَعْقُوبَ الْبَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا
تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي ۗ قَالُوا نَعْبُدُ
الْهَكَ وَ إِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ
وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا ۗ وَ

نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾

ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ﴿١٣٣﴾

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

یہ جماعت گزر چکی ان کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پریش تم سے نہیں ہوگی ﴿١٣٤﴾

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصْرًا تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ (اے پیغمبر ان سے) کہدو (نہیں) بلکہ (ہم) دین ابراہیم (اختیار کئے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿١٣٥﴾

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾

(مسلمانو) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب اور انکی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو انکے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿١٣٦﴾

فَإِنْ آمَنُوا بِبِئْسَ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّبِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں گے اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿١٣٧﴾

صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿١٣٨﴾

(کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ (اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿١٣٨﴾

(ان سے) کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں (139)

(اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور انکی اولاد یہودی یا عیسائی ہے (اے محمد ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں (140)

یہ جماعت گزر چکی ہے انکو وہ (ملے گا) جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پریش تم سے نہیں ہوگی (141)

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے (142)

اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے)

قُلْ أَتَحَا جُونَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا
وَ رَبُّكُمْ ؕ وَ لَنَا أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ
أَعْمَالُكُمْ وَ نَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ
وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْآسْبَاطَ
كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى ؕ قُلْ ءَأَنْتُمْ
أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ؕ وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
كُتِبَ شَهَادَةٌ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ ؕ وَ مَا
اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ؕ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ؕ وَ
لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا
وَلَّيْنَاهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا
عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَ
الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾

وَ كَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا
لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَ
يَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ؕ وَ
مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا
إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ
يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ؕ وَ إِنْ كَانَتْ
لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ؕ

اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب رحمت ہے (143)

(اے محمدؐ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو۔ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں (144)

اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی انکے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی اللہ کی وحی) آچکی ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (145)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (ان پیغمبرؐ آخر الزماں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے (146)

(اے پیغمبرؐ یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا (147)

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضَيِّعَ إِيمَانَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ (143)
قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۗ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (144)

وَلَيَنْ آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۗ وَلَيَنْ آتَبَعَتْ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۗ إِنَّكَ إِذًا لِنَ الظَّالِمِينَ (145)

الَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ ۗ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (146)

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُتَرَدِّينَ (147)

اور ہر ایک (فرقے) کیلئے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (148)

اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا کرو بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں (149)

اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہو کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو (یہ تاکید) اس لئے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سوان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو (150)

(جس طرح منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں پہلے جو تم نہیں جانتے تھے (151)

سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کرونگا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا (152)

وَلِكُلِّ وَّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّبُهَا فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرَاتِ ۗ آيِنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ
بِكُمْ اللَّهُ جَبِيحًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ (148)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَإِنَّهُ
لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ (149)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَحَيْثُ مَا
كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ
لَعَلَّآ يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ
إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۗ فَلَا
تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۗ وَلَا تَمَّ نِعْمَتِي
عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (150)

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ
يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ
وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (151)

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي
وَلَا تَكْفُرُونِ (152)

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (153)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے (154)

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کر نیوالوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت سنادو (155)

ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (156)

یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں (157)

بیشک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے (158)

جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کیا ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں (159)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (153)

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ (154)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ (155)

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (156)

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ (157)

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۗ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (158)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْكِتَابِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۗ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعُونُونَ (159)

ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور
(احکام الہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں
انکے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے
والا (اور) رحم والا ہوں ﴿160﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں
پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی
لعنت ﴿161﴾

وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو
عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی ﴿162﴾
اور (لوگو) تمہارا معبود اللہ واحد ہے۔ اس بڑے مہربان
(اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿163﴾

بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور
دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور
کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے
کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے
برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک
ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور
پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں
جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں
کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿164﴾

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو (اللہ کا) شریک بناتے
اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے
ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں اور

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ
بَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ
وَ أَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿160﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ
كُفَّارًا أُولَٰئِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿161﴾
خُلْدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿162﴾
وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿163﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَإِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ
مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَ
تَصْرِيْفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
لَاٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿164﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ
وَ الَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ

1ہ یعنی اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔

يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنْ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (165)

اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (165)

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَسَاءُوا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ (166)

اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور (دونوں) عذابِ (الہی) دیکھ لیں گے اور انکے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے (166)

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخُرُجِينَ مِنَ النَّارِ (167)

(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ انکے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے (167)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (168)

لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (168)

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوِّءِ وَالْفَحْشَاءِ وَ أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (169)

وہ تم کو بُرائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں (169)

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (170)

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے) (170)

وَ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَتَّعِقُ بِئَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا

جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہ سن

دُعَاءٌ وَوَيْدَاءٌ ۗ صُمُّ بَكْمٌ عُمِيٌّ ۗ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾
 سکے (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے (171)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنَّ كُنتُمْ لِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾
 اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو (172)

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنزِيرِ وَمَا أَهْلٌ بِهِ لغيرِ اللَّهِ ۚ فَمَن اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾
 اس نے تم پر مراہو جانور اور لہو اور سُور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں پیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے (173)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾
 جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کریگا اور نہ انکو (گناہوں سے) پاک کریگا اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے (174)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْغُفْرَةِ ۗ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾
 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ آتش (جہنم) کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں (175)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اٰخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾
 یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آ کر نیکی) سے دور (ہو گئے) ہیں (176)

لَيْسَ الْبِرُّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ
 نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ

اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں (177)

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے۔ اور اگر قاتل کو اسکے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو) پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اسکے بعد زیادتی کرے اسکے لئے دکھ کا عذاب ہے (178)

اور اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خونریزی سے) بچو (179) تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جائیو والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے (اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے (180)

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالسَّلَامَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (177)

بِأَيِّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنثَىٰ بِالْأُنثَىٰ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُهُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ (178)

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَاۤأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (179) كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (180)

جو شخص وصیت سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور بیشک اللہ سنتا اور جانتا ہے (181)

اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے (182)

مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیزگار بنو (183)

(روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اسکے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے (184)

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور (یہ آسانی کا حکم) اسلئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ عَلِيمٌ (181)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (182)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (183)

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ ۗ فَمَنْ تَطَوَّءَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۗ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (184)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۗ وَ مَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۗ وَ

احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو (185)

اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پاسکیں (186)

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم (انکے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے (درگزر) فرمائی۔ اب (تمکو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اسکو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں (187)

اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃ) حاکموں کے پاس پہنچاؤ۔ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر نہ کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو (188)

لِتَكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَيْتُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (185)
وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۗ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۗ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (186)

أَحَلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۗ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۖ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَى الْبَيْلِ ۚ وَلَا تَبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لِيَتِّمَّ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (187)

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدُلُّوهُآ إِلَى الْحُكَّامِ لِنَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (188)

(اے محمدؐ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں انکے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں انکے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پاؤ (189)

اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (190)

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو انکو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے (191)

اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے (192)

اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے۔ اور اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیے) (193)

ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَاجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (189)

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (190)

وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجْتُمُوهُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلَكُمْ فِيهِ فَإِنْ قَاتَلَكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَمَا قَاتَلْتُمُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكٰفِرِينَ (191)

فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (192)

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنْ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ (193)

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدَى

کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے (194)

اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو پیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (195)

اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ۔ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہونے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (196)

حج کے مہینے (معیّن ہیں جو) معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی بڑا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو

عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (194)
وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا
بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (195)

وَآتُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ
أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ
وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ
الْهَدْيُ مَجَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ
فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ
نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ
بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فِصْيَامَ
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا
رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ
ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرًا
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (196)

الْحَجِّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ فَمَنْ
فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا
فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا

معلوم ہو جائے گا۔ اور زادراہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادراہ (کا) پرہیز گاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو (197)

اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفے) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تمکو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے (198)

پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے (199)

پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں (200) اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھو (201)

یہی لوگ ہیں جن کیلئے انکے کاموں کا حصہ (یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے (202) اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں

تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۗ وَتَزُودُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَالتَّقْوَىٰ يَأُولَىٰ الْأَلْبَابِ (197)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن سَرَائِكُمْ ۗ فَإِذَا أَقَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَأذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّن قَبْلِهِ لَمِن الضَّالِّينَ (198)

ثُمَّ آفِئْضُوا مِّنْ حَيْثُ أَقَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (199)

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَأذْكُرُوا اللَّهَ كذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ إِشْدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ (200)

وَمِنْهُمْ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (201)

أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ (202)

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۗ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ

(چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کیلئے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اُسکے پاس جمع کئے جاؤ گے (203)

اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے (204)

اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل نابود کر دے اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا (205)

اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے (206)

اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے (207)

مومنو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے (208)

پھر اگر احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (209)

کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے

عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ۗ لِمَنِ اِثْمِي ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَعْلَمُوْا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (203)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهِ ۗ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ (204)

وَ اِذَا تَوَلَّى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفٰسَادَ (205)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُ جَهَنَّمَ ۗ وَلَيْْسَ الْبِهَادُ (206)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (207)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَدْخُلُوْا فِى السَّلَامِ كَآفَّةً ۗ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۗ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (208)

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمْ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

حَكِيْمٌ (209)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّاتِيَهُمُ اللّٰهُ فِى ظُلُلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالسَّٰلِكَةُ وَقُضِيَ

بھی (اتر آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (210)

(اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (211)

اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر غالب ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (212)

(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ) آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (انکی طرف بشارت دینے والے اور ڈرسانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے انکا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجود یہ کہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے) آپس میں ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اسکی راہ دکھا دی اور اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے (213)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں

الْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (210)

سَلِّ بِنِي إِسْرَائِيلَ كَمَا آتَيْتَهُمْ
مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَ مَنْ يُبَدِّلْ
نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ
فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (211)

رُزِقَ الَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةَ
الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ
آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ
يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ
اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَ
مُنذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ
بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا
اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا
الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ
الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ
الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ
يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (213)

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ
لَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلِكُمْ مَسْتَهْمِبِينَ (213)

وَالضَّرَّاءُ وَزُلُوفًا حَتَّى يَقُولَ
الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى
نَصَرَ اللَّهُ ۗ آ لَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ
قَرِيبٌ ۝۲۱۴

پہنچیں اور وہ (صعبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے۔
یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو انکے ساتھ تھے سب
پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد
عن قریب (آیا چاہتی) ہے ۝۲۱۴

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُفْقُونَ ۗ قُلْ مَا
أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ
وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ
خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝۲۱۵

(اے محمدؐ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں)
کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ
کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل
استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور جو
یتیموں کو اور محتاجوں اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو
بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ۝۲۱۵

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كَرْهٌ
لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَ
هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا
شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۲۱۶

(مسلمانو) تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا
ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری
لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک
چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور (ان باتوں
کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۝۲۱۶

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ
فِيهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۗ وَصَدٌّ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۗ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ
عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ
الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَرَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ
حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ
اسْتَطَاعُوا ۗ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ
دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ

(اے محمدؐ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے
کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا
بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور
مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہل
مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے
نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی خون
ریزی سے بھی بڑھ کر ہے اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں
گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے
پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر
ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا

اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ
دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں
گے (217)

جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور
(کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے
امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا
ہے (218)

اے پیغمبر تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے
ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے
لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر انکے نقصان فائدوں سے
کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی
راہ میں) کونسا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے
زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول
کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (219)

(یعنی) دنیا اور آخرت (کی باتوں) میں (غور کرو) اور تم
سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو
کہ انکی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان
سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے
بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے
اور اصلاح کرنے والا کون۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تمکو تکلیف
میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (220)

اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ
لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی
بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور (اسی طرح)
مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ (217)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ
هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَ
اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (218)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ
فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا
وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ
الْعَفْوُ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (219)

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ
عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ
خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَارْحَمُوا
وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمَفْسِدَ مِنَ الْمَصْلِحِ
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ (220)

وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّى
يُؤْمِنَ وَلَا مَؤْمِنَةٌ خَيْرٌ
مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَ لَوْ أَعَجَبْتُمْ
وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى

کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تمکو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں (221)

اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے (222)

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اسکے روبرو حاضر ہونا ہے اور (لے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنا دو (223) اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اسکی) قسمیں کھا کھا کر نیک سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے (224)

اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (225)

يَوْمَئِذٍ ۙ وَلَعَبُدُّ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ۙ وَ لَوْ اَعَجَبَكُمۡ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۗ وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۗ (221)

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۗ قُلْ هُوَ اَذٰى ۙ فَاَعْتَرِزُوا النَّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهَرْنَ ۗ فَاِذَا طَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التّٰوَابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (222)

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۗ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنۡتۡنَّ ۗ وَ قَدِّمُوْا اِلٰٓى نَفْسِكُمْ ۗ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَ اعْلَمُوْا اَنَّكُمْ مُّلْقَوَةٌ ۗ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (223)

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاٰيٰتِكُمْ ۗ اَنْ تَبْرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصَلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلَيۡكُمْ (224)

لَا يُوْا خِذْكُمْ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِى اٰيٰتِكُمْ ۗ وَ لٰكِنۡ يُّوْا خِذْكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (225)

جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (226)

اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے (227)

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسا دستور کے مطابق (مردوں کا) عورتوں پر البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے (228)

طلاق (صرف) دوبارہ ہے (یعنی دودفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم اُنکو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے (229)

لَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (226)

وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ عَلِيمٌ (227)

وَالطَّلَاقُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُنَّ بِاللَّهِ وَاليَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحْسَنُ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (228)

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فإِذَا مَسَّكُ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۗ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۗ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۗ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (229)

پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اسکے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے۔ اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کے طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں انکو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو دلش رکھتے ہیں (230)

اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو تو انکی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو۔ اور اس نیت سے انکو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (231)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے یہ تمہارے لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (232)

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (230)

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لَتَعْتَدُوا ۗ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۗ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۗ وَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۖ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يُعْظِمُ بِهِ ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (231)

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذَٰلِكُمْ أَزْكَ لَكُمْ ۖ وَ أَطْهَرُ ۗ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ ۖ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (232)

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان و نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو کچھ گناہ نہیں۔ بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق انکا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے (233)

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (234)

اگر تم کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے۔ مگر (ایام عدت میں) اسکے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۗ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارُّ وَالِدَةٌ بَوْلِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بَوْلُهَا ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا اتَّيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (233)

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (234)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا

ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) حلیم ہے (235)

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگ دست اپنی حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے (236)

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا کچھ شک نہیں کہ

اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (237) (مسلمانوں) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو (238)

اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو (239)

تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَلَا تَعْرِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابَ أَجَلَهُ ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (235)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتَّعُوهُنَّ عَلَىٰ الْمَوْسِعِ قَدَرًا ۚ وَعَلَىٰ الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَىٰ الْمُحْسِنِينَ (236) وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بَيْنَهُمَا عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۗ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۗ وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (237)

حُفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقَوْمُوا لِلَّهِ قُنْتَيْنَ (238) فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَا أَمْنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَيْكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (239)

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست حکمت والا ہے (240)

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے پر ہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے (241) اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (242)

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (243) اور (مسلمانوں) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (244)

کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (245)

بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

وَالَّذِينَ يَتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ
أَرْوَاجًا^ط وَصِيَّةً لِّأَرْوَاحِهِمْ مَّتَاعًا
إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ
خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا
فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ^ط
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (240)

وَاللَّطَّلَقِ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ^ط
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (241)
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (242)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ^ص
فَقَالَ لَهُمْ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ^ط
إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (243)
وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلَيْهِمْ (244)

مَنْ ذَا الَّذِي يُقرِضُ اللَّهُ قَرْضًا
حَسَنًا فَيُضِعُّهُ لَهُ أَضْعَافًا
كَثِيرَةً^ط وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْضُطُ^ص
وَالِيهِ تَرْجَعُونَ (245)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَا مِنْ بَنِي
إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى إِذْ
قَالُوا لِنَبِيِّ لَهُمْ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا

1۔ موت کے ڈر سے اللہ کی راہ میں جہاد نہ کرنے والے دنیا اور آخرت میں ذلیل ہو جاتے ہیں لہذا ہمیں ہر وقت جہاد کیلئے تیار رہنا چاہیے۔

پیغمبرؐ نے کہا اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ لیکن جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (246)

اور پیغمبرؐ نے اُن سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کرنے کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبرؐ نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے) منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا (اور) دانا ہے (247)

اور پیغمبرؐ نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارونؑ چھوڑ گئے تھے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے (248)

غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان سے) کہا اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔

نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۗ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَاؤُنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (246)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۗ قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۗ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۗ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (247)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُم إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ (248)

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ۗ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ ۖ فَمَنْ

جو شخص اس میں سے پانی لے گا (اسکی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اسکے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انکو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے (249)

اور جب وہ لوگ جالوت اور اسکے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر (250)

تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے (251)

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور (اے محمدؐ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو (252)

شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ط قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلْكُوا اللَّهَ كَمِ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (249)

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أقدامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ط (250)

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَى اللَّهُ الْمَلِكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مَائِشَاء ط وَ لَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (251)

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (252)

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کئے۔ اور عیسیٰ ابن مریمؑ کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (253)

اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں (254)

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اسکی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے (255)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فِيهِمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلُوا ۗ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (253)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةً وَلَا شَفَاعَةً ۗ وَالْكَافِرُونَ (254)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۗ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۗ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (255)

دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو شخص طاعوت سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (256)

جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (257)

بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ جلا اور مارتو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (258)

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا گزر ہوا تو اس نے کہا اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اسکی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا کہ تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْعِْيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ
بِالطَّاعُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا
انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ (256)
اللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا اَوْلِيَٰهُمْ الطَّاعُوتُ لَا
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى
الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (257)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حٰجَبَ اِبْرٰهِيْمَ فِى
رَبِّهٖ اَنْ اَتٰهُ اللّٰهُ الْمَلِكُ اِذْ قَالَ
اِبْرٰهِيْمَ رَبِّىُّ الَّذِيْ يٰحِى وَيُيَبِّتُ
قَالَ اَنَا اُحِى وَاُمِيْتُ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ
فَاِنَّ اللّٰهَ يٰٓاْتِى بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
فَاَتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ
كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ (258)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلٰى عُرُوشِهَا قَالَ اُنِّىُّ يٰحِى هٰذِهِ
اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةً
عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ
قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق سڑی) بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تمکو لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انکو کیونکر جوڑے دیتے ہیں ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اسکے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (259)

اور جب ابراہیمؑ نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اسلئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینانِ کامل حاصل کر لے۔ اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر انکو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے (260)

جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اُگیں اور ہر ایک بالی میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے (261)

جو لوگ اپنا مال اللہ کے راستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ انکا صلہ ان کے

قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةً عَامٍ فَانظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لحمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (259)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنُ ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ سَعِيًّا ۖ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (260)

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سَنَابِلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٌ ۗ وَاللَّهُ يُضَعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (261)

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذَىٰ ۗ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ

ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (262)

جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے
اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اسکی بے ادبی سے)

درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے (263)

مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا
دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو

دکھاوے کیلئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روزِ آخرت پر

ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی

سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ

برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار)

لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور

اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (264)

اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور

خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال

ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب)

اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی

پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ

رہا ہے (265)

بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا

باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے

لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے

اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ

پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا

عند سربہم^ج ولا خوف علیہم ولا

ہم یحزنون (262)

قول معروف و مغفرة خیر من

صدقة یتبعها اذی^ط واللہ عنی

حلیم (263)

یا ایہا الذین امنوا لا تبطلوا

صدقتکم بالین والاذی^ط کالذی

یفق ماله رباء الناس ولا یؤمن

باللہ والیوم الآخر^ط فسله کمثل

صفوان علیہ تراب فاصابه وابل

فترکه صلدا^ط لا یقدرون علی

شیء مما کسبوا^ط واللہ لا ینہی

القوم الکفرین (264)

ومثل الذین یفقون اموالہم

ابتغاء مرضات اللہ وتشییتا من

انفسہم کمثل جنۃ بر بوا^ج اصابها

وابل فانت اکلها ضعیفین فان لم

یصبها وابل فطل^ط واللہ بما

تعملون بصیر (265)

ایود احدکم ان تكون له جنۃ من

نخیل و اعناب تجری من تحتها

الأنهر^ط له فیہا من کل الثمرات^ط

واصابه الکبر ولہ ذریۃ ضعیف

فاصابها اعصار^ط فیہ ناس

فَاَحْتَرَقَتْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۶۶
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا
لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ ۗ وَلَا تَيَسَّوْا
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَّلَسْتُمْ
بِاٰخِذِيْهِ اِلَّا اَنْ تُعْضُوْا فِيْهِ ۗ
وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَنِيْ حَبِيْدٌ ۝۲۶۷
الشَّيْطٰنُ يَعِدُّكُمْ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَآءِ ۗ وَاللّٰهُ يَعِدُّكُمْ مَّغْفِرَةً
مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاَسَعُ عَلِيْمٌ ۝۲۶۸
يُوْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَنْ يُّوْتِ
الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا
يَدَّكُرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ ۝۲۶۹
وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ
مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۗ وَمَا
لِلظٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۲۷۰
اِنْ تُبَدُّوْا الصَّدَقٰتِ فَنِعْمًا هِيَ ۗ وَاِنْ
تُحْفَوْهَا وَتُوْتُوْهَا الْفُقَرٰآءَ فَهِيَ خَيْرٌ
لَّكُمْ ۗ وَيَكْفُرْ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّآتِكُمْ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۷۱
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ
خَيْرٍ فَلَا تُنْفِسْكُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا

ڈھیر ہو) جائے اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول
کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو) ۝۲۶۶
مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کھاتے ہو اور جو چیزیں ہم
تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (اللہ کی
راہ میں) خرچ کرو۔ اور بُری اور ناپاک چیزیں دینے کا
قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اسکے
کہ (لینے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان
رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابل ستائش ہے ۝۲۶۷
(اور دیکھنا) شیطان (کا کہا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا
خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم
سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ بڑی
کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ۝۲۶۸
وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی
بیشک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول
کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ۝۲۶۹
اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر
مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار
نہیں ۝۲۷۰
اور اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر
پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور
(اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو دور کر دیگا۔ اور
اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ۝۲۷۱
(اے محمدؐ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ
اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے اور (مومنو!) تم
جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم تو جو

کچھ خرچ کرو گے تو زیادہ اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا (272)

(اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجت مندوں کیلئے جو اللہ کی راہ میں رے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیامی سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے (273)

جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم (274)

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو شیطان نے چھو کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سود بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اُس کا۔ اور (قیامت میں) اُس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے (275)

ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِكُمْ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ (272)

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيئِهِمْ ۖ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَاقًا ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَرَأَى اللَّهُ بِهِ عَلَيْهِمْ (273)

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (274)

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا أَلَّا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۗ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۗ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَاتْتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ ۗ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۗ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (275)

اللہ سُود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا (276)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (277)

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سُود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو (278)

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر لو گے (اور سُود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان (279) اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت دو اگر (زیر قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو (280)

اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا (281)

مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور

يَسْحَقِ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ (276)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (277)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُّوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (278)

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ (279)

وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (280)

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (281)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

اللَّهُ فَلَیْکُمْ بَعْضٌ مِّمَّا لَمْ یَسْأَلِ لَمْ یَسْأَلِ لَمْ یَسْأَلِ
 الْحَقُّ وَلِیَّتِی اللَّهُ رَبُّهُ وَلَا
 یَبْخَسُ مِنْهُ شَیْئًا فَإِنْ كَانَ
 الَّذِی عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهًا أَوْ ضَعِیْفًا
 أَوْ لَا یَسْتَطِیعُ أَنْ یُسَلِّحَ هُوَ فَلَیْسَ
 وَلِیُّهُ بِالْعَدْلِ ۗ وَاسْتَشْهِدُوا
 شَهِیدَیْنِ مِنْ رِجَالِکُمْ فَإِنْ لَمْ
 یَكُونَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتٌ
 مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ
 تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذْکَرَ إِحْدَاهُمَا
 الْأُخْرَى ۗ وَلَا یَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا
 مَا دُعُوا ۗ وَلَا تَسْمَؤْا أَنْ تَکْتُبُوهُ
 صَغِیرًا أَوْ کَبِیرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۗ ذَلِکُمْ
 أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
 وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ
 تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِیْرُونَهَا
 بَیْنَکُمْ فَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ أَلَّا
 تَکْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ
 وَلَا يُضَارَّ کَاتِبٌ وَلَا شَهِیدٌ
 وَإِنْ تَفَعَّلُوا فَاِنَّهُ فُسُوقٌ بِکُمْ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ وَیَعْلَمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ
 بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیمٌ ﴿۲۸۲﴾

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا
 کَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً ۗ فَإِنْ آمَنَ

مضمون بول کر لکھوائے اور جو قرض لے رہا ہو اللہ سے کہ
 اس کا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم
 نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا
 مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ
 انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو
 مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو
 مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو
 (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو
 دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے
 لئے) طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا
 ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں کاہلی
 نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قریب انصاف ہے
 اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس
 سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر
 سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر
 (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور
 جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور
 کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی
 طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ
 تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو
 کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز
 سے واقف ہے ﴿۲۸۲﴾

اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا نہ مل سکے تو
 (کوئی چیز) رہن با قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی

کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحبِ امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا اور جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گناہ گار ہوگا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (283)

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (284)

رسول اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتا ہے اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اُسکے فرشتوں پر اور اُسکی کتابوں پر اور اُسکے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اُسکے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے (285)

اللہ کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اچھے کام کریگا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بڑے کریگا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ اور ہم کو کافروں پر غالب کر (286)

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فُلْيُودِ الَّذِي اٰوْتِيْنَ اٰمَانَتَهُ وَيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشّٰهَادَةَ ۗ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّ اِثْمَ قَلْبِهِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيْمٌ (283)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبَدُّوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخْفَوْهُ يُوْحٰسِبْكُمْ بِهٖ ۗ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرْ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (284)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۗ لَا نَفَرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۗ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْبَصِيْرُ (285)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تُحِثْ عَلَيْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۗ وَاَعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَاِرْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَاَنْصُرْنَا ۗ عَلٰى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (286)

سورہ آل عمران مدنی ہے اور اس میں دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
ا۔ ل۔ م ① اللہ (جو معبودِ برحق ہے) اس کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا ②

اس نے (اے محمدؐ) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی
(آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے
تورات اور انجیل نازل کی ③

(یعنی) لوگوں کی ہدایت کیلئے (تورات اور انجیل اتاری)
اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا
ہے نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان
کو سخت عذاب ہوگا۔ اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے

والا ہے ④

اللہ (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ⑤

وہی تو ہے جو (ماں کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری
صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں ⑥

وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض

آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض

متشابہ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ

متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں

اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے

سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہِ کامل



آیتھا 200
مکونھا 20



سورۃ
ال عمران
مدنیۃ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

الْم ①

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ②

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ

التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ③

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنْزَلَ

الْفُرْقَانَ ۗ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

بِآيَاتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ

وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ④

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ⑤

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ

كَيْفَ يَشَاءُ ۗ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ⑥

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ

الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۗ فَأَمَّا

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ

مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ

وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ

يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو
الْأَلْبَابِ ⑦

رَبَّنَا لَا تُزِمْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ
هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧
رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا
رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ
الْعَيْدَادَ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ⑩
كَذَّابٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ
مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑪

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ
وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ
الْإِهَادُ ⑫

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ
الَّتَقَاتَا فِئَةٌ تَقَاتَلَتْ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ
مِثْلَهُمْ رَأَىٰ الْعَيْنُ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ
بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ⑬

رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔
یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور
نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں ⑦

اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اسکے
بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجو اور ہمیں اپنے
ہاں سے نعمت عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ⑧
اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ شک
نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کر لے گا بیشک
اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا ⑨

جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی اللہ (کے
عذاب) سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ
کام آئیگی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہونگے ⑩
ان کا حال بھی فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا
جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان
کو ان کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور
اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ⑪

(اے پیغمبر) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی)
عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی
طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بڑی جگہ ہے ⑫

تمہارے لئے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن)
آپس میں بھڑ گئے (اللہ کی قدرت عظیم الشان) نشانی تھی
ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا) وہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور
دوسرا گروہ (کافروں کا تھا) وہ ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے
سے دو گنا مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جسکو چاہتا
ہے مدد دیتا ہے جو اہل بصارت ہیں ان کے لئے اس
(واقعی) میں بڑی عبرت ہے ⑬

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں (یعنی) عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور رموشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے (14)

(اے پیغمبران سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے (15)

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ (16)

یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے ہیں اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں (17)

اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں (18)

دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ

زِينَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حَسَنُ الْمَآبِ (14)

قُلْ أَوْ نَسِبُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَلِكُمْ ۗ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (15)

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (16)

الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُسْتَقِيمِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ (17)

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ وَالْمَلِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (18)

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے (19)

(اے پیغمبر!) اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے (20)

جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (21)

یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا) (22)

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب اللہ (یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (انکے تنازعات کا) ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے کج ادائیگی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے (23)

یہ اس لئے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اُس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے (24)

بَعِيَا بَيْنَهُمْ^ط وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (19)
فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسَلْتُ وَجْهَ اللَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ^ط وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ ءَأَسَلْتُمْ^ط فَإِنْ أَسَلْتُمْ فَقَدْ اهْتَدَوْا^ج وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ^ط وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (20)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيْنَ بَعِيْرَ حَقِّ^ل وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ^ل فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (21)

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ^ط وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِيْنَ (22)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّوْا فَرِيقًا مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ (23)

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَسْنَأَ النَّاسُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ^ط وَغَرَّهُمْ فِي دِيْنِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (24)

تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم انکو جمع کرینگے (یعنی) اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدل پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا (25) کہو کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے (26)

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے (27)

مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں۔ ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں) اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے (28)

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اُسے ظاہر کرو اللہ اُس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اسکو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (29)

جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْتَهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَوَفَّيْتُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (25) قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُزِيلُ مَنْ تَشَاءُ ۗ بِيَدِكَ الْغَيْرُ ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (26)

تَوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۗ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۗ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (27) لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكُفْرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ ۗ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (28)

قُلْ إِنْ تُحِبُّوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْذَرُوهَا يَعْلَمُهَا اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السُّبُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (29)

يَوْمَ تَجِدُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۗ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ

اے کاش اس میں اور اس بُرائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور اللہ تمکو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے (30)

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے (31)

کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا (32)

اللہ نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا (33)

ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (34)

(وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اسکو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے (35)

جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کیلئے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں (36)

سَوْءٌ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيَحَدِّثُ كُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ وَاللَّهُ سَرَّوْفٌ بِالْعِبَادِ (30)

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (31)
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ (32)

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرٰهِيْمَ وَآلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِينَ (33)
ذُرِّيَّةً بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ (34)

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّبِيْعُ الْعَلِيْمُ (35)

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيْدُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتُهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (36)

تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے) بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے (37)

اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولادِ صالح عطا فرما۔ تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے (38)

وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں بخیر کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کرینگے اور سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے (39)

زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں بڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (40)

زکریا نے کہا پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما اللہ نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا (41)

اور جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۖ وَكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا
الْمِحْرَابَ ۖ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ
قَالَ لِيَرِيمُ إِنِّي لَكِ هَذَا ۖ قَالَتْ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (37)

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً ۗ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ (38)
فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي
فِي الْمِحْرَابِ ۖ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ
بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ
وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ
الصَّالِحِينَ (39)

قَالَ رَبِّ إِنِّي يَكُونُ لِي عُلْمٌ وَقَدْ
بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ
كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ (40)
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ۗ قَالَ
إِنَّكَ إِلَّا تَكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ إِلَّا سَرْمَاتًا ۚ وَذُكِّرْ شَرِّكَ
كَثِيرًا أَوْ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (41)
وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ لِيَرِيمُ إِنَّ
اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ

عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿٤٢﴾

لِيُرِيَهُمْ اٰقَاتِي لِرَبِّكَ وَاَسْجُدِي

وَاُرَاكِعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْعٰلَمِيْنَ نُوْحِيْهِ

اِلَيْكَ ۗ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ

يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيْهُمْ يَكْفُلُ

مَرْيَمَ ۗ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ لِمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ

يُبَشِّرُكَ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۗ اَسْمٰهُ

السَّبۜحُ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْبَهْدِ وَكَهْلًا ۗ

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ ۗ وَلَمْ

يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۗ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْحٰٓدَةَ

وَالْاِنۜجِيْلَ ﴿٤٨﴾

وَرَسُوْلًا اِلَىٰ بَنِيۤ اِسْرٰٓءِيْلَ ۗ اِنِّيْ

قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيٰتٍ مِّنۢ سَرٰٓئِرِكُمْ ۗ اِنِّيْ

اَخْلَقْتُ لَكُمْ مِّنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ

عورتوں میں منتخب کیا ہے ﴿42﴾

مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور

رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا ﴿43﴾

(اے محمدؐ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم

تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم

(بطور قلم) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے

تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے

پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿44﴾

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں

نے (مریم سے کہا) کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے

ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور)

عیسیٰ ابن مریم ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں

باآبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا ﴿45﴾

اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں)

لوگوں سے (یکساں) گفتگو کریگا اور نیکوکاروں میں ہوگا ﴿46﴾

مریم نے کہا پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی

انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی

طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا

ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿47﴾

اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل

سکھائے گا ﴿48﴾

اور (عیسیٰؑ) بنی اسرائیل کی طرف پیغمبرؑ (ہو کر جائیں گے

اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی

طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے

مٹی کی مورت بشکل پرندہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک

مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ سچ) پرندہ ہو

جاتا ہے۔ اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے (اللہ کی قدرت) نشانی ہے (49)

اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اسکی تصدیق بھی کرتا ہوں اور (میں) اسلئے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں انکو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (50)

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے (51)

جب عیسیٰ نے ان سے نافرمانی (اور نیتِ قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں ہم ایمان لائے اور آپ گواہ ہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں (52) اے پروردگار جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ (53)

اور وہ (یعنی یہود قتلِ عیسیٰ کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (عیسیٰ کو بچانے کیلئے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے (54)

اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰ میں (تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے) تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کروں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک

اللہ ج وَاٰبِرُّی الْاٰکِمَهٗ وَالْاَبْرَصَ وَاٰحِی الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاَنْبِئْکُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیةً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (49)

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْ مِنْ التَّوْرٰتِ وَلَا جَلَّ لَکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْکُمْ وَجَعَلْنَا بِآیَةٍ مِّنْ سَیِّدِکُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنَ (50)

اِنَّ اللّٰهَ سَیِّدُ رَبِّکُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ (51)

فَلَمَّا اَحْسَ عِیْسٰی مِنْهُمْ الْکُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْ اِلٰی اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاَشْهَدُ بِاَنَّآ مُسْلِمُوْنَ (52) رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاَتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰہِدِیْنَ (53)

وَمَكْرُوْا وَمَكْرَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ (54)

اِذْ قَالَ اللّٰهُ لِعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعْکَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرْکَ مِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اَتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی

فائق (وغالب) رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا 55

(یعنی) جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا 56

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا 57

(اے محمدؐ) ہم تم کو یہ (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں 58

عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے (ان کا قالب) بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے 59

(یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا 60

پھر اگر یہ (لوگ عیسیٰؑ کے بارے میں) تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت حال تو معلوم ہو وہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں 61

یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور)

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَاحْكُم بَيْنَكُمْ فِي مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ 55

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعْدِبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَالَهُمْ مِنْ نُصْرِينَ 56

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ 57

ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ 58

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ 59

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُسْتَرِينَ 60

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ آبَاءَنَا وَآبَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ۗ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكٰذِبِينَ 61

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۗ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ

لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِمُ

بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى

كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا

نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا

وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا

مِّنْ دُونِ اللَّهِ ۗ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا

أَشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي

إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَةُ

وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ۗ أَفَلَا

تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾

هَآءِ نْتُمْ هُوَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا

لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا

لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا

نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا ۗ

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ

اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ

آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾

صاحبِ حکمت ہے ﴿٦٢﴾

تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب

جانتا ہے ﴿٦٣﴾

کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے

دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اُس کی طرف

آؤ۔ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔

اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں۔ اور ہم

میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ اگر یہ لوگ

(اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو

کہ ہم تو (اللہ کے) فرمانبردار ہیں ﴿٦٤﴾

اے اہل کتاب تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں

جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد

اُتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے) تو کیا تم عقل نہیں

رکھتے ﴿٦٥﴾

دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں

کچھ علم تھا بھی مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا

تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

جانتے ﴿٦٦﴾

ابراہیمؑ نہ یہودی تھے نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر

ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے

اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿٦٧﴾

ابراہیمؑ سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو انکی

پیروی کرتے ہیں اور پیغمبرؑ (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو

ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے ﴿٦٨﴾

(اے اہل اسلام) بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے)

اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے (69)

اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو (70)

اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو (71)

اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تا کہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں (72)

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے یہ بھی کہہ کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا (اور) علم والا ہے (73)

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (74)

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اسکے سر پر ہر وقت کھڑے نہ

وَدَّتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (69)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ (70)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (71)

وَقَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجَهَ النَّهَارِ وَكُفِرُوا الْآخِرَةَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (72)

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ أَنْ يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (73)

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (74) وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِقِطَارٍ يُؤَدِّيهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّيهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكَ

بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي
الْأُمَمِينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى
اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿75﴾
بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿76﴾
إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ
وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا
خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿77﴾
وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُونُ
الْأَسِنَّةَ بِالْكَتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ
الْكَتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكَتَابِ
وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى
اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿78﴾
مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ
الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ
يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا
كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿79﴾
وَلَا يَا مَرْكُمُ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ

رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اسلئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے
بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا یہ اللہ پر محض جھوٹ
بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں ﴿75﴾

ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے)
ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿76﴾

جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ
ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل
کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان
سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان
کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو
دکھ دینے والا عذاب ہوگا ﴿77﴾

اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب
(تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو
کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں
سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل
ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر
جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں ﴿78﴾

کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت
اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ
کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اسکو یہ کہنا
سزاوار ہے کہ) (اہل کتاب) تم (علمائے) ربانی
ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے پڑھاتے
رہتے ہو ﴿79﴾

اور اس کو نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنا

لو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے (80)

جب اللہ نے پیغمبروںؑ سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس (وہ) پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اسکی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا) انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمانے کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں (81)

تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار ہیں (82)

کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (83) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں (84)

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا (85)

وَالنَّبِيِّنَ اٰتْرِبَابًا اَيَّامُ مَرْكُم بِالْكَفْرِ بَعْدَا ذَا اَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (80)

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَا اْتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَ لَتَنْصُرُنَّهُ ۗ قَالَ ءَا قَدَرْتُمْ وَا اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِي ۗ قَالُوْا اَقْدَرْنَا ۗ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ (81)

فَمَنْ تَوَلٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُوْلٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (82)

اَفَغَيَّرَ دِيْنَ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وِلَآءَ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ (83) قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَّمَا اُنزِلَ عَلَيْنَا وَّمَا اُنزِلَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰسَابِطَ وَّمَا اُوْتِيَ مُوسٰى وَّ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ سَبِّهِمْ ۗ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۗ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (84)

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۗ وَ هُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (85)

اللہ ایسے لوگوں کو کیوں کر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آگئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا 86

ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب انسانوں کی لعنت ہو 87

ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی 88 ہاں جنہوں نے اسکے بعد توبہ کی اور حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے 89

جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے۔ ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ لوگ گمراہ ہیں 90

جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے وہ اگر (نجات حاصل کرنا چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا 91

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (اللہ کی راہ میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے 92

بنی اسرائیل کے لئے (تورات نازل ہونے سے) پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں بجز انکے

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ 86 أُولَئِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ 87

خُلْدِيْنَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ 88

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ 89

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ اذَّادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ 90

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَكَوْافَتَدَى بِهِمْ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ 91

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ 92

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ

جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) 93

جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں 94

کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے 95

پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان کیلئے موجب ہدایت 96

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہو اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے 97

کہو کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کر انکار کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے 98

کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجود یہ کہ تم اس سے واقف ہو اس میں سے کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں 99

عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ قُلْ فَاتُوا بِالْتَّوْرَةِ فَاتُّوْهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ 93

فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ 94

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ 95

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ 96

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَاللَّهُ عَلَى النَّاسِ حَجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ 97

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ 98

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبِعُونَهَا عَوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ 99

مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے (100)

اور تم کیونکر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اسکے پیغمبر موجود ہیں۔ اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی قرآن کو) مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے پر لگ گیا (101)

مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا (102)

اور سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن کو) مضبوطی سے پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اسکی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تمکو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تمہیں اپنی آیتیں کھول کھول سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ (103)

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور بُرے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں (104)

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا
فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرِينَ (100)
وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَى
عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ^ط
وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (101)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
حَتَّى تُقَاتِبْتَهُ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ (102)

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا
تَفَرَّقُوا^ط وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ
إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ
مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا^ط
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (103)

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى
الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ^ط وَأُولَئِكَ هُمُ
السُّفْلِحُونَ (104)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا

1- یعنی فرماں برداری کی حالت میں مرنا اور خود کو مسلم ہی کہنا، کوئی نیا نام نہ رکھنا لینا۔ 2- جب تک تمام امت قرآن کی تعلیمات پر متفق طور پر عمل پیرا نہیں ہوتی تفرقوں سے نہیں بچ سکتی۔

احکام بین آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جنکو (قیامت کے دن) بڑا عذاب ہوگا (105)

جس دن بہت سے منہ سفید ہونگے اور بہت سے سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو (106)

اور جن لوگوں کے منہ سفید ہونگے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں ہونگے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے (107)

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمکو صحت کے ساتھ پڑھ کر سنا تے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا (108)

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (109)

(مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں (110)

اور تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی (111)

وَ اٰخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۤءَهُمُ
الْبَيِّنٰتُ ۗ وَاُوْلٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ۙ (105)

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ وَاَسْوَدُ وُجُوْهُ
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اَسْوَدَتْ وُجُوْهُهُمْ
فَاَكْفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوقُوا
العَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (106)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اَبْيَضَتْ وُجُوْهُهُمْ
فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ ۗ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ (107)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا
لِّلْعٰلَمِيْنَ (108)

وَاللّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (109)

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَتُوْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۗ وَلَوْ اٰمَنَ
اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّاهُمْ ۗ مِنْهُمْ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ (110)

لَنْ يَضُرَّكُمْ اِلَّا اَذًى ۗ وَاِنْ
يُقَاتِلُوْكُمْ يُؤْتُوْكُمْ الْاَدْبَارَ
ثُمَّ لَا يُبْصِرُوْنَ (111)

111 حق کے ساتھ۔

یہ جہاں نظر آئیں ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ اللہ اور لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) پیغمبروں کا ناحق قتل کر دیتے تھے یہ اسلئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے (112)

یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (اللہ کے حکم پر) قائم بھی ہیں جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اسکے آگے) سجدے کرتے ہیں (113)

(اور) اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکو کار ہیں (114)

اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اسکی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے (115)

جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (116)

یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اسکی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ

ضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ آيْنَ مَا تُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلِ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَاءُ وَبِعَضِبِ مِنَ اللَّهِ وَضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ ذَلِكِ بَأْتَهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكِ بِبَاعَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ (112)

لَيُسُوا سَوَاءً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَابِئَةٌ يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ (113)

يَوْمُئِذٍ يَأْمُرُونَ بِالْعُرْفِ وَيَنهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ (114)

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا بِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ (115)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (116)

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا

کردے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں (117)

مومنو! کسی غیر کو اپنا راز دار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں (118)

دیکھو تم ایسے لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں (انسے) کہہ دو کہ (بد بختو) غصے میں مرجاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (119)

اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بڑی لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کو برداشت اور (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کئے ہوئے ہے (120)

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے (121)

أَنفُسَهُمْ فَأَهْلِكْتَهُمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (117)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ (118)

هَآئِنْتُمْ أُولَآئِ حَبِيبَتُهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (119)

إِن تَسْسِسْكُمْ حَسَنَةً تَسَّوْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوا بِهَا وَإِن تُصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ (120)

وَإِذْ عَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ (121)

إِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتِن مِّنْكُمْ أَن

چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی
بھروسہ کرنا چاہیے (122)

اور اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس
وقت بھی تم بے سرو سامان تھے پس اللہ سے ڈرو (اور ان
احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو (123)

جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کرا نکلے دل بڑھا) رہے تھے
کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل
کر کے تمہیں مدد دے (124)

ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور (اللہ سے) ڈرتے
رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو
پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے
تمہاری مدد کو بھیجے گا (125)

اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے (ذریعہ) بشارت بنایا
(یعنی) اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو
ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب حکمت والا ہے (126)

(یہ اللہ نے) اس لئے کیا کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا
انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ ناکام واپس جائیں (127)
(اے پیغمبر) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو
صورتیں ہیں) یا اللہ انکے حال پر مہربانی کرے یا انہیں
عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں (128)

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے
اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا
مہربان ہے (129)

تَفْسَلًا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّهَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (122)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ
أَذِلَّةٌ ۚ فَأْتَقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ (123)

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ
يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّدَ كُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ
أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنَزَّلِينَ (124)

بَلَىٰ ۗ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا
وَيَأْتِيَكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هَذَا
يُبَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ أَلْفٍ
مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ (125)

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ
وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (126)

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ (127)
لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ
يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ
ظَالِمُونَ (128)

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَ
يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ (129)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا
الرِّبَا أضعافاً مضاعفةً^ج وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ^ج (130)

اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ
اور اللہ سے ڈرو تاکہ نجات حاصل
کرو (130)

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ
لِلْكَافِرِينَ^ج (131)

اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کیلئے تیار کی
گئی ہے (131)

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ^ج (132)

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت
کی جائے (132)

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ
وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ
وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ^ج (133)

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا
عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے)
ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے (133)

الَّذِينَ يَنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَ
الصَّرَّاءِ وَالْكُظَّيْنِ الْعَيْظِ
وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ^ط وَاللَّهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ^ج (134)

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں)
خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے
قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکو کاروں کو دوست
رکھتا ہے (134)

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ
ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ
فَاسْتَعْفَرُوا الذُّنُوبَ مِنْهُمْ^س وَمَنْ يَغْفِرِ
الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ^ط وَلَمْ يُبْصِرُوا
عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ^ج (135)

اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور
برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں
کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون
سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں
رہتے (135)

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَهُمْ مَغْفِرَةٌ^ج مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَجَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا^ط وَنِعْمَ
أَجْرُ الْعَابِدِينَ^ط (136)

ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور
باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ ان
میں ہمیشہ بستے رہیں گے اور (اچھے) کام کرنے والوں کا
بدلہ بہت اچھا ہے (136)

تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں۔
تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا
انجام ہوا (137)

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیانِ صریح اور اہل تقویٰ
کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے (138)

اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم
مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے (139)

اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم
لگ چکا ہے۔ اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں
بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ
ایمان لانے والوں کو متمیز (نمایاں) کر دے اور تم میں
سے بہت سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند
نہیں کرتا (140)

اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن)
بنادے اور کافروں کو نابود کر دے (141)

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل
ہو گے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنیوالوں
کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ)
وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے (142)

اور موت (شہادت) کے آنے سے پہلے تم اُسکی
تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے
دیکھ لیا (143)

اور محمد (ﷺ) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے
پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۗ
فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ (137)

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَ
مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ (138)

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا ۚ وَأَنْتُمْ
الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (139)

إِن يَسْسِسْكُمْ قَوْمٌ فَقَدْ مَسَّ
الْقَوْمَ قَوْمٌ مِّثْلُهُ ۗ وَتِلْكَ
الْآيَاتُ نَدَائِلَهَا بَيْنَ النَّاسِ ۗ
وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَلِيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ
لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (140)

وَلِيَسْحَبَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَيَسْحَبَ الْكُفْرِينَ (141)

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ
لَمَّا يَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا
مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ (142)

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَسْتَوْنَ الْمَوْتَ مِنْ
قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ ۗ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ
وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ (143)

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۗ أَفَأَبْرَأُ

جائیں یا قتل ہو جائیں تو تم لٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی 1
مرد ہو جاؤ گے؟) اور جو لٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا
کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا)
ثواب دے گا (144)

اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر
جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے
اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اسکو ہم
یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب
ہو اسکو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو
عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے (145)

اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جنکے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ
(اللہ کے دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی
راہ میں واقع ہوئیں انکے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری
اور نہ بزدلی کی نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ استقلال
رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (146)

اور (اس حالت میں) ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو
یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم
اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور
ہمکو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر (147)

تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی
بہت اچھا بدلہ دے گا اور اللہ نیکو کاروں کو دوست
رکھتا ہے (148)

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو لٹے پاؤں
پھیر (کر مرتد کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ

مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى
أَعْقَابِكُمْ^ط وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى
عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَبْصُرَ اللَّهَ شَيْئًا
وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّكِرِينَ (144)
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا
بِإِذْنِ اللَّهِ كَتَبْنَا مُوَدِّعًا^ط وَمَنْ
يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا
وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ
مِنْهَا^ط وَسَنَجْزِي الشَّكِرِينَ (145)

وَكَانَ مِنَ نَبِيِّ قَتَلَ مَعَهُ
رَبِيُّونَ كَثِيرٌ^ع فَمَا وَهَنُوا لِمَا
أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا
ضَعَفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا^ط وَاللَّهُ
يُحِبُّ الصَّابِرِينَ (146)

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي
أَمْرِنَا وَثَبَّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (147)

فَأْتَهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحَسَنَ
ثَوَابِ الْآخِرَةِ^ط وَاللَّهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ (148)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا
الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَى

أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ﴿١٤٩﴾
بَلِ اللَّهِ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ

جاؤ گے ﴿١٤٩﴾

(یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے ﴿١٥٠﴾

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿١٥١﴾

التَّصْرِينِ ﴿١٥٠﴾
سَنَلْقَىٰ فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ
يُنزَلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ
وَبِئْسَ مَثْوَىٰ الظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾

اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم (پیغمبرؐ) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ﴿١٥٢﴾

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ
تَحْسَبُونَهُمْ بِأَذْنِهِمْ حَتَّىٰ إِذَا
فَسَلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ
وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا أَرْسَلْنَا
مَنْ مِّنْكُمْ مِّنْ يُّرِيدُ الدُّنْيَا
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ
صَرَفْنَا عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ
عَقَّبْنَاكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تمکو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تا کہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿١٥٣﴾

إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تَكُونُ عَلَىٰ أَحَدٍ
وَ الرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ
فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمِّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا
عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ
وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾

پھر اللہ نے غم ورنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی۔ (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ
أَمْنَةً نُعَاسًا يَّعِشِي طَآئِفَةً

۱۔ غم ورنج کا علاج نیند ہے

اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (154)

جو لوگ تم میں سے (احد کے دن) جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گتھیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو انکے بعض افعال کے سبب شیطان نے انکو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے انکا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردباد ہے (155)

مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ) میں سفر کریں (اور مرجائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور قتل ہو جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (156)

مِّنْكُمْ ۗ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۗ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۗ يَقُولُونَ لَوْ كَان لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قَاتَلْنَا هَهُنَا ۗ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۗ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ ۗ وَ لِيُخَبِّرَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۗ (154)

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَبْعَيْنِ ۗ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۗ وَ لَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۗ (155)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرُبًا لَّوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا ۗ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُخَيِّرُ وَيُيَسِّرُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۗ (156)

اور اگر اللہ کے رستے میں قتل ہو جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت بہتر ہے (157)

اور اگر تم مر جاؤ یا قتل ہو جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے (158)

(اے محمدؐ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو انکو معاف کر دو اور ان کے لئے (اللہ سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشاورت لیا کرو اور جب (کسی کام) کا عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (159)

اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں (160)

اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ (اللہ کے) پیغمبرِ خیانت کریں اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور بے انصافی نہیں کی جائے گی (161)

بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتبہ خیانت) ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے (162) ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے

وَلَيْنٌ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتُمْ لَعَفْرَةً مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةً حَيْرٌ مِّمَّا يَجْعُونَ (157)

وَلَيْنٌ مِّمَّكُمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لِرَأْسِ اللَّهِ تُحْشَرُونَ (158)

فِيمَا رَحِمْتُم مِّنَ اللَّهِ لَئِن لَّهُمْ وَكُوتُ كُنْتُمْ فَظًا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَأَنْفَضُوا مِنْ حَوْلِكُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (159)

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرْكُم مِّنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (160)

وَمَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يُعْلَلُ وَمَنْ يُعْلَلْ يَأْتِ بِآعْلَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ تَوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (161)

أَفَمَنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَوَأُوهُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (162) هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ

بَصِيرًا بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿163﴾

ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿163﴾

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَ
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ
كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿164﴾

اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں
میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ
کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب
اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی
میں تھے ﴿164﴾

أَوْلَىٰ مَا أَصَابَكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ
أَصَبْتُمْ مِثْلَهَا قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَذَا
قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ
اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿165﴾

(بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (احد کے دن کفار کے
ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی ہے حالانکہ جنگ بدر میں
اس سے دو چند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے
تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آپڑی
کہہ دو کہ یہ تمہاری شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے

حکم کے خلاف کیا) بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿165﴾

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتَى الْجَعْنِ
فِي آذِنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿166﴾

اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن
واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے)
یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے ﴿166﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۗ وَقِيلَ
لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَوْ ادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا
اتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكَفْرِ يَوْمَئِذٍ
أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ
بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَ
اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿167﴾

اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) ان سے کہا
گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں
کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر
ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان
کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں
کہتے ہیں جو انکے دل میں نہیں ہیں اور جو کچھ یہ چھپاتے

ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے ﴿167﴾

یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں

الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ

نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے کہہ دو کہ اگر سچے ہوتو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا (168)

جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے (169)

جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (170)

اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس لئے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا (171)

جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم) کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکو کار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے (172)

(جب) ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور کہنے لگے کہ ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے (173)

پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اسکے فضل کے ساتھ (خوش و خرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (174)

أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَأُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (168)

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ (169)

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (170)

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ (171)

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرٌ عَظِيمٌ (172)

الَّذِينَ قَالُوا لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (173)

فَاتَّقِلُوا بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمَسَّ لَهُمْ سُوءٌ ۗ وَاتَّبِعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ (174)

۱۔ جو مومن اللہ کی راہ میں قتل ہوتا ہے اس کا زندہ ہونا زینی قبر میں نہیں بلکہ جنت میں ہے کیونکہ جو قتل ہوتا ہے اس کے جسم سے روح اور جان نکل جاتی ہے

یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا (175)

اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے (176)

جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا (177)

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیتے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے (نہیں بلکہ) ہم ان کو اسلئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (178)

(لوگو) جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے تو تم اللہ پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تمکو اجر عظیم ملے گا (179)

جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں (وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لئے بُرا ہے وہ جس مال میں

إِنَّمَا ذُكِرَ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ
أَوْلِيَاءَهُ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونَ
إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (175)

وَلَا يَحْزَنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي
الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يُضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا
يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي
الْآخِرَةِ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (176)

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ
بِالْإِيمَانِ لَن يُضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (177)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا
نُسِئُ لَهُمْ خَيْرٌ لَّا نَفْسِهِمْ ۗ إِنَّمَا
نُسِئُ لَهُمْ لِيُزْذَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِينٌ (178)

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى
مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمَيِّرَ الْخَبِيثَ
مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيُظْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ
يَجْتَبِي مَنْ يُرْسِلُ مِنْ يَشَاءُ ۗ
فَأْمُرُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۗ وَإِنْ تُوْمِنُوا
وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ (179)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ
بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا
لَّهُمْ ۗ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۗ سَيُطَوَّقُونَ

بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے (180)

اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اسکو لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اسکو بھی (قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ

عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو (181) یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا (182)

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جسکو آگ (آ کر) کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟ (183)

پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لیکر آچکے ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا (184)

ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے (185)

مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَ لِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۙ (180)

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَ نَحْنُ اَغْنِيَاءُ ۗ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْۤا وَ قَتَلْتَهُمُ الْاَثْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَ

نَقُوْلُ ذُوْۤقُوْۤا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۙ (181) ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِ ۙ (182)

الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدَ اِلَيْنَا اَلَّا نُوْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَّاْتِنَا بِقُرْبٰنٍ تَاْكُلُهُ النَّاْرُ ۗ قُلْ قَدْ جَاۤءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ (183)

فَاِنْ كَذَّبُوْكُمْ فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۤءُوْۤا بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۙ (184)

كُلُّ نَفْسٍ ذٰۤاۤئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَ اِنَّا تَوَفّٰوْنَ اَجْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ فَمَنْ رُّحِزَ عَنِ النَّاْرِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَاۤرَظَ ۗ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْعُرُوْۤا ۙ (185)

لَتُبْلَوْنَ فِيْ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
وَلَتَسْعَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
اَذٰى كَثِيْرًا وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَاَنْتُمْ
تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْاُمُوْرِ (186)

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنّٰسِ
وَلَا تَكْفُرُوْنَ فَصَبْرُوْهُ وَاَسْرَآءُ
ظُهُوْرِهِمْ وَاَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمٰنًا
قَلِيْلًا فَبَيْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ (187)

لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا
اَتُوْا وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُحْمَدُوْا بِمَا لَمْ
يَفْعَلُوْا فَاَلَا تَحْسَبْتَهُمْ بِنِفاذِ
مِنَ الْعَذَابِ وَاَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ (188)

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (189)

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ اَخْتِلَافِ الْيَلِّ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ (190)

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا
وَ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (191)

تمہاری آزمائش کی جائے گی تمہارے مالوں میں اور
تمہاری جانوں میں اور تم اہل کتاب سے جو تم سے پہلے
ہوئے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی
باتیں سنو گے تو اگر تم صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو
یہ بڑی ہمت کے کام ہیں (186)

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی
اقرار لیا کہ (اس میں جو کچھ لکھا ہے) اسے صاف صاف
بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انہوں
نے اسکو پس پشت پھینک دیا۔ اور اسکے بدلے تھوڑی قیمت
حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں بُرا ہے (187)

جو لوگ اپنے (نا پسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور
(پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لئے چاہتے ہیں کہ انکی
تعریف کی جائے۔ انکی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے
رستگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا (188)

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر
چیز پر قادر ہے (189)

پیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے
بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے
نشانیوں ہیں (190)

جو کھڑے بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے
ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور
کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو
بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ پاک ہے تو (قیامت کے دن)
ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو (191)

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
أَخْرَجْتَهُ^ط وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ

أَنْصَارٍ^{١٩٢}

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا^{١٩٢}
رَبَّنَا فَاعْفُ رَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْآبِرِ^{١٩٣}

رَبَّنَا وَإِنَّمَا وَعَدْنَا عَلَى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ^{١٩٤}

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ
أُنْثَىٰ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ
فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقُتِلُوا
وَقُتِلُوا لَا كُفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَلَا دَخَلَتْهُمْ جَهَنَّمُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ^ط وَ
اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ^{١٩٥}

لَا يَغْرَتُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي الْبِلَادِ^{١٩٦}

مَتَاعٌ قَلِيلٌ^ق ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ^ط
وَبِئْسَ الْبِهَادُ^{١٩٧}

اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا
اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں^{١٩٢}

اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان
کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو
ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ معاف
فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے
نیک بندوں کے ساتھ اٹھا^{١٩٣}

اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے
پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا
فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک
نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا^{١٩٤}

تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی
(اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد
ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی
جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور
اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور
لڑے اور قتل کئے گئے ان کے گناہ دور کر دوں گا
اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے
نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ
ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے^{١٩٥}

(اے پیغمبر) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں
دھوکہ نہ دے^{١٩٦}

(یہ دنیا کا) تھوڑا فائدہ ہے پھر (آخرت میں) تو ان کا
ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بڑی جگہ ہے^{١٩٧}

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
جَزَاءٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ
وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلَّذَّابِرِينَ ۝¹⁹⁸
وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَ
مَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ
لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا ۝¹⁹⁹ أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۝²⁰⁰ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝¹⁹⁹
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا
وَاصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝²⁰⁰

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے
باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ
رہیں گے (یہ) اللہ کے ہاں سے (انکی) مہمانی ہے اور جو کچھ
اللہ کے ہاں ہے وہ نیکو کاروں کے لئے بہت اچھا ہے ۱۹۸
اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس
(کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل
ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے
ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت نہیں لیتے
یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں
(تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۱۹۹
اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو
اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو۔ اور اللہ
سے ڈرو تا کہ مراد حاصل کرو ۲۰۰

سورۃ نساء مدنی ہے اور اس میں ایک سو چھتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

سورۃ النساء
مدنیہ
۱۷۶ آیتها
۲۴ رکوعها

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے
پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں
سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر)
پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت
براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع موڈت) ارحام
سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے ①
اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے
حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے
ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝¹
وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا
تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۚ وَلَا
تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۝¹

1 ضروریات پوری کرنے کا ذریعہ۔ 2 یعنی رشتوں کو نہ توڑو

إِنَّهُ كَانَ حُبًّا كَبِيرًا ②

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِمَّنِّي وَثَلَاثَ وَرُبَاعًا ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ③

مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے ② اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں ان سے انصاف نہ کر سکو گے تو جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جسکے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے ③

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق سے کھا لو ④

وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ④

اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو ⑤

وَلَا تُوْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ⑤

اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال انکے حوالے کر دو۔ اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔ (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لینگے) اسکو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اسکو (ایسے مال سے قطعاً طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو بے مقدر ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور جب انکا مال انکے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے ⑥

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ⑥

جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مرے تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا

عورتوں کا بھی - یہ حصے (اللہ کے) مقرر کئے ہوئے ہیں ⑦

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اسمیں سے کچھ دے دیا کرو۔ اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔ ⑧

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو انکی نسبت خوف ہو (کہ انکے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا) پس

چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں ⑨
جو لوگ یتیموں کا مال نا جائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے ⑩

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولاد میت کی صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا (یعنی) دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ اور یہ تقسیم ترکے میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اسکے ذمے ہو عمل میں آئیگی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے

تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرًا ۖ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ⑦

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْضُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ⑧

وَلِيَخَشَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ضَعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ⑨

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ⑩

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ ۚ فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَذَهْنٌ ثَلَاثًا مَا تَرَكَ ۚ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۖ وَإِلَىٰ بَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَتْهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوَصِّي بِهَا أَوْ دِينٍ ۖ أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۖ فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

عَلِيًّا حَكِيمًا 11

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوَصِّينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَلَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصى بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ 12

والا (اور) حکمت والا ہے 11

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مرے گی۔ اگر ان کی اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا چوتھائی (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو انکے ذمے ہو، کی جائے گی اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ۔ اور اولاد ہو تو انکا آٹھواں حصہ (یہ حصے) تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو۔ اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہونہ بیٹا مگر اسکے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہونگے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کئے جائیں گے) یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم والا (اور) نہایت حلیم ہے 12

(یہ تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے 13

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسکو ذلت کا عذاب ہوگا 14

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ 13

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا ۗ وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ 14

13 جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی نہ کرنے والوں کیلئے دوزخ کی وعید ہے۔

مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ (انکی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت انکا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے (15)

اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو انکا پیچھا چھوڑ دو۔

بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے (16)

اللہ انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بڑی حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے (17)

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) بڑے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ انکی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے (18)

مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّهِنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا (15)

وَالَّذِينَ يَأْتِيهَا مِنْكُمْ فَأَذْوَهاً فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا (16)

إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا (16)

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

عَلِيمًا حَكِيمًا (17)

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ إِلَّكَ وَالَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارًا ۗ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (18)

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرْتَدُّوا النِّسَاءَ كَرِهًا ۗ وَلَا تَعْضُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا اتَّيَسَّرَ مِنَ الْإِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۗ وَعَاشِرٌ ۗ وَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ

سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند

کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے (19)

اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا

مال اس سے واپس لو گے؟ (20)

اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہدِ وثاق

بھی لے چکی ہیں (21)

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے

نکاح نہ کرنا مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی

اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی اور بہت بُرا دستور تھا (22)

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور

خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے

تم کو دودھ پلایا ہو، اور رضاعی بہنیں اور سائیں حرام کر دی

گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی

لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں)

ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (انکی

لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کوئی گناہ نہیں۔

اور تمہارے صلیبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا

اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)

پیشک اللہ بخشنے والا اور رحم والا ہے (23)

كِرْهُتُمْ هُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا

وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا (19)

وَ إِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ

مَكَانَ زَوْجٍ ۚ وَ اتَّيْتُمْ إِحْدَهُنَّ

قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا

أَتَأْخُذُونََهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا (20)

وَ كَيْفَ تَأْخُذُونََهُ وَقَدْ أَقْضَىٰ

بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ ۚ وَ أَخَذْنَ مِنْكُمْ

مِيثَاقًا غَلِيظًا (21)

وَ لَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ

النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ

فَاحِشَةً ۚ وَ مَقْتًا ۚ وَ سَاءَ سَبِيلًا (22)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَ بَنَاتُكُمْ وَ

أَخَوَاتُكُمْ وَ عَمَّاتُكُمْ وَ خَالَاتُكُمْ وَ بَنَاتُ

الْأَخِ وَ بَنَاتُ الْأَخِ وَ أُمَّهَاتُكُمْ

الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَ أَخَوَاتُكُمْ مِّنَ

الرِّضَاعَةِ وَ أُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَ

رَبَابِكُمْ الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنَ

نِسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ

فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۚ وَ حَلَائِلُ

أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِّنْ أَصْلَابِكُمْ ۚ وَ

أَنْ تَجْعُوا بَيْنَ الْأَحْتَيْنِ إِلَّا مَا

قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا

رَّحِيمًا (23)

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت رانی تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو۔ ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضا مندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں پیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (24)

اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدر نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے) اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں کے ساتھ انکے مالکوں سے اجازت حاصل کرنے کے بعد نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ عقیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ وہ در پردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آ کر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لئے ہے اسکی آدھی انکو (دی جائے) یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (25)

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَأُجَلَ لَكُمْ مَّا وُورَاءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۗ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا تَرَاضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۙ (24)

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَبِمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنَ الْيَمَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ ۗ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۗ فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسْفِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۗ فَإِذَا أُحْصِنْنَ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۗ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۗ وَأَنْ تَصِيرُوا خِيَرًا لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ (25)

اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے۔ اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (26)

اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو (27)

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا ہوا ہے (28)

مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس میں رضا مندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے (29)

اور جو تعدی (سرکشی) اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے (30)

اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے (31)

اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور اللہ سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (26)

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَبِيلُوا مِيلًا عَظِيمًا (27)

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا (28)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَاحِمًا (29)

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصَلِّيهِ نَارًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (30)

إِنْ تَجْتَنِبُوا كِبَايِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مَدْخَلًا كَرِيمًا (31)

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۗ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا كَتَسَبُوا ۗ وَ لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا كَتَسَبْنَ ۗ وَسَأَلُوا اللَّهَ

لہ اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات اس لئے نازل فرمائی ہیں کہ ہم کو ایسا علم عطا فرمائے جن کا ہمیں علم نہیں لہذا قرآن کریم کو بغیر سمجھ پڑھنا اللہ کی بیان کردہ آیات کے خلاف ہے

رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (32)

اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مرے تو (حق داروں میں تقسیم کر دو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے (33)

مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اسلئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اسلئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور انکے پیٹھے پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بد خوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں) پھر انکے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو (ہلکا سا) ان کو مارو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے (34)

اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں اُن بِن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کر ادینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ

اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے (35)

اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (32)

وَ لِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ آيَاتُكُمْ فَأْتَوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا (33)

الرِّجَالُ قَوُّمُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۗ فَالصَّالِحَاتُ قَنِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۗ وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاصْرَبُوهُنَّ ۚ فَإِنِ اطَّعْتُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا (34)

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِمْ وَحَكْمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۗ إِن يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا (35)

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۗ

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
بِالْجُنُبِ وَأَبْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿٣٦﴾

بِالَّذِينَ يَبِخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ
مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مُّهِينًا ﴿٣٧﴾

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَكُنِ
الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ﴿٣٨﴾
وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ
اللَّهُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ﴿٣٩﴾

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۗ
وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضْعِفْهَا وَيُؤْتِ
مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ
وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ﴿٤١﴾

شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور
محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے
پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ
تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ (اللہ
احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے
والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿36﴾

جو خود بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال)
اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا
کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب
تیار کر رکھا ہے ﴿37﴾

اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے
دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روزِ آخرت پر
(ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی
شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ بُرا ساتھی ہے ﴿38﴾

اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور جو
کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے۔ تو ان کا
کیا نقصان ہوتا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے ﴿39﴾

اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی کی ہوگی تو
اس کو دو چند کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے
گا ﴿40﴾

بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے
احوال بتانے والے بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا
(حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے ﴿41﴾

اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے (42)

مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ۔ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل نہ ملے (نہ) کر لو۔ ہاں اگر بحالتِ سفر رستے چلے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔

بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (43)

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ (44)

اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے اور اللہ ہی کافی کارساز اور کافی مددگار ہے (45)

اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنئے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) راعنا کہتے ہیں اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اسمع اور (راعنا کی جگہ)

يَوْمَ مِيذِيَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ ۗ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۙ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَرَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۗ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَسَّؤُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُورًا غَفُورًا ۙ

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُشْتَرُونَ الصَّلَاةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ ۗ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا ۙ

مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَ يَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَ سَاعِنَا لِيَّا بِالسِّنْتِهِمْ وَ طَعْنَا فِي الدِّينِ ۗ وَ لَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انظُرْنَا

1- اہل یہود اپنی مقدس کتابوں میں بھی معافی بدلتے رہتے ہیں۔ 2- بات سمجھ میں نہ آئے۔ 3- اے ہمارے چرواہے۔ 4- سنئے۔

انظرنا (کہتے) تو انکے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن اللہ نے انکے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں (46)

اے کتاب والو! قبل اسکے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ، اور اللہ نے جو حکم فرمایا (سو) سمجھ لو کہ (ہو چکا) (47)

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا۔ اس نے بڑا بہتان باندھا (48)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا (49)

دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں اور یہی گناہ صریح کافی ہے (50)

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا کہ بالجبت (بتوں) اور شیطانوں کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں (51)

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے (52)

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمًا ۗ وَلَٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا (46)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّن قَبْلِ أَنْ نَطْغَسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۗ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا (47)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا (48)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُمْ ۗ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا (49)

أَنْظُرْ كَيْفَ يُفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۗ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا (50)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا (51)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۗ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا (52)

کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (اگر ہو تو) لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے (53)

یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی (54)

پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا تو ان نہ ماننے والوں (کے جلانے) کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے (55)

جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کامزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے (56)

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک پیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے (57)

اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انکے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے (58)

مومنو! اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا (53)

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا (54)

فِيهِمْ مَن آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّن صَدَّ عَنْهُ وَكُفِيَ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا (55)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصَلِّيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا (56)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَهُمْ فِيهَا أَرْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا ظِلِيلًا (57)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَبِيعًا بَصِيرًا (58)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ

سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اسکے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اسکا مال (انجام) بھی اچھا ہے (59)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ انکو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں۔ اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے (60)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور ر کے جاتے ہیں (61)

تو کیسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب انکے اعمال (کی شامت) سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور موافقت تھا (62)

ان لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا ہے تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں (63)

اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق

أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝٥٩

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۗ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝٦٠

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۝٦١

فَكَيْفَ إِذَا آصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ ۗ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ ۗ بِاللَّهِ إِن أَرَدْنَا إِلَّاٰ إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ۝٦٢

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ۗ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۝٦٣

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَلَمُوا

میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے 64

تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے 65

اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر کار بند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا 66

اور ہم ان کو اپنے پاس سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے 67

اور سیدھا راستہ بھی دکھاتے 68 اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا (یعنی) انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے 69

یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے 70

مومنو! (جہاد کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو 71

أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ
وَاسْتَغْفِرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْ جَدُوا اللَّهَ
تَوَابًا رَجِيمًا 64

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى
يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا
يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا
قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا 65

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا
أَنْفُسَكُمْ أَوْ اخْرَجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا
فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْ أَنَّهُمْ
فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا 66

وَإِذَا لَاتْتَبْتَهُمْ مِنْ لَدُنَّا أَجْرًا
عَظِيمًا 67

وَلَهَدَيْتَهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا 68
وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ
مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ
النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِينَ ۗ وَحَسُنَ أُولَئِكَ
رَفِيقًا 69

ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَكَفَى
بِاللَّهِ عَلِيمًا 70

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اخذُوا حِذْرًا كَمَا
فَأَنْفَرُوا ثَبَاتٍ أَوْ أَنْفَرُوا جَبِيعًا 71

1۔ منافق رسول اللہ کے خلاف باتیں کرتے رہتے تھے اس لئے ان کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کی معافی کیلئے رسول اللہ سے بھی اپنے حق میں معافی کیلئے دعا کرائیں۔

اور تم میں کوئی ایسا بھی ہو کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے۔
پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ
نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ
تھا (72)

اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں
اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ
کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل
ہوتا (73)

تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا
کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں
جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید
ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اسکو بڑا ثواب دیں گے (74)
اور تم کو کیا ہوا کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس
مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو
دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس
شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں
اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔
اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار
مقرر فرما۔ (75)

جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لئے لڑتے ہیں۔ اور
جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم
شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو
مت) کیوں کہ شیطان کا داؤد اودا ہوتا
ہے (76)

وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْتَغِيَ قَانًا
أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ
اللَّهُ عَلَيْنَا إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ
شُهَدَاءَ (72)

وَ لَئِنْ أَصَابَكُمْ فُضْلٌ مِّنَ اللَّهِ
لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَلْبِغُونَ كُنُتُمْ مَعَهُمْ
فَأَفْوَزَ فَوْزًا عَظِيمًا (73)

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ
يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ
وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ
يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (74)
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
وَ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ
يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ
الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا
مِنْ لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَّنَا
مِنْ لَّدُنكَ نَصِيرًا (75)

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي
سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ
الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ
ضَعِيفًا (76)

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کیلئے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا (77)

(اے جہاد سے ڈرنے والو!) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے (78)

(اے آدم زاد) تجھکو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال کی) وجہ سے ہے اور (اے محمد) ہم نے تمکو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے (79) جو شخص رسول کی فرمانبرداری کریگا تو بیشک اس نے اللہ

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشِيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشِيَةً وَقَالُوا لَوْ لَنَا آخِرَتْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۖ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ ۚ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا (77)

أَيُّن مَّا تَكُونُوا يُدْرِكَكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّسَيَّدَةٍ ۗ وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۗ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا (78)

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنَ نَفْسِكَ ۗ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا (79) مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۗ

کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اسے پیغمبر تمہیں ہم نے انکا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ⑧۰

اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ انکو لکھ لیتا ہے تو انکا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے ⑧۱

بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے ⑧۲

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں (حکمرانوں) کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اسکی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے ⑧۳

تو (اے محمد ﷺ) تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے ⑧۴

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس کے

وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ⑧۰

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَدُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۗ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ⑧۱

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ ۗ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ⑧۲

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۗ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ⑧۳

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفِكَ بِأَسِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ⑧۴

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ

تَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً
 سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ
 اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيبًا 85
 وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا
 بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ
 اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا 86
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْعَلَ
 لَكُمْ فِي الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ
 وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا 87
 فَمَا لَكُمْ فِي السُّفْقِينَ فَتَنِينَ وَاللَّهُ
 أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا أَتُرِيدُونَ
 أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ
 وَيُضِلَّ اللَّهُ فَمَا لَكُمْ أَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا 88
 وَذُؤًا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا
 فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا
 مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّى يُهَاجِرُوا فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاخْذُوهُمْ
 وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ
 وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وُليَاءَ وَلَا نَصِيرًا 89
 إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ
 وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ
 حَصْرَتِ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ

ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بڑی بات کی سفارش
 کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔
 اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے 85
 اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جو اب میں) تم اس سے
 بہتر (کلمے) سے (اسے) دعا دو یا انہی لفظوں سے دعا
 دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے 86
 اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے
 لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا
 اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ 87
 تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو
 رہے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو انکے کرتوتوں کے سبب اوندھا
 کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ
 کر دیا ہے اس کو راستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ
 کر دے تم اس کے لئے کبھی بھی راستہ نہیں پاؤ گے 88
 وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی
 طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک
 وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو
 دوست نہ بنانا۔ اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو انکو
 پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا
 رفیق اور مددگار نہ بناؤ 89
 مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں
 (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ انکے دل تمہارے ساتھ
 یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس

آجائیں (تو احتراز ضروری نہیں) اور اگر اللہ چاہتا تو انکو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی ⑨۰

تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو انکو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لئے سند صریح مقرر کر دی ہے ⑨۱

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو انکو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرانا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور اللہ سب کچھ جانتا

أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۖ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ⑨۰

سَتَجِدُونَ الْآخَرِينَ يُرِيدُونَ أَن يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۖ كُلًّا رُودًا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرَاكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِن لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيَلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَقْفُسُوهُمْ ۖ وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ⑨۱

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَن قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَن يَصَّدَّقُوا ۗ فَإِن كَانَ مِنَ قَوْمٍ عَدُوِّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ وَإِن كَانَ مِنَ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُّتتَابِعَيْنِ ۖ تَوْبَةٌ مِّن

اللَّهُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۙ (92)
 وَ مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَدًّا
 فَجَزَاءُ وَّهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَ
 غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَعْنَهُ وَآعَدَ لَهُ
 عَذَابًا عَظِيمًا ۙ (93)

اور بڑی حکمت والا ہے (92)

اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کریگا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے (93)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَ لَا
 تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَىٰ إِلَيْكُمْ السَّلَامَ
 لَسْتَ مُؤْمِنًا ۖ تَبْتَغُونَ عَرَضَ
 الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَعِندَ اللَّهِ مَعَانِمٌ
 كَثِيرَةٌ ۖ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ
 فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۗ إِنَّ
 اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۙ (94)

اللہ کو سب کی خبر ہے (94)

جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنے والے کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور (گو) نیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں زیادہ فضیلت بخشی ہے (95)

لَا يَسْتَوِي الْقُعْدُونَ مِنَ
 الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَبِ وَ
 الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ
 وَأَنْفُسِهِمْ ۖ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ
 بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقُعْدِينَ
 دَرَجَةً ۗ وَكَلَّا وَعَدَّ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۗ
 وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى
 الْقُعْدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۙ (95)

(یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے (96)

دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۗ
 وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۙ (96)

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّوهُمْ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي

أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا
كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۗ
قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً
فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۗ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ
جَهَنَّمَ ۗ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾

جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس
حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں
تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم
اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ
ہے اور وہ بڑی جگہ ہے ﴿97﴾

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ لَا يَسْتَطِيعُونَ
حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ﴿٩٨﴾

ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ
تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے
ہیں ﴿98﴾

فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ
عَنَّهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾

قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے اور اللہ معاف
کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ﴿99﴾

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ
فِي الْأَرْضِ مُرْعَبًا كَثِيرًا وَسِعَةً ۗ
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى
اللَّهِ وَرَسُولِهِ شَمَّ يَدْرِكُهُ الْمَوْتُ
فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ
اللَّهُ عَفُوًّا رَاحِمًا ﴿١٠٠﴾

اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین
میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ
اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے
نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب
اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان
ہے ﴿100﴾

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ
الصَّلَاةِ ۖ إِنَّ خِيفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ
الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ إِنَّ الْكٰفِرِينَ كَانُوا
لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿١٠١﴾

اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز
کو کم کر کے پڑھو بشرطیکہ اگر تم کو خوف ہو کہ کافر
لوگ تم کو ایذا دیں گے۔ بیشک کافر تمہارے
کھلے دشمن ہیں ﴿101﴾

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ
فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ
وَلْيَأْخُذُوا آسَلِحَتَهُمْ ۗ فَإِذَا

اور (اے پیغمبر) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر)
میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی
ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے

جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (انکی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔¹ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (102)

پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے (103)

اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے (104)

(اے پیغمبر!) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل

سَجِدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَّرَائِكُمْ ۖ
وَلَتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا
فَلْيَصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا
حُدْرَاهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَذَٰلِ
كَفَرُوا وَلَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ
أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ
فَيَبِيلُونَكُمْ مَيْلَةً
وَإِحْدَاهُ ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
إِنْ كَانَتْ بِكُمْ آذٌ مِنْ
مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرَضَىٰ
أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ
وَتُحْذَرُوا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ
لَلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا (102)

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ
قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ
فَإِذَا أَطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ
إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
كِتَابًا مَّوْقُوتًا (103)

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۗ
إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ
يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ
مِنْ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ
اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (104)

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أُرْسِلَ

1۔ جنگ کے دوران بھی نماز چھوڑ دینے کی اجازت نہیں ہے۔ آج مسلمانوں کی کیوں تعداد نماز ادا کرنے کیلئے سوچتی بھی نہیں۔

اللَّهُ ۖ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ
خَصِيْبًا ۝۱۰۵

کرو اور (دیکھو) دغا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ
کرنا ۱۰۵

وَأَسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَفُورًا رَحِيْمًا ۝۱۰۶

اور اللہ سے بخشش مانگنا۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور
مہربان ہے ۱۰۶

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ
يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيْبًا ۝۱۰۷

اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں انکی
طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ خائن اور مرتکب جرائم
کو دوست نہیں رکھتا ۱۰۷

يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا
يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ
يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ ۖ
وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيْطًا ۝۱۰۸

یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ
جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں
جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور اللہ
انکے (تمام) کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے ۱۰۸

هَآئِنْتُمْ هُوَ لَأَءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ
عَلَيْهِمْ وَكَيْلًا ۝۱۰۹

بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے
بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے
ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل بنے
گا ۱۰۹

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا
رَحِيْمًا ۝۱۱۰

اور جو شخص کوئی بُرا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر
لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا (اور)
مہربان پائے گا ۱۱۰

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ
عَلَى نَفْسِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ۝۱۱۱

اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر
ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا
ہے ۱۱۱

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيْئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ
يَرْمِ بِهِ بَرِيْمًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا
وَإِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۱۱۲

اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی
بے گناہ کو متہم کر دے تو اس بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ
اپنے سر پر رکھا ۱۱۲

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکانیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے (113)

ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے (114)

اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بڑی جگہ ہے (115)

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشتے گا کہ کسی کو اسکا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا (116)

یہ جو اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو (117)

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے (جو اللہ سے) کہنے لگا کہ میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوا کر مال کا)

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ ۗ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَصُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۗ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا (113)

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (114)

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصَلِّهِ جَهَنَّمَ ۗ وَسَاءَتْ مَصِيرًا (115)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا (116)

إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنثَاءً وَ إِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا (117)

لَعَنَهُ اللَّهُ ۗ وَقَالَ لَا تَخْدَنَّ مِنْ

عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝۱۱۸

وَلَا ضَلَالَتَهُمْ وَلَا أَلْمِيَّةَهُمْ وَلَا مَرْهَمَهُمْ
فَلْيَبْتِكُنْ أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مَرْهَمَهُمْ
فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يَتَّخِذِ
الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ
خَسِرَ خُسْرًا مُبِينًا ۝۱۱۹

يَعِدُهُمْ وَيُنَبِّئُهُمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۲۰
أُولَئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا
يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝۱۲۱

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعَدَ
اللَّهُ حَقًّا ۖ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ
قِيلًا ۝۱۲۲

لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ
الْكِتَابِ ۖ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ
بِهِ ۖ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۱۲۳

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ
ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ
يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ
نَقِيرًا ۝۱۲۴

ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا ۝۱۱۸

اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا
رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی)
کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے
رہیں۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست
بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا ۝۱۱۹

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ
شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے ۝۱۲۰
ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں
پاسکیں گے ۝۱۲۱

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے
ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے
نہریں جاری ہیں۔ ابداً آبادان میں رہیں گے۔
یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا
کون ہو سکتا ہے ۝۱۲۲

(نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب
کی آرزوؤں پر جو شخص بُرے عمل کرے گا اسے اسی
(طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو
حمایتی پائے گا اور نہ مددگار ۝۱۲۳

اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ
صاحبِ ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں
داخل ہونگے اور انکی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی
جائے گی ۝۱۲۴

اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے حکم کو قبول کیا اور وہ نیکو کار بھی ہے اور ابراہیمؑ کے دین کا پیرو ہے جو یسوا (مسلمان) تھے اور اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنایا تھا (125)

اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے (126)

(اے پیغمبرؐ) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ تم کو انکے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جنکو تم انکا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بیچارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے (127)

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (128)

اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا (125)

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا (126)

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۗ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ وَمَا يُثَلِّ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَّى النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُوْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرَعَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۗ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ ۗ وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا (127)

وَ إِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُورًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۗ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (128)

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَبِيلُوا

دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیز گاری

کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (129)

اور اگر میاں بیوں (میں موافقت نہ ہو سکے) اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی

کر دیگا اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے (130)

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان

کو بھی اور (اے محمدؐ) تم کو بھی ہم نے حکم تاکید کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو

کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد و ثنا ہے (131)

اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کا راسخ و کافی ہے (132)

لوگو اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات پر

قادر ہے (133)

جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کیلئے اجر (موجود) ہیں۔

اور اللہ سنتا دیکھتا ہے (134)

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور

رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو

كُلِّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۗ وَإِنْ تُصَدِّحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۲۹

وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝۱۳۰

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰتٰوْا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنْ اَتَّقُوا اللَّهَ ۗ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَكَانَ

اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝۱۳۱

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝۱۳۲

اِنَّ يَّسَّآءُ يَذٰهِبُكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَاٰتٍۭ بِاٰخِرِيْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝۱۳۳

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝۱۳۴

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ ۗ شٰهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اَوْ الْوَالِدِيْنَ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ

اللہ ان کا خیر خواہ ہے تو تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر عدل نہ چھوڑ دینا اگر تم پچھرا شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (135)

مومنو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزماں) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا (136)

جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا (137)

(اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دورخی لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے (138)

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے (139)

اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور انکی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو

إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ تَلَوْا أَوْ تَعْرَضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (135)
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَيَّ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا (136)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا (137)

بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (138)

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَلِيَبْتِغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا (139)

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَتَّعِدُوا مَعَهُمْ

جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں انکے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے (140)

جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا (141)

منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں۔ (یہ اسکو کیا دھوکہ دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کو دکھانے کو اور اللہ کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم (142)

بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ ان کی طرف (ہوتے ہیں) نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے (143)

اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ

حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۗ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۗ (140)

الَّذِينَ يَتَرَصُّونَ بِكُمْ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۗ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ ۙ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحِذْ عَلَيْكُمْ وَنَنْتَعِمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۗ وَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۗ (141)

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۗ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ ۙ يُرَآءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۗ (142)

مُدْبِدًا بَيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۗ لَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۗ وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۗ (143)

يَأْيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

کا صریح الزام لو (144)

کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم انکا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے (145)

ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی قرآن) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا (146)

اگر تم (اللہ کے) شکر گزار ہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ تو اللہ تمکو عذاب دیکر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس (اور) دانا ہے (147)

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ بُرا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے (148)

اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا بُرائی سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور) صاحبِ قدرت ہے (149)

جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے۔ اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں (150)

الْمُؤْمِنِينَ ۗ أُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا
لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا (144)

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ
مِنَ النَّارِ ۗ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ
نَصِيرًا (145)

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ
اعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا
دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ
مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۗ وَسَوْفَ
يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا
عَظِيمًا (146)

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَدَابِكُمْ إِنْ
شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۗ وَكَانَ
اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا (147)

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ
مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ۗ وَكَانَ
اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا (148)

إِنْ تَبَدُّوا خَيْرًا أَوْ تَخَفَوْهُ
أَوْ تَعَفَّوْا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ
اللَّهَ كَانَ عَفْوًا قَدِيرًا (149)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ
وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ
يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ
وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ
بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ
وَيُرِيدُونَ أَنْ
يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا (150)

وہ بلا اشتباہ کافر ہیں۔ اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (151)

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (152)

(اے محمدؐ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے) دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے پھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰ کو صریح غلبہ دیا (153)

اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا (154)

(لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو انکے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے انکو مردود کر دیا۔ اور انکے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ انکے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں (155)

أُولَئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ حَقًّا وَ أَعْتَدْنَا لِلْكَٰفِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا (151) وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرَهُمُ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (152)

يَسْئَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوا أٰرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الضُّعْفَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنِ ذٰلِكَ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطٰنًا مُّبِينًا (153)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِبَيِّنٰتِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَ أَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا (154)

فَبِمَا نَقَضْتُمْ مِّيثَاقَهُمْ وَ كَفَرْتُمْ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَ قَتَلْتُمْ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَ قَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ط بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكْفُرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ اِلَّا قَلِيْلًا (155)

وَيَكْفُرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ
بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝۱۵۶

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى
ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ
وَمَا صَلَبُوهُ ۚ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۗ وَ
إِنَّ الَّذِينَ اِخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ
مِنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاءَ
الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝۱۵۷

بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ
عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۵۸

وَ إِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا
لِيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ وَ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ يُكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝۱۵۹
فَظَلِمَ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَمْنَا
عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتِ أَحْلَتْ لَهُمْ وَ
بَصَدَّاهُمْ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝۱۶۰
وَ أَخَذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ
وَ آخَلِهِمْ أَمْوَالُ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ ۗ وَ أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۶۱

لَكِنِ الرَّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ
إِلَيْكَ وَ مَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

اور ان کے کفر کے سبب اور مریمؑ پر ایک بہتان عظیم
باندھنے کے سبب ۝۱۵۶

اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ کو جو
اللہ کے پیغمبرؑ تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے انکو ملعون کر دیا)
اور انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا
بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے
بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک
میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا انکو اسکا
مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا ۝۱۵۷

بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ غالب اور
حکمت والا ہے ۝۱۵۸

اور کوئی اہل کتاب نہیں ہوگا مگر انکی موت سے پہلے ان
پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ
ہوں گے ۝۱۵۹

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ
چیزیں جو ان کو حلال تھیں حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے
بھی وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے ۝۱۶۰
اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے بعد سود لیتے
تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور
ان میں سے جو کافر ہیں انکے لئے ہم نے درد دینے والا
عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۱۶۱

مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو
مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل
ہوئی اور جو (کتا ہیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں

(سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کو مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے (162)

(اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی (163)

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰؑ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں (164)

(سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے (165)

لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے (166) جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے (167)

وَالْمُتَّقِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ ۗ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا
عَظِيمًا (162)

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا
إِلَى نُوحٍ وَالتَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۗ
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۗ وَالْآسَافَةَ
عِيسَىٰ وَأَيُّوبَ ۗ وَيُوسُفَ وَهَارُونَ
وَسُلَيْمَانَ ۗ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا (163)
وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ ۗ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ
عَلَيْكَ ۗ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ
تَكْلِيمًا (164)

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا
يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ
الرُّسُلِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (165)

لَٰكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ
أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۗ وَالْمَلَائِكَةُ
يَشْهَدُونَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا (166)
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ صَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلًّا
بَعِيدًا (167)

جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو
بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے
گا (168)

ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (چلتے)
رہیں گے اور یہ (بات) اللہ کو آسان
ہے (169)

لوگو! اللہ کے پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف
سے حق بات لیکر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی)
تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو (جان
رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے
اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (170)

اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو
اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی)
مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ اللہ تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ
کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی
طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھی تو اللہ اور
اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو کہ (اللہ) تین
ہیں (اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر
ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اس
کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے (171)

مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں۔
اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں) اور جو شخص اللہ کا
بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنْ
اللَّهُ لِيُعْفِرْ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ
طَرِيقًا (168)

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا ۗ وَ كَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرًا (169)

يَأْتِيهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ
الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا
خَيْرًا لَّكُمْ ۗ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۗ وَ
كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (170)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ
وَ لَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۗ
إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُولُ اللَّهِ وَ كَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى
مَرْيَمَ وَ رُوِّحٌ مِنْهُ ۗ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَ
رُسُلِهِ ۗ وَ لَا تَقُولُوا ثَلَاثَةً ۗ
إِنَّهُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ
وَاحِدٌ ۗ سُبْحٰنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ
وَلَدٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
الْأَرْضِ ۗ وَ كَفَى بِاللَّهِ وَ كَيْلًا (171)

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ
عَبْدًا لِلَّهِ وَ لَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۗ
وَ مَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ

يَسْتَكْبِرُ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَبِيعًا ﴿١٧٢﴾
 قَالُوا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ
 يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَمَّا الَّذِينَ
 اسْتَكْبَرُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ
 عَذَابًا أَلِيمًا ۗ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧٣﴾
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ
 مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا
 مُبِينًا ﴿١٧٤﴾

قَالُوا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا
 بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ
 وَفَضْلٍ ۗ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ
 مُسْتَقِيمًا ﴿١٧٥﴾

يَسْتَفْتُونَكَ ۗ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي
 الْكَلَالَةِ ۗ إِنْ أُمْرُوا هَلْكَ لَيْسَ
 لَهُ وَلَدٌ ۗ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ
 مَا تَرَكَ ۗ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ
 يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۗ فَإِنْ كَانَتَا
 اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّلْثُنُ مِمَّا
 تَرَكَ ۗ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَ
 نِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
 الْأُنثِيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ
 تَضَلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٧٦﴾

کو اپنے پاس جمع کر لے گا ﴿١٧٢﴾

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ
 ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے
 (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے
 (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ
 تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے
 سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے ﴿١٧٣﴾

لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل
 (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا
 دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے ﴿١٧٤﴾
 پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی)
 کو مضبوط پکڑے رہے انکو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی
 بہشتوں) میں داخل کریگا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا
 رستہ دکھائے گا ﴿١٧٥﴾

(اے پیغمبر!) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں اللہ کا)
 حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں
 یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جسکے اولاد نہ ہو
 (اور نہ ماں باپ) اور اسکے بہن ہو تو اسکو بھائی کے تر کے
 میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اسکے اولاد
 نہ ہو تو اسکے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔ اور اگر (مرنے
 والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے تر کے
 میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں
 ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے
 برابر ہے (یہ احکام) اللہ تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے
 کہ بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿١٧٦﴾

سورہ مائدہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو بیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دیئے گئے ہیں۔ بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔

اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے ①

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی (جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جنکے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جارہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلب گار ہوں۔ اور جب احرام اتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو۔ اور لوگوں کی اس دشمنی کی وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے

رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ②

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے۔ یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جسکو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو تھان پر

ایاتھا 120
رکوعاھا 16

سورۃ
المائدۃ
مدنیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا
بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ
الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ
مُحَلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۗ إِنَّ
اللّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا
شَعَائِرِ اللّٰهِ وَلَا الشُّهُرَ الْحَرَامَ وَلَا
الْهُدَىٰ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أُمِّيْنَ
الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن
سَرِّبِهِمْ وَيَرْضَوْنَ ۗ وَإِذَا حَلَلْتُمْ
فَأَصْطَادُوا ۗ وَلَا يُجْرِمَكُمُ شَنَاٰنُ
قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا ۗ وَتَعَاوَنُوا عَلَى
الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۗ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى
الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۗ وَاتَّقُوا اللّهَ ۗ

إِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ
لَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهِ وَالْمُنْخِنِقَةُ وَالْمَوْقُودَةُ وَ
الْمُتَرَدِّيَّةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النَّصْبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ③

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اُسکو کھالیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ④

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔ اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہونہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ

بِالْأَزْوَاجِ ۗ ذَلِكُمْ فَسُقُ ۗ الْيَوْمَ
يَيْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۗ الْيَوْمَ
أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ اَتَمَمْتُ
عَلَيْكُمْ نِعَمَتِي وَ رَضِيتُ لَكُمْ
الْإِسْلَامَ دِينًا ۗ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي
مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمِهِ
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ③

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۗ قُلْ
أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۗ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ
الْجَوَارِحِ مُكَلَّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۗ فَكُلُوا مِمَّا
أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَ اذْكُرُوا اسْمَ
اللَّهِ عَلَيْهِ ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ
سَرِيعُ الْحِسَابِ ④

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۗ وَطَعَامُ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَلٌ لَكُمْ ۗ
وَطَعَامُكُمْ حَلَلٌ لَهُمْ ۗ وَ الْمُحْصَنَاتُ
مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُحْصَنَاتُ مِنَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا
اتَّيَسَّرَ لَكُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ
غَيْرِ مُسْفِحِينَ ۗ وَ لَا مُتَخَدِي

چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہو اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا ⑤

مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو۔ اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ⑥

اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا اور اللہ سے ڈرو کچھ شک

نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے ⑦
اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال

أَخْدَانٍ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۗ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۗ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۗ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَسَّؤُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۗ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑥

وَ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الّٰزِي وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ اذْكُرْتُمْ سَاعِدًا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ⑦
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوْمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۗ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰٓ اَلَّا تَعْدِلُوْٓا ۗ اِعْدِلُوْٓا ۗ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑧

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ⑨

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا

نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ

يَبْسُطُونَ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى

اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي

إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ

عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي

مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَ

آتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي

وَعَضَّ رُسُومَهُمْ وَاقْرَضْتُمُ اللَّهَ

قَرْضًا حَسَنًا لَّا كُفِّرَنَّ عَنْكُمْ

سَيِّئَاتِكُمْ وَ لَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ

كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

سَوَاءَ السَّبِيلِ ⑫

سے خبردار ہے ⑧

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور

اجر عظیم ہے ⑨

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی

ہیں ⑩

اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد

کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست

درازی کرے تو اس نے ان کے ہاتھ روک دیئے اور

اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ

رکھنا چاہیے ⑪

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا اور ان میں ہم

نے بارہ سردار مقرر کئے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں

تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ

دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور

ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو میں تم

سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں

داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں پھر جس

نے اسکے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے

بھٹک گیا ⑫

تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت

کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلماتِ کتاب

فِيمَا نَقَضْتُم مِّيثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ وَ

جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِيَةً يُحَرِّفُونَ

کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی انکا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم انکی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو تو انکی خطائیں معاف کر دو اور (انسے) درگزر کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (13)

اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے انکے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا (14)

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں) آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیئے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے (15) جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے (16)

جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم اللہ ہیں وہ بیشک کافر ہیں (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو اور انکی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی

الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ^١ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ^٢ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ^٣ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (13)

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ^٤ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ^٥ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (14)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ^٦ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ (15)

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (16)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ^٧ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ

پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (17)

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بد اعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے (نہیں) بلکہ تم اسکی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور آسمان اور زمین میں اور جو کچھ انکے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے ہے اور (سب کو) اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے (18)

اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصے تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آگئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آگئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (19)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا (20)

تو بھائیو تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے چل داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے

وَأَمَّةٌ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَبِيعًا
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (17)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ
أَبْنَاؤُا اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ
يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ
مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرْ لِمَنْ يَشَاءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ مُلْكُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (18)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا
يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُلِ
أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَ
لَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَ
نَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ (19)

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ لِقَوْمِهِ
اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ
جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ
مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ
أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ (20)

لِقَوْمِهِ اذْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا

کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے (21)
وہ کہنے لگے کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے)
ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم
وہاں جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا
داخل ہوں گے (22)

جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن
پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے
کے رستے سے حملہ کر دو جب تم دروازے میں داخل ہو
گئے تو فتح تمہاری ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ
صاحبِ ایمان ہو (23)

وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی
وہاں نہیں جا سکتے (اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور
تمہارا رب جاؤ اور لڑو۔ ہم یہیں بیٹھے رہیں گے (24)
موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور
اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور
ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے (25)

اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لئے
حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل
کی زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان
لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو (26)

اور (اے محمدؐ) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے
حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو کہ جب ان
دونوں نے (اللہ کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں تو

عَلَىٰ أَذْبَارِكُمْ فَتَتَّقُوا خَيْرِينَ (21)
قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا
جَبَّارِينَ ۗ وَإِنَّا لَنُتَدَخِّلُهَا حَتَّىٰ
يَخْرُجُوا مِنْهَا ۚ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا
فَإِنَّا دٰخِلُونَ (22)

قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ
أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ
الْبَابَ ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ
عَلَيُّونَ ۗ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ (23)

قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِنَّا لَنُتَدَخِّلُهَا أَبَدًا
مَا دَامُوا فِيهَا فَادْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ
فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قٰعِدُونَ (24)

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا
نَفْسِيٰ وَآخِي ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
الْقَوْمِ الْفٰسِقِينَ (25)

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ يَتِيهُونَ فِي
الْأَرْضِ ۗ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
الْفٰسِقِينَ (26)

وَإِنل عَلَيْهِم نَبَا بَعِيٰ آدَمَ
بِالْحَقِّ ۖ إِذْ قَرَّبَا قُرْبٰنًا فَتَقَبَّلَ
مِنَ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِّنَ

الْآخِرِ ۖ قَالَ لَا قُتِلْتُمْ ۖ قَالَ
إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۚ (27)

لِيْنُ بَسَطْتَ إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا
أَنَا بِبَاسٍ بِيَدِي إِلَيْكَ لَا قُتِلْتُ ۚ
إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۚ (28)
إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبْوَأَ بِأَشْيِئِ وَ
إِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ
وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۚ (29)

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ
فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الخَاسِرِينَ ۚ (30)
فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي
الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُورِثُ
سَوْعَةَ أَخِيهِ ۖ قَالَ يُوَيْلْتِي
أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا
الْغُرَابِ فَأُورِثِي سَوْعَةَ أَخِي ۚ
فَأَصْبَحَ مِنَ المُنْذَرِينَ ۚ (31)

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ ۚ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي
إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا
بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ
فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَمَنْ
أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ
وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۚ

ایک کی نیاز تو قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی (تب)
قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے
کہا کہ اللہ پر ہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے (27)

اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں
تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو
اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے (28)

میں تو چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور
اپنے گناہ میں بھی پھر (زمرہ) اہل دوزخ میں ہو۔ اور
ظالموں کی یہی سزا ہے (29)

مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو
اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا (30)

اب اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ
اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیوں کر
چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ

اس کوے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا
دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا (31)

اس (قتل) کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل
کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر
اسکے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی
سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو اسکی
زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا
موجب ہوا اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن

ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي
الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ
فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ
تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ
خَلْفٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۗ
ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ
تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا
فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا
فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ
لَيَفْتَدُوا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ ۗ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ
وَمَا هُمْ بِخُرُجِينَ مِنْهَا ۗ وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

دیلیں لاپچے ہیں پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے
لوگ ملک میں حدِ اعتدال سے نکل جاتے ہیں ﴿32﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ سے لڑائی کریں اور ملک میں
فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر
دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک
ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ
دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں یہ تو دنیا میں انکی
رسوائی ہے اور آخرت میں انکے لئے بڑا (بھاری) عذاب
(تیار) ہے ﴿33﴾

ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو
آجائیں تو بہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان
ہے ﴿34﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب
حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور (یعنی) اسکے رستے
میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ ﴿35﴾

جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام
خزانے اور اس) کا سب مال و متاع ہو اور اسکے ساتھ
اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب (سے)
رستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں
کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿36﴾

(ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے
نہیں نکل سکیں گے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب
ہے ﴿37﴾

اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ

أَيِّدِيهَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَتْ كَالَّذِي
مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾
فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ
فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٩﴾

ڈالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت
ہے اور اللہ زبردست (اور) صاحبِ حکمت ہے ﴿38﴾
اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو
اللہ اس کو معاف کر دے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا
مہربان ہے ﴿39﴾

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ يُعَذِّبُ
مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٠﴾

کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ
ہی کی سلطنت ہے جس کو چاہے عذاب کرے اور
جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر
ہے ﴿40﴾

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ
يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ
قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنُ
قُلُوبُهُمْ ۗ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا
سَعَوْنَ لِلْكَذِبِ سَعُونَ لِقَوْمٍ
آخَرِينَ ۗ لَمْ يَأْتُوكَ ۗ يُحَرِّفُونَ
الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۗ يَقُولُونَ
إِنْ أُوْتِينَا هَذَا فَخُدُوهُ وَإِنْ لَمْ
تُؤْتُوهُ فَاحْذَرُوا ۗ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ
فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ
أَنْ يُطَهِّرْ قُلُوبَهُمْ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ ۗ وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ﴿٤١﴾

اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان
میں سے ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان
کے دل مومن نہیں ہیں اور (کچھ) ان میں سے جو
یہودی ہیں انکی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے
کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں کے
بہکانے کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس
نہیں آئے (صحیح) باتوں کو انکے مقامات (میں ثابت
ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں اور (لوگوں سے) کہتے
ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر نہ
ملے تو (اس سے) احتراز کرنا اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا
چاہے تو اس کے لئے تم کچھ اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں
رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا
نہیں چاہا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت
میں بھی بڑا عذاب ہے ﴿41﴾

1۔ گمراہ لوگوں کو ہدایت دینا صرف اللہ کے اختیار میں ہے، رسول (ﷺ) کے ذمے صرف پیغام کو لوگوں تک پہنچانا تھا۔

(یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرنے والے اور رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصلہ کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا۔ اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (42)

اور یہ تم سے (اپنے مقدمات) کیونکر فیصلہ کرائیں گے جبکہ خود انکے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں) پھر اسکے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے (43)

بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں (44)

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص بدلہ

سَعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ لِلسُّحْتِ ۖ
فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ
أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَإِنْ تُعْرِضْ
عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۚ وَإِنْ
حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ (42)

وَكَيْفَ يُحْكُمُونَكَ وَ عِنْدَهُمْ
التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ
يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۖ وَمَا
أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ (43)

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَ
نُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ
أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبُّنَّبِيُّونَ
وَالْأَحْبَابُ بِمَا اسْتَحْفَظُوا مِنْ
كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اْخْشَوْنَ وَلَا
تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَنْ
لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ
هُمُ الْكَافِرُونَ (44)

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ
بِالنَّفْسِ ۖ وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ
الْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَ الْأُذُنَ بِالْأُذُنِ
وَ السِّنَّ بِالسِّنِّ ۚ وَالْجُرُوحَ قِصَاصًا ۚ

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارًا لَّهِ^ط
وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ④5

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ
مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ
هُدًى وَنُورًا ۗ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ④6

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ
اللَّهُ فِيهِ^ط وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا
أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ④7

وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
الْكِتَابِ وَ مُهَيَّبًا عَلَيْهِ فَاحْكُم
بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ
أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ
الْحَقِّ ۗ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَمِنْهَا جَا^ط وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ
أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ وَلَكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا
آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۗ إِلَى اللَّهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ④8

معاف کر دے وہ اسکے لئے کفارہ ہوگا اور جو اللہ کے نازل
فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ
بے انصاف ہیں¹ ④5

اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ
ابن مریمؑ کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی
تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں
ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلے کی
(کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ
بتاتی اور نصیحت کرتی ہے ④6

اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل
فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے
نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دیگا تو ایسے لوگ
نافرمان ہیں¹ ④7

اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو
اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب)
پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق انکا
فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر انکی
خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک
(فرقے) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اور
اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم
اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی
چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو اللہ کی
طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ
تم کو بتا دے گا ④8

اور (ہم) پھرتا کید کرتے ہیں کہ جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکانہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ انکے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں (49)

کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے (50)

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (51)

تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے (52)

اور (اس وقت) مسلمان (تعب) سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم

وَ اِنْ اَحْكَمْ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَهُمْ وَ اَحْذَرُهُمْ اَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا اَنْزَلَ اللهُ اِلَيْكَ ۗ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُ اَتَمَّا يُرِيْدُ اللهُ اَنْ يُجِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ (49)

اَفْحَكَمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۗ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنْ اللهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُؤْقِنُوْنَ (50)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصٰرَىٰ اَوْلِيَاءَ ۗ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ وَ مَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ اِنَّ اللهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (51)

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُسٰرِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشَى اَنْ تُصِيبَنَا دٰۤاِیْرَةٌ ۗ فَعَسَى اللهُ اَنْ يَّآتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصِيبْحُوْا عَلٰى مَا اَسْرَوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ نُدْمِيْنَ (52)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَهْلُوْاۤءَ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

تمہارے ساتھ ہیں ان کے عمل اکارت گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے (53)

اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا ہے (اور) جاننے والا ہے (54)

تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں (55)

اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے (56)

اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو (57)

اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے (58)

أَيَّانِهِمْ^١ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ^٢ حَبِطَتْ^٣ أَعْمَالُهُمْ فَاصْبِرُوا خَيْرِينَ^٤ (53)
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ^٥ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ^٦ أَذَلَّةٍ^٧ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ^٨ عَلَى الْكٰفِرِينَ^٩ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ^{١٠} وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ^{١١} ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ^{١٢} وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ^{١٣} (54)

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ لِرُكْعُونَ^{١٤} (55)
وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغٰلِبُونَ^{١٥} (56)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا^{١٦} وَلَعِبًا^{١٧} مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ^{١٨} وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ^{١٩} (57)

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هُزُؤًا^{٢٠} وَلَعِبًا^{٢١} ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ^{٢٢} (58)

کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں بُرائی ہی کیا دیکھتے ہو
سوا اسکے کہ ہم اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی
اور اس پر جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان
لائے ہیں اور تم میں اکثر بدکردار ہیں (59)

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر
جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے
لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں
سے بندر اور سُور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی
ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت
دُور ہیں (60)

اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان
لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں
اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ انکو خوب جانتا ہے (61)
اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام
کھانے میں جلدی کر رہے ہیں بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں
بُرا کرتے ہیں (62)

بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام
کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی بُرا
کرتے ہیں (63)

اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے
(یعنی اللہ بخیل ہے) انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا
کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو بلکہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ
جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمدؐ) یہ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَتَّقُونَ
مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمْنَا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ
إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ
أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ (59)

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِنْ ذَلِكَ
مُثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَ
غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ
وَ الْخَازِيرَ وَ عَبْدَ الطَّاعُوتِ
أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَ أَضَلُّ عَنْ
سَوَاءِ السَّبِيلِ (60)

وَ إِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَ قَدْ
دَخَلُوا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ
وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ (61)
وَ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي
الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ أَكْلِهِمُ السُّحْتِ
لَيْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (62)

لَوْ لَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّنِيُّونَ وَ الْأَحْبَارُ
عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَ أَكْلِهِمُ السُّحْتِ
لَيْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (63)
وَ قَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ
عُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَ لُعِنُوا بِمَا قَالُوا
بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ لَا يَنْفِقُ كَيْفَ
يَشَاءُ وَ لَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ

(کتاب) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے انکے باہم عداوت اور بغض قیامت تک کے لئے ڈال دیا ہے یہ جب لڑائی کے لئے آگ جلاتے ہیں تو اللہ اس کو بجا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ⑥4

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ محو کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے ⑥5

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے ان میں کچھ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال بُرے ہیں ⑥6

اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا ⑥7

کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر

مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۗ وَآتَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۗ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ⑥4

وَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلُكُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ⑥5

وَ لَوْ أَنَّهُمْ آقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۗ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۗ وَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءٌ مَا يَعْمَلُونَ ⑥6

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَدِّعْ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَ إِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ ۗ وَاللَّهُ يَعْصِكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ⑥7

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَ

نہیں ہو سکتے اور (یہ قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا۔ تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو 68

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے 69

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور انکی طرف پیغمبر بھی بھیجے (لیکن) جب کوئی پیغمبر انکے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو انکے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے 70

اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے 71

وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت حرام کر دے گا اور اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں 72

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ

لَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ 68

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّيُوتَ وَالنَّصَارَى مَنَ امْنٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ 69

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَارْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنَّا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ 70

وَحَسِبُوا ۗ أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةً فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ 71

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۗ وَقَالَ الْمَسِيحُ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۗ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهَا النَّارَ ۗ وَمَالِ الظَّالِمِينَ مِّنْ أَنْصَارٍ 72

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے (73)

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے (74)

مسیح ابن مریمؑ تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ (مریمؑ اللہ کی ولی) اور سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھرا لٹے جا رہے ہیں (75)

کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جسکو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے (76)

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے (77)

جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اسلئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز

ثَالِثٌ ثَلَاثَةٌ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِنْ لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يُفْعَلُونَ لَيَسِّنَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابَ أَلِيمٍ (73)

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (74)

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَا كَلِمِ الطَّعَامِ أَنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمْ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ (75)

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (76)

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ (77)

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا

عَصَوُا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٧٨﴾

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ
فَعَلُوهُ ۗ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧٩﴾

تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ
كَفَرُوا ۗ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ
أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي

الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿٨٠﴾

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَ
مَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُواهُمْ أَوْلِيَاءَ

وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٨١﴾

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ
آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۗ وَ

لَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ
آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَىٰ ۗ

ذٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِيَسِينَ
وَرُهَبَانًا ۗ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى
الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ

الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۗ
يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ

الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا
مِنَ الْحَقِّ ۗ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا

رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾

کئے جاتے تھے ﴿٧٨﴾

(اور) بُرے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے

کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ بُرا کرتے تھے ﴿٧٩﴾

تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی
رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے بُرا ہے۔

(وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب
میں (بتلا) رہیں گے ﴿٨٠﴾

اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی
تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے

لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں ﴿٨١﴾

(اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب
سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔

اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں
کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اسلئے کہ ان

میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں
کرتے ﴿٨٢﴾

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے)
پیغمبر (محمد) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے

آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق بات پہچان
لی اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار

ہم ایمان لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے ﴿٨٣﴾

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی
ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو

نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا ﴿٨٤﴾

تو اللہ نے ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور نیکو کاروں کا یہی صلہ ہے (85)

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں (86)

مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (87)

اور جو حلال طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو (88)

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جسکو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے) کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو (89)

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے

فَأَشَابَهُمْ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ (85)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (86)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرِّمُوا طَيِّبَاتٍ مَّا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (87)

وَ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ (88)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْبَانِكُمْ ۖ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْبَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ ۖ أَوْ هَلِيكُمُ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۗ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۗ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْبَانِكُمْ ۚ إِذَا حَلَفْتُمْ ۗ وَاحْفَظُوا أَيْبَانَكُمْ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (89)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ الْأَنْصَابُ وَ الْأَزْلَامُ

(یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سوان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ 90

بیشک شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے 91

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے 92

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کئے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے 93

مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کریگا (یعنی حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ اللہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اسکے بعد زیادتی کرے اسکے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے 94

مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا بدلہ دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چار پایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ

رَجُسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ 90

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنتَهُونَ 91

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَوْنَا إِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ 92

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعَبُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ 93

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَبِئْسَ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ آيِدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَعَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ 94

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُمْ مُتَعَدِّيًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا

قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اسکے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کامزہ) چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر (ایسا کام) کریگا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے (95)

تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو (96)

اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لئے موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو ان جانوروں کو جنکے گلے میں پٹے بندھے ہوں یہ اسلئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے (97)

جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے (98)

پیغمبر کے ذمے تو صرف (اللہ کا پیغام) پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے (99)

کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل

عَدَلٍ مِّنكُمْ هَدِيًّا بَلِيَّةً الْكَعْبَةَ أَوْ
كَفَّارَةً طَعَامَ مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلٍ
ذَلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ
أَمْرِهِ ط عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ط وَ
مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ط وَاللَّهُ
عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ (95)

أَحَلَّ لَكُمْ صَيْدَ الْبَحْرِ وَطَعَامَهُ
مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلْسِّيَّارَةِ ط وَ حُرِّمَ
عَلَيْكُمْ صَيْدَ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا ط
وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (96)

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
قِيًّا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ
الْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ط ذَلِكَ لِيَتَعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ (97)

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَ
أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (98)

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ط
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَ مَا
تَكْتُمُونَ (99)

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ
وَ لَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ط

والو! اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ رستگاری حاصل کرو (100)

مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (101)

اور اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے (102)

اللہ نے نہ تو بحیرہ¹ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ¹ اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے (103)

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر انکے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟) (104)

اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کرے گا (اور انکا بدلہ دیگا) (105)

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آجود ہو تو شہادت

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (100)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ سُوْمُجٍ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدِّلَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (101)

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ (102)

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةَ وَلَا سَابِيَةَ وَلَا وَصِيلَةَ وَلَا حَامٍ¹ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ¹ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (103)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا¹ أَوْ لَوْ كَانِ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (104)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسِكُمْ لَا يَصُرُّكُمْ مَن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ¹ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (105)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةٌ بَيْنَكُمْ

۱۔ مختلف آدموں کے نام ہیں جن کو بتوں کے نام پر چھوڑا جاتا اور ان سے کام نہیں لیا جاتا تھا اور ان مشرکوں کا عقیدہ تھا کہ یہ سب اللہ کی طرف سے ہے، اللہ نے اس آیت میں اس کی نفی فرمائی ہے

(کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو انکو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے (106)

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے انکی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت کے) قرابت قریب رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں (107)

اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں انکی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اسکے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (108)

(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے (109)

إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ صَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْسِبُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمُنِ بِاللَّهِ إِنْ أَرْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَّالْبِنَ الْأَثِيمِينَ (106)

فَإِنْ عُرِيَ عَلَىٰ آثِمًا اسْتَحْقًا إِثْمًا فَأَخْرَجَ يَقُولُ مِنْ مَقَامِهَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلِيَانُ فَيُقْسِمُنِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتَيْهَا وَمَا عَدَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَّالْبِنَ الظَّالِمِينَ (107)

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْههَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ آيَاتُنَا بَعْدَ آيَاتِنَاهُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (108)

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (109)

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيُعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
 اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ
 إِذْ أُيِّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تَكَلِّمُ
 النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۗ وَإِذْ
 عَلَّمْنَاكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
 وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۗ وَإِذْ تَخْلُقُ
 مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي
 فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي
 وَتُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي
 وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۗ وَإِذْ
 كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ
 جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ
 مُّبِينٌ ۝۱۱۰

جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم!
 میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری
 والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس (یعنی جبریل)
 سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی
 نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم
 کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم
 میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے
 تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادر زاد اندھے
 اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور
 مردے کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے اور
 جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک
 دیا اور جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے
 تو جوان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو
 ہے ۝۱۱۰

اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور
 میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم
 ایمان لائے تو شاہد رہو کہ ہم فرمانبردار ہیں ۝۱۱۱

(وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے
 عیسیٰ ابن مریم کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ
 ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟
 انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے
 ڈرو ۝۱۱۲

وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں
 اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَىٰ الْحَوَارِيِّينَ أَنْ
 آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي ۗ قَالُوا آمَنَّا
 وَاشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝۱۱۱
 إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ لِيُعِيسَى ابْنَ
 مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ
 يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ
 قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ
 مُؤْمِنِينَ ۝۱۱۲
 قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَ
 نَطْمِئِنَّ قُلُوبَنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ

سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ
رہیں (113)

(تب) عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے
پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے
(وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں
(سب) کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں
رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے (114)

اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو
اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب
دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں
گا (115)

اور (اس وقت کو یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ
ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے
اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے
مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق
نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ)
جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے
ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب
ہے (116)

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اسکے جس کا تو نے مجھے
حکم دیا ہے وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا
سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں رہا ان
(کے حالات) کی خبر رکھتا رہا جب تو نے مجھے دنیا سے

صَدَقْتَنَا وَنَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ
الشَّاهِدِينَ (113)

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ
رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ
السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا
وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۗ وَارْزُقْنَا
وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (114)

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۗ
فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ
عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ
الْعَالَمِينَ (115)

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَ
أُمَّي الْهَيْئِينَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ قَالَ
سُبْحٰنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ
مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّ ۗ إِن كُنْتُ
قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۗ تَعَلَّمْ مَا فِي
نَفْسِي وَ لَّا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۗ
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (116)

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۗ وَ
كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ
فِيهِمْ ۗ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ

اٹھا لیا تو تو ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار ہے (117)

اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے (118)

اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو انکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے (119)

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (120)

سورۃ الانعام کی ہے اور اس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں (1)

وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافر و اللہ کے بارے) میں شک کرتے ہو (2)

اور آسمان اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے۔ اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے (3)

الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (117)

إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عَبَادُكَ وَ إِنْ تُغْفِرَ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (118)

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (119)

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (120)

سورة الانعام 165 آیتها 20 رکوعها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ (1)

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَ اللَّهِ ثُمَّ أَنْتُمْ تَبْتَرُونَ (2)

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَ فِي الْأَرْضِ يُعَلِّمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ (3)

1۔ پیغمبر کے دنیا سے چلے جانے کے بعد اس کی امت کیا کچھ کرتی ہے اس کا سے کچھ علم نہیں ہوتا 2۔ اللہ ہی کے لائق ہے۔

اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس

نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ④

جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا۔ سوان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء¹ کرتے ہیں عنقریب انجام

معلوم ہو جائے گا ⑤

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی

امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما

دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان

پر آسمان سے لگا تار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے

(مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو انکے گناہوں

کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا

کر دیں ⑥

اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور

یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ

یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے ⑦

اور کہتے کہ ان (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان

کی تصدیق کرتا) اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی

فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی ⑧

نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے اور

جوشبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہے میں پھر انہیں ڈال دیتے ⑨

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے

ہیں سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر

کی سزا نے آگھیرا ⑩

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ④

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ⑤

فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ

يَسْتَهْزِءُونَ ⑤

أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ

قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ

نُمَكِّنْ لَكُمْ وَ أَرْسَلْنَا السَّمَاءَ

عَلَيْهِمْ مِدْرَاسًا ⑥ وَ جَعَلْنَا الْأَنْهَارَ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

آخَرِينَ ⑥

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَابٍ

فَلَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ

كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ⑧

لَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ

لَا يَنْظُرُونَ ⑧

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا

وَلَلْبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُونَ ⑨

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا بِرُسُلٍ مِنْ

قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخَّرُوا

مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑩

کہو کہ (اے منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ⑪

(ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہہ دو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ⑫

اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے اور وہ سنتا جانتا ہے ⑬

کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر) مشرکوں میں نہ ہونا ⑭

(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ⑮

جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے (بڑی) مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے ⑯

اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اسکے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو

(کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے ⑰

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا (اور) خبردار ہے ⑱

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظروا كيف كان عاقبة المكدبين ⑪

قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑫

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑬

قُلْ أَعْبُدُوا اللَّهَ اخذوا وليا فاطر السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑭

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑮

مَنْ يُصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ⑯ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ⑰

وَإِنْ يَسْسُكْ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَسْسُكْ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑱

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ⑱

ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اسکے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے محمدؐ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں (19)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبرؐ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے (20)

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے (21)

اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ (22)

تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اسکے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم اسکے شریک نہیں بناتے تھے (23)

دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا (24)

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان رکھتے ہیں اور ہم نے انکے دلوں پر تو پردے

قُلْ أَمَىٰ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۗ قُلْ
اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ
وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ
بِهِ وَمَنْ بَدَعَ ۗ أَيُّكُمْ لَتَشْهَدُونَ
أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَىٰ ۗ قُلْ لَا
أَشْهَدُ ۗ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَ
إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ (19)

الَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ
كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ
خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (20)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كِنِبَاءً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (21)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِيعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شِرْكَائِكُمْ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (22)

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَتَنَنْتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا
وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ (23)

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَ
صَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (24)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ
وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

ڈال دیے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی تو ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں 25

وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں 26

کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں 27

ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں 28

اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے 29

اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے) اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو 30

جن لوگوں نے اللہ کے روبرو کھڑے ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آگئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت

يَقْفَهُوهُ وَفِي اِذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ وَاِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۗ حَتّٰى اِذَا جَاءُوْكَ يُجَادِلُوْكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۚ 25

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْوَنُ عَنْهُ ۗ وَاِنْ يُهْلِكُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۚ 26

وَلَوْ تَرَى اِذْ وَقَفُوْا عَلٰى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا رُدُّوْا وَلَا نَكْذِبْ بِآيٰتِ رَبِّنَا ۚ وَنَكُوْنُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ 27

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِبٰئِنُهُمْ عَنْهُ ۚ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۚ 28

وَقَالُوْا اِنْ هٰى اِلَّا حَيٰتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِسَبْعُوْثِيْنَ ۚ 29

وَلَوْ تَرَى اِذْ وَقَفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْاَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۗ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۗ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۚ 30

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاءِ اللّٰهِ ۗ حَتّٰى اِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ

بَعْتَهُ قَالُوا يَحْسَرْتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۗ وَ لَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾

قَدْ نَعَلِمُ إِنَّهُ لِيَحْزُنَكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَنَّهُمْ نَصَرْنَا ۗ وَلَا مَبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۗ وَ لَقَدْ جَاءَكَ مِن نَّبَايِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٤﴾

وَإِنْ كَانَ كِبَرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٥﴾

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۗ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اس ^{تقصیر} پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہونگے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت بُرا ہے ﴿31﴾

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں ﴿32﴾

ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ﴿33﴾

اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے۔ تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو) ﴿34﴾

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا ﴿35﴾

بات یہ ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں اور مردوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اسی

يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾

کی طرف لوٹ کر جائیں گے ﴿٣٦﴾ اور کہتے ہیں کہ ان پر انکے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٧﴾

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

اور زمین میں جو چلنے پھرنے والے (حیوان) یا دوپروں سے اڑنے والے جانور ہے انکی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے ﴿٣٨﴾

يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اسکے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے) جسکو اللہ چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے ﴿٣٩﴾

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾

کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آمو جو ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) ﴿٤٠﴾

قُلْ أَسْأَلُكُمْ إِنِ أَنْتُمْ عَذَابُ

اللَّهِ أَوْ أَنْتُمْ السَّاعَةُ أَعْبَرِ اللَّهُ

تَدْعُونَ ۚ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

(نہیں) بلکہ اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اسکو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو ﴿٤١﴾

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا

تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ

مَا تَشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں ﴿٤٢﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِّنْ

قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَ

الضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

فَلَوْ لَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا
وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ

الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿43﴾

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۗ حَتَّىٰ

إِذَا فَرِحُوا بِهَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ
بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿44﴾

فَقَطَّعَ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿45﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ
سَمْعَكُمْ وَ أَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلَىٰ

قُلُوبِكُمْ مَنَ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ
بِهِ ۗ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِمَ

هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿46﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ
اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ
إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿47﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ فَمَنْ أَمِنَ

وَ أَصْلَحَ فَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿48﴾

وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمْ
العَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿49﴾

تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے
رہے۔ مگر ان کے دل ہی سخت ہو گئے اور جو کام وہ کرتے تھے

شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا ﴿43﴾

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی
فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول

دیئے۔ یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو انکو دی گئی
تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ

اُسوقت مایوس ہو کر رہ گئے ﴿44﴾

غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف

اللہ رب العالمین ہی کو (سزاوار) ہے ﴿45﴾

(ان کافروں سے) کہہ کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے
کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا

دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر
بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں

پھر بھی یہ لوگ روگردانی کئے جاتے ہیں ﴿46﴾

کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر
آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی

ہلاک ہوگا؟ ﴿47﴾

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور
ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکو کار ہو جائے تو ایسے

لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں
گے ﴿48﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں
کے سبب انہیں عذاب ہوگا ﴿49﴾

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم خود غور (کیوں) نہیں کرتے؟ (50)

اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اسکے سوا نہ تو انکا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو اس (قرآن) کے ذریعے نصیحت کرو تا کہ پرہیزگار بنیں (51)

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اسکی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو انکے حساب (اعمال) کی جواب دہی تم پر کچھ نہیں۔ اور تمہارے حساب کی جواب دہی ان پر کچھ نہیں۔ (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے (52)

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولت مند ہیں غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے (اللہ نے فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ (53)

اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بُری حرکت کر بیٹھے پھر

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَيْتُمْ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَىٰ قُلُوبِ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ (50)

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَاٰلِئِنَّ لَهُمْ يَنْتَقُونَ (51)

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ (52)

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوْا اٰهٰٓؤَلآءِ مَنۢ نَّعْبُدُ اَللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنۢ مِّنۢ بَیۡنِنَا اَلۡیَسَ اَللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِالشَّٰكِرِیۡنَ (53)

وَ اِذَا جَاۤءَكَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلَمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ اِنَّہٗ مِّنۢ عَمَلٍ مِّنۡكُمْ سُوۡءًا اِبۡجَہَالَتِہُمۡ

تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ عَفْوٌ رَّحِيمٌ (54)

مہربان ہے (54)

وَكَذَلِكَ نَقُصُّ الْأَيَّاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ (55)

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا آتِبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ (56)

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِلِينَ (57)

قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ (58)

وَإِنِّي لَأَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ سَرَقَةٍ إِلَّا أَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلْمٍ إِلَّا أَعْلَمُهَا وَلَا يَأْبِسُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ (59)

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْرِئُكُمْ بِالنَّجْوَىٰ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ عَلَيْكُمْ وَيُمَتِّعُكُمْ فِي النَّعِيمِ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّدَدٍ ثُمَّ يَذَرِكُمْ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَأْتِكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فَعَسَىٰ أَلَمُؤُهُمْ هِيَ الْعَذَابُ أَلِيمٌ (60)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (61)

اسکے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشے والا

اور اسی طرح ہم آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، اس لئے کہ گنہگاروں کا راستہ ظاہر ہو جائے (55)

(اے پیغمبر کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں (56)

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز (یعنی عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (57)

کہہ دو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (58)

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے (59)

اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے اور جسے تم نے اللہ کے سامنے بیان کیا ہے وہی تم کو

ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا ⑥0

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ⑥1

پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے ⑥2

کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشنے تو ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں ⑥3

کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو ⑥4

کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزا چکھادے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں ⑥5

اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ

يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَيِّئٌ ثُمَّ يُرْجَعُكُمْ ثُمَّ يَنْبِتُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑥0

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۗ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا يُفْرِطُونَ ⑥1

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۗ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَ هُوَ أَسْرَعُ الْحُسْبَيْنِ ⑥2

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً ۗ لَّيْنًا أَنْجِنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ⑥3

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ مُّشْرِكُونَ ⑥4

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْضِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا وَ يَزِيْقَ بَعْضُكُم بَأْسَ بَعْضٍ ۗ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ⑥5

وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ۗ

وہ سراسر حق ہے کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں (66)

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم

ہو جائے گا (67)

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بے ہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر

ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو (68)

اور پرہیز گاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دہی نہیں۔ ہاں نصیحت تا کہ وہ بھی پرہیز گار

ہوں (69)

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تا کہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) اللہ کے سوا نہ کوئی اسکا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر (چیز جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے انکے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے (70)

کہو کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ بُرا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھا دیا تو (کیا) ہم لٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری مثال ایسی ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ)

قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ (66)

لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ

تَعْلَمُونَ (67)

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ

فِي الْآيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى

يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ (67) وَإِنَّمَا

يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ

الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (68)

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ

حَسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ (69) وَلَكِنْ ذِكْرِي

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (69)

وَذُرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا

لَهُمْ وَأَعْرَجَتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

وَذَكَّرِيَهُ أَنْ يُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا

كَسَبَتْ (70) لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ

وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ (70) وَإِنْ تَعَدِلْ كُلَّ

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذُ مِنْهَا (70) أُولَئِكَ

الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا (70) لَهُمْ

شَرَابٌ مِنْ حَبِيمٍ (70) وَعَذَابٌ أَلِيمٌ (70) بِمَا

كَانُوا يَكْفُرُونَ (70)

قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا

لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى

أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ

كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي

حیران (ہور ہا ہو) اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسکورستے
کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو
وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم
اللہ رب العالمین کے فرمانبردار ہوں (71)

اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو
اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے (72)

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر
سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا
تو (حشر برپا) ہو جائے گا اس کا ارشاد برحق ہے اور
جس دن صور پھونکا جائے گا۔ (اس دن) اسی کی
بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے
والا ہے اور وہی دانا (اور) خبردار ہے (73)

اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے
اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں
دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو (74)
اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات
دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو

جائیں (75)
(یعنی) جب رات نے ان کو (پردہ تاریکی سے)
ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارہ نظر پڑا، کہنے
لگے یہ میرا پروردگار ہے جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے
کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں (76)

پھر جب چاند کو دیکھا تو چمک رہا ہے کہنے لگے یہ میرا
پروردگار ہے لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ

الْأَرْضِ حَيْرَانَ ۗ لَهُ أَصْحَابٌ
يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ ائْتِنَا ۗ قُلْ
إِن هُدَىٰ اللَّهُ فَمَا لَهُ حَيْرَانَ ۗ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ
وَأْمَرْنَا نُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (71)
وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوا ۗ وَ
هُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (72)

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَيَوْمَ يَقُولُ
كُنْ فَيَكُونُ ۗ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۗ وَلَهُ
الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۗ
عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۗ وَهُوَ
الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ (73)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ
أَزْرَ اتَّخِذْ أَصْنَامًا لِلَّهِ ۗ إِنِّي
أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (74)
وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ
مِنَ الْمُوقِنِينَ (75)

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى الْكُوفَةَ
قَالَ هَذَا رَبِّي ۗ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ
لَأَأْتِيَنَّكَ يَا رَبِّي ۗ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَأَأْتِيَنَّكَ
يَا رَبِّي ۗ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَأَأْتِيَنَّكَ
يَا رَبِّي ۗ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَأَأْتِيَنَّكَ
يَا رَبِّي ۗ (76)

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا
رَبِّي ۗ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَأَأْتِيَنَّكَ
يَا رَبِّي ۗ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَأَأْتِيَنَّكَ
يَا رَبِّي ۗ (76)

يَهْدِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ
الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾
فَلَمَّا رَأَى الشُّسَّ بَارِغَةً قَالَ هَذَا
رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ
يَقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾
إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا
أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾
وَحَاجَّةٌ قَوْمُهُ ۗ قَالَ اتَّخَذُوا
فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۗ وَلَا أَخَافُ
مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ
رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ
عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾
وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا
تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا
لَمْ يَنْزِلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا
فَأَمُّ الْفَرِيقَيْنِ آخُ بِأَلَا مِنْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾
الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَمْ يَلْبِسُوا
إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ
وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾
وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى
قَوْمِهِ ۗ تَرَفَعَ دَرَجَاتٍ مِّنْ

اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان
لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں ﴿77﴾
پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا
پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے مگر جب وہ بھی غروب
ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک
بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿78﴾
میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف
متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں
مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿79﴾
اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا تم مجھ
سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو اس نے تو
مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اسکا شریک
بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا ہاں جو میرا پروردگار کچھ
چاہے میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے
ہوئے ہے کیا تم خیال نہیں کرتے؟ ﴿80﴾
بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے
ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ
شریک بناتے ہو جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب
دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیت
خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) ﴿81﴾
جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم
سے مخلوط نہیں کیا ان کے لئے امن (اور جمعیت خاطر)
ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں ﴿82﴾
اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیمؑ کو انکی قوم کے
مقابلے میں عطا کی تھی ہم جسکے چاہتے ہیں درجے بلند کر

نَسَاءً ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾
 وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۗ كُلًّا
 هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۚ
 وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَأَيُّوبَ
 ۚ وَيُوسُفَ ۚ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۗ وَ
 كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾
 وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ
 وَإِيلَىٰ ۗ كُلًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾
 وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ
 وَلُوطًا ۗ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى
 الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾
 وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
 إِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ
 وَهَدَيْنَاهُمْ
 إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾
 ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ
 مَن يَشَاءُ ۚ مِنْ عِبَادِهِ ۗ
 وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحِطَّ
 عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيَّهَمُ
 الْكِتَابَ ۚ وَ
 الْحُكْمَ ۚ وَ
 النَّبُوَّةَ ۚ
 فَإِن يَكْفُرْ بِهَا
 هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ
 وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا
 لَّيْسُوا
 بِهَا بِكُفَرِينَ ﴿٨٩﴾
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
 هَدَىٰ اللَّهُ
 فَيَهْدِيهِمْ
 أَقْتَدَا ۗ قُلْ
 لَّا أَسْأَلُكُمْ
 عَلَيْهِ أَجْرًا ۗ
 إِن هُوَ إِلَّا
 ذِكْرَىٰ
 لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾

دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے ﴿83﴾
 اور ہم نے ان کو اسحاق اور یعقوب بخشے (اور) سب کو
 ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی ان کی
 اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور
 موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ
 دیا کرتے ہیں ﴿84﴾
 اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور ایلیاس کو بھی۔ یہ سب نیکوکار
 تھے ﴿85﴾
 اور اسمعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو
 جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی ﴿86﴾
 اور بعض بعض کو انکے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں
 میں سے بھی۔ اور انکو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا راستہ
 بھی دکھایا تھا ﴿87﴾
 یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے
 چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ
 کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے ﴿88﴾
 یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت
 عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم
 نے ان پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے
 ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں ﴿89﴾
 یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی
 ہدایت کی پیروی کرو کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن)
 کا صلہ نہیں مانگتا یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض
 نصیحت ہے ﴿90﴾

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَتَّىٰ قَدْرًا إِذْ
 قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّنْ
 شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ
 الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى
 لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ
 تُبَدُّونَهَا وَيَمْتَخِفُونَ كَثِيرًا ۗ وَعَلَيْتُمْ
 مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ
 قُلِ اللَّهُ شَمَّ ذُرَّهُمْ فِي خَوْضِهِمْ
 يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ
 مُّصَدِّقٌ لِّلَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
 لِنُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا
 وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
 يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ
 يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جانتی چاہیے تھی نہ جانی جب
 انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ
 بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لیکر آئے تھے اس
 کو کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی
 اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان
 (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم
 کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارا باپ
 دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا)
 پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بے ہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں ﴿91﴾
 اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے
 بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے
 اور جو اسلئے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اسکے آس پاس
 کے لوگوں کو آگاہ کر دو اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ
 اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی
 (پوری) خبر رکھتے ہیں ﴿92﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا
 کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی
 وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ
 نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور
 کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو
 جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے (انکی
 طرف عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی
 جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
 كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ
 إِلَيْهِ شَيْءٌ ۗ وَمَنْ قَالَ سَأُنزِلُ
 مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ
 إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ
 الْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ
 أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ ۗ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
 عَذَابَ الهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ

اسلئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے (93)

اور جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جنکی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعویٰ تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے (94)

بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر (ان سے درخت وغیرہ) اُگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو اللہ ہے۔ پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ (95)

وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام ٹھیرایا اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ اللہ کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے (96)

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں (97)

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی آیتیں) کھول کھول کر بیان کر دی ہیں (98)

عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ (93)

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فِرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَصَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (94)

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَى مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَى ذَلِكُمْ اللَّهُ فَالِقُ تَوَفِكُونَ (95)

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَلِكُمْ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (96)

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (97)

وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ (98)

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں پھر اس میں سے سرسبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں 99

اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا۔ حالانکہ انکو اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اس کی شان ان سے بلند ہے 100

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے 101

یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے 102

(وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے 103 (اے محمد ان سے کہہ دہ کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (انکو

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَخَرَجْنَا بِهِ نَبَاتٍ كُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخَرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِبُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۖ وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ ۖ وَجَنَّتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ ۖ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ 99

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا آلَ بَنِي نِينَ وَبَنَتٍ بَغَيْرِ عِلْمٍ ۖ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُصِفُونَ 100

بَدِيعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اَنۡىٰ يَكُوۡنُ لَهٗ وَاٰلِهٖۤ اُوۡلٰٓءَآءُ ۗ صٰحِبَةُ ۗ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۗ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيۡمٌ 101

ذٰلِكُمۡ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۗ فَاَعْبُدُوۡهُ ۗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيۡلٌ 102

لَا تُدْرِىۡكُهٗ اِلَّا بَصٰرٌ ۗ وَهُوَ يَدْرِىۡكُ اِلَّا بَصٰرًا ۗ وَهُوَ اللّٰطِيۡفُ الْخَبِيۡرٌ 103 قَدْ جَآءَكُمۡ بَصٰٓئِرٌ مِّنۡ رَبِّكُمْ ۗ فَمَنۡ اَبۡصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۗ وَمَنۡ عَمِيَٰ فَعَلَيْهَا ۗ

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾

آنکھ کھول کر) دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں بُرا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ﴿١٠٤﴾

اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں ﴿١٠٥﴾ اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر لو ﴿١٠٦﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم ان کے داروغہ ہو ﴿١٠٧﴾

اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو بُرا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے بُرا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (انکی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کیا کرتے تھے ﴿١٠٨﴾

اور یہ لوگ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور (مومنو!) تمہیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بد بخت ہیں) کہ ان کے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں ﴿١٠٩﴾

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ﴿١١٠﴾

وَكَذَلِكَ نَصْرَفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾

إِتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا
جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا
أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ
عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيْنًا لِكُلِّ أُمَّةٍ
عَمَلُهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيْمَانِهِمْ لَئِنْ
جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لِّيُؤْمِنُوا بِهَا قُلْ
إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ
أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ۔ (مگر جو اللہ چاہے) بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں (111)

اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو ایسا نہ کرتے تو ان کو اور جو کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ دو (112)

اور (وہ ایسے کام) اس لئے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں (113)

(کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہاری طرف واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا (114)

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے (115)

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ
وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ
كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا اِيۡوَمِنُوْا
اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ
يَجْهَلُوْنَ (111)

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
شٰٓئِطٰنِيۡنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوسِجُوۡنَ
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرَفَ الْقَوْلِ
عُرُوۡرًا ۗ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوۡهُ
فَذَرُوۡهُمْ وَ مَا يَفْتُرُوۡنَ (112)

وَ لِيَتَصَدَّقُوۡا بِالَّذِيۡنَ
لَا يُؤْمِنُوۡنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ لِيُرْضُوۡهُ
وَ لِيَقْتَرِفُوۡا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوۡنَ (113)

اَفَغَيَّرَ اللّٰهُ اَبْتَعٰى حَكَمًا وَ هُوَ الَّذِيۡ
اَنْزَلَ اِلَيْكُمْ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا
وَ الَّذِيۡنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوۡنَ
اَنَّهُ مُنۡزَلٌ مِّنۡ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا
تَكُوۡنَنَّ مِنَ الْمُنۡتَرِبِيۡنَ (114)

وَ تَتَّبَعْتَ كَلِمٰتِ رَبِّكَ صِدَقًا وَ
عَدْلًا ۗ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۗ وَ هُوَ
السَّمِيۡعُ الْعَلِيۡمُ (115)

وَ اِنْ تُطِغْ اَكْثَرُ مَنْ فِي الْاَرْضِ
يُضِلُّوۡكَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۗ اِنْ

يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا
يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ
سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ
كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مِمَّا
حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ
إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ
بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

وَذُرُّوا ظَاهِرَ الْأَثَمِ وَبَاطِنَهُ ۗ إِنَّ
الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْأَثَمَ سَيُجْزَوْنَ
بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٢٠﴾

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ
الشَّيْطَانَ لِيُوحِيَ إِلَىٰ أَوْلِيَٰهِمْ
لِيُجَادِلُوكُمْ ۗ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ
إِنَّكُمْ لَشُرَكَاءَ ﴿١٢١﴾

أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ ۗ

پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے
ہیں ﴿١١٦﴾

تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اسکے رستے
سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو
رستے پر چل رہے ہیں ﴿١١٧﴾

تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اگر تم
اسکی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو ﴿١١٨﴾

اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ
کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھیرا دی
ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (پیشک ان کو نہیں
کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ انکے کھانے کے لئے
ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس
کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ
ایسے لوگوں کو (جو اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل
جاتے ہیں تمہارا رب خوب جانتا ہے ﴿١١٩﴾

اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔ جو
لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں
گے ﴿١٢٠﴾

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ اسکا
کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے
دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور
اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو پیشک تم بھی مشرک
ہوئے ﴿١٢١﴾

بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اسکے

لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں (122)

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور (اس سے) بے خبر ہیں (123)

اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہمیں نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کون سا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اسلئے کہ مکاریاں کرتے تھے (124)

تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کر دے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے (125)

اور یہی تمہارے پروردگار (کا سیدھا راستہ ہے) جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں (126)

جَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَّسِّرُ بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (122)
وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مُّجْرِمِيهَا لِيُنْكَرُوا فِيهَا وَمَا يَكْفُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (123)

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ (124)

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَانْتَبَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (125)

وَهَذَا صِرَاطٌ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَّذْكُرُونَ (126)

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ
وَلِيَّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿127﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَبِيعًا لِيَعْشَرَ
الْجِنِّ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ
الْإِنْسِ ۗ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِنَ
الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا
بِبَعْضٍ وَوَبَلَّغْنَا آجَلَنَا الَّذِي
أَجَلْتَ لَنَا ۗ قَالَ الثَّأرُ مَثْوَاكُمْ
خُلْدِيْنَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿128﴾
وَكَذَلِكَ نُؤَيِّ بِعَضِ الظَّالِمِينَ
بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿129﴾

لِيَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ
آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ
هَذَا ۗ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا
وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا
عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿130﴾
ذَلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ
الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَفْلُونَ ﴿131﴾
وَلِكُلِّ دَرَجَاتٍ مِّمَّا عَمِلُوا ۗ وَمَا
رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿132﴾
وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۗ إِنْ يَشَاءُ

ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں
سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی ان کا دوست ہے ﴿127﴾

اور جس دن وہ سب (جن وانس) کو جمع کرے گا (اور
فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت
(فائدے) حاصل کئے تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار
ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے
فائدہ حاصل کرتے رہے۔ اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے
جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا اللہ فرمائے گا (اب)
تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (چلتے) رہو گے مگر جو

اللہ چاہے بیشک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے ﴿128﴾
اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ
کرتے تھے ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ﴿129﴾

اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی
میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ کر
سناتے اور اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے
تھے وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار
ہے۔ ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔

اور (اب) خود اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے ﴿130﴾
یہ اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک
کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو ﴿131﴾
اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں اور جو
کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿132﴾

اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحبِ رحمت ہے اگر

چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا کہ تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے (133)

کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں) آنے والا ہے۔ اور تم (اللہ کو) مغلوب نہیں کر سکتے (134)

کہہ دو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات نہیں پانے کے (135)

اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا ہے اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جاسکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جاسکتا ہے یہ کیسا برا انصاف ہے (136)

اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور انکے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو انکو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور انکا جھوٹ (137)

اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) چار پائے ایسے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے

يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ (133)

إِنَّ مَا تَعْدُونَ لَأْتٍ ۗ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ (134)

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۗ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (135)

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِشُرَكَائِنَا ۗ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۗ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ (136)

وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤَهُمْ لِيُزْذَوْهُمْ وَيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ (137)

وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ ۗ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ ۗ وَالْأَنْعَامُ حُرِّمَتْ طَهُورًا ۗ وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً ۗ

وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ
عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا (138)

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چار پایوں کے پیٹ میں
ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لئے۔ اور ہماری
عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو
سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب
کھائیں) عنقریب اللہ ان کو انکے ڈھکوسلوں کی سزا
دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا خبردار ہے (139)

جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا
اور اللہ پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام
ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور
ہدایت یافتہ نہیں ہیں (140)

اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے
ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔
اور کھجور اور کھیتی جنکے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور
زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے
ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ
چیزیں پھلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور
کھیتی) کا ٹو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجانہ اڑانا
کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا (141)

اور چار پایوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے)
بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے
چھوٹے) بھی (پس) اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان
کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے (142)

(یہ بڑے چھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے ہیں۔ دو
(دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے

عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ (138)

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ
خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى
أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ
فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصَفِهِمْ
إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (139)

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ
سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا
رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ
قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ (140)

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّتٍ مَّعْرُوشَةٍ وَ
غَيْرَ مَعْرُوشَةٍ وَالنَّخْلَ وَالرَّرِيمَ
مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالرَّيثُونَ وَالرُّمَّانَ
مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُّوا
مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ
يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ
لَا يُحِبُّ السُّرْفِينَ (141)

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَسَاتٌ
كُلُّوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُبِينٌ (142)

ثَلَاثِينَ أَزْوَاجًا مِنَ الضَّانِ اثْنَيْنِ وَ
مِنَ السَّعِيرَاتَيْنِ قُلْ لِّلذَّكَرَيْنِ

(یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) (اے پیغمبران سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادنیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ (143)

اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے (انکے بارے میں بھی ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادنیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسکو بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹا افتراء کرے تاکہ ازراہ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (144)

کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا۔ بجز اسکے کہ وہ مرا ہو یا جانور ہو یا بہتا لہو یا سُور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور اگر کوئی مجبوری ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے (145)

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بکریوں سے انکی چربی حرام کر دی تھی۔ سوا اسکے جو انکی پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو سچ کہنے

حَرَّمَ آمَ الْأُنثِيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثِيَيْنِ ^ط نَسْءُونِ يَعْلَمُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ^ل (143)

وَمِنَ الْأِيْلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ^ط قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ آمَ الْأُنثِيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثِيَيْنِ ^ط أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْنَا اللَّهُ بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ^ط إِنْ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ^ع (144)

قُلْ لَا آجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهْلًا لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ^ع فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ^ع (145)

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ ^ع وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَصَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظِيمٍ ^ط ذَلِكِ جَزَاؤُهُمْ

بِغْيِهِمْ ۗ وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ﴿١٤٦﴾
 فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾
 سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَزَمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۗ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۗ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾
 قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۗ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾
 قُلْ هَلَمْ شَهِدَ آءَاءُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا ۗ فَإِن شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ ۗ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۗ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾
 قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۗ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۗ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۗ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ ۗ مِنْ إِمْلَاقٍ ۗ نَحْنُ نَرِزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۗ وَلَا تَقْرَبُوا

والے ہیں ﴿١٤٦﴾

اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا پروردگار وسیع رحمت والا ہے مگر اس کا عذاب

گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا ﴿١٤٧﴾

جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو ﴿١٤٨﴾

کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ﴿١٤٩﴾

کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ (آکر) گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا۔ اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (مخلوق کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھیراتے ہیں ﴿١٥٠﴾

کہو کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں (انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ اچھا سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا
بَطْنٌ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي
حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ ذَلِكُمْ
وَصَّوَّمُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿151﴾

وَلَا تَقْرُبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۗ وَ
أَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۗ
لَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۗ وَإِذَا
قُلْتُمْ فَأَعْدِلُوا ۗ وَكَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ
وَإِعْهَدِ لِلَّهِ أَوفُوا ۗ ذَلِكُمْ وَصَّوَّمْ
بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿152﴾

وَ أَنْ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمًا
فَاتَّبِعُوهُ ۗ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ ذَلِكُمْ
وَصَّوَّمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿153﴾

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى
الَّذِي أَحْسَنَ وَ تَفْصِيلًا لِّكُلِّ
شَيْءٍ ۗ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّعَلَّهِمْ
بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿154﴾

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ
وَ اتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿155﴾

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ

کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی
کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی
جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل
نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے) ان
باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿151﴾

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ
بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور
ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو
تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب
(کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا)
رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں
حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿152﴾

اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور رستوں
پر نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ
گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار
بنو ﴿153﴾

(ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی
تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت پوری کر دیں اور
(اس میں) ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت ہے اور رحمت
ہے تاکہ (انکی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے
رو برو حاضر ہونے کا یقین کریں ﴿154﴾

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اتاری
ہے برکت والی۔ تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو
تاکہ تم پر مہربانی کی جائے ﴿155﴾

(اور اس لئے اتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ

عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَ إِنْ
كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفَلِينَ ﴿١٥٦﴾

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا
الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَى مِنْهُمْ فَقَدْ
جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ هُدًى وَ
رَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي
الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ
العَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ
الْمَلَكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِيَ
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلِ
انظُرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾

إِنَّ الَّذِينَ فَرَقُوا دِينَهُمْ وَ كَانُوا
شِيْعًا لَسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ط
إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمُ
بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ
أَمْثَالِهَا وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾

ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اُتری ہیں اور ہم
ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے ﴿156﴾

یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان
لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے
پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور
رحمت آگئی ہے تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی
آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے
جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے
سبب ہم ان کو بُرے عذاب کی سزا دیں گے ﴿157﴾

یہ اسکے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ انکے پاس فرشتے
آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی
کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی
نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس
وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان
(کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے ہونگے (تو گناہوں
سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ تم
بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿158﴾

جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے
نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں
ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ انکو
(سب) بتائے گا ﴿159﴾

جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اسکو
وہی دس نیکیاں ملیں گی۔ جو بُرائی لائے گا اسے
سزا وہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے
گا ﴿160﴾

کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے
(یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیم کا جو ایک (اللہ) ہی کی

طرف کے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے (161)

(یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا

اور میرا امر ناسب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے (162)

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں

سب سے اول فرمانبردار ہوں (163)

کہو کیا میں اللہ کے سوا اور پروردگار تلاش کروں۔ اور وہی تو ہر

چیز کا مالک ہے اور جو کوئی (بڑا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو

ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

پھر تم (سب) کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن

جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا (164)

اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو (اپنا) نائب بنایا اور ایک

دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا

ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد

عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی

ہے (165)

سورۃ اعراف کی ہے اور اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ م۔ ص ①

(اے محمدیہ) کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں

تنگدل نہیں ہونا چاہیے۔ (یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے)

کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈرناؤ اور (یہ)

ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے ②

قُلْ إِنِّي هَدَىٰ رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ۖ دِينًا قَبِيًّا مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (161)

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ

وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (162)

لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ

وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (163)

قُلْ أَعْبُدُوا اللَّهَ أَبْعَىٰ رَبًّا وَهُوَ رَبُّ

كُلِّ شَيْءٍ ۗ وَلَا تَتَّكِبْ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا

كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (164)

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ خَلِيفَ

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ

بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوكُمْ فِي مَا

أَنزَلْنَا ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۗ

وَ إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (165)

سورة اعراف 206 آیتها
24 رکوعها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْبَصَّ ①

كِتَابٌ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي

صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ

وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ②

إِتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ
أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ③
وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا
بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ④

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا
إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ⑤
فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ
وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ⑥
فَلَنَقْصَنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا
عَايِينَ ⑦

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑧
وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا
بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ⑨

وَ لَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا
مَّا تَشْكُرُونَ ⑩

وَ لَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ
قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۗ لَمْ يَكُنْ
مِنَ السَّاجِدِينَ ⑪

(لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے
نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو۔ اور اس کے سوا اور رفیقوں
کی پیروی نہ کرو (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو ③
اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا
عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا (دن
کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے ④
تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا۔ انکے منہ سے یہی نکلتا
تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے ⑤
تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی
پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے ⑥
پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم
کہیں غائب تو نہیں تھے ⑦

اور اس روز (اعمال کا) تالنہ برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں
کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں ⑧
اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں
نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری
آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے ⑨

اور ہم نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے
لئے سامانِ معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے
ہو ⑩

اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری
شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے
سجدہ کرو۔ تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس کہ وہ سجدہ
کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ⑪

(اللہ نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنا ہے (12)

فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے۔ پس نکل جا۔ تو ذلیل ہے (13)

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے (14)

فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے (15)
(پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا (16)

پھر ان کے آگے سے پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا) اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا (17)

(اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پا جی۔ مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا (18)

اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے (19)

قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۗ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَ خَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ (12)

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّغِيرِينَ (13)

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (14)

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ (15)

قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ (16)

ثُمَّ لَا تَبِيبُهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۗ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ (17)

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْعُومًا مَذْحُورًا ۗ لَنْ تَبْعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْبَعِينَ (18)

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ (19)

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تا کہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو (20)

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں (21)

غرض (مردود نے) دھوکا دیکر انکو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھالیا تو انکے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے تب انکے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟ (22)

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے (23)

(اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانہ اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے (24)

(یعنی) کہا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے (25)

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت دے اور جو پرہیزگاری

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوَاتِمِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَائِكِينَ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ (20)

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ الصَّادِقِينَ (21)

فَدَلَّهُمَا بِعُرْوَةٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتِمُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ ذُرِّيَةِ الْجَنَّةِ ط وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ (22)

قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (23)

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ (24)

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ (25)

يَبْنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِمَكُمْ وَرَبِّيَّسًا وَ

کالباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں
تا کہ لوگ نصیحت پکڑیں (26)

اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکانہ دے جس
طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا
اور ان سے انکے کپڑے اتروا دیئے تاکہ انکے ستر ان کو
کھول کر دکھا دے وہ اور اسکے بھائی تم کو ایسی جگہ سے
دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم انکو نہیں دیکھ سکتے ہم نے
شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے

ہیں (27)

اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ
ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور
اللہ نے ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے
کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔ بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی
بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں (28)

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے
اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو۔
اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح

تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے (29)

ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی
ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو
رفیق بنا لیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب
ہیں (30)

اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو اور
کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے

لِبَاسِ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ
مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (26)

يُبْنَىٰ آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ
كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ
يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا
سَوَاتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَ
قَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا
جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ (27)

وَ إِذْ أَفَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا
عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَ اللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ
قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۗ
اتَّقُوا اللَّهَ عَلَىٰ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (28)

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۗ وَأَقِيمُوا
وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَ ادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ
كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ (29)

فَرِيقًا هَدَىٰ وَ فَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ
الصَّلَاةُ ۗ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ
أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ (30)

يُبْنَىٰ آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَ كُلُوا وَ اشْرَبُوا وَ لَا

تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ السُّرِفِينَ ۝۳۱

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلذَّيْنِ اٰمَنُوۡا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ كَذٰلِكَ نَفِّصُۡلِ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوۡنَ ۝۳۲

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَٰبِیَ الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَّنَ وَا الْاِثْمَ وَا الْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَا اَنْ تُشْرِكُوۡا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنزَّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَا اَنْ تَقُوۡلُوۡا عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوۡنَ ۝۳۳

وَا لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۗ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاخِرُوۡنَ سَاعَةً وَا لَا یَسْتَقْدِمُوۡنَ ۝۳۴

یٰۤاِبْنٰۤی اٰدَمَ اِمَّا یٰتِبٰۤیْکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ یَقْضُوۡنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِیَ لَا تَمِنَ اَنْفِیْ وَا صَلَاحٌ فَلَا خَوْفَ عَلَیْهِمْ وَا لَا هُمْ یَحْزَنُوۡنَ ۝۳۵

وَالَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَا سْتَكْبَرُوۡا عَنْهَا اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۗ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوۡنَ ۝۳۶

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ

والوں کو دوست نہیں رکھتا ۳۱

پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۳۲

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ۳۳

اور ہر ایک فرقے کے لئے (موت) کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ۳۴

اے بنی آدم (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ) جو شخص (ان پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۳۵

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ۳۶

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے

كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ أُولَٰئِكَ
يَتَأْتُهُمُ النَّصِيبُ مِمَّا كَانُوا يَكْتَسِبُونَ ۗ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ مُرْسَلْنَا
يَتَوَقَّوهُمْ ۗ قَالُوا آيِنَ مَا كُنْتُمْ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ قَالُوا
ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَيَّ أَنْفُسِهِمْ
أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۗ (37)

یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا
ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس بھیجے
ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے
کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ (اب)
کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ ہم سے
(کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک
وہ کافر تھے (37)

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي
النَّارِ ۗ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ
أُخْتَهَا ۗ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا
جَمِيعًا ۗ قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأَوْلِهِمْ رَبَّنَا
هُؤُلَاءِ أَضَلُّونَا ۗ فَآتَاهُمُ عَذَابًا ضِعْفًا
مِّنَ النَّارِ ۗ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٍ وَ
لَكِن لَّا تَعْلَمُونَ ۗ (38)

تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم
سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم
ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی
(مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت
کریگی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو
جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے
پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش
جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا
(عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے (38)

وَقَالَتْ أُوْلَاهُمْ لِأَخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ ۗ فذُقُوا
العَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۗ (39)
إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ
أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
حَتَّىٰ يَلْبِغَ الْجَسَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۗ
وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۗ (40)
لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ

اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی
فضیلت نہ ہوئی۔ تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اسکے
بدلے میں عذاب کے مزے چکھو (39)
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی
ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے
اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ
سوئی کے نا کے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم
ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (40)
ایسے لوگوں کے لئے (نیچے) پچھونا بھی (آتش) جہنم کا

ہوگا اور اوپر سے اڑھنا بھی (اُسی کا) اور ظالموں کو ہم
ایسی ہی سزا دیتے ہیں (41)

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور)
ہم (عملوں کے لئے) کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تو
تکلیف دیتے ہی نہیں۔ ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں
(کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے (42)

اور جو کینے انکے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں
گے ان کے (مخلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔
اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ
دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔
بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے
تھے اور (اس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال
کے صلے میں جو (دنیا میں) کرتے تھے اس بہشت کے
مالک بنا دیئے گئے ہو (43)

اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ
ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے اسے سچا پایا۔
بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی
اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں تو (اس وقت) ان میں ایک
پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی
لعنت (44)

جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کچی
ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے
تھے (45)

ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف

عَوَاشٍ ۚ وَكَذَلِكَ نَجْزِي
الظَّالِمِينَ (41)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ
أَكْبَرَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ (42)

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ
غَيْبٍ تَجَرَّيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارِ ۚ وَقَالُوا
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا
لِهَذَا ۚ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا
أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ ۚ لَقَدْ جَاءَتْ
رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ وَنُودُوا
أَنَّ تِلْكَمُ الْجَنَّةُ أَوْرَثْتُمُوهَا بِمَا
كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (43)

وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ
النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا
حَقًّا فَمَهَلُ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ
حَقًّا ۚ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَاذَنْ مَوْذِنٌ
بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى
الظَّالِمِينَ (44)

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
كُفْرُونَ (45)

وَبَيْنَهُمَا حَبَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ

رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كَلًّا بِسِيئِهِمْ وَ
نَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمْ
عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَ هُمْ
يَطْبَعُونَ ④6

وَ إِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ
أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا
تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ④7

وَ نَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا
يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيئِهِمْ قَالُوا مَا
أَعْنَى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُونَ ④8

أَهْوَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَبَالُهُمُ
اللَّهُ بِرَحْمَةٍ أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا
خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ④9

وَ نَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ
الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ
الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا
إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ⑤0

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَ لَعِبًا
وَ غَرَّتَّهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا قَالِیَوْمَ
نَنْسُوهُمْ كَمَا نَسُوا الْقَاءَ یَوْمَهُمْ هَذَا
وَ مَا كَانُوا بِآيَاتِنَا یَجِدُونَ ⑤1

نامی) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے جو سب
کو انکی صورتوں سے پہچان لیں گے تو وہ اہل بہشت کو پکار
کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں
داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر امید رکھتے ہوں گے ④6

اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف
جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم
کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجئے ④7

اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں انکی صورتوں سے
شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ
آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ
تمہارا تکبر (ہی سود مند ہوا) ④8

(پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی
لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے
کہ (اللہ) اپنی رحمت سے انکی دستگیری نہ کریگا (تو مومنو)
تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو
کچھ رنج و اندوہ ہوگا ④9

اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑ گڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر
ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس
میں سے (کچھ ہمیں بھی دو) وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے
بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے ⑤0

جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی
زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ
اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر
ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے ⑤1

اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (52)

کیا یہ لوگ اس کے وقوع کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ واقع ہو جائے گا۔ تو جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا (53)

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے) یہ اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے (54)

(لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (55) اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے (56)

وَلَقَدْ جِئْتُم بِكِتَابٍ فَصَلْنَاهُ عَلَىٰ
عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ (52)
هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۗ يَوْمَ
يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ
مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بِالْحَقِّ ۗ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ
فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ
الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۗ قَدْ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَعْتَرُونَ (53)

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۗ يُعْشَى
اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۗ وَ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ
تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (54)
ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (55)
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ
إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ (56)

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھلاتی ہے تو ہم اسکو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مُردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ (آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو (57)

(جو) زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر

گزاروں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں (58)

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا اے میرے برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں

بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے (59)

تو جوان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں

صریح گمراہی میں (بتلا) دیکھتے ہیں (60)

انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں

ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں (61)

تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری

خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں

معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو (62)

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک

شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے

پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پر ہیزگار

بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے (63)

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ حَتَّىٰ إِذَا
أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَدٍ
مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا
بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ كَذٰلِكَ
نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (57)
وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ
رَبِّهِ ۗ وَالَّذِي خَبثَ لَا يَخْرِجُ
إِلَّا نَجسًا ۗ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ (58)

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
فَقَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۗ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (59)

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ
فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ (60)

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلٰلَةٌ وَلٰكِنِّي
رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعٰلَمِينَ (61)

أُبَلِّغُكُمْ رِيسَالَ رَبِّيٰ وَأَنْصَحُ لَكُمْ
وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (62)

أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ
وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (63)

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي
الْعُلْكِ وَ أَعْرَفْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۝۶۴

مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوحؑ کو
اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے انکو تو بچا لیا اور جن
لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ
شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے ۝۶۴

وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۝ قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ
إِلَهٍ غَيْرُهُ ۝ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝۶۵

اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا
انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے
سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۝۶۵

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُّكَ فِي سَفَاهَةٍ ۝
إِنَّا لَنَنْظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝۶۶

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں
احق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے
ہیں ۝۶۶

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ ۝
لَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۶۷
أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي ۝ وَأَنَا لَكُمْ
نَاصِحٌ أَمِينٌ ۝۶۸

انہوں نے کہا میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں
بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ۝۶۷
میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار
خیر خواہ ہوں ۝۶۸

أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ
مِّنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَأْسِ جَبَلٍ مِّنْكُمْ
لِيُنذِرَكُمْ ۝ وَأَذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ
خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ ۝ وَزَادَكُمْ
فِي الْخَلْقِ بَصُطَةً ۝ فَأذْكُرُوا الْآءَاءَ
اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۶۹

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک
شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے
پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب اس
نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ
دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات حاصل
کرو ۝۶۹

قَالُوا أَجِئْنَا لِنُعْبَدَ اللَّهَ وَحْدَهُ
وَنَدْرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۝
فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا ۝ إِنْ كُنْتَ مِنَ
الصَّادِقِينَ ۝۷۰

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم
اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا
پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو
جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ ۝۷۰

ہودؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کانازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (71)

پھر ہم نے ہودؑ کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی۔ اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں (72)

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا (تو) صالحؑ نے کہا کہ لے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بڑی نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا (73)

اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھر (74)

تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب

قَالَ قَدْ وَقَعَتْ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رَجْسٌ وَغَضَبٌ ۚ أَتَجَادِلُونَنِي فِيْ اَسْمَاءِ سَيِّمُوْهَا اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ فَاَنْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (71)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَلَّذِيْنَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَقَطَعْنَا دَاۤبِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَمَّا كَانُوْا مُّوْمِنِيْنَ (72)

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اٰخَاهُمْ صٰلِحًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۚ قَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ ۚ هٰذِهِ نٰقَةٌ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةٌ فَاذْرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْ اَرْضِ اللّٰهِ وَا لَا تَمْسُوْهَا بِسُوْءٍ فَيَاْخُذْكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (73)

وَ اذْكُرُوْا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۤءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّأَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَتَّخِذُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا فَاذْكُرُوْا اِلَّاۤءَ اللّٰهِ وَا لَا تَعْتُوْا فِي الْاَرْضِ مُّفْسِدِيْنَ (74)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِسَنِّ
أَمْنٍ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صُلْحًا
مُرْسَلٌ مِّنْ رَبِّهِ ۗ قَالُوا إِنَّا بِنَا
أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي
أَمَّنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٧٦﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ
رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصْلِحُ أئْتِنَا بِنَا
إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧٧﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي
دَارِهِمْ جُثَيِّينَ ﴿٧٨﴾

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ لِقَوْمِ لَقَدْ
أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولًا مِّنْ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ
وَلَكِنْ لَا تَحِبُّونَ الْنَّصِيحِينَ ﴿٧٩﴾

وَلَوْ كُنَّا إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ
الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ
مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۗ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُونَ ﴿٨١﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ
إِنَّهُمْ أَنْفُسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے
بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالحؑ اپنے پروردگار کی طرف
سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دیکرو وہ بھیجے
گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں ﴿75﴾

تو (سرداران) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان
لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے ﴿76﴾

آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے
پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالحؑ جس چیز
سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ ﴿77﴾

تو ان کو بھونچال نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے رہ گئے ﴿78﴾

پھر صالحؑ ان سے (نا امید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم!
میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم
(ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ﴿79﴾

اور (اسی طرح ہم نے جب) لوطؑ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)
اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی
کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں کسی نے
اس طرح کا کام نہیں کیا ﴿80﴾

(یعنی) خواہشِ نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو
چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد
سے نکل جانے والے ہو ﴿81﴾

تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے
کہ ان لوگوں (یعنی لوطؑ اور اس کے گھر والوں کو) اپنے
گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بنا چاہتے ہیں ﴿82﴾

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ
كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝۸۳

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَأَنْظَرُ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝۸۴

وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۝ قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنِّي
غَيْرُهُ ۝ قَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۝ ذَلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۸۵

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ
تُوعِدُونَ وَتَصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ مَنِ امْنٍ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۝
أَذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَفَّرَكُمْ
وَأَنْظَرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِينَ ۝۸۶

وَ إِن كَانَ طَافَةً مِّنكُمْ آمَنُوا
بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَافَةً لَّمْ
يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ
بَيْنَنَا ۝ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝۸۷

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن
قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِيبُ وَالَّذِينَ

تو ہم نے ان کو اور انکے گھر والوں کو بچا لیا مگر ان کی بی بی
(نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی ۝۸۳

اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا سو دیکھ لو کہ
گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا ۝۸۴

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا (تو) انہوں نے
کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود
نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی
آچکی ہیں تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں
کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔
اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں
بہتر ہے ۝۸۵

اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان
لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور
اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور (اس وقت کو) یاد کرو
جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر
کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا
ہوا ۝۸۶

اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان
لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی صبر کئے رہو
یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔
اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۝۸۷

(تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ
کہنے لگے کہ شعیب (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے

ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے۔ یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں تو بھی؟ (88)

اگر ہم اسکے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ (افتراء) باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں) ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسا ہے اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (89)

اور انکی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے (90)

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (91)

(یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے (غرض) جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے (92)

تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج و غم کیوں کروں (93)

اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔ مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں

أَمْثُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كُرْهَيْنَ (88)

قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِدْرَجْنَا اللَّهُ مِنْهَا ۗ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبُّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (89)

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَبِئْسَ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا الْخُسْرَاءُونَ (90)

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيِّينَ (91)

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمَّ يَعْتَوُوا فِيهَا ۗ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخُسْرَاءُونَ (92)

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولِي مِنْ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كُفْرِينَ (93)

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ

وَالضَّرَاءَ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾
 هُمْ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
 حَتَّىٰ عَفَوا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا
 الضَّرَاءُ وَالسَّرَاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَعْتَةً
 وَهُمْ لَا يُشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا
 وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ
 السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَكِن كَذَّبُوا
 فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾
 أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُمْ
 بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٧﴾
 أَوَآمَنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُمْ
 بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يُلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾
 أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يُأْمَنُ مَكْرَ
 اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾

أَوْ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ
 الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَن لَّو
 نَشَاءُ أَصْبَنَهُم بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ
 عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
 أَنْبَاءِهَا ۗ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ
 بِالْبَيِّنَاتِ ۗ فَمَا كَانُوا يَتَّقُونَ

میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی اور زاری کریں ﴿94﴾

پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال
 واولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کارنج
 وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو
 ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ﴿95﴾

اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو
 جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے
 دروازے) کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سو
 ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ﴿96﴾

کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں۔ کہ ان
 پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ﴿97﴾
 اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن
 چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں ﴿98﴾

کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے، اللہ کے داؤ سے
 وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں ﴿99﴾

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے (مرجانے کے) بعد
 زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا
 کہ اگر ہم چاہیں تو انکے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت
 ڈال دیں اور انکے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ
 سکیں ﴿100﴾

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں
 اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے
 مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں

اسے مان لیں اسی طرح اللہ کا فروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے (101)

اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد (کا نباہ) نہیں دیکھا۔ اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا (102) پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دیکر فرعون اور اسکے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے انکے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا (103)

اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں (104)

مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دیدیتے (105)

فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ (دکھاؤ) (106)

موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت صرخ اڑ دیا (ہو گیا) (107)

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق تھا (108)

تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے (109)

اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔

كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۗ كَذَلِكَ يَطَّبَعُ
اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ (101)

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ
وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ (102)
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَوَلَّاهُ مَلَائِكَةً فَظَلَمُوا بِهَا
فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِينَ (103)

وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرِعُونَ إِنِّي
رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (104)

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ
إِلَّا الْحَقَّ ۗ قَدْ جئتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ
مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي
إِسْرَائِيلَ (105)

قَالَ إِنْ كُنْتَ جئتَ بِآيَةٍ فَآتِ
بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (106)

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ
مُّبِينٌ (107)

وَ نَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ
لِلنُّظَرِ (108)

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ
هَذَا السَّحَرُ عَلِيمٌ (109)

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ

فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ①⑩

قَالُوا اأَرْجَاهُ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي
الْمَدَائِنِ خَشْيَةً ①⑪

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرٍ عَلِيمٍ ①⑫

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا
لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ①⑬

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ
السُّقْرَاءِ ①⑭

قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقَى وَ إِمَّا
أَنْ تَكُونَ نَحْنُ الْمُسْلِمِينَ ①⑮

قَالَ أَلْقُوا فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا
أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا
بِسِحْرِ عَظِيمٍ ①⑯

وَ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ
عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
يَأْفِكُونَ ①⑰

فَوَقَّعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ①⑱

فَعُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ①⑲

وَ أَلْقَى السَّحَرَةُ سُجُودًا ①⑳

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ①㉑

رَبِّ مُوسَى وَ هَارُونَ ①㉒

قَالَ فِرْعَوْنُ أَمْنُكُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ

بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ ①⑩

انہوں نے کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اسکے بھائی کے معاملے
کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے ①⑪

کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں ①⑫
اور جادوگر فرعون کے پاس آپہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم

جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے ①⑬

(فرعون نے کہا) ہاں (ضرور) اور (اسکے علاوہ) تم
مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے ①⑭

(جب فریقین روز مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے
کہا موسیٰ یا تو تم ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ①⑮

(موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو جب انہوں نے (لاٹھیاں
اور رسیاں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی
نظر بندی کر دی) اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا
کر انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ①⑯

اور (اسوقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی
لاٹھی ڈال دو اور وہ فوراً (سانپ بنکر) جادوگروں کے بنائے

ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی ①⑰

(پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعون نے کرتے تھے
باطل ہو گیا ①⑱

اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے ①⑲

اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے ①㉑

(اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے ①㉑

(یعنی) موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ①㉒

فرعون نے کہا پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم

اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے (123)

میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسرے طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا (124) وہ بولے کہ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (125)

اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کونسی بات بُری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی ماریو (126)

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں۔ وہ بولے کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں (127)

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے (128)

وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اسکی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل

اذن لكم ان هذا لكم مكرتموه في المدينة لتخرجوا منها اهلها فسوف تعلمون (123)

لا تقطنن ايديكم وارجلكم ممن خلاف ثم لا صلبنكم اجعين (124) قالوا اننا الى ربنا منقلبون (125)

وما تنقم منا الا ان امنا بايت ربنا لما جاءتنا ربنا افرغ علينا صبرا وتوفنا مسلمين (126)

وقال الملامن قوم فرعون اتذر موسى وقومه ليفسدوا في الارض ويذرك واليهتك قال سنقتل ابناءهم ونساءهم وانافو قهم قهرون (127)

قال موسى لقومه استعينوا بالله واصبروا ان الارض لله فطير يورثها من يشاء من عباده والعاقبة للمتقين (128)

قالوا اوزينا من قبل ان تايتنا ومن بعد ما جئتنا قال عسى ربكم ان يهلك عدوكم ويستخلفكم في الارض فينظروا

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۚ (129)

کرتے ہو (129)

وَ لَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ
بِالسِّنِينَ وَ نَقِصٍ مِّنَ الشَّجَرِ
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (130)

اور ہم نے فرعونوں کو قحطوں اور میووں کے
نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل
کریں (130)

فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا
هَذِهِ ۗ وَإِنِ تُصِبَّهُمْ سَيِّئَةٌ
يَّطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ ۗ أَلَا
إِنَّمَا طَّيَّرَهُمْ عِندَ اللَّهِ وَ لَكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (131)

تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم
اسکے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے
رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی بدشگونی اللہ
کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں
جانتے (131)

وَ قَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۗ فَمَا نَحْنُ لَكَ
بِشُومِيٍّ (132)

اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ
تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے
والے نہیں ہیں (132)

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ
مُّفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا
مُّجْرِمِينَ (133)

تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں
اور مینڈک اور خون کتنی کھلی نشانیاں بھیجیں مگر
وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی
گنہگار (133)

وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا
يُؤْتَسَىٰ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ ۗ لَكِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ
لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ لَنُرْسِدَنَّ مَعَكَ
بَنِي إِسْرَائِيلَ (134)

اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے
لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد
کر رکھا ہے اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر
ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے
ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے (134)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ
هُم بِلُغْوِهِ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ (135)

پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک انکو پہنچنا تھا ان
سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے (135)

تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے (136)

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں انکو صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا (137)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو (138)

یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں (139) (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے (140)

اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد رکھو) جب ہم نے تم کو فرعونوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی اور وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی (141)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ يَوْمَ كَادُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ (136)

وَ أَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَفُونَ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَعَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا وَ دَمَرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهُ وَ مَا كَانُوا يَعْرِشُونَ (137)

وَ جَوَدْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ قَالُوا يَا مَوْسَىٰ اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (138)

إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ مَا هُم فِيهِ وَ بَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (139) قَالَ أَعْبُدُوا اللَّهَ أَعْبُدُوا إِلَهًا وَ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (140)

وَ إِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُم سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتَلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَ يُسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ (141)

اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ ۴۰) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا کہ میرے (کوہ طور پر جانے کے بعد) تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ (ان کی)

اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلنا (142)

اور جب موسیٰؑ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر (کوہ طور) پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا۔ تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے جب انکا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوار ربانی نے) اسکو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے

والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں (143)

(اللہ نے) فرمایا (موسیٰؑ) میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ تو جو میں نے تم کو

عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ (144)

اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں

عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا (145)

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی

وَ وُعِدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً
وَأَتَمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْمٍ مِّيقَاتٍ
رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ
مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي
فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ
سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ (142)

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ
رَبُّهُ ۗ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ
إِلَيْكَ ۗ قَالَ لَنْ نَرِيكَ وَ لَكِن
أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ
مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرِنِي ۚ فَلَمَّا
تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَ
خَرَّ مُوسَى صَعِقًا ۚ فَلَمَّا
آفَاقَى قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ
إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ (143)

قَالَ يُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى
النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي ۗ فَخُذْ مَا
أَتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ (144)

وَ كَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَامِ مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ
شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ
يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۗ سَأُرِيكُمْ

دَارَ الْفٰسِقِينَ (145)

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ

آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنا لیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے (146)

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تو ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا (147)

اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک پھڑا بنا لیا (وہ) ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے اس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا (148)

اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے (149)

اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بد اطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں)

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا كَلًّا آيَةً لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذَلِكُمْ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ (146)

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ لِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (147) وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خَوَاسِرٌ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يَكْتُمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ (148)

وَلَمَّا سَقَطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (149)

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي أَعَجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الْأَوْامِرَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ

کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملائیے (150)

تب انہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے (151)

(اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے پھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا ان پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی) اور ہم افترا پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (152)

اور جنہوں نے بُرے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے (153)

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھا لیں اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی (154)

اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کئے جب انکو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا اے پروردگار اگر تو چاہتا تو انکو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں

أَمْ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونِي ۗ فَلَا تُشِيتُ بِي الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (150)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلَا خِي وَادْخُلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۗ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ (151)

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيِّئًا لَّهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ (152)

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَعَفُورٌ رَّحِيمٌ (153)

وَلَبَّاسًا كَتَبَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَامَ ۗ وَفِي نُصْحَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْتَدُّونَ (154)

وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۗ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتَهْلِكُنَا بِهَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۗ

ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے (155)

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں (156)

وہ جو (محمد رسول اللہ ﷺ) کی جو نبی اُمی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں (157)

(اے محمد) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اسکا رسول ہوں وہ) جو آسمانوں اور زمین

إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ (155)

وَكَتَبْنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُنَا نَا إِلَيْكَ قَالِ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَ يُوْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ (156)

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْبَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَاتِ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَرَّرُوا وَوَصَرُّوهُ وَاتَّبَعُوا التَّوْرَةَ النَّبِيَّ الَّذِي أَنْزَلَ مَعَهُ آيَاتِنَا لَهُمُ الْبُفْلِحُونَ (157)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ

کا بادشاہ ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تو اللہ پر اور اسکے رسول پیغمبر اُمّی پر جو اللہ اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ۔ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ (158)

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں (159)

اور ہم نے انکو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور جب موسیٰ سے انکی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلویٰ اتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا۔ بلکہ جو نقصان کیا اپنا ہی کیا (160)

اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) ¹حطۃ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے (اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے (161)

مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم

السَّوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (158)

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (159)

وَقَطَعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اصْرِبْ بِصَوِّكَ الْحَجَرِ فَأَنْجَبْتَ مِنْهُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّانَ وَالسَّلْوَىٰ كُلُّوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (160)

وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ سَنُرِيدُ الْمُحْسِنِينَ (161)

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا

نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ ظلم کرتے تھے (162)

اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ انکے ہفتے کے دن مچھلیاں انکے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے (163)

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں (164)

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی انکو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے انکو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے (165)

غرض جن اعمال (بد) سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے انکو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ (166)

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بڑی بڑی تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے (167)

عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ (162)

وَسَأَلْتَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيَتَانِهِمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (163)

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا لَّا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْذِرَاتُنَا إِلَىٰ رَبِّنَا وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (164)

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَآخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَیِّنٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (165)

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ (166)

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيُبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُوءُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (167)

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی بدکار) اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی آزمائش کرتے رہتے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں (168)

پھر انکے بعد ناخلف انکے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ (بے تامل) دنیائے ادنیٰ کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر انکے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ لیا ہے اور آخرت کا گھر پر ہیزگاروں کے لئے ہی بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں (169)

اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں (انکو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے (170)

اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تا کہ بچ جاؤ (171)

اور جب تمہارے رب نے بنی آدم سے (یعنی) ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ کیوں

وَقَطَعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَمْبًا مِّنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَ بَلَّوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (168)

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلَهُ يَأْخُذُوهُ ۗ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَاللَّذَابِ الْأَخْرَجُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (169)

وَالَّذِينَ يَمْسِكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۗ إِنَّا لَا نَضِيعُمْ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ (170)

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۗ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (171)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ ۗ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۗ قَالُوا بَلَىٰ ۗ

شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا
كُنَّا عَنْ هَذَا غٰفِلِينَ ﴿١٧٢﴾

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ
قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ
أَفْتَهُ كُنَّا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾
وَكَذٰلِكَ نَقُصِّلُ الْآيٰتِ وَ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَا الَّذِي اتَّبَعَتْهُ
آيٰتِنَا فَاٰتَسَدَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ
الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾
وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهَا بِهَا وَلَكِنَّهُ
اٰخَذَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَهُ هُوَهُ
فَسَلَّهُ كَمِثْلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحِدْ
عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكُهُ يَلْهَثُ
ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِآيٰتِنَا فَاقْصِصْ الْقِصَصَ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِآيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا هُوَ الْمُهْتَدِيْ وَ مَنْ
يُّضِلْ فَلَا وَّلِيَّكَ هُمْ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾
وَ لَقَدْ ذَرٰنَا اِلٰجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ
وَ الْاِنْسِ لَّهُمْ قُلُوْبٌ لَا يَفْقَهُوْنَ

نہیں ہم اس پر گواہ ہیں (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت
کے دن (یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اسکی خبر ہی نہ تھی ﴿172﴾
یا یہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو انکی
اولاد تھے جو انکے بعد (پیدا) ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل
کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ﴿173﴾
اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے
ہیں تاکہ یہ رجوع کریں ﴿174﴾

اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی
آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے انکو اتار دیا پھر شیطان
اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا ﴿175﴾
اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) بلند
کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی
خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی
کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یوں ہی چھوڑ دو تو
بھی زبان ہی نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو (ان سے) یہ قصہ بیان
کر دو تاکہ وہ فکر کریں ﴿176﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ان کی مثال
بڑی ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا ﴿177﴾
جس کو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ
کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿178﴾
اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا
کئے ہیں انکے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور انکی

آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور انکے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ (بالکل) چار پاپوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (179)

اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اسکے ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں انکو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں گے (180)

اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں (181)

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہو گا (182)

اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر مضبوط ہے (183) کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انکے رفیق (محمدؐ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔ وہ تو ظاہر ظہور ڈر سنانے والے ہیں (184)

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں ان (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ (185)

جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بہکتے رہیں (186)

بِهَانًا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَ لَهُمْ أُذُنٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (179)

وَاللَّهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذُرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِمْ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (180)

وَمَنْ مِّنْ خَلْقِنَا أُمَّةٌ يَّهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (181)

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ (182)

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ (183) أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بَصَّحْتَهُمْ مِّنْ حِنَّةٍ إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (184)

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ أَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ (185)

مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۗ وَ يَذُرْهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (186)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ
مُرْسَاهَا ۗ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ
رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۗ
ثَقُلْتُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ
لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ
كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۗ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا
ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ كُنْتُ
أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَاسْتَكْتَرْتُ مِنَ
الْخَيْرِ ۗ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۗ إِنْ
أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۗ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيًّا فَبَرَّتْ بِهِ ۗ
فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهُ رَبَّهُمَا
لِيُنْزِلَ لَيْنِمَا صَالِحًا لِيُنزِلَنَّ
الشُّكْرَيْنِ ﴿١٨٩﴾

فَلَمَّا أَتَاهَا صَالِحًا جَعَلَهُ
شُرَكَاءَ فِيهَا ۗ فَبِمَا أَتَاهَا
عَمَّا يَشْرُونَ ﴿١٩٠﴾

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ
اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہہ دو کہ اسکا علم تو
میرے پروردگار ہی کو ہے وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر
کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات
ہوگی اور ناگہاں تم پر آجائے گی یہ تم سے اس طرح
دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔
کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں
جانتے ﴿١٨٧﴾

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ
بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر
میں غیب کی باتیں جانتا تو بہت سے فائدے جمع
کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی ، میں تو
مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا
ہوں ﴿١٨٨﴾

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس
سے اسکا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب
وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور اسکے
ساتھ چلتی پھرتی ہے پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی
بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے
پروردگار اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم (بچہ)
دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے ﴿١٨٩﴾

جب وہ انکو صحیح وسالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو
وہ انکو دیتا ہے اسکا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک
کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند ہے ﴿١٩٠﴾

أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿١٩١﴾

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں ﴿191﴾

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿192﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ سِوَاءَ عَلَيْكُمْ أَدْعَاؤُهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہی ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿193﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾

(مشرکوں) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿194﴾

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلْ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فِي مَا تُنظِرُونَ ﴿١٩٥﴾

بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿195﴾

إِنَّ وَرِثَةَ اللَّهِ لِلَّذِينَ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾

میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا وہی دوستدار ہے ﴿196﴾

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾

اور جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿197﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾

اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔ اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿198﴾

(اے محمدؐ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو (199)

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے (200)

جو لوگ پرہیزگار ہیں جب انکو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں (201)

اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے (202)

اور جب تم انکے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (203)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے (204)

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا (205)

جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اسکے آگے سجدے کرتے ہیں (206)

حُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ (199)

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (200)

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَئِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ (201)

وَإِخْوَانُهُمْ يَبُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ (202)

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَائِرُ مِّنْ رَبِّيكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (203)

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (204)

وَإِذْ كَرِهَ رَبُّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَخَيْفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ (205)

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَنَسِجُونَ لَهُ يَسْجُدُونَ (206)

سورۃ انفال مدنی ہے اور اس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

سُورَةُ
الْأَنْفَالِ
مَدَنِيَّةٌ
أَيَّاتُهَا 75
رُكُوعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۗ قُلِ
الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۚ فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۚ وَ
اطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمدؐ مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے
میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت
اللہ اور اسکے رسولؐ کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں
صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسولؐ کے
حکم پر چلو ①

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ
اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ
عَلَيْهِمْ آيَاتُ رَبِّهِمْ إِيمَانًا وَعَلَى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ②

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو انکے دل
ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے
پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ②

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِمَّا
رَزَقْتَهُمْ يَنْفِقُونَ ③
أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ
دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ④

(اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے
اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ③
یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لئے پروردگار کے ہاں
(بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی
ہے ④

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ
بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ
الْمُؤْمِنِينَ لَكُرْهُونَ ⑤

(ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسطرح نکلنا چاہیے تھا) جس
طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے
نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی ⑤

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا
تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ
وَهُمْ يَنْظُرُونَ ⑥

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے
جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور
اسے دیکھ رہے ہیں ⑥

وَ إِذْ يَعِدُّكُمْ اللَّهُ إِحْدَى

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ

(ابوسفیان اور ابو جہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک)

دے ⑦

تا کہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں ⑧

جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اُس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے ⑨

اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ⑩

جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسایا تا کہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے ⑪

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت

الطَّائِفَتَيْنِ أَنهَآ لَكُمْ وَ تَوَدُّونَ
أَن غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ
وَ يُرِيْدُ اللهُ أَن يُحِقَّ الْحَقَّ
بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ⑦

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ⑧
إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ
لَكُمْ أَنِّي مُبِدِّكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ
الْمَلٰئِكَةِ مُرْدِفِينَ ⑨

وَ مَا جَعَلَهُ اللهُ إِلَّا بُشْرٰى وَ
لِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا النَّصْرُ
إِلَّا مِّنْ عِنْدِ اللهِ ۗ إِنَّ اللهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ⑩

إِذْ يُغَشِّيكُمُ الْغَاسِ أَمَنَةً مِّنْهُ
وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
لِّيَطَهَّرَكُم بِهِ وَيُدْهَبَ عَنْكُمْ
رِجْسَ الشَّيْطٰنِ ۗ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوْبِكُمْ
وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ⑪

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلٰئِكَةِ أَنِّي
مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ آمَنُوا ۗ
سَالِقِيْنَ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

الرُّعْبَ فَاصْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ
وَاصْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ⑫

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ

اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑬
ذِكْرٌ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ

عَذَابَ النَّارِ ⑭
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ

الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمْ
الْأَدْبَارَ ⑮

وَمَنْ يُؤَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا
مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى

فِتْنَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ
وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ⑯ وَيَسَّ الْمَصِيدُ ⑰

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ
وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ

رَمَىٰ وَيُغِيِبُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ
بَلَاءٌ حَسَنًا ⑱ إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ

عَلِيمٌ ⑲
ذِكْرٌ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ كَيْدِ

الْكَافِرِينَ ⑳
إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ

وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ
تَعُدُّوا نَعْدٌ وَلَنْ نُّغْنِيَّ عَنْكُمْ

ڈالے دیتا ہوں تو اُنکے سر مار (کر) اڑا دو۔ اور ان کا
پور پور مار (کر توڑ) دو ⑫

یہ (سزا) اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے
رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت

کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے ⑬
(یہ مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے

لئے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے ⑭
اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار

سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ
پھیرنا ⑮

اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کیلئے
کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو

مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا
تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا

ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بڑی جگہ ہے ⑯
تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں

قتل کیا اور (اے محمدؐ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی
تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس

سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی
طرح آزما لے بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ⑰

(بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو
کمزور کر دینے والا ہے ⑱

(کافرو) اگر تم (محمد ﷺ) پر فتح چاہتے ہو تو تمہارے
پاس فتح آچکی (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز
آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو

گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے (19)

اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو (20)

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے (21) کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے (22)

اور اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو انکو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے (23)

مومنو! اللہ اور اسکے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے روبرو جمع کئے جاؤ گے (24)

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (25)

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس

فِيكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كُفِّرْتُمْ ۗ وَانَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۙ (19)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنَّهُ وَ أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۙ (20)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۙ (21)

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۙ (22)

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۗ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۙ (23)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۙ (24)

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۙ (25)

وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ

نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ

چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اسکا) شکر کرو (26)

اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت

کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں

کو) جانتے ہو (27)

اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ

کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے (28)

مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق

پیدا کر دیگا (یعنی تم کو ممتاز کر دیگا) اور تمہارے گناہ مٹا

دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا

ہے (29)

اور (اے محمدؐ) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل

رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار دیں یا (وطن سے)

نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ

چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے (30)

اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے

ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح

کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے

لوگوں کی حکایتیں ہیں (31)

اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری

طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا کوئی

اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج (32)

اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب

دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں

وَأَيَّدَكُمْ بِنُصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ

الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (26)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا

اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (27)

وَأَعْلَمُوا أَنَّ أَمْوَالَكُمْ وَأَوْلَادَكُمْ

فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (28)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا

اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ

عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (29)

وَإِذْ يَبْكُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ

وَيَبْكُرُونَ وَيَبْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَبِيرٌ

الْمَكْرِيئِينَ (30)

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ

سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا

إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (31)

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ

مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَابًا

مِّنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (32)

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ

فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ

عذاب دے (33)

اور (اب) ان کے لئے کوئی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے کہ جب کہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اسکے متولی تو صرف پرہیز گار ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں

جانتے (34)

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اسکے

بدلے عذاب (کامزہ) چکھو (35)

جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکیں۔ سوا بھی اور خرچ کریں گے مگر آخر وہ (خرچ کرنا) انکے لئے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے (36)

تا کہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں (37)

(اے پیغمبر) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق

جاری ہو چکا ہے (وہی انکے حق میں برتا جائے گا) (38)

اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ (33)

وَمَا لَهُمْ إِلَّا يَعْذِبُهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۗ إِنْ أَوْلِيَاءُؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (34)

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۗ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (35)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيُفْقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ فَسَيُفْقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ۗ ثُمَّ يُغْلَبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ (36)

لِيَبَيِّرَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكَبَهُ جَبِيحًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ (37)

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَدْتَهُوا يُعْظَمْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ۗ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ (38)

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ

کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر باز آجائیں تو اللہ ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے (39)

اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے (40)

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچوں حصہ اللہ اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھيڑ ہوگئی۔ اپنے بندے (محمد) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (41)

جس وقت (تم مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے لئے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے (42)

اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی

يَكُونُ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنِ
انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ (39)

وَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ
النَّصِيرُ (40)

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ
فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَابْنِ
السَّبِيلِ إِن كُنْتُمْ أَمِنْتُمْ بِاللَّهِ
وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ التَّلَاقِ الْجَعْنِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ (41)

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ
مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لِاخْتَلَفْتُمْ
فِي الْمِيْعَادِ وَلَكِن لِّيَقْضِيَ اللَّهُ
أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ
هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ
عَنْ بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ
عَلِيمٌ (42)

إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا
وَ لَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشَلْتُمْ

چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے (43)

اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں سے تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تا کہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (44)

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ مراد حاصل کرو (45)

اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (46)

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے) اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے (47)

اور جب شیطانوں نے انکے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔ اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے تو اللہ

وَلَتَنَارَعَنَّ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (43)

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّيِّتُمْ فِي آعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي آعْيُنِهِمْ لِيَقْضَى اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (44)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقَيْتُمْ فِئَةً فَانظُرُوا وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (45)

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (46)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ (47)

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌّ لَكُمْ فَلَمَّا تَرَآتِ الْفِئَتَيْنِ كَاصَّ عَلَى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ

اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝٤٨

إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّهُمْ آلَاءُ دِينِهِمْ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝٤٩

وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۗ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝٥٠

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ آيَاتِكُمْ وَ أَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝٥١

كَذَابِ آلِ فِرْعَوْنَ ۗ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝٥٢

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلَيِّمْ ۝٥٣

كَذَابِ آلِ فِرْعَوْنَ ۗ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَعْرَفْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۗ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ۝٥٤

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ

سے ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (48) اس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسا رکھتا ہے تو اللہ غالب حکمت والا ہے (49)

اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں اور (کہتے) ہیں کہ (اب) عذاب آتش کا مزا چکھو (50)

یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا (51) جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں انکو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے (52)

یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ سنتا اور جانتا ہے (53)

جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا) انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکے گناہوں کے سبب انکو ہلاک کر ڈالا اور فرعونوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے (54) جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ

كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾
الَّذِينَ عٰهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ
يَنْقُضُونَ عٰهَدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَ
هُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾

فَمَا تَتَّقُهُمْ فِي الْحَرْبِ
فَسَرَدْتَهُمْ مَنْ خَلَفَهُمْ لَعَلَّهُمْ
يَدَّكُرُونَ ﴿٥٧﴾

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْخٰٓيِنِيْنَ ﴿٥٨﴾

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سَبَقُوْا ۗ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾
وَ اَعَدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ
قُوَّةٍ وَ مِنْ رِّبٰٓاطِ الْخَيْلِ تُرْهَبُوْنَ
بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوْكُمْ وَ اٰخِرِيْنَ
مِنْ دُوْنِهِمْ ۗ لَا تَعْلَبُوْنَهُمْ ۗ اللّٰهُ
يَعْلَمُهُمْ ۗ وَ مَا تَنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفِّ اِلَيْكُمْ وَ
اَنْتُمْ لَا تظَلُمُوْنَ ﴿٦٠﴾

وَ اِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ
تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾

وَ اِنْ يُرِيْدُوْا اَنْ يَّخٰدَعُوْكَ فَاِنَّ
حَسْبَكَ اللّٰهُ ۗ هُوَ الَّذِيْ اَيْدِكَ

ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿55﴾

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار
اپنے عہد کو توڑے ڈالتے ہیں اور (اللہ سے) نہیں
ڈرتے ﴿56﴾

اگر تم انکوڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے
پس پشت ہوں وہ انکو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ
ان کو (اس سے) عبرت ہو ﴿57﴾

اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو (ان کا عہد)
انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو) کچھ
شک نہیں کہ اللہ دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿58﴾

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں وہ (اپنی
چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے ﴿59﴾

اور جہاں تک ہو سکے (قوت کے) زور سے اور گھوڑوں
کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لئے مستعد رہو
کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے
سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے
بیت بیٹھی ہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے
اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان
نہ کیا جائے گا ﴿60﴾

اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اسکی طرف مائل
ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ
سنتا (اور) جانتا ہے ﴿61﴾

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت
کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور

بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۚ ﴿٦٢﴾

وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۗ لَوْ أَنْفَقْتَ
مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ
بَيْنَهُمْ ۗ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾

يَأَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾

يَأَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ
عَلَى الْقِتَالِ ۗ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ
عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا
مِائَتِينَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ
يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ
فِيكُمْ ضَعْفًا ۗ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ
صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ
يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفِينَ

بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾
مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ آسْرَى
حَتَّىٰ يُشْخَنَ فِي الْأَرْضِ ۗ
تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ يُرِيدُ
الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾

لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ

مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشتی ﴿62﴾

اور ان کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر
کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں اُلفت
پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے اُن میں اُلفت ڈال دی۔
بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿63﴾

اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں
کافی ہے ﴿64﴾

اے نبی (ﷺ)! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو
اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں
گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو
(ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس
لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں
رکتے ﴿65﴾

اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی)
تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت
قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر
ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں

گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے ﴿66﴾
پیغمبرؐ کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب
تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون
(نہ) بہادے تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت

(کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿67﴾
اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے

اسکے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا (68) ⑥
تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ وہ حلال طیب ہے اور

اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (69) ⑥
اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (70) ⑦
اور اگر یہ لوگ تم سے دعا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دعا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضے

میں کر دیا۔ اور اللہ دانا حکمت والا ہے (71) ⑦
جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور انکی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے) اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (72) ⑦

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں

فِي مَا آخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑥ (68)

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۗ وَ
اتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑥ (69)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي آيِدِيكُمْ
مِنَ الْأَسْرَىٰ ۚ إِنَّ يَٰعْلَمُ اللَّهُ فِي
قُلُوبِكُمْ خَيْرًا خَيْرًا مِّمَّا
أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑦ (70)

وَإِنْ يُرِيدُوا آخِيَاتِكَ فَقَدْ خَافُوا
اللَّهَ مِنْ قَبْلِ فَأَمَّكَنَ مِنْهُمْ ۗ
وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ⑦ (71)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَ
جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا
أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ وَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَهَاجَرُوا أَمْالِكُمْ
مِنْ وَلَا يَتَرْتَبِئُهُمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ
يُهَاجَرُوا ۗ وَإِنْ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي
الدِّينِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ
قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ ۗ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ⑦ (72)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَبَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ
بَعْضٍ ۗ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي

الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۗ (73)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (74)

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (75)

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد چمپے گا (73)

اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے۔ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی۔ یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے (74)

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (75)

سورہ توبہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں

سورۃ التوبۃ
حدیث ۱۶
آیتھا 129
زکوٰۃھا 16

اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا (اعلان) بیزاری ہے (1)

تو (مشرکوں) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے (2)

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے) پس اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبر) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو (3)

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (1)
فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكٰفِرِينَ (2)

وَإِذْ قَالَ مَوْلَانَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا هَٰذِهِ الْمَسْجِدَ لِشُرَكَائِكُمْ لَئِنْ قَرَّبْتُمْ عَلَيْهَا فَعَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (1)
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (74)
وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (75)
بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (1)
فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكٰفِرِينَ (2)
وَإِذْ قَالَ مَوْلَانَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا هَٰذِهِ الْمَسْجِدَ لِشُرَكَائِكُمْ لَئِنْ قَرَّبْتُمْ عَلَيْهَا فَعَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (1)
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (74)
وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (75)

البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو (کہ) اللہ پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ④

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤

اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں ⑥

بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیوں کر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو بیشک اللہ پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ⑦

(بھلا ان سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے) جب ان کا یہ حال (ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔

إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَا يَظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتَيْتُمُوهُمْ عٰهَدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّٰقِينَ ④

فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَأَحْصُرُوهُمْ وَأَقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۚ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

وَ إِن أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ⑥

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عٰهَدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهِ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ عِنْدَ السَّجْدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّاقِينَ ⑦

كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَا لَا ذِمَّةً ۗ

یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں ⑧
یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں ⑨

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ⑩
اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ⑪

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں تو ان کے کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) انکی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں ⑫

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور (اللہ) کے پیغمبر کے جلاوطن کرنے کا عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ ہے۔ بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو ⑬

ان سے (خوب) لڑو۔ اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں میں شفا بخشنے گا ⑭
اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا

يُرْضُوكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ تَأْبَى قُلُوبُهُمْ ۗ وَ أَكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ ⑧
اِشْتَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۗ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑨

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَّ لَا ذِمَّةً ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ⑩
فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ آتَوْا الزَّكَاةَ فَآخَرًا لَكُمْ فِي الدِّينِ ۗ وَ نَقِصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑪
وَ إِنْ شَكَّوْا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا ۚ إِنَّهُمُ الْكُفْرُ ۚ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ⑫

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا شَكَّوْا أَيْمَانَهُمْ وَ هُمْ بِآخِرِ الرَّسُولِ وَ هُمْ بَدَءُكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۗ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑬

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَ يَخْزِيهِمْ وَ يُنْصِرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يُشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ⑭
وَ يَذِّبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَ

يَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾

رحمت کرے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا
ہے ﴿١٥﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا
يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ
وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا
رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۗ
وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ
دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی
نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور اللہ اور اسکے
رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿١٦﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا
مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ
بِالْكُفْرِ ۗ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
وَفِي النَّارِهِمْ خُلْدٌ ۗ ﴿١٧﴾

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ
وہ اپنے آپ سے کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں
کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور یہ ہمیشہ دوزخ میں
رہیں گے ﴿١٧﴾

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ
وَأَتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ
فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ
الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور
روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ
دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ
امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل)
ہوں ﴿١٨﴾

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ۗ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ
کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو
اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں
جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور
اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿١٩﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ

جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں
مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے

درجے بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مُراد کو پہنچنے والے ہیں (20)

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انکے لئے نعمت ہائے جاودانی ہے (21)

(اور وہ) ان میں ابدالاً باد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے (22)

اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں (23)

کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کھاتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اسکے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (24)

اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود

أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (20)

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ (21)

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (22)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ ۗ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَوَلَّيَكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (23)

قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَتَّخِشُونَ كَسَادَهَا وَ مَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (24)

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۗ وَ يَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبْتَكُمْ كَثَرَتُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ

(اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے (25)

پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں) کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے (26) پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (27)

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے (28)

جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں (29)

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ انکو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں (30)

شَيْئًا وَصَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِهَا رَاٰهَبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ (25)

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ (26)

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَفُورٌ رَّحِيمٌ (27)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَاهِهِمْ هَذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنِ شَاءَ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (28)

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ (29)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصْرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهَوْنَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۗ قُتِلَتْهُمُ اللَّهُ ۗ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ (30)

انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوارب بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (31)

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بچھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے (32)

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں (33)

مومنو! بہت سے عالم اور درویش لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) اللہ کے سیدھے راستے سے (دھوکہ بازی کر کے) روکتے ہیں اور (ایسے ہی یہ لوگ) جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو (34)

جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اسکا مزہ چکھو (35)

اتَّخَذُوا أَحْبَابَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (31)

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (32)

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (33)

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ كَثِيرٍ مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَأْكُلُوا أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيُصَدِّدُونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (34)

يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ (35)

اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین کا سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے کہ وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿36﴾

امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرنا ہے۔ اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تا کہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کر لیں۔ انکے برے اعمال انکو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿37﴾

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل میں بہت کم ہیں ﴿38﴾

اگر تم نہ نکلو تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ۗ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَدِيمُ ۗ فَلَا تَغْلِبُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ ۚ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَاقْفَةٍ كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَاقْفَةٍ ۗ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿36﴾

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَ يُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُؤْاطُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۗ نُؤَيِّنُ لَهُمْ سُوءَ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿37﴾

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ اتَّقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِذَا قُلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۗ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۗ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿38﴾

إِلَّا تَتَّقُوا وَ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۗ وَ يَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَ لَا

تَضُرُّوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿39﴾

إِلَّا تَتَضَرَّوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيًا ابْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾

اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب کافروں نے انہیں گھر سے نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابو بکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿40﴾

إِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

تم سبکبار ہو یا گراں بار (یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال و جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿41﴾

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّا تَتَّبِعُونَ وَلَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ السُّقَّةُ ۗ وَ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا خُرُوجًا مَعَكُمْ ۗ يُهَيِّئُونَ أَنْفُسَهُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾

اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿42﴾

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۗ وَ تَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿٤٣﴾

اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟ ﴿43﴾

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پر ہیز گاروں سے واقف ہے (44)

اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں (45)

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند ہی نہ کیا تو ان کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو (46)

اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں انکے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے (47)

یہ پہلے بھی طالبِ فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ بُرا مانتے ہی رہ گئے (48)

اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (49)

(اے پیغمبر!) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ^ط وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ بِالْمُتَّقِينَ (44)

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَأْيِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ (45)

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عَدُوَّ لَهُمْ عَدَاةً^ط وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْمُقْعِدِينَ (46)

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أَوْصَعُوا خِلْفَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ^ط وَفِيكُمْ سَاعُونَ لَهُمْ^ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (47)

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلِ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ (48)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ اعْذِنْ لِي وَلَا تَقْتِنِي^ط إِلَّا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا^ط وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَعِجْطَةٌ بِالْكَافِرِينَ (49)

إِنَّ نُصْبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤُهُمْ^ط وَإِنْ

تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ
أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَتَوَلَّوْا
وَهُمْ فَرِحُونَ ⑤0

بُری لگتی ہے۔ اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم
نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر لیا تھا اور خوشیاں
مناتے لوٹ جاتے ہیں ⑤0

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ
لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَ عَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑤1

کہہ دو کہ ہمیں کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ
نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور
مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے ⑤1

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى
الْحُسْنَيَيْنِ ۗ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ
بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِنْ
عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۗ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا
مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ⑤2

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے
منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ
اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا
ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو
ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ⑤2

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ
يُتَقَبَلَ مِنْكُمْ ۗ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا
فَاسِقِينَ ⑤3

کہہ دو کہ تم (مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم
سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ
ہو ⑤3

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَلَ مِنْهُمْ
نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ
بِرَسُولِهِ وَ لَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَ
هُمْ كُسَالَى وَ لَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ
كُرْهُونَ ⑤4

اور ان کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے
کوئی چیز مانع نہیں ہوتی۔ سوا اسکے کہ انہوں نے
اللہ سے اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے
ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی
سے ⑤4

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَ لَا أَوْلَادُهُمْ ۗ
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ تَرْهَقَ أَنْفُسَهُمْ
وَهُمْ كَافِرُونَ ⑤5

تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا اللہ چاہتا ہے کہ
ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب دے اور
(جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) وہ کافر ہی
ہوں ⑤5

اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں (56)

اگر انکو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں (57)

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں (58) اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر اپنی مہربانی سے ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو انکے حق میں بہتر ہوتا) (59)

صدقات (یعنی زکوٰۃ) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکی تالیف قلوب منظور ہو اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضہ داروں کے قرض ادا کرنے میں (اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد) میں (خرچ کرنا چاہیے یہ حقوق) اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (60)

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایزادیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کان کا کچا ہے (ان سے) کہہ دو کہ وہ کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لئے وہ اللہ کا اور مومنوں کی

وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۗ وَ مَا هُمْ مِنْكُمْ ۗ وَ لَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُونَ ۝۵۶

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرَبًا أَوْ مَدْخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُونَ ۝۵۷

وَ مِنْهُمْ مَن يَلْبِذُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَإِن أُعْطُوا مِنْهَا رَأْسُوا وَ إِن لَّمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۝۵۸

وَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأْسُوا مَا اتَّهَمُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ ۗ وَ قَالُوا احْسَبْنَا اللَّهَ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ رَسُولَهُ ۗ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ۝۵۹

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَ الْمَسْكِينِ وَ الْعَالِيَيْنَ عَلَيْهَا وَ السَّوْلَفَةَ قُلُوبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْعُرْمِينَ وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ ۗ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۶۰

وَ مِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَ يَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۗ قُلْ أُذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ يُؤْمِنُ

بات) کا یقین رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور ان کے لئے رحمت ہے اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب الیم (تیار) ہے (61)

مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اسکے پیغمبر خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں (62)

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اسکے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اسکے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے (63)

منافق ڈرتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اتر آئے کہ انکے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔ کہہ دو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسکو ضرور ظاہر کر دے گا (64)

اور اگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ (65)

بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں (66)

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے)

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (61)

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ (62)

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ (63)

يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحَدَّرُونَ (64)

وَلَيْنَ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَالْآيَةِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ (65)

لَا تَعْتَدُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ إِنْ نَعْفَ عَنْ طَآئِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِآئِهِمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ (66)

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ

ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں ﴿67﴾

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتشِ جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے ﴿68﴾

(تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو، جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿69﴾

کیا ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے۔ (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿70﴾

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ

أَيُّبِهِمْ سَأَلَ اللَّهُ فَسَيَّبَهُمْ إِنَّ السُّفْقَيْنَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿67﴾

وَعَدَ اللَّهُ السُّفْقَيْنَ وَالسُّفْقَتِ وَالْكَفَّارِنَا رَجَهَمَّ خُلْدِيْنَ فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿68﴾

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَآكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَتَعُوا بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلْقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَتِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ وَخَضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاصُوا أَوْلِيَّكَ حَبِطَتْ أَعْبَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ أَوْلِيَّكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿69﴾

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودٍ وَقَوْمِ إِبْرٰهِيْمَ وَأَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَةِ أَتْتَهُمْ رُسُلَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانِ اللهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿70﴾

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ

اور اسکے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب اور حکمت والا ہے (71)

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں نفس مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور اللہ کی رضا مندی تو سب سے بڑی نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے (72)

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو۔ اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بڑی جگہ ہے (73)

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کو نسا دیکھا ہے سوا اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) انکو دولت مند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے حق میں بہتر ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا (عذاب دے گا) اور زمین میں انکا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا (74)

اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں میں ہو جائیں گے (75)

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ
اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (71)

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي
جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۗ وَرِضْوَانٍ مِّنَ اللَّهِ
أَكْبَرُ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (72)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَأْوَاهُمُ
جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (73)

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۗ وَلَقَدْ
قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ
إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ هِيَ آلَةُ الْبَنَاءِ وَمَا
تَقَمُّوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَ
رَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ فَإِنْ يَتُوبُوا
يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۗ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا
يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَمَا لَهُمْ فِي
الْأَرْضِ مِنْ وَّالِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (74)

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنِ اٰتٰنَا
مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (75)

لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کر کے پھر بیٹھے (76)

تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے انکے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے (77)

کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے (78)

جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) ان پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنتے ہیں اللہ ان پر ہنتا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے (79)

تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے) اگر انکے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (80)

جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر کی مرضی کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے (81)

فَلَمَّا آتَتْهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ (76)

فَاعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (77)

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (78)

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (79)

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (80)

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ (81)

یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو وہ کرتے ہیں بہت سا رونا ہوگا (82) پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو (83)

اور (اے پیغمبر!) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے) (84) اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے۔ اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں (85)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں (86)

یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں (87)

فَلْيُصْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً لِّمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (82) فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ لِلخُرُوجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ (83)

وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَسِقُونَ (84) وَلَا تَعْجَبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ (85)

وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَاعِدِينَ (86)

رَاضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ (87)

لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں (88)

اللہ نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے (89)

اور صحرائیوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے۔ اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا (90)

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں یعنی) جبکہ اللہ اور رسول کے خیر اندیش (اور دل سے انکے ساتھ) ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (91)

اور نہ ان (بے سرو سامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کراؤ تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ انکے پاس خرچ موجود نہ تھا انکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے (92)

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر

لَكِنَّ الرَّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (88)

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْقَوْلُ الْعَظِيمُ (89)

وَجَاءَ الْمُعَذِّبُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (90)

لَيْسَ عَلَى الضُّعْفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (91)

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّلْتُمْ عَلَيْهِمْ قُلْتُمْ لَا آجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيَيْنُهُمْ تَفِيضٌ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يَنْفِقُونَ (92)

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾
 يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ
 إِلَيْهِمْ ۗ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ
 نُؤْمِنَ بِكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ
 أَحْبَابِكُمْ ۗ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ
 وَرَأْسُوهُ ۗ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ
 إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۗ فَأَعْرِضُوا
 عَنْهُمْ ۗ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَا لَهُمْ
 جَهَنَّمَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾
 يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۗ فَإِنْ
 تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ
 عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

أَلَا عَرَابٌ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا ۗ
 أَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا
 أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ
 عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا
 يُنْفِقُ مَغْرَمًا ۗ وَيتَرَبَّصُّ بِكُمْ
 الدَّوَابِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ
 وَاللَّهُ سَبِيحٌ عَلَيْهِمُ ﴿٩٨﴾

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

کردی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں ﴿93﴾

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے
 تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے
 اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ
 اور رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب و
 حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے
 جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے

گا ﴿94﴾

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ تو تمہارے روبرو اللہ کی
 قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو سو ان کی
 طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے

رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ﴿95﴾
 یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش
 ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان
 لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ﴿96﴾

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل
 ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل
 فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿97﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے
 تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر
 ہیں۔ انہی پر بڑی مصیبت (واقع) ہو۔ اور اللہ سننے والا

(اور) جاننے والا ہے ﴿98﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت پر

ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اسکو اللہ کی قربت اور پیغمبرؐ کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہ ان کے لئے (موجب) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (99)

جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے (100)

اور تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔ ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے (101)

اور کچھ لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (102)

ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتِ الرَّسُولِ ۗ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۗ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (99)

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَئِكَ مِنْ هَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۗ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۗ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (100)

وَمَنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۗ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ ۗ لَا تَعْلَمُهُمْ ۗ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۗ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ (101)

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا ۗ عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (102)

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

(ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا انکے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے (103)

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات) لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (104)

اور ان سے کہہ دو عمل کئے جاؤ اور اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتائے گا (105) اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (106)

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کیلئے گھات کی جگہ بنائیں اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں (107)

تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو اس

تُظَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلَيْهِمْ (103)

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (104)

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَدْرِى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۗ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (105)

وَآخَرُونَ مُرْجُونَ لَأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (106)

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَيَحْلُقَنَّ إِنَّ أَرَادْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۗ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (107)

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۗ لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۗ فِيهِ

میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٠٨﴾

اللہ پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے ﴿١٠٨﴾

بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اسکی

رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی

بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اسکو

دوزخ کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾

نہیں دیتا ﴿١٠٩﴾

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں

(موجب) خلجان رہے گی، مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو

جائیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾

اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید

لئے ہیں (اور اسکے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار

کی) ہے یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو قتل کرتے بھی

ہیں اور قتل ہوتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور

قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے۔

اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا

تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی

کامیابی ہے ﴿١١١﴾

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔

روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔

نیک کاموں کا امر کرنے والے۔ بُری باتوں سے منع کرنے

والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ اور اے پیغمبر

(ایسے) مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنادو ﴿١١٢﴾

پیغمبر (ﷺ) اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب

رَجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَهَّرُوا ۖ

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٠٨﴾

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ

مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَن

أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شِقَا جُرْفٍ

هَارٍ فَإِنَّهَا سَارِبَةٌ فِي تَارٍ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً

فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ

قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ

الْجَنَّةُ ۗ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعَدًّا عَلَيْهِ

حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَ

الْقُرْآنِ ۗ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ

فَأَسْتَبِشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ

بِهِ ۗ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾

الَّذِينَ يَأْتُونَ الْعِدَّةَ وَ

السَّائِحُونَ الرُّكُعُونَ السُّجِدُونَ

الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالتَّاهُونَ

عَنِ الْمُنْكَرِ وَالحُفُظُونَ لِحدودِ

اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ

ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لئے بخشش مانگیں۔ گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں¹¹³

اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور متحمل تھے¹¹⁴

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے¹¹⁵

اللہ ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا ہے اور (وہی) موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے¹¹⁶

بیشک اللہ نے پیغمبرؐ پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبرؐ کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے¹¹⁷

اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہوں نے جان

يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ¹¹³

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ¹¹⁴ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ¹¹⁴

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ¹¹⁵ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ¹¹⁵

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ¹¹⁶

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ¹¹⁷ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ¹¹⁷

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

1- اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ (ﷺ) اور تمام ایمان والوں کو شرک کرنے والوں کیلئے بخشش کی دعا کرنے سے منع فرما دیا ہے

لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اسکے سوا کوئی پناہ نہیں پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (118)

اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو (119)

اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں انکو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (120)

اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ انکے لئے (اعمال صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے (121)

اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم) سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سنا تے تاکہ وہ بھی نافرمانی سے ڈرتے (122)

وَقَطُّوْا اَنْ لَا مَلْجَا مِنْ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ۗ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۙ (118)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ (119)

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۗ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَّوْنُ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوِّ نِيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (120)

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (121)

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفُرُوا كَآفَّةً ۗ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ (122)

اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوت جنگ) معلومات کریں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے (123)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں انکا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں (124)

اور جن کے دلوں میں مرض ہے انکے حق میں خبث زیادہ کیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر (125)

کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں (126)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں (اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے (127)

(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں، تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے (اور) تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے اور مہربان ہیں (128)

پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسا ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے (129)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلظَةً ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (123)

وَإِذَا مَا أَنْزَلَتْ سُورَةً فَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيْمَانًا ۗ فَآمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (124)

وَآمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوا وَهُمْ كَفِرُونَ (125)

أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ (126)

وَإِذَا مَا أَنْزَلَتْ سُورَةً نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ ۗ هَلْ يَرَاكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا ۗ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ (127)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (128)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (129)

سورہ یونس مکی ہے اور اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں



آیاتھا 109
رکوعاھا 11



سورۃ
یونس
مکّیّۃ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلَمْ تَرَ تِلْكَ الْاٰیٰتِ الْكٰتِبِ الْحَكِیْمِ ۝
اَكٰنَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحٰیْنَا اِلٰی
رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ
وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ لَّهُمْ قَدَمٌ
صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ
اِنَّ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۲

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ یَدْبُرُ
الْاَمْرَ ۗ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْ
بَعْدِ اِذْنِهٖ ۗ ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳

اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا ۗ وَعَدَّ اللّٰهُ
حَقًّا ۗ اِنَّهٗ یَبْدُؤُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ
لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوْا
الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۗ وَالَّذِیْنَ
كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ ۗ وَ
عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۗ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ۝۴
هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسُ ضِیَآءً وَ
الْقَمَرَ نُورًا ۗ وَ قَدَرَاہُ مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِّیْنَ وَ الْحِسَابَ ۗ
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔۔۔۔۔ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ①
کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو
حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنادو اور ایمان لانے والوں کو
خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا
درجہ ہے (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ تو
صریح جادو گر ہے ②

تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ
دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر
ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن
حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ
تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں
نہیں کرتے ③

اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو
دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام
کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جو کافر
ہیں انکے لئے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا
عذاب ہوگا کیونکہ (وہ اللہ کا) انکار کرتے تھے ④

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند
کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا)
حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا
ہے سمجھنے والوں کے لئے آیتیں کھول کھول کر بیان

يُقَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑤

فرماتا ہے ⑤

رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں

خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ⑥

(سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ⑥

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ⑦

غافل ہو رہے ہیں ⑦

ان کا ٹھکانہ ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں

أُولَئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا

يَكْسِبُونَ ⑧

دورخ ہے ⑧

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کو پروردگار انکے ایمان کی وجہ سے (ایسے مخلوق کی) راہ

يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِآيَاتِهِمْ تَجْرِي

دکھائے گا (کہ) ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں

مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ

النَّعِيمِ ⑨

نہریں بہ رہی ہوں گی ⑨

(جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو

دَعَاؤُهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَ

بے ساختہ) کہیں گے کہ سبحان اللہ۔ اور آپس میں انکی دعا

تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۗ وَأٰخِرُ دَعْوَاهُمْ

سلام علیکم ہوگی۔ اور انکا آخری قول یہ ہوگا کہ اللہ

أَنَّ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑩

رب العالمین کی حمد (اور اسکا شکر) ہے ⑩

اور اگر اللہ لوگوں کی بُرائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ

طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی (عمر کی) میعاد

اسْتَعْجَلَتْهُمْ بِالْخَيْرِ لَقَضَىٰ

پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع

إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۗ فَنَدَّرُ الَّذِينَ لَا

نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے

يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ

يَعْمَهُونَ ⑪

رہیں ⑪

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَا

(ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف

لِجَنَّتِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَابِئًا فَلَمَّا

کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں ⑫

اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لیکر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ⑬

پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو ⑭

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاویا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے سخت دن کے عذاب سے خوف آتا ہے ⑮

(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں ⑯

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ پر جھوٹ افتراء

كَشَفْنَا عَنْهُ صُورَةَ مَرَّكَانٍ لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ صُرْمَسَهُ ۗ كَذٰلِكَ زَيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑫

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۗ وَجَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ مَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۗ

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ⑬
ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ⑭

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ ۗ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا اِنَّتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَا اَوْ بَدَّلَهٗ ۗ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْۢ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۗ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَيَّ ۗ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَٰبِيَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮

قُلْ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا تَكُوْنُ عَلَيْكُمْ وَا لَا اَدْرَاكُمْ بِهٖ ۗ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمْرًا مِّنۢ قَبْلِهٖ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑯

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ

کریں اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے (17)

اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ انکا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ پاک ہے اور (اسکی شان) انکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے (18)

اور (سب) لوگ (پہلے) ایک ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا (19) اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (20)

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں (21) وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے

کذاباً او کذباً بآیتہ^ط إِنَّہ لَا یُعْلِمُ الْمُجْرِمُونَ (17)

و یَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ وَ یَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ^ط قُلْ أَنْتَبِّئُونَ اللّٰهَ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ^ط سُبْحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرٰکُونَ (18)

وَ مَا کَانَ النَّاسُ اِلَّا اُمَّةً وَّ اَحَدًا ؕ فَاخْتَلَفُوْا^ط وَ لَوْ لَا کَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّکَ لَقَضٰی بَیْنَهُمْ فِیْمَا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ (19) وَ یَقُولُوْنَ لَوْ لَا اُنزِلَ عَلَیْہِ اٰیَةٌ مِنْ رَّبِّہٖ ؕ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَیْبُ لِلّٰہِ فَانْتَظِرُوْا^ج اِنِّیْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ (20)

وَ اِذَا اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءٍ مَّسَّتْہُمْ اِذَا لَہُمْ مَّکْرٌ فِیْ اٰیٰتِنَا^ط قُلِ اللّٰہُ اَسْرَعُ مَّکْرًا^ط اِنۡ رُّسُلْنَا یَا کُفُّوْنَ مَا تَبْکُرُوْنَ (21) هُوَ الَّذِیْ یُسَبِّحُکُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ^ط حَتّٰی اِذَا کُنْتُمْ فِی الْفُلْکِ^ج وَ جَرَبْنَ بِہُمْ بِرِیْحٍ طَیْبَةٍ وَ فَرِحُوْا بِہَا جَاءَتْہَا رِیْحٌ عَاصِفٌ وَ

1ہ فوت شدہ بندوں کو اپنا سفارشی سمجھنا اور ان کو سفارش کیلئے کہنا شرک ہے جس کا ذکر اس آیت میں ہے کیونکہ فوت شدہ بندے کسی کی دعا و پکار کو نہیں سنتے۔

جَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَ
ظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۗ دَعَوُا اللَّهَ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ لَئِن
أُنجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾

خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور
لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی
ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے
تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا
مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو ہمیں اس سے نجات بخشے
تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں ﴿22﴾

فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
إِنَّمَا بَغَيْتُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

لیکن جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق
شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال
تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے
اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم
تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ﴿23﴾

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ
أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ
نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ
وَالْأَنْعَامُ ۗ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ
الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَاتَّيَّبَتْ وَخَضِبَ
أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِيرُونَ ۗ عَلَيْهَا آتَمْنَا
أَمْرَنَا لَئِلَّا آؤُنَهَا رَا فَجَعَلْنَاهَا
حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَعْنِ بِإِلَآئِمْ ۗ
كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اسکو
آسمان سے برسایا پھر اسکے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور
جانور کھاتے ہیں ملکر نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے
خوشنما اور آراستہ ہو گئی۔ اور زمین والوں نے خیال کیا
کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو
یادن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ
(کرایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو
لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم (اپنی
قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان
کرتے ہیں ﴿24﴾

وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ۗ وَ
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا
ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے ﴿25﴾

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَ جَن لَوِغُونَ نِيكُو كَارِي كِي ان كيلتے بھلائی ہے اور

۱۔ مصیبت کے وقت انسان ایک اللہ کو پکارتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ نجات ملے پھر خالص اللہ کی عبادت اور شکر گزاری کر کے زندگی بسر کرے گا۔ لیکن کم لوگ ہی اس وعدہ پر قائم رہتے ہیں۔

(مزید برآں) اور بھی۔ اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (26)

اور جنہوں نے بُرے کام کئے تو بُرائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور انکے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ انکے مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (27)

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھیرے رہو۔ تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے۔ اور انکے شریک (ان سے) کہیں گے تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے (28)

ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے (29)

وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا (30)

(ان سے) پوچھو کہ تم کو سمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار

زِيَادَةً ۗ وَلَا يَرَهُمْ ۖ وَجُوهَهُمْ قَتَرٌ ۖ وَلَا ذَلَّةٌ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ (26)

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۖ وَتَرَهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۗ مَا لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ كَانَمَا اُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ ۖ قَطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ (27)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اٰشْرَكُوْا مَا كَانَكُمْ اَنْتُمْ وَّ شُرَكَآؤُكُمْ ۗ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۗ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ اِيَّاَنَا تَعْبُدُوْنَ (28)

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شٰهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنِ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ (29)

هُنَالِكَ تَتْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّا اَسْلَفَتْ ۗ وَرُدُّوْا اِلَى اللّٰهِ ۗ مَوْلٰهُمُ الْحَقُّ ۗ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (30)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّسْبِغُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ ۗ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمْتِ

سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ

پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟ (31)

یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں

پھرے جاتے ہو؟ (32)

اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو

کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے (33)

(ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے (اور) پھر اسکو دوبارہ بنائے کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو

دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں اُکسے جا رہے ہو (34)

پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اسکی پیروی کی جائے۔ یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تمہیں کیا ہوا ہے کیسا انصاف

کرتے ہو؟ (35)

اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے (36)

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔ ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتا بیں) اس سے پہلے کی ہیں۔ ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی

السَّيِّئَاتِ وَيُخْرِجُ السَّيِّئَاتِ مِنَ الْحَيِّ
وَمَنْ يُدَبِّرِ الْأَمْرَ ۗ فَسَيَقُولُونَ

اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ (31)

قَدْ لَكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ ۗ فَمَاذَا
بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۗ فَأَنَّى

تَصْرَفُونَ (32)

كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ عَلَى

الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (33)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدُوا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۗ قُلِ اللَّهُ

يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۗ فَأَنَّى

تُؤْفَكُونَ (34)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي

إِلَى الْحَقِّ ۗ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي

لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ

أَحْسُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمْ لَا يَهْدِي إِلَّا

أَنْ يَهْدِيَ ۗ فَالْكُفْرُ كَيْفَ

تَحْكُمُونَ (35)

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۗ إِنَّ

الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۗ

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ (36)

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ وَلَكِنْ تَصْدِيقٌ

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَتَفْصِيلٌ

لَهُ ظَنِّ سَنَائِي بَات يَأْتِي گمان کو کہتے ہیں۔ ایسی ہر بات جو قرآن کریم کے علاوہ ہے ظن ہے اور وہ قرآن کے منافی ہے تو وہ قابل رد ہے

ۗ لَظَنِّ سَنَائِي بَات يَأْتِي گمان کو کہتے ہیں۔ ایسی ہر بات جو قرآن کریم کے علاوہ ہے ظن ہے اور وہ قرآن کے منافی ہے تو وہ قابل رد ہے

کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں

کہ یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے (37)
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اس کو اپنی طرف
سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح
کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو
بلا بھی لو (38)

حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پاسکے اُسکو
(نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی
نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے
تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ (39)

اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے
ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے اور تمہارا
پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے (40)

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے
اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا تم
میرے عملوں کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا
جوابدہ نہیں ہوں (41)

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے
ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے
نہ ہوں؟ (42)

اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم
اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے)
نہ ہوں (43)

اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ
الْعَالَمِينَ (37)

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ قُلْ فَأْتُوا
بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ
اسْتَعْظَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ (38)

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ
وَلَسَّآيَاتِهِمْ تَأْوِيلَهُ ۗ كَذَلِكَ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (39)

وَمِنْهُمْ مَن يُّؤْمِنُ بِهِ وَ مِنْهُمْ
مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ ۗ وَ رَبُّكَ
أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ (40)

وَ إِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٌ وَ
لَكُمْ عَمَلٌ ۗ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا
أَعْمَلُ وَ أَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ (41)

وَمِنْهُمْ مَن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۗ
أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوا
لَا يَعْقِلُونَ (42)

وَ مِنْهُمْ مَن يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۗ أَفَأَنْتَ
تَهْدِي الْعُصَىٰ وَ لَوْ كَانُوا
لَا يَبْصُرُونَ (43)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ

ظلم کرتے ہیں (44)

اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے (45)

اور اگر ہم کوئی عذاب جسکا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے (46) اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا جب ان کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا (47)

اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب (48)

کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں (49)

کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب (ناگہاں) آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے (50)

کیا وہ جب آ واقع ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے (اسوقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے (51)

النَّاسِ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (44)

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۗ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ (45)

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ (46)

وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (47)

وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ (48)

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۗ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۗ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ (49)

قُلْ أَسَاءَ بِيْتُمْ إِن أَنْتُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا ۖ مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ (50)

أَنتُمْ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنْتُمْ بِهِ ۗ وَاللَّنْ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ (51)

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو
(اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں)
کرتے رہے (52)

اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہہ دو ہاں
اللہ کی قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر
سکو گے (53)

اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں
ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے
ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو (پچھتائیں گے اور)
ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ
فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا (54)

سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا
ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے (55)

وہی جان بخشتا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی
طرف لوٹ کر جاؤ گے (56)

لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت
اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت
اور رحمت آپہنچی ہے (57)

کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے
(نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ
اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں (58)

کہو کہ بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا
عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا
بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ (52)

وَيَسْتَبِشُّونَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِي
وَسَأَيُّ إِنَّهُ لَحَقُّ لِي وَمَا أَنْتُمْ
بِعُجْزِينَ (53)

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي
الْأَرْضِ لَأَفْتَدَتْ بِهِ وَأَسْرُوا
النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ (54)

آلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْأَرْضِ ۗ آلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (55)

هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ إِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ (56)

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ
مِّن رَّبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ
وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (57)

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَ بِرَحْمَتِهِ
فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۗ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا
يَجْعُونَ (58)

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ

فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھیرایا اور (بعض کو) حلال۔ ان (سے) پوچھو کہ اللہ نے اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ (59)

اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (60)

اور تم جس حال میں ہوتے ہو، یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو۔ جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے (61)

سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (62)

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے (63) ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے (64)

اور (اے پیغمبر!) ان لوگوں کی باتوں سے آزرده نہ ہونا (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے (65)

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

مَنْ رَزَقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَ حَلَالًا قُلْ أَللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ (59)

وَمَا كَلُفُ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ (60)

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ (61)

آلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (62)

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ (63) لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (64)

وَلَا يَحْزَنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (65)

آلَا إِنَّ لِلَّهِ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ

سب اللہ ہی کے (بندے اور اسکے مملوک) ہیں اور یہ جو اللہ کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے۔ صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلین دوڑارہے ہیں 66

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو۔ اور دن کو بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ مادہ سماعت رکھتے ہیں ان کے لئے ان میں نشانیاں ہیں 67

(بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے (اس کی) ذات (اولاد سے) پاک ہے (اور) وہ بے نیاز ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے (اے افتر پردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جو جانتے نہیں 68

کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پائیں گے 69

(ان کے لئے) جو فائدے ہیں دنیا میں ہیں پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم انکو عذاب شدید (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے 70

اور اُنکو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو) معلوم ہو جائے (اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام

فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا يَتَّبِعُهُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ 66

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ 67

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۗ هُوَ الْغَنِيُّ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ إِن عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۗ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ 68

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ 69

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ 70

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ ۖ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِي وَتَذَكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرَكُمْ عَلَيْكُمْ عُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ

وَلَا تُظِرُّونَ ۗ (71)

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُمْ مِنْ
أَجْرٍ ۗ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۗ وَ

أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (72)

فَكَذَّبُوهُ فَتَبَيَّنْهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي
الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَعْرَقْنَا
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانظُرْ كَيْفَ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ (73)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَى

قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا

كَانُوا إِلَّا يَوْمًا يَمُوتُونَ كَذَّبُوا بِهِ مِنْ

قَبْلُ ۗ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ

الْمُعْتَدِينَ (74)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمُ مُوسَى وَهَارُونَ

إِلَى فِرْعَوْنَ وَصَلَّاهُ بِالْآيَاتِنَا

فَأَسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ (75)

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

قَالُوا إِنَّ هَذَا السِّحْرُ مُبِينٌ (76)

قَالَ مُوسَى أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا

جَاءَكُمْ ۗ أَسِحْرٌ هَذَا ۗ وَلَا يُفْلِحُ

السَّجِرُونَ (77)

قَالُوا أَجِئْنَا لِنَتْلِفَتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا

عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونُ لَكُمَا

میرے حق میں کرگزر اور مجھے مہلت نہ دو (71)

اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم
سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں (72)

لیکن ان لوگوں نے انکی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو
لوگ انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے)
بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں
نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ

ڈرائے گئے تھے انکا کیسا انجام ہوا (73)

پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف
بھیجے۔ تو وہ انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ

ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر
ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں

کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں (74)

پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں
دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو

انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے (75)

تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے

کہ یہ تو صریح جادو ہے (76)

موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے
پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں

پاتے (77)

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس
(راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے

ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں (78)

اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادو گروں کو ہمارے پاس لے آؤ (79)

جب جادو گر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو (80)

جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا اللہ شریوں کے کام سنوارا نہیں کرتا (81)

اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار بُرا ہی مانیں (82)

تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اس قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے اور فرعون ملک میں متکبر و متغلب اور (کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا (83)

اور موسیٰ نے کہا کہ قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسا رکھو (84)

تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسا رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال (85) اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش (86)

الْكِبْرِيَاءِ فِي الْأَرْضِ وَمَنْحُنْ لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ (78)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ اسْتَوْفِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلَيْهِمِ (79)

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ ألقُوا مَا أَنْتُمْ مُلقُونَ (80)

فَلَمَّا ألقُوا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبِطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ (81)

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ (82)

فَمَا أَمِنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ مَلَائِهِمْ أَنْ يُقْتِلَهُمْ وَ إِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَ إِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ (83)

وَقَالَ مُوسَىٰ يَقَوْمِ إِن كُنْتُمْ أمنتُمْ بِاللَّهِ فَعليهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ (84)

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (85)

وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (86)

اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ۔ اور نماز پڑھو اور مومنوں کو خوشخبری

سنادو (87)

اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار ان کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار انکے مال کو برباد کر دے اور انکے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں (88)

(اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے نہ چلنا (89)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آپکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس (اللہ پر) بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں (90)

(جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا؟ (91)

تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں (92)

وَ اَوْحَيْنَا اِلَى مُوسَىٰ وَاَخِيهِ اَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بِيوتًا وَاَجْعَلُوْا بِيوتَكُمْ قِبْلَةً وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (87)

وَ قَالَ مُوسٰى رَبَّنَا اِنَّكَ اَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاةَ زَيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَن سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطِّسُّ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاَشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرُوْا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (88)

قَالَ قَدْ اُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمْ فَاَسْتَقِيْمَا وَا لَا تَتَّبِعَنَّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (89)

وَ جُوْرْنَا بِبَنِيْ اِسْرٰٓءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغِيًّا وَّ عَدُوًّا ۗ حَتّٰى اِذَا اَدْرَاكُهٗ الْعُرْقٰى ۗ قَالَ اٰمَنْتُ اِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنْتُ بِهٖ بَنُوْا اِسْرٰٓءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (90)

اَللَّنَّ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَا كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ (91)

فَاَلْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلَقَ اٰيَةً ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ الْاٰيَاتِ الْعٰفِلُوْنَ (92)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کی عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ لیکن وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا 93

اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اُتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا 94

اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے 95

جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پاچکا ہے وہ ایمان نہیں لانے والے 96

جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آجائے 97

تو کوئی بستی ایسی نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اسکا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا 98

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟ 99

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مَبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ 93

فَإِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِينَ يُقْرَأُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ 94

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُوا مِنَ الْخٰسِرِينَ 95

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ 96

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ 97

فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةً أَمِنَتْ فَتَنْفَعَهَا إِيَّانَهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا أَمِنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَنَتَّعْنَهُمْ إِلَىٰ حِينٍ 98

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مِنَ فِي الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَبِيحًا ۗ أَفَأَنْتَ تُكْرَهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ 99

1 یعنی اللہ نے انسانوں کو ایمان یا کفر اختیار کرنے کی آزادی دی ہے رسول (ﷺ) اس بات کا اختیار نہیں رکھتے کہ لوگوں کو زبردستی ایمان لانے پر مجبور کریں۔

حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے (100)

(ان کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے انکے نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے (101)

سو جیسے (بڑے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (102)

اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں (103)

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں انکی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں (104)

اور یہ کہ (اے محمدؐ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا (105)

اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھی بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے (106)

اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اسکے سوا اس کو کوئی

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ (100)

قُلْ أَنْظِرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرَ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ (101)

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ (102)

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنَاجِ الْمُؤْمِنِينَ (103)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَقَّكُمْ ۗ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (104)

وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۗ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (105)

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ (106)

وَ إِنْ يَسْسُكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا

1۔ شرک ایک ایسا گناہ ہے جس سے بچنے کی نبی (ﷺ) کو بھی بار بار تلقین کی گئی ہے۔ اصل میں یہ ہمیں سمجھایا گیا ہے کہ ہم اس گناہ سے ہر ممکن بچیں۔

دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے (107)

کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آپکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں (108)

اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (109)

سورہ ہود کی ہے اور اس میں ایک سو تیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔۔۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم و خیر کی طرف سے بہ تفصیل بیان کر دی گئی ہیں (1)

(وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں (2) اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی بزرگی (کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے

كَاشَفَ لَهَا إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِيدُكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (107)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ (108)

وَاشْتِعْ مَا يُوْحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۗ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ (109)

سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰیٰتُهَا ۱۲۳ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّحْمٰنُ كَتَبَ اٰحْكَمَتْ اٰیٰتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِیْمٍ خَبِیْرٍ (1)

اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۗ اِنِّیْ لَكُمْ مِنْهُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ (2) وَاَنْ اَسْتَغْفِرُ وَاَسْتَغْفِرُكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَیْهِ یَبْتَغِعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ یُوْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهُ ۗ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْ

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

كَبِيرٍ ③

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ④

أَلَا إِنَّهُمْ يَشْتُونَ صُدُورَهُمْ

لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۗ أَلَا حِينَ

يَسْتَعْشُونَ شِيَابَهُمْ ۗ يَعْلَمُ مَا

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ

بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑤

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا

عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ

مُسْتَوْدَعَهَا ۗ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ⑥

وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَ كَانَ

عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوكُمْ أَيُّكُمْ

أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتُمْ

مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا

سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑦

وَ لَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى

أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولَنَّ مَا

يَحْسِبُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ

مَصْرُوقًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑧

تمہارے بارے میں (قیامت کے) بڑے دن کے

عذاب کا ڈر ہے ③

تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز

پر قادر ہے ④

دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ

سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں

لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی چھپی اور

کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں

سے آگاہ ہے ⑤

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے

ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا

ہے اسے بھی یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ⑥

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں

بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا

کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل

کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے

کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں

گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ⑦

اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو

کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو

جس روز وہ ان پر واقع ہوگا (پھر) ٹلنے کا نہیں۔ اور جس

چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے

گی ⑧

اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے

اس کو چھین لیں تو نا اُمید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے ⑨

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو (خوش

ہو کر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں

پیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے ⑩

ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جن کے

لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ⑪

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ

دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے

لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے

ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ (اے محمدؐ) تم تو صرف

نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان

ہے ⑫

یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا

لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی

لو ⑬

اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم

سے اتر ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں

بھی اسلام لے آنا چاہیے ⑭

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی زیب و زینت کے طالب

ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے

ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ⑮

وَلَيْنِ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِمَّا رَحْمَةً لِّمَّا

نَزَعْنَا مِنْهُ ؕ اِنَّهٗ لَيَكُوْسُ كَقُوْرٍ ⑨

وَلَيْنِ اَذَقْنٰهُ نَعْمًاۙ بَعْدَ ضَرَّآءٍ

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ

عَنِّي ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ⑩

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوْا

الصَّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑪

فَلَعَلَّكَ تٰرِيْكٌۢ بَعْضُ مَا يُوحٰى

اِلَيْكَ وَاَصٰبِيْقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ

يَقُوْلُوْا لَوْ لَا اُنزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ

اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَا اَنْتَ

نَذِيْرٌ ؕ وَاَللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وَكَیْلٌ ⑫

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهٗ ؕ قُلْ فَاْتُوْا

بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرِيْتٍ وَّ

اَدْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑬

فَاَلَمْ يَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاَعْلَمُوْا اِنَّمَا

اُنزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ ؕ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ⑭

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَا

زَيِّنَّا نُوْفًاۙ اِلَيْهِمْ اَعْبٰلُهُمْ فِیْهَا

وَهُمْ فِیْهَا لَا یُبْخَسُوْنَ ⑮

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۗ وَ حَبِطَ مَا
صَنَعُوا فِيهَا وَ بَطُلٌ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا ﴿16﴾

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْتَةٍ مِّنْ رَبِّهِ وَ
يَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَ مِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ
مُوسَىٰ إِمَامًا وَ رَحْمَةً ۗ أُولَئِكَ
يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَ مَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِّنَ
الْأَحْرَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۗ فَلَا تَكُ
فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اسکی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو رہنما اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿17﴾

وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا ۗ أُولَئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ
وَ يَقُولُ الْآشْهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ
كَذَّبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ آلَا لَعْنَةُ اللَّهِ
عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿18﴾

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ
وَ يَبْغُونَهَا عِوَجًا ۗ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ
هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿١٩﴾

جو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں ﴿19﴾

أُولَئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي
الْأَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۗ يُضَعَّفُ لَهُمُ
الْعَذَابُ ۗ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ

یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔ (اے پیغمبر!) ان کو دو گنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدت کفر سے تمہاری بات) نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو)

دیکھ سکتے تھے ⑳

یہی ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔ اور جو

کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا ㉑

بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے

والے ہیں ㉒

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اور اپنے پروردگار

کے آگے عاجزی کی۔ یہی صاحبِ جنت ہیں ہمیشہ اس

میں رہیں گے ㉓

دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے

ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال

یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ㉔

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے

ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈرسانے (اور یہ

پیغام پہنچانے) آیا ہوں ㉕

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت

عذاب الیم کا خوف ہے ㉖

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے

ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ

تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے

کے ہیں۔ اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے)

اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے

بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں ㉗

انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار

کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور اس نے مجھے

السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ⑳

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتُرُونَ ㉑

لَا جْرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ

الْآخَسِرُونَ ㉒

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

الْجَنَّةِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ㉓

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصْمَىٰ

وَالْبَصِيرِ وَالسَّبِيعِ ۗ هَلْ يَسْتَوِينَ

مَثَلًا ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ㉔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ

إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ㉕

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۗ إِنِّي أَخَافُ

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَوْمِ ㉖

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

قَوْمِهِ مَا نُرِيكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا

وَمَا نُرِيكَ اتِّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ

أَرَادُوا لَنَا بِأَدْيَىٰ الرَّأْيِ ۗ وَمَا نُرِي

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ

كَاذِبِينَ ㉗

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِّنْ

عَنْدِهِ فَعَبَّيْتُ عَلَيْكُمْ ۝ اَنْزَلْنَاكُمْ مَكْمُوهًا
وَ اَنْتُمْ لَهَا كِرْهُونَ ۝ (28)

اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جسکی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اسکے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو؟ (28)

اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو؟ (29)

اور بردارِ ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو اللہ کے (عذاب) سے (بچانے کے لئے) کون میری مدد کر سکتا ہے بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ (30)

میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں؟ (31)

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لانا نازل کرو؟ (32)

نوح نے کہا کہ اس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔ اور تم (اس کو کسی طرح) ہر انہیں سکتے؟ (33)

اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ

وَ يَقَوْمٍ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَا لَّا
اِنْ اَجْرِي اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَا اَنَا
بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۝ اِنَّهُمْ
مُّلَقُوْا سَرِيْبِهِمْ وَ لِكِنِّيْ اَسْأَلُكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ (29)

وَ يَقَوْمٍ مِّنْ يَّبْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
طَرَدْتُهُمْ ۝ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ (30)

وَ لَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَايِنُ
اللّٰهِ وَ لَا اَعْلَمُ الْغَيْبِ وَ لَا اَقُوْلُ
اِنِّيْ مَلِكٌ ۝ وَ لَا اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
تَرَدُّوْا رِئٰى اَعْيُنِكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ
خَيْرًا ۝ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ اَنْفُسِهِمْ ۝
اِنِّيْ اِذَا لِيْنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (31)

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جَدَلْتَنَا فَا كَثُرَتْ
جَدَلْنَا فَا تَنَا بِمَا تَعْدُنَا اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ (32)

قَالَ اِنَّمَا يٰتِيْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ اِنْ شَاءَ
وَ مَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ (33)

وَ لَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْ اِنْ اَسَدْتُ
اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ

نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (34)

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں (35)

اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے لا چکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ (36)

اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے (37)

تو نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب انکی قوم کے سردار انکے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے (38)

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے سوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟ (39)

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور جوش مارنے لگا۔ تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم کے (جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو اور انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے (40)

أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۗ هُوَ رَبُّكُمْ وَقَدْ وَابَّ إِلَيْهِ تَرْجَعُونَ (34)

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَّٰ إِبْرَاهِيمَ وَ آتَا بَرِيءًا مِّمَّا تُجْرِمُونَ (35)

وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (36)

وَاصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ إِنَّهُمْ مُّعْرَضُونَ (37)

وَيَصْنَعِ الْفُلَكَ ۗ وَكَلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۗ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ (38)

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ (39)

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورَ ۗ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۗ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ (40)

(نوحؑ نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اسکا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے (41)

اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ تھے اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔ اور کافروں میں شامل نہ ہو (42)

اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) سوائے اس کے جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آحائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا (43)

اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل جا اور اے آسمان تھم جا۔ تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کو وہ جو دی پر جا کر ٹھہر گئی۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت (44)

اور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے)

تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے (45) اللہ نے فرمایا کہ نوحؑ وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ اس کا عمل غیر صالح ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور

میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو (46) نوحؑ نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ
مَجْرِبَهَا وَمُرْسَاهَا ۗ اِنَّ رَبِّيْ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (41)

وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهَمِّ فِى مَوْجٍ
كَالْجِبَالِ ۗ وَ نَادٰى نُوْحٌ ابْنَهٗ وَ
كَانَ فِى مَعْزِلٍ يُبَيِّنُ اِلَيْهِ اٰرْكَبْ مَعَنَا
وَ لَا تَكُنْ مَعَ الْكٰفِرِيْنَ (42)

قَالَ سَاوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعَصِمُنِيْ
مِنَ الْمَآءِ ۗ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۗ
وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ
الْمُعْرَقِيْنَ (43)

وَ قِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكَ
وَ يَسْبَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءِ
وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَاَسْتَوَتْ عَلٰى الْجُوْدِيْ
وَ قِيْلَ بَعْدَ الْاَلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (44)

وَ نَادٰى نُوْحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ
ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ
الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ (45)
قَالَ يٰ نُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۗ
اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صٰلِحٍ ۗ فَلَا تَسْئَلْنِ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۗ اِنِّيْۤ اَعْطٰكَ
اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (46)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ

چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا (47)

حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم (48) کا

یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی) تو صبر کرو کہ انجام پر ہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے (49)

اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہوڈ کو بھیجا انہوں نے کہا کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو (50) میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ (51)

اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو (52)

وہ بولے ہوڈ تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں (53)

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَعْفُرُنِي
وَتَرْحَمَنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ (47)

قَبِيلَ يُنُومِ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَ
بَرَكَتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ
مَعَكَ ۗ وَأُمَّمٌ سَنُنَبِّئُكُم بِشَمِّ بِيْسِهِمْ
مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ (48)

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا
إِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ
وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا ۗ
فَاصْبِرْ ۗ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ (49)
وَإِلَىٰ عَادٍ آخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ
غَيْرُهُ ۗ إِنَّا أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ (50)
يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۗ إِنِ
أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ الَّذِي فَطَرَنِي ۗ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ (51)

وَ يَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ
تَوْبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ
عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ
قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ (52)
قَالُوا يَا هُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا
نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ
وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ (53)

ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب پہنچا (کردیوانہ کر) دیا ہے۔ انہوں نے کہا میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو۔ میں اس سے بیزار ہوں (54)

(یعنی جن کی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر میرے بائے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو (55) میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے راستے پر ہے (56)

اور اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے (57)

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے ہوڈ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچالیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی (58)

یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر کا کہا مانا (59)

تو اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی) دیکھو عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا (اور) سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھٹکا رہے (60)

إِنْ تَقُولُ إِلَّا اعْتَرِكَ بَعْضُ الْهَيْتَا سُوءٍ ۗ قَالَ إِنْ أُرِيدُ اللَّهُ وَاَشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ (54)

مَنْ دُونَهُ فَيُكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ (55) إِنْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَاحِبِي وَسَاطِرِكُمْ ۗ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۗ إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (56)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۗ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ۗ إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ (57)

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (58)

وَتِلْكَ عَادٌ ۗ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ (59)

وَأُتْبِعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِلَّا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ إِلَّا بَعْضَ الْعَادِ قَوْمِ هُودٍ (60)

اور شمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے ﴿61﴾

انہوں نے کہا کہ صالحؑ اس سے پہلے ہم تم سے (کئی طرح کی) اُمیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے ﴿62﴾

(صالح نے) کہا اے قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو ﴿63﴾

اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اوٹنی تمہارے لئے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا ﴿64﴾

مگر انہوں نے اسکی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالح نے) کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن (اور) فائدے اٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا ﴿65﴾

وَ اِلٰی شَمُوْدَ اٰخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهُ ۗ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَعْفِرُوْهُ
ۗ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ ۗ اِنَّ رَّبِّيْ قَرِيْبٌ
مُّجِيْبٌ ﴿61﴾

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا
قَبْلَ هٰذَا اَتْتَهُنَا اَنْ تَعْبُدَ مَا
يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا وَاِنَّا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَا اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَاۤءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ
عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاَتٰنِيْ مِنْهُ
رٰحْمَةً فَمَنْ يُّضْرِنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
عَصَيْتُهُ ۗ فَمَا تَزِيْدُوْنِيْ غَيْرَ
تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾

وَ يٰقَوْمِ هٰذِهِ نٰقَةٌ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةٌ
فَذُرُوْهَا تٰكُلْ فِیْ اَرْضِ اللّٰهِ
وَ لَا تَسُوْهَا بِسُوْءٍ فِیْۤ اٰخٰذِكُمْ
عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَسْمَعُوْا فِیْ دٰرِكُمْ
ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ ۗ ذٰلِكَ وَعَدُّ غَیْرِ
مَكْدُوْبٍ ﴿65﴾

جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچالیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا) بیشک تمہارا پروردگار طاقتور اور زبردست ہے ﴿66﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑنے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿67﴾

گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو ثمود پر پھٹکا رہے ﴿68﴾

اور ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا پچھڑا لے آئے ﴿69﴾

جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو انکو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوطؑ کی طرف (انکے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں ﴿70﴾

اور ابراہیمؑ کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحقؑ اور اسحاقؑ کے بعد یعقوبؑ کی خوشخبری دی ﴿71﴾

اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿72﴾ انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں وہ سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے ﴿73﴾

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَ
الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿66﴾

وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ
فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَّةٍ ﴿67﴾

كَانَ لَكُمْ يَخْتَوِي فِيهَا ۚ آلَا إِنَّ ثَمُودَ
كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۚ آلَا بَعْدَ الثَّمُودِ ۚ ﴿68﴾

وَ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ
بِالْبَشَرَىٰ قَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ
فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿69﴾

فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ
نَكَرَهُمْ وَ أَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ
قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ
قَوْمٍ لُّوطٍ ﴿70﴾

وَ امْرَأَتُهُ قَابِئَةُ فَصَحَّتْ فَبَشَّرْنَاهَا
بِإِسْحَاقَ ۖ وَ مِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ
يَعْقُوبَ ﴿71﴾

قَالَتْ يَٰوَيْلَتِي ۖ ءَا لِدُ وَ أَنَا عَجُوزٌ وَ هَذَا
بَعْلِي شَيْخًا ۚ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿72﴾

قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ
رَحِمْتُ اللَّهُ وَ بَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ
الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَبِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿73﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرُّوْعُ
وَجَاءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِي
قَوْمِ لُوْطٍ ۗ ﴿٧٤﴾

جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی
مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث
کرنے ۷۴

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَاھُ مُنِيْبٌ ﴿٧٥﴾

بیشک ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے
والے تھے ۷۵

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۗ اِنَّهٗ
قَدْ جَاءَ اَمْرٌ سَرِيْعٌ وَّ اِنَّهٗمُ
اَتِيہِمَّ عَذَابٌ غَيْرٌ مَّرْدُوْدٌ ﴿٧٦﴾

اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا
حکم آپہنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو
کبھی نہیں ٹلنے کا ۷۶

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيِّئًا
بِهِمْ وَصَاقَ بِهٖمُ ذُرْعًا وَّ قَالَ
هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان
(کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہنے
لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے ۷۷

وَجَاءَتْهَا قَوْمُهُ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهٖ
وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ
قَالَ يَقَوْمِ هٰؤُلَاءِ بَنَاتِىْ هُنَّ
اَطْهَرُنَّكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزَوْنَ
فِيْ صَيْفِيْ ۗ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَاجِلٌ
رَّاشِيْدٌ ﴿٧٨﴾

اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے
ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے
تھے۔ (لوط نے) کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم) کی
لڑکیاں ہیں۔ یہ تمہارے لئے (جائز اور) پاک ہیں۔ تو
اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری
آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟ ۷۸

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا لَنَا فِيْ بَنِيْكَ
مِنْ حَقٍّ وَّ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾

وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی
ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم
(خوب) جانتے ہو ۷۹

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةٌ اَدَاوِيْٓ اِلٰى
رُكْنٍ سَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾

(لوط نے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی
طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا ۸۰

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ
يُّصَلِّوْا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعِ

فرشتوں نے کہا کہ لوط! ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں
یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے

اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ انکے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟ (81)

تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں (82)

جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں (83)

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا (84)

اور اے قوم ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو (85)

اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں (86)

انہوں نے کہا شعیبؑ کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں

مِّنَ النَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتُ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرًا تَكُ ۗ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۗ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۗ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۗ (81)

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ۗ مَّنصُودٍ ۗ (82)

مُسَوَّمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ ۗ وَ مَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۗ (83)

وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يُقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِن إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۗ وَلَا تَتَّقُوا الْيَكِيَالَ وَالْبِيزَانَ ۗ إِنَّيَ أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ ۗ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۗ (84)

وَ يُقَوْمِ أَوْفُوا الْيَكِيَالَ وَالْبِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۗ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۗ (85)

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۗ وَ مَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۗ (86)

قَالُوا يُشْعِبُ آبَاؤُنَا وَمَا كَانَ آبَاؤُنَا أَن يَنْتُكَرُوا مَا يُعْبُدُونَ ۗ إِنَّا وَإِنَّا لَنَفْعَلُ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۗ إِنَّكَ

لَا نَتَّ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ⑧7
 قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَرَزَقْنِي مِنْهُ
 رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ
 أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَكُمْ عَنْهُ ۗ إِنْ
 أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۗ
 وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۗ عَلَيْهِ
 تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ⑧8

و يَقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ
 يُصِيبَكُمْ مِثْلَ مَا أَصَابَ قَوْمَ
 نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۗ
 وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ⑧9
 وَ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
 إِلَيْهِ ۗ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ⑨0
 قَالُوا لِيُصِيبْ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا
 تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُكَ فِينَا ضَعِيفًا
 وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا
 أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِيزٌ ⑨1

قَالَ يَقَوْمِ أَرَاهُمُ عَلَىٰ عُرُوفٍ
 مِنْ اللَّهِ ۗ وَاتَّخَذُوا سُبُلًا لِّمَا
 ظَهَرُوا ۗ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
 مُجِيبٌ ⑨2

و يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي
 عَامِلٌ ۗ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ يَأْتِيهِ

تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو ⑧7

انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی
 طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے
 مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں انکے خلاف کروں گا؟)
 اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود
 اسکو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے
 معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے
 توفیق کاملنا اللہ ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ
 رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ⑧8

اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے
 کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم
 پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوط کی
 قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں ⑧9

اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو۔

بیشک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے ⑨0
 انہوں نے کہا شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری کچھ
 سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور
 بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر
 دیتے اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو ⑨1

انہوں نے کہا اے قوم کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ
 سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا
 پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے
 ہے ⑨2

اور برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں (اپنی جگہ)
 کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا

کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم

بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (93)

اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے ان کو چنگھاڑنے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (94)

گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی (95)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا (96)

(یعنی) فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے۔ اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا (97)

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور انکو دوزخ میں جا اتارے گا اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ بُرا ہے (98)

اور اس جہان میں بھی لعنت انکے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا ہے بُرا ہے (99)

یہ (پُرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا (100)

اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور تباہ کرنے کے سوا انکے حق میں کچھ

عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ط

وَ اِن تَقْبَلُوا اِنِّي مَعَكُمْ رَاقِبٌ (93)

وَ لَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَ

الَّذِينَ اٰمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا

وَ اَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ

فَاَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جِثِيْنٌ (94)

كَانَ لَمْ يَعْزُوا فِيهَا اِلَّا بَعْدًا

لِمَدِيْنٍ كَمَا بَعَدَتْ ثَمُوْدٌ (95)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِاٰيٰتِنَا

وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (96)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلٰٓئِئِهٖ فَاتَّبَعُوْا اَمْرَ

فِرْعَوْنَ وَ مَا اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ (97)

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ

النَّارَ وَ بِيْسَ الْاُوْرَادِ الْاُوْرُوْدُ (98)

وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ لَعْنَةً وَ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ ط بِيْسَ الرَّفْدِ الرَّفُوْدُ (99)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْقُرٰى نَقْصَةٌ

عَلَيْكَ مِنْهَا قٰٓئِمٌ وَ حٰصِيْدٌ (100)

وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْا

اَنْفُسَهُمْ فَمَا اَغْنَتْ عَنْهُمْ اِلٰهَتُهُمْ

الَّتِي يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ اَمْرُ رَبِّكَ ط وَ مَا

اَنْفُسَهُمْ فَمَا اَغْنَتْ عَنْهُمْ اِلٰهَتُهُمْ

الَّتِي يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ اَمْرُ رَبِّكَ ط وَ مَا

زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتَابِعٍ ⑩①

اور نہ کر سکے۔ ⑩①

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ
الْقُرْآنَ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ إِنَّ أَخْذَهُ
أَلِيمٌ شَدِيدٌ ⑩②

اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو
اسکی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اُسکی پکڑ دکھ دینے
والی (اور) سخت ہے ⑩②

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ
الْآخِرَةِ ۗ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ
النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ⑩③

ان (قصوں) میں اس شخص کے لئے جو عذابِ آخرت سے
ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے
کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا جس میں سب (اللہ
کے روبرو) حاضر کئے جائیں گے ⑩③

وَمَا تُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدُّودٍ ⑩④

اور ہم اسکے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں ⑩④

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلِّمُنَّ نَفْسٌ إِلَّا
بِذَنِّهِ ۗ فَبَيْنَهُمْ شِقَقٌ وَسَعِيدٌ ⑩⑤

جس روز وہ آجائے گا تو کوئی متنفس اللہ کے حکم کے بغیر
بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں
گے اور کچھ نیک بخت ⑩⑤

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُّوا فَبِئْسَ النَّارُ لَهُمْ
فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ⑩⑥

تو جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں
گے) اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا ⑩⑥

خَلِيدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ
وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۗ

(اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں اسی میں رہیں گے
مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو

إِنَّ رَبَّكَ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ⑩⑦

چاہتا ہے کر دیتا ہے ⑩⑦

وَأَمَّا الَّذِينَ سَعَدُوا فَبِئْسَ الْجَنَّةُ
خَلِيدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ
وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۗ

اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کئے
جائیں گے اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی
میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ (اللہ کی)

عَطَاءٌ غَيْرَ مَجْدُودٍ ⑩⑧

بخشش ہے جو کبھی بھی منقطع نہیں ہوگی ⑩⑧

فَلَا تَكُ فِي مَرِيَّةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ
هُوَ لِآبَائِهِمْ مَّا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْْبُدُ

تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم
خلجان میں نہ پڑنا۔ یہ (اسی طرح) پرستش کرتے ہیں جس
طرح پہلے سے انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم

آبَائِهِمْ مِنْ قَبْلُ ۗ وَإِنَّا لَمَوْفُونَ
نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ⑩⑨

ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست دینے والے ہیں ⑩⑨

اور ہم نے جو موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے ہونہ چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس سے قوی شہیے میں (پڑے ہوئے) ہیں (110)

اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) انکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے (111)

سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے (112) اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں دوزخ کی آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی (113)

اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں (114)

اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (115)

تو جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں (ایسے) تھوڑے سے تھے جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔ اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے (116)

وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۗ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ۗ وَ إِنَّهُمْ لَعَلَىٰ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝۱۱۰
وَ إِن كَلَّا لَتَمَا يُؤْفِقِيَهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۗ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۱۱۱

فَأَسْتَقِمُّ كَمَا أَمَرْتُ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ وَ لَا تَطْغَوْا ۗ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۱۲

وَ لَا تَزْكُمُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۗ وَ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۗ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝۱۱۳

وَ آقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَ زُكَاةً مِّنَ اللَّيْلِ ۗ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَّ السَّيِّئَاتِ ۗ ذَلِكِ ذِكْرِي لِلذَّكْرَيْنِ ۝۱۱۴

وَ أَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۱۵

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةَ يَتِيمُونَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝۱۱۶

اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکو کار ہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے (117) اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے (118) مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے اور اسی لئے اس نے انکو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا (119)

(اے محمدؐ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ) مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے (120)

اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم (اپنی جگہ) عمل کئے جاتے ہیں (121) اور (نتیجہ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں (122) اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں (123)

سورہ یوسف مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ۱۔ ۱۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ①

ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْطَحُونَ (117)
وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ (118)
إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا مُلْكَ لَكُمْ مِنْ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (119)

وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نَشِئْتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۗ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ (120)

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۗ إِنَّا عَمِلُونَ (121)
وَانتظروا ۗ إِنَّا مُنتظرون (122)
وَاللَّهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأُمُورُ كُلُّهَا فاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۗ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (123)

سورة يوسف
مكية
111 آياتها
12 ركوعها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّتِي تِلْكَ آيَاتِ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ①
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ②

سکو ②

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ
بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ ۗ وَ
إِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الْغٰفِلِينَ ③
إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنَّي
رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ سَأَيْتُهُمْ لِي سٰجِدِينَ ④
قَالَ يَبْنَؤُا لَآ تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰى
إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۗ إِنَّ
الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ⑤
وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِنْ تَاوِيلِ الْاَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ
عَلَيْكَ وَعَلَى الْاٰلِ يَعْقُوبَ كَمَا
اَتَمَّهَا عَلٰى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۗ اِبْرٰهِيْمَ
وَاسْحٰقَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑥
لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوسُفَ وَاِخْوَتِهِ
اٰيٰتٌ لِّلسَّٰبِلِيْنَ ⑦
اِذْ قَالُوْا لِيُوسُفُ وَاِخْوَةُ اَحَبُّ
اِلٰى اٰبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ
اِنَّ اٰبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ⑧
اِقْتُلُوْا يُوسُفَ وَاِطْرَحُوْهُ اَرْضًا
يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا
مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ⑨

(اے پیغمبر!) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے
تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے
ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے ③
جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے
(خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا
ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ④
انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے
نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں
گے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ⑤
اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور
(خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس
طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم
اور اسحاق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب
پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ)
جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑥
ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے
والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ⑦
جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا
بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی
جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں ⑧
تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں
پھینک آؤ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی۔
اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے ⑨

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسفؑ کو جان سے نہ مارو، کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہے (تویوں کرو) ⑩

(یہ مشورہ کر کے وہ یعقوبؑ سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں ⑪

کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں ⑫

انہوں نے کہا کہ یہ بات مجھے غمناک کئے دیتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے ⑬

وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے ⑭

غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسفؑ کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم انکو اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور انکو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی ⑮

وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے ⑯

(اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسفؑ کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں یقین نہیں کریں گے ⑰

اور انکے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگالائے یعقوبؑ نے کہا (کہ حقیقت الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے یہ

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ
وَأَقْوَاهُ فِي غِيَابِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ
بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ⑩
قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى
يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصِحُونَ ⑪

أَرْسَلَهُ مَعَنَا عَدَايِرْتُمْ وَيَلْعَبُ
وَإِنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ⑫

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا
بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ
وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ⑬

قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ
عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَسِرُونَ ⑭

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْتَمَعُوا أَنْ
يَجْعَلُوهُ فِي غِيَابِ الْجُبِّ وَ
أَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ
هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑮

وَجَاءُوا آبَاءَهُمْ عَشَاءً يَبْكُونَ ⑯
قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ
تَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ
الذِّئْبُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا
وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِينَ ⑰

وَجَاءُوا عَلَى قَيْبِصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ٭
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ٭

بات بنالائے ہوا چھاصبر کہ وہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے
ہوا سکے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے (18)

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک
قافلہ آوارہ ہوا اور انہوں نے (پانی کے لئے) اپنا سقا
بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسف اس سے
لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا
ہے اور اسکو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے
تھے اللہ کو سب معلوم تھا (19)

اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) محدودے چند درہموں پر
بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ
تھا (20)

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی
سے کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ
ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اس طرح ہم
نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی
کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور
اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے (21)

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم
بخشا اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (22)
تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی
طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی
(یوسف) جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے
وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے
مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا)
بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے (23)

فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۚ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ
عَلَى مَا تَصِفُونَ (18)

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَسْرَأُوا
وَارَادَهُمْ فَادُلَىٰ دَلْوَةً ۗ قَالَ
يُبَشِّرِي هَذَا عِلْمٌ ۖ وَأَسْرُوهُ
بِضَاعَةٍ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا
يَعْمَلُونَ (19)

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ دَرَاهِمَ
مَعْدُودَةٍ ۖ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ
الزَّاهِدِينَ (20)

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ
لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ
يَتَّقَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۗ وَكَذَلِكَ
مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ
وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۗ
وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ ۗ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (21)

وَلَبَّا بَدَخَ أَشَدَّاءَ اتَّبِعْتُهُ حُكْمًا
وَعِلْمًا ۗ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (22)
وَرَأَوْدَتُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ
نَفْسِهِ ۖ وَعَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ
هَيْتَ لَكَ ۗ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي
أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
الظَّالِمُونَ (23)

اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا سو ہوتا) یوں اس لئے (کیا گیا) کہ ہم ان سے بُرائی اور بے حیائی کو روک

دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے (24)

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور عورت نے ان کا کُرتہ پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا

سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے (25)

(یوسف نے) کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور

یوسف جھوٹا ہے (26)

اور اگر کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا

ہے (27)

جب اس کا کُرتہ دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے عورت سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں

کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں (28)

یوسف اس بات کا خیال نہ کر اور (اے عورت) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ، بیشک خطا

تیری ہی ہے (29)

اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ

عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ (24)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (25)

قَالَ هِيَ رَأَوْدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدًّا مِنْ قِبَلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (26)

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدًّا مِنْ دُبُرٍ فَكَذَّابَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ (27)

فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدًّا مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ (28)

يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا سَكَنَ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ (29)

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي

ضَلِّ مُبِينٍ ③٠

گمراہی میں ہے ③٠

جب اس عورت نے ان عورتوں کی گفتگو جو چال تھی (سنی تو اُنکے پاس (دعوت) کا پیغام بھیجا اور ان کے لئے ایک محفل مرتب کی اور پھل تراشنے کے لئے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی۔ اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے اُنکو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بیساختہ بول اُٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے ③١

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ③١

تب (اس عورت نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچار ہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا ③٢

قَالَتْ قَدْ لَبِئْسَ الَّذِي لُبَّتْنِي فِيهِ ۗ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۗ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا أَمَرَهُ لَيَسْجُنَّ ۖ وَ لَيَكُونًا مِنَ الصَّغِيرِينَ ③٢

یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے اُنکے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا ③٣

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۗ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ③٣

تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا، بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ③٤

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ③٤

پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں ③٥

ثُمَّ بَدَأْ لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا سَرَّوْا الْأَيَّاتِ لِيَسْجُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ③٥

اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب میں دیکھا

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَيْنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا

(ہے) دیکھتا کیا ہوں کہ شراب (کے لئے انگور) نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکو کار دیکھتے ہیں ③6

یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں ③7

اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ③8

میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) اللہ کی تاو غالب؟ ③9

جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ④0

میرے جیل خانے کے رفیقو تم میں سے ایک (جو پہلا

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَأَيْتَ أَحَدٌ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ③6

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا نَبَّأَكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۗ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ③7

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۗ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ ذَلِكُمْ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ③8

يُصَاحِبِي السَّجْنِ ۗ أَمْ رَبَّابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمْ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ③9

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْبَاطَ سَيْبِئِمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۗ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۗ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۗ ذَلِكُمْ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ④0

يُصَاحِبِي السَّجْنِ ۗ أَمْ أَحَدٌ كَمَا

خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا۔ اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے اس کا سر کھا کھا جائیں گے۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے (41)

اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا۔ لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور (یوسفؑ) کئی برس جیل خانے ہی میں رہے (42)

اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک اے سردار و اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ (43)

انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی (44)

اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اسکی تعبیر لا بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجئے (45)

یوسف اے بڑے سچے (یوسفؑ) ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا (کر تعبیر بتاؤں عجب نہیں کہ وہ تمہاری قدر) جانیں (46)

انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے

فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَ أَمَّا الْآخَرُ فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۗ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ۙ (41)

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۗ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ۙ (42)

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعٌ سُتَبِلَتِ خُضِرٍ ۚ وَأُخْرَى يُسْتَبٰتُ بِأَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونًا فِي رُءْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ۙ (43)

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ۙ (44)

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ۙ (45)

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ ۚ وَسَبْعِ سُتَبِلَتِ خُضِرٍ ۚ وَأُخْرَى يُسْتَبٰتُ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۙ (46)

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ

رہو گے تو جو (غلہ) کا ٹو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں کام آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا (47) پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے (48)

پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے (49) (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ جب قاصدان کے پاس گیا۔ تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب واقف ہے (50)

(بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاء للہ ہم نے اس میں کوئی بُرائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے (51)

(یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لئے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اسکی پیٹھ پیچھے اسکی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو ہدایت نہیں دیتا (52)

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) بُرائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم

دَابَّاءٌ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذُرُّوهُ فِي سُبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ (47) ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَحْصُونَ (48)

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُعَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْرِوْنَ (49) وَقَالَ الْمَلِكُ انشُرُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلَّهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ (50)

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ النَّحْصِصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (51)

ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْنُءُ بِالْغَيْبِ وَ أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ (52)

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ

رَأَيْتُ إِن سَأَلْتَنِي بِهٖ أَسْتَخْلِصُهٗ
لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ
الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ
الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْمُ ﴿٥٥﴾

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي
الْأَرْضِ ۚ يَتَّبِعُوٓا مِنْهَا حَيْثُ
يَشَآءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَآءُ
وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

وَلَا جُرْ الْاٰخِرَةَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَاكٰنُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

وَجَآءَ اِخْوَتُهٗ يُوسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ
فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُوْنَ ﴿٥٨﴾

وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهٰزِهِمْ قَالَ
اِتُّونِيْ بِاٰخِ تَكُم مِّنْ اٰبِيْكُمْ ۚ اَلَا
تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُفِي الْكَيْلِ وَاَنَا خَيْرُ
الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٥٩﴾

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ
عِنْدِيْ وَلَا تَقْرُبُوْنَ ﴿٦٠﴾

قَالُوْا سَنُرٰوِدُ عَنْهُ اٰبَاہٗ وَاِنَّا
لَفٰعِلُوْنَ ﴿٦١﴾

کرے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿53﴾
بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا
مصاحب خاص بناؤں گا پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج
سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت (اور) صاحب اعتبار ہو ﴿54﴾
(یوسف نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر
دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام
سے) واقف ہوں ﴿55﴾

اس طرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی۔ اور
وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی
رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں
کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ﴿56﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے
آخرت کا اجر بہت بہتر ہے ﴿57﴾

اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے
کے لئے) آئے تو یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے)
انکو پہچان لیا اور وہ انکو نہ پہچان سکے ﴿58﴾

جب یوسف نے انکے لئے انکا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا
تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی
میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پورا
پورا دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں ﴿59﴾

اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں
سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے ﴿60﴾

انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اسکے والد سے
تذکرہ کریں گے اور ہم (یہ کام) کر کے رہیں گے ﴿61﴾

وَقَالَ لِقَتِيلِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾

اور (یوسف نے) اپنے خادم سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلتیوں میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں ﴿62﴾

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانًا نَّكَتُلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿٦٣﴾

جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں ﴿63﴾

قَالَ هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمْنُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۗ قَالَ لَهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٤﴾

(یعقوبؑ) نے کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿64﴾

وَلَبَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۗ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۗ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَبِيرُ أَهْلِنَا وَنَحْفَظُ آخَانَ وَنُزِدَادُ كَيْلٍ بَعِيرٌ ۗ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيرٌ ﴿٦٥﴾

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا کل سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اب ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے ﴿65﴾

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۗ فَلَمَّا اتَّوهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾

(یعقوبؑ نے) کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اسکو میرے پاس (صحیح و سالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب انہوں نے ان سے عہد کرایا تو (یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اسکا اللہ ضامن ہے ﴿66﴾

وَقَالَ يُبْنِي لَا تَدْخُلُوا مِنِّي بَابٍ

اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا

بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک) حکم اسی کا ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے (67)

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کیلئے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (68)

اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا (69)

جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو (70)

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟ (71)

وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھو گیا ہے اور جو شخص اسکو لے آئے اس کے لئے ایک بارشتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں (72)

وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک

وَاحِدٍ وَّادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۗ
وَمَا أَعْنَىٰ عَنْكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ
إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ
أَبُوهُمْ ۗ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِّنَ
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ
يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۗ وَإِنَّهُ لَكُدُو عَالِمِ
لَمَّا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ أَوْىٰ إِلَيْهِ
أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا
تَبْتَسِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ
السَّقَايَةَ فِي رَاحِلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَدَنَّ
مُؤَدِّنَ أَيَّتَمَّهَا الْعَيْرُ إِنَّكُمْ
لَسُرِقُونَ ﴿٧٠﴾

قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا
تَفْقَدُونَ ﴿٧١﴾

قَالُوا نَفَقِدُ صُورَةَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ
بِهِ حِصْلٌ بَعِيرٌ وَأَنَابَهُ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا

میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں (73)

بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا ہے؟ (74)

انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب ہو وہی اسکا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں (75)

پھر اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے انکے شلیتیوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کے لئے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اللہ کی مشیت کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے (76)

(برادرانِ یوسفؑ نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ سے خوب جانتا ہے (77)

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو (اس کو چھوڑ دیجئے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں (78)

(یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔ ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں (79)

لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سُرِقِينَ (73)

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ (74)

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (75)

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ آخِيهِمْ أَتَّخَرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ آخِيهِ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَن نَّشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ (76)

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسْرَهَا يُّوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ (77)

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (78)

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا لَظَالِمُونَ (79)

جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں۔ میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی اور تدبیر کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (80)

تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے (81)

اور جس بستی میں ہم (ٹھیرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں (82)

(جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آ کر کہی تو) انہوں نے کہا یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے (83)

پھر انکے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسف (ہائے افسوس) اور رنج و الم میں انکی آنکھیں سفید ہو گئیں اور انکا دل غم سے بھر رہا تھا (84)

بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے (85)

فَلَمَّا اسْتَيْسُوا مِنْهُ خَاصُوا نَجِيًّا ۗ
قَالَ كَبِيرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّ اَبَاكُمْ
قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ
وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْ
اَبِیْٓ اَوْ یَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَهُوَ خَبِیْرٌ
الْحَكِیْمِیْنَ ۙ (80)

اِرْجِعُوْا اِلَیْ اَبِیْكُمْ فَقُوْلُوْا یٰٓاَبَانَا
اِنَّ اَبْنَكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَا اِلَّا
بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَیْبِ
حٰفِظِیْنَ ۙ (81)

وَسَّئِلِ النَّقْرٰیةِ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا
وَ الْعِیْرِ الَّتِیْ اَقْبَلْنَا فِیْهَا ۗ
وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۙ (82)

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۗ
فَصَبِّرْ جَبِیْلٌ ۗ عَسٰی اللّٰهُ اَنْ
یَّاتِیَنِیْ بِهُمْ جَمِیْعًا ۗ اِنَّهُ هُوَ
الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۙ (83)

وَ تَوَلّٰی عَنْهُمْ وَقَالَ یٰٓاَسْفٰی عَلٰی
یُوْسُفَ وَ اَبِیْضَتْ عَیْنُهُ مِّنَ
الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ ۙ (84)

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتُوْا تَذْكُرُ یُوْسُفَ
حَتّٰی تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ
الْهٰلِكِیْنَ ۙ (85)

انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (86)

بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ نا امید ہوا کرتے ہیں (87)

جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے۔ اور خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے (88)

(یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ (89)

وہ بولے کیا تمہیں یوسف ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسف ہوں۔ اور یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (90)

وہ بولے کہ اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطا کار تھے (91)

(یوسف نے) کہا کہ آج کے دن سے تم پر کچھ عتاب (ولامت) نہیں ہے۔ اللہ تم کو معاف کرے اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے (92)

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بِنِيَّ وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَآعَلَمَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (86)

يَبْنِيَّ أَذْهَبُوا فَتَحَسَبُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْكُفْرُونَ (87)

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا وَأَهْلْنَا الضَّرَّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ (88)

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ (89)

قَالُوا عَرَأَيْتَ لَأَنْتَ يُّوسُفَ قَالَ أَنَا يُّوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَشْتَقِ وَيَصْذِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (90)

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخُاطِبِينَ (91)

قَالَ لَا تَثْرِبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَعْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ (92)

اِذْهَبُوا بِقَبِيصِي هَذَا فَالْتَمُوهُ عَلٰى
وَجْهٍ اَبِي يَاتِ بِصِيْرًا^ع وَاتُّوْنِي
بِاهْلِكُمْ اَجْعِيْنَ^ع 93

یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال
دو وہ بیٹا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو
میرے پاس لے آؤ 93

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعَيْرُ قَالَ اَبُوهُمْ اِنِّي
لَا اَجِدُ رَیْحَ یُوسُفَ لَوْ لَا اَنْ
تُقَدِّدُوْنَ 94

اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو انکے والد کہنے
لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو
یوسف کی بو آرہی ہے 94

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِي ضَلٰلِكَ
الْقَدِيْمِ 95

وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (بتلا)
ہیں 95

فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرَ الْقُدِّیْ عَلٰى
وَجْهٍ فَارْتَدَّتْ بِصِيْرًا^ع قَالَ اَلَمْ
اَقُلْ لَّكُمْ^ع اِنِّيْ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ 96

جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر
ڈال دیا۔ اور وہ بیٹا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے
کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ
باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟ 96

قَالُوْا يَا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
اِنَّا كُنَّا خٰطِیْنَ 97

بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت
مانگئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے 97

قَالَ سَوْفَ اسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ^ط
اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ 98

انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے
بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے 98

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى یُوسُفَ اَوْى اِلَیْهِ
اَبُوْیْهِ وَقَالَ اَدْخُلُوْا مِصْرَ
اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ^ط 99

جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے)
اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل
ہو جائیے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا 99

وَرَفَعَ اَبُوْیْهِ عَلٰى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ
سُجَّدًا وَقَالَ يٰ اَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ
رُءْیَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ
حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْ اِذَا خَرَجْتُنِيْ
مِّنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِّن

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف کے آگے
سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسف نے) کہا ابا
جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے
(بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر
دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھکو

الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ تَزَعَ الشَّيْطَانُ
بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي
لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ ⑩

رَبِّ قَدْ اتَّيْتَنِي مِنَ الْمَلِكِ
وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ
فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ
وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي
مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ⑩
ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ
إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ
اجْتَمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَكْفُرُونَ ⑩
وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
بِسُوءْمِنِينَ ⑩

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ
إِنَّهُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ⑩

وَكَائِنٌ مِنَ آيَاتِ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ يَسْرُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا
مُعْرِضُونَ ⑩

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ
مُشْرِكُونَ ⑩

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ
عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑩

جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ
میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں
سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے
کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ⑩

اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور
خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا
کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو
مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھایو اور
(آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو ⑩

(اے پیغمبرؐ) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف
بھیجتے ہیں۔ اور جب برادرین یوسفؑ نے اپنی بات پر اتفاق کیا
تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے ⑩
اور بہت سے آدمی گوتم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان
لانے والے نہیں ہیں ⑩

اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے
یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام عالم کیلئے نصیحت ہے ⑩

اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن
پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے
ہیں ⑩

اور اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ)
شرک کرتے ہیں ⑩

کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا
عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں
قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ⑩

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾

کہہ دو میرا راستہ تو یہ ہے میں لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ﴿108﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (سیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿109﴾

یہاں تک کہ جب پیغمبرنا امید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو انکے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا لیا اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا ﴿110﴾

ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿111﴾

سورہ رعد مدنی ہے اور اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ا۔ ل۔ م۔ ر۔ (اے محمدؐ) یہ کتاب (الہی) کی آیتیں ہیں۔
 اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے
 حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ①

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى ۖ أَقَلَّمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّى مَنْ شَاءَ ۖ وَلَا يَرِدُ بِأُنْسَاعِنِ الْقَوْمِ الْبُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾

لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ ۖ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۖ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

سورة الرعد مدنیة 43 آياتها 6 ركوعاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْم تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ①

اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھیرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک، ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اسی طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے

کہ تم اپنے پروردگار کے رُوبرو جانے کا یقین کرو ②

اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا یا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی

نشانیوں ہیں ③

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجود کہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور

اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں ④

اگر تم عجیب بات سنی چاہو۔ تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہل

دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ⑤

اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے بُرائی کے جلد خواستگار

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ②

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ③

وَ فِي الْأَرْضِ قَطْعٌ مُّتَّجِرَاتٌ وَ جَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَ زُرْعٌ وَ نَخِيلٌ صِنَوَانٌ وَ غَيْرُ صِنَوَانٍ يُسْقَى بِسَاءٍ وَ أَحَدٍ وَ نُفِضَلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ④

وَ إِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ إِذْ كُنَّا رَبَّاءَ إِذْ الْفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَ أُولَئِكَ الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ⑤

وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

(یعنی طالب عذاب) ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود انکی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بیشک

تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے ⑥

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی۔ سو (اے محمد) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو۔ اور ہر ایک قوم کے لئے رہنما ہوا کرتا ہے ⑦

اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے) اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے ⑧ وہ دانائے نہاں و آشکار ہے سب سے بزرگ (اور) عالی

رتبہ ہے ⑨

کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے ⑩

اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا ⑪

اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا۔ اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے ⑫

الْحَسَنَةَ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ
الْمَثَلُ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ
لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ
لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ⑥

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۗ إِنَّمَا أَنْتَ
مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ⑦

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا
تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۗ
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَ اللَّهِ بِقَدَرٍ ⑧
عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْكَبِيرُ
الْمُتَعَالَى ⑨

سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَن أَسَرَ الْقَوْلَ وَ
مَن جَهَرَ بِهِ وَمَن هُوَ مُسْتَخْفٍ
بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ⑩
لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمَنْ
خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ
يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ
اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۗ وَمَا
لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَآلٍ ⑪

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَ
طَمَعًا وَيُنشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫

اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و
تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر
جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ اور وہ اللہ کے
بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا
ہے (13)

سو مند پکارنا تو اسی کا ہے اور جن کو یہ لوگ اسکے سوا پکارتے
ہیں وہ انکی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی
طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور
ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی)
نہیں آسکتا اور (اسی طرح) کافروں کی پکار بے کار ہے (14)

اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے
یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور انکے سائے
بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں) (15)

ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟
(تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ، پھر (ان سے)
کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے
جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی)
پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا
برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر
کیا ہے کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جسکے
سب انکو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا
کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے (16)

اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے
اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا

وَيَسْبَحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلِكَةُ
مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ
فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ
يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ
الْمِحَالِ (13)

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ
مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ
إِلَّا كِبَاسٌ مَّاءٍ لَّيْسَ لَهُمْ
قَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ
الْكُفْرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (14)

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظَلَمَهُمُ
بِالْعُدْوِ وَالْإِصَالِ (15)

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط
قُلِ اللَّهُ ط قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ
أَوْلِيَاءَ لَا يَبْدُلُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا
وَلَا ضَرًّا ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى
وَالْبَصِيرُ ط أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَةُ وَ
النُّورُ ط أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا
كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط
قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (16)

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ
بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (17)

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا انکی حالت بہت بہتر ہوگی۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور انکے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں (مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا ہوگا اور انکا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بڑی جگہ ہے (18)

بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں (19)

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے (20)

اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور رُڑے حساب سے خوف رکھتے ہیں (21)

اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر

سَرَابِيًّا ۖ وَمِمَّا يُوقَدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ
ابْتِغَاءَ حُلِيَّةٍ اَوْ مَتَاعٍ ۗ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۗ
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۗ
فَاَمَّا الرِّبْدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۗ وَاَمَّا
مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمُكِّتُ فِي الْاَرْضِ ۗ
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ (17)

لِّلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ الْحُسْنٰى ۗ
وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ
لَهُمْ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيعًا وَّمِثْلُهٗ
مَعَهٗ لَا فِتْدًا وَّاُولٰٓئِكَ لَهُمْ
سُوْءُ الْحِسَابِ ۗ وَّمَا وَّلَّهُمْ جَهَنَّمَ
وَيُنَسِّسُ الْبِهَادِ (18)

اَفَمَنْ يَعْلَمُ اَنَّمَا اُنزِلَ اِلَيْكَ مِنْ
رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۗ اِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ (19)

الَّذِيْنَ يُؤْفَوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَا لَا
يَنْقُضُوْنَ الْبَيْثٰقَ (20)

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ
اَنْ يُّوْصَلَ وَّ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
وَيَخَافُوْنَ سُوْءَ الْحِسَابِ (21)

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوْا ابْتِغَاءَ وَجْهِ
رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّاَعْلٰنِيَةً وَيَدْرَءُوْنَ

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَئِكَ لَهُمْ عُقُوبَةُ
الدَّارِ ②

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
وَالسَّالِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ
كُلِّ بَابٍ ③

سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
عُقُوبَةُ الدَّارِ ④

وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ
بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ
اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي
الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
سُوءُ الدَّارِ ⑤

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَيَقْدِرُ ⑥ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا
مَتَاعٌ ⑦

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوَلَا أَنْزَلَ
عَلَيْهِ آيَةً مِنْ رَبِّهِ ⑧ قُلْ إِنَّ اللَّهَ
يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَى اللَّهِ
مَنْ أَنْابَ ⑨

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ
بِذِكْرِ اللَّهِ ⑩ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ

خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے بُرائی کو دور کرتے ہیں یہی
لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے ②

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور
ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکو کار ہوں
گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت
کے) ہر ایک دروازے سے انکے پاس آئیں گے ③

(اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا
بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے ④

اور جو لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور
جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے
حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے
ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی بُرا
ہے ⑤

اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا
چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر
خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے
مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے ⑥

اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) پر اس کے پروردگار کی
طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ
اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس کی طرف)
رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے ⑦

(یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِ الہی سے
آرام پاتے ہیں (ان کو) اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے دل

الْقُلُوبُ 28

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ 29

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ

عَلَيْهِمُ الذِّكْرَ أَوْ حِينًا إِلَيْكَ وَهُمْ

يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۗ قُلْ هُوَ رَبِّي

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَإِلَيْهِ مَتَابٍ 30

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ

أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ

الْمَوْتُ ۗ بَلْ لِّلَّهِ الْأَمْرُ جَبِيعًا ۗ

أَفَلَمْ يَأْتِئْسَ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَّوْ

يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى النَّاسَ جَبِيعًا ۗ

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا أُصِيبُهُمْ

بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةً أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا

مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۗ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْعِثَادَ ۗ 31

وَلَقَدْ أَسْتَهْزَيْتُمْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

فَأَمَلَيْتُمْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ

أَخَذْتَهُمْ ۗ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ 32

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا

كَسَبَتْ ۗ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۗ قُلْ

سَوَّوْهُمْ ۗ أَمْ تَتَّبِعُونَ مَا لَا يَعْلَمُونَ فِي

آرام پاتے ہیں 28

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے خوش

حالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے 29

(جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو اس اُمت میں جس سے پہلے

بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں، بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ

(کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا

دو۔ اور یہ لوگ رحمن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا

پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسا

رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں 30

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ

چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے

(تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ

ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں

کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب

لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ

انکے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی۔ یا انکے مکانات

کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ

آپہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا ہے 31

اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے

ہیں تو ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا سو (دیکھ لو

کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا 32

تو کیا جو (اللہ) ہر تنفس کے اعمال کا نگران ہے (وہ بے خبر

ہو سکتا ہے؟) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے

ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو، کیا تم اسے ایسی

الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۗ
بَلْ زُيِّنَ لِلذِّينِ كُفْرَهُمْ وَأَمَّكْرُهُمْ
وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ
اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳

چیزیں بتاتے ہو جسکو وہ زمین میں معلوم نہیں کرتا یا (محض)
ظاہری بات کی (تقلید کرتے ہو) اصل یہ ہے کہ کافروں کو
انکے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ (ہدایت
کے) رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے
اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ۝۳۳

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۗ وَمَا لَهُمْ
مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۳۴

ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے۔ اور آخرت کا
عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو اللہ (کے عذاب)
سے کوئی بھی بچانے والا نہیں ۝۳۴

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۗ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ أَكْثَمًا
ذَاتًا بِمِمْ وَظِلُّهَا ۗ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ
اتَّقَوْا ۗ وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝۳۵
وَالَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ يُقْرَحُونَ
بِهَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ الْآخِرَاتِ
مَنْ يَنْكُرُ بَعْضَهُ ۗ قُلْ إِنَّمَا
أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ
بِهِ ۗ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَآبٍ ۝۳۶

جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کے اوصاف
یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اس کے پھل ہمیشہ
رہنے والے ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام
ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے ۝۳۵

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب)
سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض
فرقے اسکی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی
حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ
(کسی کو) شریک نہ بناؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں
اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے ۝۳۶

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا
وَلَّذِينَ اتَّبَعَتْ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا
جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۗ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ
مِنْ وَّاقٍ ۝۳۷

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان
نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم (ودانش) آنے کے بعد ان
لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی
نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ۝۳۷

وَلَقَدْ آتَيْنَا سُلَيْمًا سُلَيْمًا
وَجَعَلْنَا لَهُمْ آيَاتٍ وَمَا
كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا

اور (اے محمد) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور
ان کو پیغمبر اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار
کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر

(حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے (38) اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے (39)

اور اگر ہم کوئی عذاب جسکا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے (40)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ (جیسا چاہتا ہے حکم) کرتا ہے کوئی اسکے حکم کا رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے (41)

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے رہے ہیں۔ سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے ہر تنفس جو کچھ کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر (یعنی انجام محمود) کس کے لئے ہے (42)

اور کافر کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے (43)

سورۃ ابراہیم کی ہے اور اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ال۔ر۔(یہ) ایک (پرنور) کتاب ہے اسکو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) انکے پروردگار کے حکم سے

بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ آجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸
يَسْأَلُونَ اللَّهَ مَا يُشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۝۳۹

وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝۳۹
وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۰

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۗ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ ۗ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۴۱

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۗ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرَ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝۴۲

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۗ قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝۴۳

سورۃ ابراہیم کی ہے اور اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الر كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ

الْحَمِيدِ ①

غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف ①

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكَٰفِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ②

وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور کافروں کے لئے عذاب سخت (کی وجہ) سے خرابی ہے ②

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَ يُصَدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللَّهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۗ أُولٰٓئِكَ فِي ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ③

جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی میں ہیں ③

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسٰنٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۗ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ④

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بتا دے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ④

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِآيٰتِنَا اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَذَكَرَهُمْ بِآيٰتِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبّٰرٍ شٰكُوْرٍ ⑤

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں ⑤

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِنْ اِلْفِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ وَاِيْدٍ بِحُوْنِ اٰبَآءِكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۗ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاٌءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ⑥

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی۔ وہ لوگ تمہیں بڑے عذاب دیتے ہیں اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات (یعنی) تمہاری (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ⑥

وَ اِذْ تَاٰذَنَ رَبُّكُمْ لَنْ يُّسَكِّرَنَّكُمْ

اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر

لَا زِيْدًا لَكُمْ وَ لَيْنٌ كَفَرْتُمْ اِنَّ
عَذَابِي لَشَدِيْدٌ ⑦

وَ قَالَ مُوْسٰى اِنَّ تَكْفُرًا اَنْتُمْ وَ
مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ
لَعَنِي حَبِيْدٌ ⑧

اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُو الْاَزِيْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ
قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُوْدُ وَ الْاَزِيْنِ
مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ
جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْا
اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْا اِنَّا
كٰفِرًا بَاۗءًا رُّسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِي
شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑨

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اِنِّى اللّٰهُ شَكُّ فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ
لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُوَخِّرَكُمْ
اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْا اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ
تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا
فَاَتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑩

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ لَنَا اَنْ
تَاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو
گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے ⑦

اور موسیٰ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے
اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ
بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے ⑧

بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے
پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد
تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) انکے پاس
پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے
مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو
تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم
ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں ⑨

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے)
میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ
تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے
کے لئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم
تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں
کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو
بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) ⑩

پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی
ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت
کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم
اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾
 وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ
 هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا
 آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
 الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ
 لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ
 فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
 لَنُهَلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾

وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ط
 ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ
 وَعَبِدِ ﴿١٤﴾

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ
 عَنِيدٍ ﴿١٥﴾

مِّنْ وَرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ
 مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ
 وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا
 هُوَ بِمَيِّتٍ ط وَمِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ
 غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ
 كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي
 يَوْمٍ عَاصِفٍ ط لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا

دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿11﴾
 اور ہم کیوں کر اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو
 ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں اور جو
 تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے اور اہل توکل
 کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿12﴾

اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یا
 تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے
 مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے ان کی طرف
 وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ﴿13﴾

اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کریں گے۔ یہ اس شخص
 کے لئے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے
 ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے ﴿14﴾

اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش
 ضدی نامراد رہ گیا ﴿15﴾

اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا
 جائے گا ﴿16﴾

وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پئے گا اور گلے سے نہیں اتار
 سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہوگی مگر وہ
 مرنے میں نہیں آئے گا اور اسکے پیچھے سخت عذاب ہو
 گا ﴿17﴾

ان لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا انکے اعمال کی مثال
 راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور)
 اسے اڑالے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان

كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ
الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَا
الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ اِنْ يَّشَآءُ يَهْبِكُمْ
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾

وَمَا ذٰلِكَ عَلٰى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفَا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تَبَعًا فَاَهْلُ اَنْتُمْ مُّعْتَوْنَ عَنَّا مِنْ
عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قَالُوْا لَوْ
هَدٰنَا اللّٰهُ لَهَدٰىيْنَاكُمْ سَوَآءٌ
عَلَيْنَا اَجْرُ عَنَّا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا
مِنْ مَّحِيْبٍ ﴿٢١﴾

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لِمَ اُقِيْضَ الْاَمْرُ اِنِّ
اللّٰهَ وَعَدَّكُمْ وَعَدَّ الْحَقِّ وَعَدَدْتُكُمْ
فَاَخْلَفْتُكُمْ ۗ وَمَا كَانَ لِىْ عَلَيْكُمْ مِنْ
سُلْطٰنٍ اِلَّا اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاَسْتَجَبْتُمْ
لِيْ ۗ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْا اَنْفُسَكُمْ ۗ مَا
اَنَا بِبَصِيْرٍ خَلِّكُمْ وَمَا اَنْتُمْ بِبَصِيْرٍ ۗ
اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَا اَشْرَكْتُمْ مِنْ
قَبْلُ ۗ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾

وَاَدْخَلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

پران کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔ یہی تو پرلے سرے کی گمراہی
ہے ﴿18﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے
اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے ﴿19﴾

اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں ﴿20﴾
اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے
ہوں گے تو ضعیف (اعتقل متبع اپنے روسائے) متکبرین
سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ
عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ
ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم
گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی
جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے ﴿21﴾

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے
گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں
نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں
تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو
تم نے میرا کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے
آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادری کر سکتا ہوں
اور نہ تم میری فریادری کر سکتے ہو، میں اس بات سے انکار
کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو ظالم
ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے ﴿22﴾

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے وہ بہشتوں میں داخل
کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اپنے

پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں ان کی صاحب سلامت سلام ہوگا (23)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں (24)

اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا اور میوے دیتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (25)

اور نا پاک بات کی مثال نا پاک درخت کی سی ہے زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے۔ اس کو ذرا بھی قرار (وثبات) نہیں (26)

اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (27)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا (28)

(وہ گھر) دوزخ ہے اس میں داخل ہوں گے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے (29)

اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چندر روز) فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے (30)

(اے پیغمبر!) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا

الْأَنْهَرُ خُلْدَيْنِ فِيهَا بِأَذْنِ رَبِّهِمْ^ط تَجِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَمٌ^{٢٣}

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ^{٢٤}

تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِأَذْنِ رَبِّهَا^ط وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ^{٢٥}

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ^{٢٦}

يُنَبِّئُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ^{٢٧} وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ^{٢٧}

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ^{٢٨}

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا^ط وَبِئْسَ الْقَرَارُ^{٢٩}

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ^ط قُلْ تَسْعَوْنَ فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ^{٣٠}

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا

الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْتَهُمْ سِرًّا
وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا
يَبْعُ فِيهِ وَلَا خِلْلٌ ③۱

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ③۲
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآبِّينَ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ③۳

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا وَإِنْ تُعَدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ③۴
إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَفَّارٌ ③۵
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ إِلَّا صَنَامَ ③۵

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ③۶ فَمَنْ تَبِعْنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ③۷
وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ③۸
رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں ③۱

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ③۲

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ③۳

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں نے تم کو عنایت کیا اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے ③۴

اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لئے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ ③۵

اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے ③۶

اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔ اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں تو

لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں (37)

اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں (38)

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے (39)

اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما (40)

اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو (41)

اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی (42)

(اور لوگ) سراٹھائے ہوئے (میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی۔ اور انکے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے (43)

اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کرتا کہ ہم تیری

فَاَجْعَلْ اَقِيْدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْهِمْ وَاَرَاذِقُهُمْ مِّنَ الشَّرَاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ (37)

رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعَلِنُ ۗ وَ مَا يَخْفٰى عَلٰى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمٰوٰتِ (38)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ وَهَبَ لِىْ عَلٰى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۗ اِنَّ رَآبِىَّ لَسَبِيْحُ الدُّعَاۗءِ (39)

رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِّنْ ذُرِّيَّتِىْ ۗ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ (40)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيّْٖ وَاَلِىٓ اَوْلَادِىٓ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (41)

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۗ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ (42)

مُهْطِعِيْنَ مُّقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۗ وَ اَفِيْدَتْهُمْ هَوَاۗءُ (43)

وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَا اَخْرِجْنَا اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ

دعوت (توحید) قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہوگا (44)

اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا۔ اور تمہارے (سمجھا نے کے) لئے مثالیں بیان کر دی تھیں (45)

اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں (46)

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے (47)

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدل دیئے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ یگانہ وز بردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے (48)

اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں (49)

ان کے گرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہوگی (50)

یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (51)

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں (52)

تُحِبُّ دَعْوَتَكَ وَتَتَّبِعِ الرَّسُلَ
أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلِ
مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ (44)

وَسَكَنتُمْ فِي مَسْكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا
بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْآمَثَالَ (45)

وَقَدْ مَكَرُوا مَكَرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ
مَكَرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكَرُهُمْ
لِيَتْرُوكَ مِنْهُ الْجِبَالَ (46)

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخَلَّفَ وَعْدِهِ
رُسُلَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ (47)

يَوْمَ تَبْدَلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ
وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ (48)

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ
مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ (49)

سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قَطَرِ اِنٍ وَتَعْلَشِي
وُجُوهُهُمُ النَّارِ (50)

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (51)

هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذِرُوا بِهِ
وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ
وَلِيُنذِرَ أُولُو الْأَلْبَابِ (52)

سورۃ حجر کی ہے اور اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ۱۔۔۔۔۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں
 ہیں ①

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ
 مسلمان ہوتے ②

ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھا
 لیں اور ان کو (دنیا کی) جھوٹی اُمیدیں غافل کئے رکھیں،
 عنقریب ان کو اسکا انجام معلوم ہو جائے گا ③

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مرقوم و
 معین تھا ④

کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی
 ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤

اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی
 کتاب) نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے ⑥

اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے
 آتا ⑦

(کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے
 ساتھ۔ اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملتی ⑧

بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور ہم
 ہی اس کے نگہبان ہیں ⑨

اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبر بھیجے
 تھے ⑩

اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ



آیتانہا
 رکوعانہا



سورۃ
 الحجر
 صحیفہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 الرَّقِّۃُ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ
 مُّبِیْنٍ ①

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ
 كَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ②

ذَرَّهُمْ یَا كُلُوْا وَیَسْمَعُوْا وَیُلٰهِهِمْ
 الْاَمَلُ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ③

وَ مَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا وَ لَهَا
 كِتٰبٌ مَّعْلُوْمٌ ④

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا
 یَسْتَاخِرُوْنَ ⑤

وَ قَالُوْا یٰۤاٰیُّهَا الَّذِیْ نَزَّلَ عَلَیْهِ
 الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥

لَوْ مَا تَاْتِیْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ
 الصّٰدِقِیْنَ ⑦

مَا نَنْزِلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ
 وَ مَا كَانُوْا اِذَا مُنْظَرِیْنَ ⑧

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ
 لَحٰفِظُوْنَ ⑨

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِی
 شِیْبَعِ الْاَوَّلِیْنَ ⑩

وَ مَا یَاْتِیْهِمْ مِنْ سُرْسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١١﴾

كَذَلِكَ نَسُكُّهُ فِي قُلُوبِ
الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ
الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ
فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ
نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَ
زِينَةً لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٦﴾

وَ حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
رَّاجِمٍ ﴿١٧﴾

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ
شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

وَ الْأَرْضُ مَدَدُهَا وَ أَلْقَيْنَا فِيهَا
رَوَاسِيَ وَ أُنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿١٩﴾

وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَ مَنْ
لَسْتُمْ لَهُ بِرِزْقِينَ ﴿٢٠﴾

وَ إِن مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا
خَزَائِنُهُ وَ مَا نُنزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾

وَ أَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا

استہزا کرتے تھے ﴿١١﴾

اسی طرح ہم اس (تکذیب و ضلال) کو گنہگاروں کے
دلوں میں داخل کر دیتے ہیں ﴿١٢﴾

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی
رہی ہے ﴿١٣﴾

اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس
میں چڑھنے بھی لگیں ﴿١٤﴾

تو بھی یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں بلکہ
ہم پر بھی جادو کر دیا گیا ہے ﴿١٥﴾

اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں
کے لئے اس کو سجادیا ﴿١٦﴾

اور ہر شیطان راندہ درگاہ سے اسے محفوظ کر
دیا ﴿١٧﴾

ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارہ اس
کے پیچھے لپکتا ہے ﴿١٨﴾

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلا یا اور اس پر پہاڑ
(بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز
اُگائی ﴿١٩﴾

اور ہم ہی نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جن کو تم
روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے ﴿٢٠﴾

اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم
ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے
ہیں ﴿٢١﴾

اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے)

بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم ہی آسمان سے مینہ
برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو
اس کا خزانہ نہیں رکھتے (22)

اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم
ہی (سب کے) وارث (مالک) ہیں (23)

اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو
پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں (24)

اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع
کرے گا۔ وہ بڑا دانا (اور) خبردار ہے (25)

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے
پیدا کیا ہے (26)

اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا
کیا تھا (27)

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں
کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا
ہوں (28)

جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی رُوح پھونک
دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (29)

تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے (30)
مگر شیطان اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے
سے انکار کیا (31)

(اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے
والوں میں شامل نہ ہوا (32)

(اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَاكُمُوهُ ۚ وَ
مَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ (22)

وَإِنَّا لَنَخُنُّنُكُمْ نُحًى وَنُبَيْتٌ وَنَحْنُ
الْوَارِثُونَ (23)

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ (24)

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۗ إِنَّهُ
حَكِيمٌ عَلِيمٌ (25)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ
صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْتُورٍ (26)

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ
السُّمُورِ (27)

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي
خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ
حَمَإٍ مَّسْتُورٍ (28)

فَإِذَا سَوَّيْتَهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُّوْحِي فَقَعُوْا لَهُ سُجَّدٍ (29)

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ (30)
إِلَّا ابْلِيسَ ۗ أَبَىٰ أَنْ يَّكُونَ مَعَ
السُّجَّدِیْنَ (31)

قَالَ يَا ابْلِيسَ مَا لَكَ إِلَّا تَكُوْنُ
مَعَ السُّجَّدِیْنَ (32)

قَالَ لَمْ أَكُنْ لَّا سَجَدَ لِبَشَرٍ

خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمِإٍ مَسْتُونٍ ③٣
 قَالَ فَأَخْرِجْ مِنْهَا فَأَنَّكَ رَاجِعٌ ③٤
 وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ
 الدِّينِ ③٥
 قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ
 يُبْعَثُونَ ③٦
 قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ③٧
 إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ③٨
 قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ
 لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَا أُغْوِيَنَّهُمْ
 أَجْمَعِينَ ③٩
 إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ④٠
 قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ④١
 إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
 سُلْطَنٌ إِلَّا مَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ
 الْغَاوِينَ ④٢
 وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ④٣
 لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ
 مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ④٤
 إِنَّ الْمُسْتَقِيمِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ④٥
 أُدْخِلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ④٦
 وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ

نے کھنکھاتے سرے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ
 کروں ③٣
 (اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ③٤
 اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (بر سے
 گی) ③٥
 (اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت
 دے جب لوگ زندہ کئے جائیں گے ③٦
 فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے ③٧
 وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک ③٨
 (اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے
 الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں
 کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا ③٩
 سوائے ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں ④٠
 (اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک یہی سیدھا رستہ ہے ④١
 جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت
 نہیں (کہ انکو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں
 سے جو تیرے پیچھے چل پڑے ④٢
 اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ④٣
 اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لئے
 ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں ④٤
 جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ④٥
 (کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی ہے داخل ہو جاؤ ④٦
 اور انکے دلوں میں جو کدروت ہوگی ان کو ہم نکال (کر
 صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک

إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾

لَا يَسْهَمُهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَ مَا هُمْ

مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾

تَبِيِّ عِبَادِي آتَىٰ أَنَا الْعَفْوَ

الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْآلِيمُ ﴿٥٠﴾

وَنَبَّهَهُمْ عَنْ صَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا

قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجَلُونَ ﴿٥٢﴾

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ

عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾

قَالَ أَبَشَّرْتُونِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ

الْكِبَرُ فِيمَ تَبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾

قَالُوا بَشِّرْنَا بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ

الْقَاطِبِينَ ﴿٥٥﴾

قَالَ وَمَنْ يَغْتَبِطْ مِنْ رَحْمَةِ

رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ

مُجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمَنْجُوهُمْ

أَجْعَبِينَ ﴿٥٩﴾

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَرْنَا لَهَا مِنَ

الْغَيْرِينَ ﴿٦٠﴾

دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ﴿47﴾

نہ ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے

نکالے جائیں گے ﴿48﴾

(اے پیغمبر!) میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا

(اور) مہربان ہوں ﴿49﴾

اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے ﴿50﴾

اور ان کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کا احوال سنا دو ﴿51﴾

جب وہ ابراہیمؑ کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں

نے) کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے ﴿52﴾

(مہمانوں نے) کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک

دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں ﴿53﴾

(وہ) بولے کہ جب مجھے بڑھا پنے آ پکڑا تو تم خوشخبری

دینے لگے۔ اب کا ہے کی خوشخبری دیتے ہو ﴿54﴾

(انہوں نے) کہا کہ آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ

مایوس نہ ہو جیے ﴿55﴾

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا

گمراہوں کا کام ہے ﴿56﴾

پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا کام ہے ﴿57﴾

(انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے

ہیں (کہ اسکو عذاب کریں) ﴿58﴾

مگر لوطؑ کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں

گے ﴿59﴾

البتہ انکی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے

کہ وہ پیچھے رہ جائے گی ﴿60﴾

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾

پھر جب فرشتے لوطؑ کے گھر گئے ﴿61﴾

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّكَرُونَ ﴿٦٢﴾

(تو لوطؑ نے) کہا تم تو نا آشنا سے لوگ ہو ﴿62﴾

قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ

وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر

يَسْتُرُونَ ﴿٦٣﴾

آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے ﴿63﴾

وَأَتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾

اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ

کہتے ہیں ﴿64﴾

فَأَسْرِبْ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَ

تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر نکلیں

اَتْبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ

اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے

أَحَدٌ وَأَمْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾

مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیے ﴿65﴾

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ

اور ہم نے لوطؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح

دَابِرَهُمْ وَأَنَّهُمْ مَّقْطُوعٌ مُّصْحِفِينَ ﴿٦٦﴾

ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی ﴿66﴾

وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾

اور اہل شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے ﴿67﴾

قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ صِيفَىٰ فَلَا

(لوطؑ نے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے

تَفْضُحُونَ ﴿٦٨﴾

بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا ﴿68﴾

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزُونِ ﴿٦٩﴾

اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو ﴿69﴾

قَالُوا أَوْلَمْ نُنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٠﴾

وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت و

طرفداری) سے منع نہیں کیا ﴿70﴾

قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ

(انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم

فَاعِلِينَ ﴿٧١﴾

کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کر لو) ﴿71﴾

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ

(اے محمدؐ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش

يَعْبَهُونَ ﴿٧٢﴾

(ہورہے) تھے ﴿72﴾

فَاخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾

سوان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑنے آ پکڑا ﴿73﴾

فَجَعَلْنَا عَلَيْهِمَا سَافِلَهُمَا وَأَمْطَرْنَا

اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔

عَلَيْهِمْ حِجَابًا مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾

اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں ﴿74﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّمُتَوَسِّئِينَ ﴿٧٥﴾

وَإِنَّهَا لَيسَبِيلٌ مُّقِيمٍ ﴿٧٦﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ

ظَالِمِينَ ﴿٧٨﴾

فَأَتَقْنَا مِنْهُمْ ؕ وَإِنَّهُمْ بِآيَامِهِ

مُبِينٍ ﴿٧٩﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجَرِ

الْمُرْسَلِينَ ﴿٨٠﴾

وَآتَيْنَهُمُ الْآيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا

مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾

وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ

بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾

فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾

فَمَا آغَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَإِنَّ السَّاعَةَ

لَآتِيَةٌ فَاصْفَحَ الصَّفْحَ الْجَبِيلِ ﴿٨٥﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَ

الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

بیشک اس (قصے) میں اہل فراست کے لئے نشانی ہے ﴿75﴾

اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے ﴿76﴾

بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے ﴿77﴾

اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی

گنہگار تھے ﴿78﴾

تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر

(موجود) ہیں ﴿79﴾

اور (وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی

تکذیب کی ﴿80﴾

اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے

رہے ﴿81﴾

اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ)

امن (واطمینان) سے رہیں گے ﴿82﴾

تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آپکڑا ﴿83﴾

اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ

آئے ﴿84﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں

ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے اور قیامت تو ضرور آ

کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر

کرو ﴿85﴾

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا

کرنے والا اور جاننے والا ہے ﴿86﴾

اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر

پڑھی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ﴿87﴾

اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے) متمتع کیا ہے تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا اور مومنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا 88

اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں 89
(اور ہم ان کفار پر اس طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا 90
یعنی قرآن کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا 91

تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرش کریں گے 92
ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے 93
پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنا دو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو 94
ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لئے جو تم سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں 95

جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا 96
اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے 97

تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو 98
اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آجائے 99

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفُضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ 88

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ 89
كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ 90
الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ 91

فَوَسِّرْكَ لَسَأَلِهِمْ أَجْعَلِينَ 92
عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ 93
فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ 94
إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ 95

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ 96
وَلَقَدْ نَعَلْنَاكَ بِضِيقِ صَدْرِكَ بِمَا يَقُولُونَ 97
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ 98
وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ 99

سورہ نحل کی ہے اور اس میں ایک سواٹھائیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں



آیتھا 128
رکوعھا 16



سورۃ
النحل
مکیہ



شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لئے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے ①

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو ②

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مینی بر حکمت پیدا کیا اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ③
اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا ④

اور چار پایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لئے جڑ اول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو ⑤

اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے ⑥

اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے ⑦
اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں ⑧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِنِّیْ اَمْرٌ لِّلّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۚ
سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرٰکُوْنَ ①

یُنزِلُ الْمَلٰٓئِکَۃَ بِالرُّوْحِ مِنْ
اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ
اَنْ اَنْذِرُوْا اَنۡہٗ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنَا فَاتَّقُوْنَ ②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ۚ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرٰکُوْنَ ③
خَلَقَ الْاِنۡسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ فَاِذَا هُوَ
خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ④

وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَکُمْ فِیْہَا
رِفۡءٌ وَّ مَنَافِعٌ وَّ مِنْہَا تَاکُلُوْنَ ⑤

وَلَکُمْ فِیْہَا جَمَالٌ حِیۡنَ تَرِیۡحُوْنَ
وَ حِیۡنَ تَسْرٰحُوْنَ ⑥

وَ تَحِیۡلُ اَثْقَالِکُمْ اِلٰی بَدَنِکُمْ
تَکُوْنُوْا بِالْبَغِیۡہِ اِلَّا بِسِقِّ الْاَنۡفُسِ ۚ
اِنَّ رَبَّکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ⑦

وَالْخِیۡلِ وَ الْبِغَالِ وَ الْحَمِیۡرِ
لِتَرْکَبُوْہَا وَ زِیۡنَۃً ۚ وَ یَخْلُقُ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ ⑧

اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا ⑨

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چار پايوں کو چراتے ہو ⑩

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور بیشمار درخت) اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی قدرت کی بڑی) نشانی ہے ⑪

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ⑫

اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت پکڑنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ⑬

اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اسکا شکر کرو ⑭

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۖ وَ لَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ⑨

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجْرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ⑩

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ⑪

وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ⑫

وَمَا ذَرَأَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ⑬

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑭

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ

تَبِيدَ بِكُمْ وَانْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ⑮

وَعَلَّمْتَ ١ وَالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ⑯

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ٢
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ⑰

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ٣
إِنَّ اللَّهَ لَعَفُورٌ رَحِيمٌ ⑱

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَ مَا
تُعْلِنُونَ ⑲

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ٤
ط

أَمْوَاتٌ غَيْرٌ أَحْيَاءَ ٥ وَ مَا
يَشْعُرُونَ ٦ آيَاتٍ يُبْعَثُونَ ⑳

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ٧ قَالَ الَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ
وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ㉑

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ
وَ مَا يُعْلِنُونَ ٨ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْتَكْبِرِينَ ㉒

وَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ٩
قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ㉓

لِيَحْسَبُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ

کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک
مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جاسکو ⑮

اور (رستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں
سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ⑯

تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے۔ کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی
پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ⑰

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو بیشک
اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑱

اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے
اللہ واقف ہے ⑲

اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو
نہیں بنا سکتے اور وہ خود مخلوق ہیں۔ ⑳

بے جان ہیں، زندہ نہیں اور ان کو خبر نہیں کہ وہ (مردے) کب
اٹھائے جائیں گے۔ ㉑

تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے۔ تو جو آخرت پر ایمان نہیں
رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے
ہیں ㉒

یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس
کو جانتا ہے۔ وہ (اللہ) سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں
کرتا ㉓

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے
پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے
لوگوں کی حکایتیں ہیں ㉔

یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی

اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے) سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بڑے ہیں (25)

ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) انکی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی۔ اور (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ واقع ہوا۔ جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا (26)

پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور بُرائی ہے (27)

(ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روئیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی بُرا کام نہیں کرتے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے (28)

سودوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے (29) اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام) جو لوگ نیکو کار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور

الْقِيلَةِ وَ مِنْ أَوْذَارِ الَّذِينَ يُضِلُّوهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ آلَاءَ مَا يَزِرُونَ ۚ (25)

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (26)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ آيِنَ شُرَكَآئِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ (27)

الَّذِينَ تَتَوَفَّوهُمْ الْمَلَكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ ۖ فَالْقُوا السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۖ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (28)

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ فَلَيْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ (29) وَ قِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۗ

وَلَنِعْمَ دَارُ السَّعِيدِينَ ۝۳۰

جَنَّتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرَى
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا
يَشَاءُونَ ۚ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ
السَّعِيدِينَ ۝۳۱

الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُم الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۚ
يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ ادْخُلُوا
الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۳۲

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ
الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرًا رَبِّكَ ۚ كَذَلِكَ
فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا
ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ ۝۳۳

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتٌ مِمَّا عَمِلُوا وَخَافَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۳۴

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ
اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ
نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ
دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَلِكَ فَعَلَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى
الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۳۵

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا

پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے ۝۳۰

(وہ) بہشت جاودانی ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے
ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان
کے لئے میسر ہوگا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ
دیتا ہے ۝۳۱

(ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں
نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں
تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل کیا کرتے
تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ ۝۳۲

کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے
پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم
(عذاب) آپہنچے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان
سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود
اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ۝۳۳

تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز
کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے انکو (ہر طرف
سے) گھیر لیا ۝۳۴

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا
کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور
نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔
(اے پیغمبر!) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو
پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر سنا دینے
کے سوا اور کچھ نہیں ۝۳۵

اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی

عبادت کرو اور سرکشی (اور شرک) سے اجتناب کرو۔
تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور
بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی سوز مین میں
چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا
ہوا (36)

اگر تم ان (کفار) کی ہدایت کے لئے لپچاؤ تو جس کو اللہ
گمراہ کر دیتا ہے اس کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں
کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا (37)

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مرجاتا ہے
اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔ ہر
گزر نہیں یہ (اللہ کا) وعدہ سچا ہے اور اسکا پورا کرنا اسے
ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (38)

تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر
کر دے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے
تھے (39)

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے
کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (40)

اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن
چھوڑا ہم اُن کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور
آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے)
جانتے (41)

یعنی جو لوگ صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا
رکھتے ہیں (42)

أَنْ اَعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا
الطَّاغُوتَ ۚ فَبِمَنْ هَدَى اللّٰهُ
وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الصَّلٰةُ
فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْدِرِيْنَ (36)

اِنْ تَحْرِضْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِيْ مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نَّصِيْرِيْنَ (37)

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اٰيٰتِهِمْ ۙ لَا
يَبْعَثُ اللّٰهُ مِّنْ يَّمُوْتٌ ۙ بَلٰى وَعَدَا
عَلَيْهِ حَقًّا ۗ وَلٰكِنْ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ (38)

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يُخْتَلَفُوْنَ
فِيْهِ وَيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّهُمْ
كَانُوْا كٰذِبِيْنَ (39)

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ ۙ اِذَا اَرَادْنٰهُ اَنْ
نَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ (40)

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مَا ظَلَمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً ۗ وَلَا جَزَا الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (41)

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ (42)

اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو (43)

(اور ان) کو دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا) اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو، اور تاکہ وہ غور کریں (44)

کیا جو لوگ بڑی بڑی چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انکو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آجائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو (45)

یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (46)

یا جب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو انکو پکڑ لے بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے (47)

کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہو کر سجدے میں پڑے رہتے ہیں (48)

اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے (49)

اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں۔ اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں (50)

اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود وہی ایک

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (43)

إِلَّا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (44)

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (45)

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقْلُبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ (46)

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ (47)

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا ظِلَلُهُ عَنِ الْيَبِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دُخْرُونَ (48)

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (49)

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (50)

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ

اَشْتَبِينَ ۚ اِنْبَاهُ وَاللّٰهُ وَاَحَدٌ فَاَيَّامِي
فَاَرْهَبُونَ ۝۵۱

ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو ۝۵۱

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی
کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں
سے کیوں ڈرتے ہو؟ ۝۵۲

وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ
الدِّينُ وَاَصْبٰطٌ اَفَعَيَّرَ اللّٰهُ تَتَفَتُّونَ ۝۵۲

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں پھر جب
تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلا تے ہو ۝۵۳

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا
مَسَّكُمُ الضَّرُّ فَالْيَٰهٖ تَجْرَوْنَ ۝۵۳

پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم
میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں ۝۵۴

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضَّرَّ عَنْكُمْ اِذَا
فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهٖمْ يُشْرِكُونَ ۝۵۴

تا کہ جو (نعمتیں) ہم نے انکو عطا فرمائی ہیں ان کی
ناشکری کریں تو (مشرکوں) دنیا میں فائدے اٹھا لو عنقریب
تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ۝۵۵

لِيَكْفُرُوا بِآبِآءِ اٰتِيَهُمْ فَتَتَّبِعُوۡا
فَسَوْفَ تَعْلَمُوۡنَ ۝۵۵

اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ
مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں (کافرو) اللہ کی قسم کہ
جو تم افتراء کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرش ہوگی ۝۵۶

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيۡبًا
مِّمَّا سَارَدَتْ لَهُمْ ۗ تَاللّٰهِ لَشَأْنٌ عَبَّآ
كُنْتُمْ تَفْتَرُوۡنَ ۝۵۶

اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ ان سے
پاک ہے اور اپنے لئے (بیٹے) جو دل پسند ہیں ۝۵۷

وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَہٗ
وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ۝۵۷

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی
خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور
اس کے دل کو (دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے ۝۵۸

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُم بِالْاُنْثٰى ظَلَّ
وَجْهٗهُ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيۡمٍ ۝۵۸

اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا
پھرتا ہے (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے
لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو
تجویز کرتے ہیں بہت بُری ہے ۝۵۹

يَتَوٰاۡرَى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا
بُشِّرَ بِهٖ ۗ اَيُّسِيۡكُہٗ عَلٰى هُوۡنٍ اَمْ
يَدُسُّہٗ فِی التُّرَابِ ۗ اَلَا سَآءَ
مَا يَحْكُمُوۡنَ ۝۵۹

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بُری

لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤْمِنُوۡنَ بِالْاٰخِرَةِ

باتیں (شایاں) ہیں اور اللہ کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے ⑥0

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ⑥1

اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ⑥2

اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان کے کردار (ناشائستہ) ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لئے عذاب الیم ہے ⑥3

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لئے کہ جس امر میں لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔

اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ⑥4 اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا بیشک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے ⑥5

اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوہر اور لہو ہے اس

مَثَلُ السُّوءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ۙ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ⑥0

وَ لَوْ یُوَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَیْهَا مِنْ دَآبَّةٍ ۙ وَ لٰكِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاخِرُوْنَ سَاعَةً ۙ وَ لَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ⑥1

وَ یَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا یَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكُذْبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰی ۙ لَا جَرَءَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّ لَهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ⑥2

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰی اٰمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِیُّهُمْ الْیَوْمَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ⑥3

وَ مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِی اٰخْتَلَفُوْا فِیْهِ ۙ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ⑥4

وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَآحَیَا بِهٖ الْاَرْضَ ۙ بَعْدَ مَوْتِهَا ۙ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ⑥5

وَ اِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۙ نُّسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِی بُطُوْنِهِ مِنْ بَیْنِ

سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے (66)

اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان (چیزوں) میں (اللہ کی قدرت) نشانی ہے (67)

اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اوپنی اوپنی) چھتریوں میں گھر بنا (68)

اور ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے (69)

اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں بے شک اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے (70)

اور اللہ نے رزق (دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں؟ (71)

فَرِثٍ وَوَدْمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّرِبِينَ (66)

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِذْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (67)

وَ أَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ (68)

ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (69)

وَ اللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۗ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ (70)

وَ اللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۗ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۗ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ (71)

اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ (72)

اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا) مقدور رکھتے ہیں (73)

تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (74)

اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے (75)

اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں؟ (76)

اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور (اللہ کے

وَ اللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْزَلِكُمْ بَنِينَ وَ حَفَدَةً وَ رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۗ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَ يَنْعَمَتِ اللَّهُ عَلَيْهِمْ يَكْفُرُونَ (72)

وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ شَيْئًا وَ لَا يَسْتَطِيعُونَ (73)

فَلَا تَصْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (74)

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ ۖ وَ مَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَ جَهْرًا ۗ هَلْ يَسْتَوْنَ ۗ الْاِحْدُ لِلَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (75)

وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا سَرَّجَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ ۖ وَ هُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ ۗ أَيْتَابُ يُوجِّهُهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۗ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَ مَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۗ وَ هُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (76)

وَ لِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۗ

نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (77)

اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور انکے علاوہ اور اعضاء) بخشے تاکہ تم شکر کرو (78)

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی تھا مے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (79)

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے گھر بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان کی اون اور پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں) (80)

اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو (81)

وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (77)

وَ اللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ وَ الْآفِئِدَةَ ۗ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (78)

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوْ السَّمَاءِ ۗ مَا يُؤَسِّسُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (79)

وَ اللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَ جَعَلَ لَكُم مِّنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۗ وَ مِنْ أَصْوَابِهَا وَ أَوْبَارِهَا وَ أَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَ مَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ (80)

وَ اللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَ جَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَ جَعَلَ لَكُم سَرَائِيلَ تَقِيكُمْ الْحَرَّ وَ سَرَائِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَسْلِمُونَ (81)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَدُ
الْمُبِينُ ⑧۲

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُ وَنَهَا
وَأَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُونَ ⑧۳

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
ثُمَّ لَا يُوَدِّنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا
هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ⑧۴

وَإِذَا سَأَلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا
يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ⑧۵

وَإِذَا سَأَلَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ
قَالُوا رَبَّنَا هُوَ الَّذِي آتَىٰ شُرَكَاءَنَا
الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ فَأَلْقَوْا
إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكٰذِبُونَ ⑧۶

وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَ
صَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑧۷

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ⑧۸

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ
شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ ۗ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ تَبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى
وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ⑧۹

اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبرؐ) تمہارا کام فقط
کھول کر سنا دینا ہے ⑧۲

یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر (واقف ہو کر) ان
سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں ⑧۳

اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبرؐ) کھڑا
کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور
نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے ⑧۴

اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب
ہی میں تخفیف کی جائے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ⑧۵

اور جب مشرک اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں
گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو
ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ ان کے کلام کو مسترد کر دیں
گے اور ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ⑧۶

اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان
وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا ⑧۷

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے
روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لئے کہ
شرارت کیا کرتے تھے ⑧۸

اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان
پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور (اے پیغمبرؐ) تم کو ان لوگوں پر
گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی
ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں
کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ⑧۹

اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ⑨۰

اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے ⑨۱

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کا تا۔ پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزما تا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا ⑨۲

اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا ⑨۳

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا۔ تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے۔ اور بڑا سخت عذاب ملے ⑨۴

اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کے بدلے تھوڑی سی

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ
الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ⑨۰

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا
تَتَّقُوا الْإِيثَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا
وَلَا تَتَّقُوا اللَّهَ عَالِمًا
إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ⑨۱

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَقَصَتْ
غَزَلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاةً
تَتَّخِذُونَ آيَاتِنَا دَخَلًا
بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةً
هُيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا
يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ وَلِيُبَيِّنَنَّ
لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ
فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ⑨۲

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ
أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ
مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
وَلَسْتَغْلِبَنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ⑨۳

وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِنَا دَخَلًا
بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا
وَتَذُوقُوا السُّوَاءَ بِمَا صَدَدْتُمْ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑨۴

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا

قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ) اللہ کے

ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے (95)

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کبھی ختم نہیں ہوگا) اور جن لوگوں نے صبر

کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے (96)

جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے

اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے (97)

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی

پناہ مانگ لیا کرو (98)

کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں

ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا (99)

اس کا زور ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ)

شریک مقرر کرتے ہیں (100)

اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔

اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو

(کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنالاتے

ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں (101)

کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف

سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ

(قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں

کے لئے یہ ہدایت اور بشارت ہے (102)

قَلِيلًا ۙ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (95)

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ

وَلَنَجْزِيَنَ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ

بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (96)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ

أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيٰوةً

طَيِّبَةً ۗ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (97)

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (98)

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ

آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (99)

إِنَّمَا سُلْطٰنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ

وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ (100)

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۗ

وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنزِّلُ قَالُوا

إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ (101)

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ

بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا

وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ (102)

اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے (103)

یہ لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الیم ہے (104)

جھوٹ افترا تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں (105)

جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا (106)

یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا۔ اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (107)

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (108)

کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے (109)

وَلَقَدْ نَعَلُمْ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَبِي وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ (103)

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (104)

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكُذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ (105)

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيَّانِهِ إِلَّا مِنْ أَكْرَهٍ وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيَّانِ وَ لَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكَفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (106)

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَ أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (107)

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَ سَمِعَهُمْ وَ أَبْصَارِهِمْ وَ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (108)

لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْخَسِرُونَ (109)

پھر جن لوگوں نے ایذا میں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا۔ پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بیشک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے (110)

جس دن ہر تنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا (111)

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق با فراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا (112)

اور ان کے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے (113)

پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو (114)

اس نے تم پر مردار اور لہو اور سُور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (115)

اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا قَاتَلْتُمُوهُمْ جَهْدُؤًا وَصَبْرُؤًا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُورٌ رَحِيمٌ (110)

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (111)

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (112)

وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ (113)

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنَّ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (114)

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَ مَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ (115)

وَ لَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتِكُمْ

کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان
باندھنے لگو جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان
کا بھلا نہیں ہوگا (116)

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے)
ان کو عذاب الیم (بہت) ہوگا (117)

اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم
نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے ان پر
کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے
تھے (118)

پھر جن لوگوں نے نادانی سے بُرا کام کیا۔ پھر اس کے بعد
توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ
کرنے اور نیکو کار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور ان پر)
رحمت کرنے والا ہے (119)

بیشک ابراہیمؑ (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے
فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور
مشرکوں میں سے نہ تھے (120)

اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا
تھا۔ اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا (121)

اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی اور وہ آخرت
میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے (122)

پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیمؑ کی
پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور
مشرکوں میں سے نہ تھے (123)

الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ
لَتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۗ إِنَّ
الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ (116)
مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (117)

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا
قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا
ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ (118)

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا
السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ
بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْدَحُوا ۗ إِنَّ رَبَّكَ
مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُورٌ رَحِيمٌ (119)

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ
حَنِيفًا ۗ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (120)

شَاكِرًا لِأَنْعَمِهِ ۗ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (121)

وَأَتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۗ وَإِنَّهُ
فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (122)

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ (123)

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔ جن میں وہ اختلاف کرتے تھے (124)

(اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت ہی اچھے طریقے سے ان سے مناظرہ کرو جو اس کے رستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے (125)

اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے (126)

اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور انکے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو (127)

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکو کار ہیں اللہ ان کے ساتھ ہے (128)

سورہ نبی اسراؤیل کی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (1)

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (124)

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بَالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (125)

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۗ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ (126)

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَلُوعٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ (127)

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ (128)

سُورَةُ نَبِيِّ اسْرَائِيلَ مَكِّيَّةٌ مِنْ مَكِّيَّةٍ اِيَّانَهَا 111 رُكُوعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَ الْإِيْتِنَاءِ إِنَّهُ هُوَ السَّبِيعُ الْبَصِيرُ (1)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا ②

اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بیشک نوح شکر گزار بندے تھے ③

اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے ④

پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا ⑤

پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا ⑥

اگر تم نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو (انکا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں ⑦

امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور

وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكَيْلًا ②

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ③

وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ④

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهِمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ⑤

وَكَانَ وَعْدًا مَفْعُولًا ⑤

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ⑥

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءَ أَوْ جَوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ⑦

عَلَى رَبِّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدْتُمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ⑧

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هِيَ
أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
كَبِيرًا ⑨

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ⑩
وَيَذَعُ الْإِنْسَانَ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ
بِالْخَيْرِ ۗ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ⑪
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتَيْنِ
فَمَحْوِنًا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا
مِّن سِرِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ
وَالْحِسَابَ ۗ وَكُلُّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ
تَفْصِيلًا ⑫

وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَلِيقَهُ فِي
عُنُقِهِ ۗ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
كِتَابًا يُقْرَأُ مَشُورًا ⑬
إِقْرَأْ كِتَابَكَ ۗ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ
عَلَيْكَ حَسِيبًا ⑭

مَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي
لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ
عَلَيْهَا ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ
أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ
نَبْعَثَ رَسُولًا ⑮

ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قیدخانہ بنا رکھا ہے ⑧

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور
مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان
کے لئے اجر عظیم ہے ⑨

اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے
لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑩

اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی
طرح بُرائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے ⑪

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے
رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو
روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی
روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب
جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی
ہے ⑫

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورت کتاب) اس
کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز (وہ) کتاب
اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا ⑬

(کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ
ہی محاسب کافی ہے ⑭

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار
کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی
اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں
اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب
نہیں دیا کرتے ⑮

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا ①6

اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے ①7

جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانہ) مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفرین سکر اور (اللہ کی درگاہ سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا ①8 اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ①9

ہم ان کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں ②0

دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے ②1

اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملائمتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے ②2

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے

وَإِذَا آرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً
أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا
فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا
تَدْمِيرًا ①6

وَكَم أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ
بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ
عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ①7

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ
عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ
نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ
جَهَنَّمَ ۖ يَصْلُهُ مَا مَدَّ
مُومًا ①8

وَمَنْ آرَادَ الْآخِرَةَ
وَسَعَىٰ لَهَا سَعِيهَا
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ
كَانَ سَعِيهِمْ مَشْكُورًا ①9

كَلَّا لَئِن لَّمْ يَهِدْهُ
هُوَ لَآءٍ وَهُوَ لَآءٍ مِنْ
عَطَاءِ رَبِّكَ ۗ وَمَا كَانَ
عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ②0

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا
بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
ۗ وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ
وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ②1

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا
مَّخْذُومًا ۗ وَلَا ②2
وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا
إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۗ

رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے
بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں
جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا (23)

اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو
کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت
سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما (24)
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے
بخوبی واقف ہے اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے
والوں کو بخش دینے والا ہے (25)

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا
کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ (26)
کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور
شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا
(یعنی ناشکرا) ہے (27)

اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار
میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ
کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو (28)
اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ)
کر لو اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور
انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور در ماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ (29)
پیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا
ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے
بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے (30)

يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ
كِلَهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا
وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا (23)

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا (24)

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۗ إِنَّ
تَكُونُوا صٰلِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ
لِإِلٰهٍ وَّابِينَ عَافُوًّا (25)

وَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيٰسٰكِيْنَ وَ
اِبْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تَبْذِرْ تَبْذِيْرًا (26)
اِنَّ الْمُبْذِرِيْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ
الشَّيْطٰنِ ۗ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ
كٰفُوْرًا (27)

وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ
رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ
لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا (28)

وَ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلَىٰ
عُنُقِكَ وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ
فَتَقْعَدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا (29)

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۗ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرًا اَبْصِيْرًا (30)

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ)
ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ
ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے (31)
اور زنا کے پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ
ہے (32)

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر
جائز طور پر (یعنی بقوی شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا
جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم
قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص)
میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فتح یاب ہے (33)

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق
سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔
اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرشش ہو
گی (34)

اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو۔
اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تول کرو۔ یہ بہت
اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے (35)

اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے
نہ پڑ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جو ارج) سے ضرور
باز پرس ہوگی (36)

اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ
تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک
پہنچ جائے گا (37)

ان سب (عادتوں) کی بُرائی تیرے پروردگار کے

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشِيَةً
إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۗ
إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ۝۳۱
وَلَا تَقْرَبُوا الرِّفَىٰ إِنَّهُ كَانَ
فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ۝۳۲

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا
فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيٍّ سُلْطٰنًا فَلَا
يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۗ إِنَّهُ كَانَ
مَنْصُورًا ۝۳۳

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۗ
وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۗ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
مَسْئُولًا ۝۳۴

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا
بِالْقِسَاطِ السَّعْدِيقِ ۗ ذٰلِكَ خَيْرٌ
وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝۳۵

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۗ
إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ
أُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝۳۶

وَلَا تَشْسِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا
إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَ لَنْ
تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۝۳۷

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ

مَكْرُوهًا ③۸

ذٰلِكَ مِمَّا اَوْحٰى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنْ
الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ الْهٰٓءَا
اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا
مَّدْحُوْرًا ③۹

نزدیک بہت ناپسند ہے ③۸

(اے پیغمبر!) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی
کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی اور
معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (اللہ
کی درگاہ سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے ③۹

اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبٰنِيْنَ وَ
اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ۗ اِنَّكُمْ
لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ④۰

(مشرکوں!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیئے
اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم
بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو ④۰

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِيَذَّكَّرُوْا ۗ وَ مَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا
نُفُوْرًا ④۱

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی
ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے
ہیں ④۱

قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ الْهَمَّةُ كَمَا
يَقُوْلُوْنَ اِذَا لَا يَتَّبِعُوْا اِلٰى ذِي
الْعَرْشِ سَبِيْلًا ④۲

کہہ دو کہ اگر اللہ کیساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے
ہیں تو ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے
کے لئے) رستہ نکالتے ④۲

سُبْحٰنَهُ وَ تَعَالٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ
عُلُوًّا كَبِيْرًا ④۳

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ کہو اس کرتے ہیں اس سے (اس
کا رتبہ) بہت عالی ہے ④۳

تَسْبِيْحٌ لِّهٖ السَّمٰوٰتِ السَّبْعُ وَ
الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ۗ وَاِنْ مِنْ
شَيْءٍ اِلَّا يَسْبِيْحُ بِحَمْدِہٖ وَ لٰكِنْ لَا
تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۗ اِنَّہٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ④۴

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی
کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز
نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم
ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار (اور) غفار
ہے ④۴

وَ اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ
بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ④۵

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان
لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب
کردیتے ہیں ④۵

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں (46)

یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے (47)

دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پاسکتے (48) اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟ (49)

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا (50) یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔ کہہ دو امید ہے کہ جلد ہو گا (51)

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم رہے (52) اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوادیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوَّاعًا عَلَى آذَانِهِمْ تُفَوِّرًا ۖ (46)

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۖ (47)

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۖ (48) وَقَالُوا آءِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنْ نَأْتِنَا بَعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۖ (49)

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۖ (50) أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَ يَقُولُونَ مَتَى هُوَ ۗ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۖ (51)

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَدِيثٍ ۖ وَتَتَذَكَّرُونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ (52) وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۗ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۗ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ

عَدُوًّا مُّبِينًا ⑤3

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۗ إِنَّ يَسَاءَ
يَرْحَمُكُمْ أَوْ إِنَّ يَسَاءَ يُعَذِّبُكُمْ ۗ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكَيْلًا ⑤4

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ

زَبُورًا ⑤5

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ

دُونِهِ فَلَا يَسْتَلِكُونَ كَشَفَ الضُّمَامِ عَنْكُمْ

وَلَا تَحْوِيلًا ⑤6

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ

إِلَىٰ سَرَابٍ مِّنَ الْمَوَاسِقِ أَيْهُمْ أَقْرَبُ

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ

عَذَابَهُ ۗ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

مَحْدُورًا ⑤7

وَ إِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ

مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ

مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۗ كَانَ

ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ⑤8

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ

إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۗ وَ

آتَيْنَا شُعُوبًا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا

بِهَا ۗ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ⑤3

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم
پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے

تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا ⑤4

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا

پروردگار ان سے خوب واقف ہے اور ہم نے بعض

پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت

کی ⑤5

کہو (کہ مشرکوں) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا)

گمان ہے۔ ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے

یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے ⑤6

یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار

کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان

میں (اللہ کا) زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے

امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

پیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ⑤7

اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے

دن پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے

معذب کریں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا

ہے ⑤8

اور ہم نے نشانیاں بھیجی اس لئے موقوف کر دیں کہ

اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے

شموذ کو اونٹنی (نبوت صالح کی کھلی) نشانی دی تو انہوں

نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو

تَخَوُّفًا 59

وَ إِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ
بِالنَّاسِ ۗ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي
أَرَيْنِكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ
الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۗ وَ نَحْوَهُمْ
فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا 60
وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۗ قَالَ
ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا 61
قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ
عَلَيَّ لَئِنِ أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا 62
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ
جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا 63
وَ اسْتَفْزِرُّ مَنِ اسْتَطَعَتْ مِنْهُمْ
بِصَوْتِكَ وَ أَجْلِبُ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ
وَ رَاجِلِكَ وَ شَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ
وَ الْأَوْلَادِ وَ عَدَّهُمْ ۗ وَ مَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطَانُ إِلَّا عُرْوًا 64
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطَنٌ ۗ وَ كَفَى بِرَبِّكَ وَ كَيْلًا 65
رَبُّكُمْ الَّذِي يُزْجِي لَكُمْ الْفُلْكَ فِي
الْبَحْرِ لِيَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّهُ
كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا 66

ڈرانے کو 59

جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے رہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے 60

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے 61

کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے

سے شخصوں کے سوا اس کی اولاد کی جڑ کاٹتا ہوں گا 62 اللہ نے فرمایا چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے

گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا ہے 63 اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا تا

رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ

اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے 64

جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے 65

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔

بیشک وہ تم پر مہربان ہے 66

اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا (67)

کیا تم (اس سے) بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ (68)

یا (اس سے) بے خوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ (69)

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی (70)

جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی۔ وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا (71)

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات) کے رستے سے بہت دور (72)

اور اے پیغمبر جو جی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے (73)

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۗ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا (67)

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكَيلًا (68)

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيَغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا (69)

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَسَدْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا (70)

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنثَىٰ بِمَا صَنَعَتْ ۗ فَمَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا (71)

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا (72)

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الزُّمَىٰ أَوْ حِينًا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِي عَلَيْنَا غَيْرَةً ۗ وَإِذَا لَا تَخَذُوكَ خَلِيلًا (73)

اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے (74)

اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے (75)

اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تا کہ تمہیں وہاں سے جلا وطن کر دیں۔ اور اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم (76)

جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے انکا (اور انکے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے (77)

(اے محمدؐ) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے (78) اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے (79)

اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بناؤ (80)

اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے (81)

اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں

وَلَوْ لَا أَنْ تَبْتَنُكَ لَقَدْ كِدْتُمْ تَرَكْنُمُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا (74)

إِذَا لَا ذَقْتِكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا (75)

وَ إِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا لَا يَلْبِثُونَ خَلْقَكَ إِلَّا قَلِيلًا (76)

سُنَّةٍ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا (77)

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِ الشَّيْءِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَ قُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا (78)

وَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا (79)

وَ قُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَ أَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَ اجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا (80)

وَ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا (81)

وَ نُنزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ

وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۗ وَلَا يَزِيدُ
الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾

وَاِذَا اٰنَعَمْنَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
وَنَابِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ
يُوْسًا ﴿٨٣﴾

قُلْ كُلُّ يَّعْمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ۗ فَرَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾

وَ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۗ قُلِ
الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَا اُوْتِيْتُمْ
مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾

وَ لَئِنْ سِئْنَا لَنُدْهَبَنَّ بِالَّذِيْ
اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ ۗ لَمْ يَلَّا تَجِدْكَ يَهٗ
عَلَيْنَا وَكَيْلًا ﴿٨٦﴾

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۗ اِنَّ فَضْلَهٗ
كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿٨٧﴾

قُلْ لَّيْنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ
عَلٰى اَنْ يَّاتُوْا بِسَبِيْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لَا يَأْتُوْنَ بِسَبِيْلِهٖ وَاَلَوْ كَانُ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ ظٰهِيْرًا ﴿٨٨﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا
الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۗ فَاَبٰى اَكْثَرُ
النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾

وَقَالُوْا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَنْفَجِرَ

۱۷ روح اللہ کا ایک خاص علم ہے اس کا حتمی علم بھی اللہ ہی کے پاس ہے

جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق
میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے ﴿82﴾

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور
پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو نا اُمید ہو
جاتا ہے ﴿83﴾

کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو
تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب
سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے ﴿84﴾

اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ
وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت
ہی) کم علم دیا گیا ہے ﴿85﴾

اور ہم اگر چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے
ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں پھر تم اس کے لئے
ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ﴿86﴾

مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔
کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے ﴿87﴾

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن
جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگر چہ وہ ایک
دوسرے کے مددگار ہوں ﴿88﴾

اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے
بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا
قبول نہ کیا ﴿89﴾

اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ

ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو ⑨۰
یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیج
میں نہریں بہا نکالو ⑨۱

یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا کر آؤ یا اللہ
اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آؤ ⑨۲

یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم
تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی
کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہہ دو کہ میرا پروردگار
پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان
ہوں ⑨۳

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے
سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ
نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے ⑨۴

کہہ دو کہ زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے
پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے
پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے ⑨۵

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے
وہی اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا
ہے ⑨۶

اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔
اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ
گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے

لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ⑨۰
أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّجِيلٍ وَ
عِنَبٍ فَتُفَجَّرَ الْأَنْهَارُ خَلْقَهَا
تَفَجِيرًا ⑨۱

أَوْ تُسْقَطُ السَّمَاءُ كَمَا زَعَمْتِ
عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بِلِلِّهِ
وَالْبَلَاغَةِ قَبِيلًا ⑨۲

أَوْ يَكُونُ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ ذُرِّهِ أَوْ
تَرْقَى فِي السَّمَاءِ ۗ وَلَنْ نُؤْمِنَ
بِرُفِيكَ حَتَّىٰ تَنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا
تَقْرَأُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ
كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا ⑨۳

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ
جَاءَهُمْ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا
أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ⑨۴

قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ
يَّمْسُونَ مُطَهِّرِينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمُ
مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا ⑨۵

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَ
بَيْنَكُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا
بَصِيرًا ⑨۶

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
يُضِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ
دُونِهِ ۗ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ

گو نگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے (97)

یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے؟ (98)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کیلئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا (99)

کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو) بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے (100)

اور ہم نے موسیٰ کو نو (9) کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے (101)

انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اس کو کسی نے نازل نہیں کیا۔ (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے (102)

تو اس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم

وَجُوهِهِمْ عُنُقًا وَ بَكْمًا وَ صُمًَّا
مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۗ كَلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ
سَعِيرًا (97)

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِآيٰتِنَا وَقَالُوْا اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ
رُفَاتًا ؕ اِنَّا لَسَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا
جَدِيْدًا (98)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ
يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا
لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۗ فَاَبٰى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا
كُفُوْرًا (99)

قُلْ لَوْ اَنْتُمْ تَسْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ
رَاحِمَةِ رَبِّيْ اِذَا لَمْ سَكْتُمْ خَشِيَةَ
الْاِنْفَاقِ ۗ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا (100)

وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوْسٰى بِسَمِّ الْاَيْتِ
بَيِّنٰتٍ فَمَسَّلَ بَنِيْٓ اِسْرٰٓءِيْلَ اِذْ
جَاؤُهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ
لَا اُظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا (101)

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا اَنْزَلَ
هٰؤُلَاءِ اِلَّا رِبُّ السَّمٰوٰتِ وَّ
الْاَرْضِ بَصٰٓئِرٌ وَّ اِنِّيْ لَاطُنُّكَ
يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا (102)

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے۔ سب کو ڈبودیا (103)
 اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں
 رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو
 جمع کر کے لے آئیں گے (104)

اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ
 سچائی کیساتھ نازل ہوا (اے محمدؐ) ہم نے تم کو صرف
 خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے (105)
 اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم
 لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ
 آہستہ اتارا ہے (106)

کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ جن لوگوں کو اس سے
 پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ انکو پڑھ کر سنایا جاتا
 ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں (107)
 اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے
 پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا (108)

اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں
 اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے (109)
 کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمن
 (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام
 اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ
 اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو (110)

اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا
 بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ

فَاَعْرَفْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَبِيْعًا ۙ
 وَ قُلْنَا مَنْ بَعْدَہٗ لِبَنِيۤ اِسْرٰٓءِیْلَ
 اَسْكُنُوۡا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ
 الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْقًا ۙ
 وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ۙ
 وَ مَا اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ
 نَذِیْرًا ۙ
 وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَآءَ عَلٰی الْبٰسِ
 عَلٰی مُکْتَبٍ وَّ نَزَلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ۙ

قُلْ اٰمِنُوۡا بِہٖ اَوْ لَا تُوْمِنُوۡا ۙ اِنَّ الَّذِیْنَ
 اُوْتُوۡا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِہٖ اِذَا یُتْلٰی
 عَلَیْہِمۡ یَخْرُوۡنَ لِیْلًا ذُقَانٍ سٰجِدًا ۙ
 وَ یَقُوۡلُوۡنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ کَانَ
 وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوۡلًا ۙ

وَ یَخْرُوۡنَ لِیْلًا ذُقَانٍ یَّبْکُوۡنَ وَ
 یَزِیْدُہُمْ خُشُوْعًا ۙ

قُلْ اِدْعُوۡا اللّٰہَ اَوْ اِدْعُوۡا الرَّحْمٰنَ ۙ
 اٰیٰمًا تَدْعُوۡا فَلَہٗ الْاَسْمَآءُ
 الْحُسْنٰی ۙ وَلَا تَجْہَرُوۡا بِصَلٰتِکَ وَلَا
 تُخَافُوۡا بِہَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ
 سَبِیْلًا ۙ

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ
 وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْکٌ فِی

اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔ (111)

سورہ کہف کی ہے اور اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی نہ رکھی ① (بلکہ) سیدھی (اتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے (ان کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے ②

جس میں وہ ابدالآباد رہیں گے ③ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی کو) بیٹا بنا لیا ہے ④

ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے (کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے ⑤

(اے پیغمبر!) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ⑥

جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنا یا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے ⑦

اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بخر میدان کر دیں گے ⑧

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدَّلِّ وَكَبُرَةُ تَكْبِيرًا ①

سورۃ الکھف ۱۱۱
رکوعا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ① قَبِيًّا لِّیُنذِرَ بَاسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهٖ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ②

مَا كَثِیْرٍ فِیْهِ اَبَدًا ③ وَیُنذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ④

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ یَقُوْلُوْنَ اِلَّا كِذْبًا ⑤

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسًا عَلٰی اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسْفًا ⑥

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلٰی الْاَرْضِ زِیْنَةً لِّهَا لِنَبْلُوْهُمْ اَیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦

وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرًّٰرًا ⑧

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟ ⑨

جب وہ جوان غار میں جا رہے تھے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ⑩

تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا ⑪

پھر ان کو جگا اٹھایا تا کہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے ⑫

ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے۔ اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی ⑬

اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی ⑭

ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان (کے اللہ ہونے) پر کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے ⑮

اور جب تم نے ان سے اور جن کو یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنَ الْيَتَامَىٰ عَجَبًا ⑨

إِذْ أَوْى الْفِتْيَةَ إِلَى الْكَهْفِ فَنُفِثُوا رَبَّنَا إِنَّا مِن لَّدُنكَ رَحِمَةٌ وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ⑩

فَصَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ⑪

ثُمَّ بَعَثْنَا لَهُم نِعْلَمَ أُمِّي الْحَزْبَيْنِ أَحْطَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ⑫

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۗ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ⑬

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوهُ مِنْ دُونِهِ ۗ إِنَّمَا نَقَدُّ قُلُوبَنَا إِذَا شِطَّ طَا ⑭

هَؤُلَاءِ قَوْمٌ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّو لَّا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۗ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ⑮

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوْا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ يَهَيِّئْ لَكُمْ

مَنْ أَمْرِكُمْ مَرَفَقًا ①6

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَرُورُ
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا
عَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ
هُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ۗ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ
اللَّهِ ۗ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ
وَمَنْ يَضِلَّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَ لِيًّا
مُرْشِدًا ①7

369

کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا ①6

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار
سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان
سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں
تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت
دے وہ ہدایت یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس
کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ①7

اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ
سوتے ہیں۔ اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ
بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ
پھیلانے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ
پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ
جاتے ①8

اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تا کہ آپس میں ایک
دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ
تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا
اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو
تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے
کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون
سا ہے۔ تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ
آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے ①9

اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے۔
یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم

وَتَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ ۗ وَ
نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ
الشِّمَالِ ۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيدِ ۗ لَوِاطِعٌ عَلَيْهِمْ
لَوَلِيَّتٌ مِنْهُمْ فِرَارًا وَ لَمَلِيَّتٌ
مِنْهُمْ رُعْبًا ①8

وَ كَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوْا
بَيْنَهُمْ ۗ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ
لَبِثْتُمْ ۗ قَالُوا الْبُشَايِئُومَآ أَوْ بَعْضُ
يَوْمٍ ۗ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا
لَبِثْتُمْ ۗ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا
أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ
وَلْيَنْتَظِفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بَكُمْ أَحَدًا ①9

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ
يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ

تفسیر القرآن مجید، جلد سوم، صفحہ 18، آیت 18

وَلَنْ تَفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ②٠

کبھی فلاح نہیں پاؤ گے ②٠

وَكَذَلِكَ أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَزَّعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ
بُنْيَانًا ۗ سَرَّبُكُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۗ قَالَ
الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ
لَنَنحَدِنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ②١

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر
دیا۔ تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیامت
(جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت
لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے اور کہنے لگے کہ ان
(کے غار) پر عمارت بنا دو۔ انکا پروردگار ان (کے حال) سے
خوب واقف ہے جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے
وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے ②١

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۗ وَ
يَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَجَابًا بِالْغَيْبِ ۗ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ
وَأَسْمُهُمْ كَلْبُهُمْ ۗ قُلْ سَرَّبِي ۗ أَعْلَمُ
بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ
فَلَا تُبَارِقِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ②٢

(بعض لوگ) انکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا
ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے (اور)
چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے
اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے
شمارے سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو
تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم ان (کے معاملے)
میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ انکے بارے میں
ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا ②٢

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ ۗ إِنِّي فَاعِلٌ
ذَلِكِ عَدًّا ②٣

گا ②٣

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ وَادْكُرْ رَبَّكَ
إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِي
رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ②٤

مگر ان شاء اللہ کہہ کر (یعنی اگر اللہ چاہے تو کر دوں
گا) اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے
لو۔ اور کہہ دو کہ اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے
بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے ②٤

وَلْيَثُورِ فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ
سِنِينَ ۗ وَارْتَدَّوْا تَسْعًا ②٥

رہے ②٥

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لِيَثُورَ لَهُ غَيْبٌ

اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال
رہے ②٥
کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اسی

کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا انکا کوئی

کار ساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے (26)

اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔

اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے (27)

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی

کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں

ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں۔ کہ تم آرائش

زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے

اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا

ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا (28)

اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف

سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر

رہے ہم نے ظالموں کے لئے (دوزخ کی) آگ تیار

کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور

اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی

داد رسی کی جائے گی جو پچھلے ہوئے تانبے کی طرح

(گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا (ان کے

پینے کا) پانی بھی بڑا اور آرام گاہیں بھی بڑی (29)

(اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم

نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے (30)

ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَبْصِرْ بِهِ ۗ وَ

أَسْمِعُ ۗ مَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مَعْنٍ ۚ وَلِيٌّ

وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۚ (26)

وَآتَىٰ مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابٍ

رَبِّكَ ۗ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَلَنْ

تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۚ (27)

وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ

رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَةِ وَالْعِشِيِّ يَرْيَدُونَ

وَجْهَهُ ۗ وَلَا تَعْدُ عَيْنُکَ عَنْهُمْ

تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَلَا

تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا

وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۚ (28)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّکُمْ ۚ فَمَنْ شَاءَ

فَلْيُؤْمَرْ ۚ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُکْفُرْ ۚ إِنَّا

أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۗ أَحَاطَ بِهِمْ

سُرَادِقُهَا ۗ وَإِنْ يَسْتَعِثُّوا يُعَاثُوا

بِنَارٍ ۗ كَالنَّهْلِ یُشْوِی الْوُجُوهُ ۗ بِئْسَ

الشَّرَابُ ۗ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۚ (29)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ

أَحْسَنَ عَمَلًا ۚ (30)

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ (اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے (31)

اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے اور ان کے گرد اگر دکھوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی (32)

دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے۔ اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی (33)

اور (اس طرح) اس (شخص) کو (ان کی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال (دولت) میں بھی زیادہ ہوں اور جتنے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں (34)

اور (ایسی شیخوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو (35)

اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہوگی۔ اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا (36)

تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم

تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نَعَمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (31)

وَاصْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا سَرُجَلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا (32)

كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا (33)

وَكَانَ لَهُ شِرْكٌ فَقَالَ إِيصَابِهِ وَهُوَ يَحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا (34)

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا (35)

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُودُّنِي إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا (36)

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا
پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا (37)

مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں
اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا (38)

اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ (یعنی جو کچھ اللہ چاہے، اللہ کے سوا
کوئی قوت نہیں ہے) کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد
میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو (39)

تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر
عطا فرمائے۔ اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت
بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے (40)

یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا
سکو (41)

اور اس کے میووں کو عذاب نے آگیرا اور وہ اپنی چھتریوں
پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر
(حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں
اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا (42)

(اس وقت) اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ
ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا (43)

یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب اللہ برحق کی
ہے اسی کا صلہ بہتر ہے اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے (44)

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی
ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اس
کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ

اَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا (37)
لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ
بِرَبِّي أَحَدًا (38)

وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
إِنْ تَرَىٰ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَ
وَلَدًا (39)

فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُّؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ
جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا (40)

أَوْ يُصْبِحَ مَاءً وَهِيَ غَوْرًا فَلَنْ
تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا (41)

وَأُحِيطَ بِشَرِّهَا فَاصْبَحَ يَقْلَبُ كَفَيْهِ
عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ
عُرُوشِهَا وَيَقُولُ لِيَبِئْتَنِي لِمَ
أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا (42)

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا (43)

هَٰئِلِكِ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ
خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا (44)

وَاصْرَبْ لَهُمْ مَثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ
بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا

تَدْرُوهُ الرِّيحُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵

ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۝۴۵

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ ۖ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ ۖ أَمَلًا ۝۴۶

مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ۝۴۶

وَيَوْمَ نُسِئُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۗ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝۴۷

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ۝۴۷

وَعَرَّضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفَا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝۴۸

اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے (تو ہم ان سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ۝۴۸

وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَيْلَتْنَا مَا لَ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْضَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۴۹

اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا ۝۴۹

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۝۵۰

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے

بُنْسٍ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝۵۰

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا

كُنْتُ مُنْخِذًا الْمُضِلِّينَ عَصَدًا ۝۵۱

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ
الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مَوْبِقًا ۝۵۲

وَسَاءَ الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ
مُؤَاقِعُهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا

مَصْرَفًا ۝۵۳

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۗ وَكَانَ

الْإِنْسَانُ أَكْثَرَشَيْءٍ جَدَلًا ۝۵۴

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ
جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ

إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ
أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۗ وَيَجَادِلُ

الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آلِيئِي وَ مَا

أُنذِرُوا هَزُورًا ۝۵۶

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

(اللہ کی دوستی کا) برابر ہے ۝۵۰

میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے
وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور

میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا ۝۵۱

اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو
جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ انکو

بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم ان
کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے ۝۵۲

اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ
وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے بچنے کا کوئی

رستہ نہ پائیں گے ۝۵۳

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے
لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان

سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے ۝۵۴

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع
کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز

اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا
معاملہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے موجود ہو ۝۵۵

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ
(لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب

سے) ڈرائیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا
کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری
آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے (57)

اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحبِ رحمت ہے۔ اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے (58)

اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا (59)

اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ برسوں چلتا رہوں (60)

جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے۔ تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا (61)

جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لئے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے (62)

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا۔ اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا شیطان نے

فَاعْرَضْ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا (57)

وَرَبُّكَ الْعَفْوُ ذُو الرَّحْمَةِ ۗ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلْ لَهُمُ الْعَذَابَ ۗ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْجِدًا (58)

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِهَيْبَتِكُمْ مَوْعِدًا (59)

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا (60)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا (61)

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي نَآءِدُآءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا (62)

قَالَ أَرَءَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ ۚ وَمَا أَنسَيْنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ

أَذْكُرَكَ^ع وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ^ك

بھلا دیا۔ اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا راستہ

لیا 63

عَجَبًا 63

(موسیٰ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے

قَالَ ذَلِكْ مَا كُنَّا نَبِغُ^ك فَأَرْتَدَّا

تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے 64

عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا 64

(وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اتَّبِعُهُ

دیکھا جسکو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت) دی

رَاحِمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِمَّنْ

تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا 65

لَدُنَّا عِلْمًا 65

موسیٰ نے (خضر) سے کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے)

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ

آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی

أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَنِي رُشْدًا 66

(کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں 66

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو

صَبْرًا 67

گے 67

اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیوں کر

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ

سکتے ہو 68

خُبْرًا 68

موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا 69

وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا 69

(خضر نے) کہا کہ اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط

قَالَ فَإِنْ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي

یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس

عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

کا ذکر تم سے نہ کروں 70

ذِكْرًا 70

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار

فَانْطَلَقَا^{وَقَفَةً} حَتَّىٰ إِذَا سَارَكِبَا فِي

ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا

السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا

کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق

لِيُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

کردیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی 71

إِمْرًا 71

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ

مَعِيَ صَبْرًا 72

صبر نہ کر سکو گے 72

قَالَ لَا تَأْخُذْ بِنِآسِيَّتِ وَا

(موسیٰ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ

لَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا 73

کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے 73

فَأَنْطَلَقًا^{قَفَّةً} حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا

فَقَتَلَهُ^{لَا} قَالَ أَقْتَلْتَنِي سَازِئِيَّةً

ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا کہ

بِغَيْرِ نَفْسٍ^ط لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے

ثُكْرًا 74

مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی 74

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَن

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا 75

ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ 75

قَالَ إِنْ سَأَلْتِكَ عَنْ شَيْءٍ

انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات

بَعْدَهَا فَلَا تُصِحِّبْنِي^ع قَدْ بَلَغْتَ

پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف

مِنْ لَدُنِّي عُدْرًا 76

سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے 76

فَأَنْطَلَقًا^{قَفَّةً} حَتَّىٰ إِذَا آتَيْتَا أَهْلَ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس

قَرْيَةٍ اسْتَطَعَا أَهْلُهَا فَابْوَأَ أَنْ

پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی ضیافت

يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا

کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی

يُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِصَ فَاقَامَهُ^ط قَالَ

جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اس کو سیدھا کر دیا

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا 77

(موسیٰ نے) کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا) معاوضہ لیتے (تا کہ کھانے کا کام چلتا) 77

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ^ع

(خضر نے) کہا اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی (مگر) جن

سَأَنْبِتُكَ بِثَأْوِيلٍ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا

عَلَيْهِ صَبْرًا 78

ہوں 78

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ

(کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں

يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرْدَتْكُ أَنْ

محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے۔

أَعْيَبَهَا وَكَانَ وِرَاءَهُمْ مَلِكٌ

اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب

دار کردوں (تا کہ وہ اسے غصب نہ کر سکے) (79)

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے، ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے (80)

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طہی^۱تی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو (81) اور وہ جو دیوار تھی سو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے (82)

اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں (83) ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا (84)

تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا (85)

یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کپچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا ذوالقرنین تم انکو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے) (86)

(ذوالقرنین نے) کہا کہ جو (کفر و بدکرداری سے) ظلم کرے

يَأْخُذْ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا (79)

وَأَمَّا الْعُلْمُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِيْنَ فَخَشِيْنَا أَن يُّرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَ كُفْرًا (80)

فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكْوَةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا (81)

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامِيْنَ يَتِيْمِيْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِيْ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا (82)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا (83) إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا (84)

فَاتَّبَعَ سَبَبًا (85)

حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّمَا أَنْتَ تُعَدِّبُ وَإِنَّمَا أَنْتَ تَخْذَلُ فِيهِمْ حُسْنًا (86) قَالَ آمَا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ

ثُمَّ يَرُدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا
ثَقِيلًا 87

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ
جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ
أَمْرِنَا يُسْرًا 88

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا 89
حَتَّىٰ إِذَا بَدَعَ مَطْعِمَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ
لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا 90

كَذَلِكَ ۗ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ
خُبْرًا 91

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا 92
حَتَّىٰ إِذَا بَدَعَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا لَّا
يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا 93

قَالُوا يَا قَرْنَيْنِ إِنَّ يَا جُوجَ
وَمَا جُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا 94

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ
فَأَعِيظُوكُمْ بِقُوَّةٍ أَعَجَلُ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا 95

الَّتِي رُبِّرَ الْحَدِيدِ ۗ حَتَّىٰ إِذَا
سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ

گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی
طرف لوٹایا جائے گا۔ تو وہ بھی اُسے بڑا عذاب دے گا 87

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت
اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی
سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے 88

پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا 89
یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو
دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم
نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی 90

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا
ہم کو سب کی خبر تھی 91

پھر اس نے ایک اور سامان کیا 92
یہاں تک کہ وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ
ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں
سکتے 93

ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یا جوج اور ما جوج زمین
میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا
انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک
دیوار کھینچ دیں 94

(ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا
ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں
تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا 95

تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام
جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا (اور) کہا کہ
(اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک
دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس
تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں ﴿96﴾

پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ
طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں ﴿97﴾
بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے
پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا
اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے ﴿98﴾

(اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر
پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور
پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے ﴿99﴾
اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے ﴿100﴾

جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں
اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے ﴿101﴾

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو
ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں
گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار
کر رکھی ہے ﴿102﴾

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے
نقصان میں ہیں ﴿103﴾

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی۔
اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے

انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا
قَالَ اتُّونِي أَفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ﴿96﴾

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا
اسْتَطَاعُوا لَهُ نِقْبًا ﴿97﴾
قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي فَإِذَا
جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ
وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿98﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي
بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ
جَمْعًا ﴿99﴾
وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ
عَرْضًا ﴿100﴾

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ
عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ
سَمْعًا ﴿101﴾

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ
يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي
أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿102﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ
أَعْمَالًا ﴿103﴾

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

يُحْسِنُونَ صُنْعًا 104

ہیں 104

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ وَلِقَاءِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
فَلَا يُقِيمُونَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزُنًا 105

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور
اس کے سامنے جانے سے انکار کیا۔ تو ان کے اعمال
ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی
وزن قائم نہیں کریں گے 105

ذَٰلِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا
وَاتَّخَذُوا الْآيَتِي وَرُسُلِي هُزُوًا 106
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا 107

یہ انکی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا
اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی 106
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے
بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے 107

خُلْدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا
جُورًا 108

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں
گے 108

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَلِمَاتِ
رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ
كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِبِئْسَلِهِ
مَدَدًا 109

کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے
کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے میرے پروردگار کی
باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور
اس کی مدد کو لائیں 109

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
إِلَيَّ أَنبَأَ إِلَهُكُمْ إِلَهًا وَاحِدًا فَمَنْ
كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهِ أَحَدًا 110

کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری
طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔
تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ
عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو
شریک نہ بنائے 110

سورۃ مریم کی ہے اور اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

سورۃ
مزیم
صفحہ
6

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ک۔ ہ۔ ی۔ ع۔ ص ①

کھینچ ①

(یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا

ذَكَرِيَّا ②

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ③
قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَ
اسْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ
بِدُعَاؤِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي
وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي
مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ⑤

يَرِيئُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ⑥
وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥

يٰۤاِذَا نَبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيٰى
لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦

قَالَ رَبِّ إِنِّي يَكُونُ لِي غُلَامٌ
وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ⑧

قَالَ كَذٰلِكَ ۗ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى
هٰٓئِيْنٍ وَّ قَدْ خَلَقْتِكُمْ مِنْ قَبْلُ
وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ⑨

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِيٓ اٰيَةً ۗ قَالَ
اٰيَتُكَ اِلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ
لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحٰى
اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّاَوْعِيًّا ⑪

نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی ②

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا ③
(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے
کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے
میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ④

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور
میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا
فرما ⑤

جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔ اور
(اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنا دے ⑥

اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا
نام یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی
شخص پیدا نہیں کیا۔ ⑦

انہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔
جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی
انتہا کو پہنچ گیا ہوں ⑧

حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا
ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا
ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے ⑨

کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا
نشانی یہ ہے کہ تم صحیح وسالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں
سے بات نہ کر سکو گے ⑩

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے
پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح وشام (اللہ
کو) یاد کرتے رہو ⑪

اے تجھی (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی (12)

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ پرہیزگار تھے (13)

اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان نہیں تھے (14)

اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام اور رحمت ہے (15)

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں (16)

تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا (اس وقت) ہمنے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا (17)

(مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں (18)

انہوں نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں (19)

(مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں۔ اور میں بدکار بھی نہیں ہوں (20)

(فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ) رحمت (ومہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے (21)

يَجِي حُنَّ الْكِتَابِ بِقُوَّةٍ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۚ (12)

وَخَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكُوهً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۚ (13)

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۚ (14)

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۚ (15)

وَإِذْ كَرَّمْنَا فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ اتَّيَدَّتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرِيًّا ۚ (16)

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۗ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۚ (17)

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۚ (18)

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۚ (19)

قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۚ (20)

قَالَ كَذَلِكَ ۗ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّئٌ ۚ وَ لِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَ رَحْمَةً مِنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ۚ (21)

فَحَلَّتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا
قَصِيًّا ②②

فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ
النَّخْلَةِ ۖ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مَتُّ قَبْلَ
هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنَسِيًّا ②③

فَمَا دَلَّهَا مِنْ تَحْتِهَا إِلَّا تَحْزَنِي
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ②④

وَهَزَيْتِي إِلَيْكَ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ
تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ②⑤

فَكَلِمٌ وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَمَا
تَرِي ۖ مَنْ الْبَشَرِ أَحَدًا ۖ فَقُولِي
إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ
أَكْلِمَ الْيَوْمَ أَنْسِيًّا ②⑥

فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحِيْلَةً ۗ قَالُوا
يَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيًّا ②⑦
يَأْخُتْ هُرُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ أَمْرًا
سَوْءًا ۖ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا ②⑧

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۗ قَالُوا كَيْفَ مُكَلِّمُ
مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ②⑨
قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ آتَانِي الْكِتَابَ
وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ③⑩

وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا آيِنَ مَا كُنْتُ ص
وَ أَوْصِنِي بِالصَّلَاةِ وَ الزَّكَاةِ
مَا دُمْتُ حَيًّا ③①

تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر
ایک دور جگہ چلی گئیں ②②

پھر درد زہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں
کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی
ہوتی ②③

اس وقت ان کے نیچے کی جانب (فرشتے نے) ان کو آواز دی
کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک
چشمہ پیدا کر دیا ہے ②④

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ
کھجوریں جھڑ پڑیں گی ②⑤

تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو
دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی
تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ②⑥

پھر وہ اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس
لے آئیں وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے بُرا کام کیا ②⑦
اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا اور نہ
تیری ماں ہی بد کار تھی ②⑧

تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا وہ بولے کہ ہم
اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں ②⑨

(بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے
کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ③⑩

اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے
صاحب برکت کیا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز
اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے ③①

اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا
(بنایا ہے) اور سرکش و بد بخت نہیں بنایا ③۲

اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن
زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے ③۳
یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں
لوگ شک کرتے ہیں ③۴

اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب
کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو
وہ ہو جاتی ہے ③۵

اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی
عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے ③۶

پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو
لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن (یعنی قیامت کے
روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے ③۷

وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے اور
کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی
میں ہیں ③۸

اور انکو حسرت (و افسوس) کے دن سے ڈرا دو جب بات
فیصل کردی جائے گی اور وہ غفلت میں (پڑے ہوئے)
ہیں اور ایمان نہیں لاتے ③۹

ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے
وارث ہیں۔ اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا ④۰

اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر
تھے ④۱

وَ بَرًّا بِوَالِدَتِي ۚ وَ لَمْ يَجْعَلْنِي
جَبَّارًا شَقِيًّا ③۲

وَ السَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ ۚ وَ يَوْمَ
أَمُوتُ ۚ وَ يَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ③۳
ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ
الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَسْتَرُونَ ③۴

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۚ
سُبْحٰنَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ③۵

وَ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي ۚ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ③۶

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ
يَوْمٍ عَظِيمٍ ③۷

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصُرْ ۚ يَوْمَ يَأْتُونا
لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلٰلٍ
مُبِينٍ ③۸

وَ أَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ
قُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَ هُمْ فِي غَفْلَةٍ ۚ وَ
هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ③۹

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ ۚ وَ مَنْ
عَلَيْهَا ۚ وَ الْبِنَاءُ يُرْجَعُونَ ④۰

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرٰهِيْمَ ۚ إِنَّهُ
كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ④۱

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں (42)

ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا (43)

ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے۔ بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے (44)

ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آپکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں (45)

اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا (46)

(ابراہیم نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے (47)

اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا (48)

اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے اور سب کو پیغمبر بنایا (49)

اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا (50)

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا (42)

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا (43)

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا (44)

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُسَكِّتَكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا (45)

قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَنِ الْهَيْئَةِ يَا إِبْرَاهِيمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهَ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا (46)

قَالَ سَلِّمْ عَلَيْكَ ۚ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي ۚ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا (47)

وَأَعْتَزِلْكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَادْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا (48)

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا (49)

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا (50)

اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور پیغمبر مرسل تھے (51)

اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا (52)

اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارون پیغمبر عطا کیا (53)

اور کتاب میں اسمعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے (54)

اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے (55)

اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے نبی تھے (56)

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھالیا تھا (57)

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے (58)

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا گویا اسے) کھو دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی (59)

وَ اذْکُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلِصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا (51)

وَ تَادِيْنُهٗ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا (52)

وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَحْمَتِنَا اَخَاهُ هَارُوْنَ نَبِيًّا (53)

وَ اذْکُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا (54)

وَ كَانَ يٰمُرْ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا (55)

وَ اذْکُرْ فِي الْكِتَابِ اِدْرِيسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا (56)

وَ رَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (57)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٰتِ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَّ

مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَهُ نُوْحًا وَّ مِمَّنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرٰءِيْلَ

وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَ اجْتَبَيْنَا اِذَا تَتَلٰٓوْا عَلَيْهِمُ اٰیٰتِ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا

سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا (58)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهْوٰتِ

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ عَذَابًا (59)

ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ⑥0

(یعنی) بہشت جاودانی میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے) پوشیدہ ہے بیشک اس کا وعدہ (نیو کاروں کے سامنے) آنے والا ہے ⑥1
وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بے ہودہ کلام نہ سنیں گے اور ان کے لئے صبح و شام کھانا تیار ہوگا ⑥2

یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا ⑥3
اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ⑥4

(یعنی) آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو ⑥5

اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ ⑥6

کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ⑥7

تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہوں گے) ⑥8

پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَ
لَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ⑥0

جَنَّتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ
عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۗ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ
مَأْتِيًّا ⑥1

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لُعْوًا إِلَّا سَلَامًا
وَلَهُمْ فِيهَا بَكَرٌ وَعَشِيًّا ⑥2
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ
عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ⑥3

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۗ لَهُ مَا
بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ
ذَلِكَ ۗ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ⑥4

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۗ
هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ⑥5

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثُّ
لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ⑥6

أَوَلَا يَدْرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ⑥7

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ
لَنَحْضُرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ⑥8

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ

أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ٦٩

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ٧٠

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ٧١

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ٧٢

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بِبَيِّنَاتٍ

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَمْ آيَاتِ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا

وَ أَحْسَنُ نَدِيًّا ٧٣

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَانًا وَرِئَیًّا ٧٤

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَاةِ فَلْيَبْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۗ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَ إِمَّا السَّاعَةَ ۗ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَ أَضْعَفُ جُنْدًا ٧٥

وَ يَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَ الْبَقِيَّةُ الصَّلِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ مَرَدًّا ٧٦

أَفَرَأَيْتَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأَوْ تَتَيْنَّ مَالًا وَ وَلَدًا ٧٧

جو اللہ سے سخت سرکشی کرتے تھے ٦٩

اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو ان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں ٧٠

اور تم میں کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے ٧١

پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے ٧٢

اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق

میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟ ٧٣

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے ٧٤

کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو

دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے ٧٥

اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے

کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں ٧٦

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی)

مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا ٧٧

أَظَلَمَ الْغَيْبِ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۗ (78)

کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟ (78)

كَلَّا ۗ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۗ (79)

ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں (79)

وَنُرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۗ (80)

اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور اکیلا ہمارے سامنے آئے گا (80)

وَإِتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۗ (81)

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں (81)

كَلَّا ۗ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۗ (82)

ہرگز نہیں۔ وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (ومخالف) ہوں گے (82)

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكُفْرِينَ تَوْحًى لَهُمْ أَفْرَاءَ ۗ (83)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو برا بیچتے کرتے رہتے ہیں (83)

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّمَا نَعِدُّ لَهُمْ عَذَابًا ۗ (84)

تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو اور ہم تو ان کے لئے (دن) شمار کر رہے ہیں (84)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَقَدًّا ۗ (85)

جس روز ہم پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے (85)

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ۗ (86)

اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیا سے ہانک لے جائیں گے (86)

لَا يَبْلُغُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۗ (87)

(تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے اقرار لیا ہو (87)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۗ (88)

اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے (88)

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِذَا ۗ (89)

(ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لاتے ہو (89)

قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر

هَذَا ٩٠

أَنْ دَعَا الرَّحْمَنَ وَلَدًا ٩١

وَمَا يَتَّبِعِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ

وَلَدًا ٩٢

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

إِلَّا آتَى الرَّحْمَنَ عَبْدًا ٩٣

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ٩٤

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ٩٥

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ

وَدًّا ٩٦

فَأَنبَأَ بَيِّنَاتٍ لِّبَلْسَانَكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ

الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَدًّا ٩٧

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ

تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ٩٨

پڑیں ٩٠

کہ انہوں نے اللہ کیلئے بیٹا تجویز کیا ٩١

اور اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے ٩٢

تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے

رو برو بندے ہو کر آئیں گے ٩٣

اس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور

(ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے ٩٤

اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے

حاضر ہوں گے ٩٥

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اللہ ان کی محبت

(مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا ٩٦

(اے پیغمبر!) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان

(نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری

پہنچا دو۔ اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنادو ٩٧

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا

ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) ان کی

بھنک سنتے ہو ٩٨

سورہ طہ کی ہے اور اس میں ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ط-ہ ①

(اے محمد) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم

مشقت میں پڑ جاؤ ②

ظہ ①

مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ②

سورہ طہ ۱۳۵ آیتیں
۸ رکوعاں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَّا تَذَكَّرَ لَعَلَّيْنِ يَخْشَى ③

بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے ③

تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ④

یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے ④

الرَّحْمَنِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ⑤

(یعنی اللہ) رحمن جس نے عرش پر قرار پکڑا ⑤

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی

الْثَّرَى ⑥

کے نیچے ہے سب اسی کا ہے ⑥

وَإِنْ تَجَهَّرَ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ⑦

اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے ⑦

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ⑧

وہ معبود (برحق) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں ⑧

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ⑨

اور کیا تمہیں موسیٰؑ (کے حال) کی خبر ملی ہے ⑨

إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنست نارا العلى اتيكم منها

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ

بِقَبَسٍ أَوْ آجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩

لاؤں یا آگ (کے مقام) کا راستہ معلوم کر سکوں ⑩

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ بِمُوسَى ⑪

جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰؑ ⑪

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْذِمْنِي نَعْلَيْكَ ⑫

میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویلی میں ہو ⑫

وَإِنَّا اخْتَرْنَاكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى ⑬

اور میں نے تم کو انتخاب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اسے سُنو ⑬

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ⑭

بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو ⑭

قیامت یقیناً آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے ⑮

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ ⑯

اور موسیٰ یہ تمہارے دانے ہاتھ میں کیا ہے؟ ⑰ انہوں نے کہا یہ میری لاشی ہے اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں ⑱

فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو ⑲ تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا ⑳

اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ㉑

اور اپنا ہاتھ بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی (ہے) ㉒ تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں ㉓

تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے ㉔

کہا میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے ㉕

اور میرا کام آسان کر دے ㉖

اور میری زبان کی گرہ کھول دے ㉗

تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں ㉘

اور میرے گھر والوں میں سے میرا وزیر (مددگار) مقرر فرما ㉙

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِيَجْزِيَ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى ⑮

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَهُ هُوَ فَتَرْدَى ⑯

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَمُوسَى ⑰

قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّوْا عَلَيْهَا وَ أَهْشُ بِهَا عَلَى عَنِي وَ لِي فِيهَا مَآرِبٌ أُخْرَى ⑱

قَالَ أَلْقِهَا يَمُوسَى ⑲

فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ⑳

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۗ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى ㉑

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى ㉒ لِيُزَيِّكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ㉓

إِذْ هَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ㉔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ㉕

وَ يَسِّرْ لِي أَمْرِي ㉖

وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ㉗

يَقْفَهُمْ أَتَوَلَّى ㉘

وَ اجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي ㉙

هُرُونَ آخِي ③٠

أَشْدُ دِيَهَ أَرْهَى ③١

وَأَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي ③٢

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ③٣

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ③٤

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ③٥

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَى ③٦

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ③٧

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ③٨

أَنْ اقْنَدِي فِيهِ فِي الثَّابُوتِ فَأَقْنَدِي فِيهِ

فِي الْيَمِّ فَلْيُقْفِئِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

يَا خُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ③٨

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّمِّي ③٩

وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ③٩

إِذْ تَسْتَشِيءُ أَخُتَاكَ فَتَقُولُ هَلْ

أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ ④٠ فَرَجَعْتُكَ

إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا

تَحْزَنَ ④٠ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ

مِنَ الْغَمِّ وَقَتَلْتَكَ فَمُوتْنَا ④١ فَلَيْتَ

سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ④١ لَمَّا جِئْتَ

عَلَىٰ قَدْرٍ يَا مُوسَى ④٠

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ④١

(یعنی) میرے بھائی ہارون کو ③٠

اس سے میری قوت کو مضبوط کر ③١

اور اسے میرے کام میں شریک کر ③٢

تا کہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں ③٣

اور تجھے کثرت سے یاد کریں ③٤

تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے ③٥

فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی ③٦

اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا ③٧

جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا

ہے ③٨

(وہ یہ تھا) کہ اسے صندوق میں رکھو پھر اس کو دریا میں ڈال

دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا

دشمن اسے اٹھالے گا اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی طرف

سے محبت ڈال دی (اس لئے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور

اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ ③٩

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں

تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے تو (اس طریق سے) ہم

نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں

ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو

ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار)

آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر

اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے ④٠

اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لئے بنایا ہے ④١

إِذْ هَبْ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا
فِي ذِكْرِي ﴿٤٢﴾

إِذْ هَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾
فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ
يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿٤٤﴾

قَالَا رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ
عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَىٰ ﴿٤٥﴾

قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا
أَسْمِعُ وَأَأْمُرُ ﴿٤٦﴾

فَأْتِيَهُ فِقُولَا إِنَّا سَأُولَا رَبِّكَ
فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ
مِّنْ رَبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مَنِ اتَّبَعَ
الْهُدَىٰ ﴿٤٧﴾

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ
عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾

قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُوسَىٰ ﴿٤٩﴾

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ
خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿٥٠﴾

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿٥١﴾

قَالَ عَلِمْنَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ
لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَىٰ ﴿٥٢﴾
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَّ

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور
میری یاد میں سستی نہ کرنا ﴿42﴾

دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ﴿43﴾
اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر
جائے ﴿44﴾

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ
ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے ﴿45﴾

(اللہ نے فرمایا) کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں
(اور) سنتا اور دیکھتا ہوں ﴿46﴾

(اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار
کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے
کی اجازت دیجئے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے
پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے
ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو ﴿47﴾

ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے
اس کے لئے عذاب (تیار) ہے ﴿48﴾

(غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا
کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ ﴿49﴾

کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و
صورت بخشی پھر راہ دکھائی ﴿50﴾

کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟ ﴿51﴾

کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں
(لکھا ہوا ہے) میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے ﴿52﴾
وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش

بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں 53

(خود بھی) کھاؤ اور اپنے چار پائیوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں 54

اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے 55 اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا 56

کہنے لگا کہ موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو 57 تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا) 58

(موسیٰ نے) کہا کہ آپ کے لئے یوم زینت کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں 59 تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا 60

موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم بختی اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے۔ اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا 61

تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے 62

کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے

سَلِّكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَخَرَجْنَا بِهٖ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّى 53

كُلُوا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّوْحِ 54

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اٰخَرٰى 55 وَ لَقَدْ اَرٰىنٰهُ الْاٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اٰبٰى 56

قَالَ اَجْتِنَا لِيُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوسٰى 57

فَلَمَّا تَبَيَّنَكَ لِمِثْلِهِ فَقَعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا اِلَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَا اَنْتَ مَكَانًا سُوًى 58

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَ اَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضَعْفٰى 59

فَتَوَلٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدًا ثُمَّ اٰتٰى 60

قَالَ لَهُمْ مُّوسٰى وَ يٰكُمْ لَا تَفْتُرُوْا عَلٰى اللّٰهِ كِذْبًا فَيُسْحِتْكُمْ بِعَذَابٍ ۗ وَ قَدْ خَابَ مِّنْ اِفْتِرَآى 61

فَتَنَادَوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ اَسْرَوْا النَّجْوٰى 62

قَالُوْا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يَّرِيْدٰنِ

جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں۔
اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کر دیں ⑥3

تو تم (جادو کا) سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ
آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا ⑥4
بولے کہ موسیٰ آیا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں)
پہلے ڈالتے ہیں ⑥5

موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں
ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال
میں ایسی آنے لگیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں ⑥6

(اس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا ⑥7
ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو ⑥8
اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے
ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نکل جائے گی جو
کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادو گروں کے ہتھکنڈے
ہیں اور جادو گر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا ⑥9

(القصہ یوں ہی ہوا) تو جادو گر سجدے میں گر پڑے (اور)
کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے ⑦0
(فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم
اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے
جس نے تم کو جادو سکھایا ہے سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں
(جانب) خلاف سے کٹا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی
چڑھوا دوں گا (اس وقت) تم کو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے
کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے ⑦1

انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر

أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَ بِطَرِيقَتِكُمُ
الْمَثَلِ ⑥3

فَأَجْبِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اسْتَوُوا صَفًّا
وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى ⑥4
قَالُوا يَمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا
أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ⑥5
قَالَ بَلْ أَلْقَوُا فَإِذَا جِبَالُهُمْ وَ
عَصِيْبُهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ
أَنَّهُمْ سُلُوبٌ ⑥6

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ ⑥7
قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ⑥8
وَأَلْقَىٰ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا
صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٌ
وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ⑥9

فَأَلْقَى السَّحْرَةَ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا
بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ⑦0
قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ
إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمُ
السِّحْرَ فَلَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَ
أَرْضُكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَا وُصَلْبَتِكُمْ
فِي جُدُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا
أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْعَىٰ ⑦1

قَالُوا لَنْ نُؤْتِيَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا

اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تو تمکو جو حکم دینا ہو دے دو اور تم جو حکم دے سکتے ہو وہ

صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں) (72)
ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو تم نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے (73)

جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جئے گا (74)

اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئیگا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں (75)

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا (76)

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنا دو۔ پھر تم کونہ تو (فرعون کے) آپکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر (77)

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ انکا تعاقب کیا۔ تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (78)

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا (79)

اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور

مِنَ الْبَيْتِ وَالزَّمِي فَطَرْنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۗ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (72)

إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِيئَاتِنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْلَى (73)

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۗ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى (74)

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْأَعْلَى (75)

جَنَّتٍ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى (76)

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اسْرِ بِعِبَادِي فَاصْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۗ لَا تَخَفْ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى (77)

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ (78)

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَى (79)

لِيَبْنِيَ إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ عَدُوِّكَ ۗ وَوَعَدْنَاكَ جَانِبَ

کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا ⑧۰

(اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا ⑧۱

اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں ⑧۲

اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ ⑧۳

کہا وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو ⑧۴

فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے ⑧۵

اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم! کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور (اس لئے) تم

نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا ⑧۶

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا۔ بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور

اسی طرح سامری نے ڈال دیا ⑧۷

تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب

الطُّورِ الْآيِينَ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنِّ وَالسَّلْوٰى ⑧۰

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَ لَا تَطْعَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَ مَنْ يَحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوٰى ⑧۱

وَ اِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا مَّا اهْتَدٰى ⑧۲

وَ مَا اَعْجَلَكُ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسٰى ⑧۳

قَالَ هُمْ اَوْلٰٓءِ عَلٰى اَثْرِي وَ عَجَلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ⑧۴

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السّٰمِرِيُّ ⑧۵

فَرَجَعْنَا مُوسٰى اِلٰى قَوْمِهِ غَضْبَانَ اَسْفَاہًا قَالَ يُقَوْمِ اَلَمْ يَعْذِبْكُمُ رَبُّكُمْ وَ عَدَا حَسَنًا اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَادْتُمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاَخْلَقْتُم مَّوْعِدِي ⑧۶

قَالُوْا مَا اَخْلَقْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَ لَكِنَّا حٰمِلِنَا اَوْ زَاۡرًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ فُنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقٰى السّٰمِرِيُّ ⑧۷

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ

جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں (88)

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے (89)

اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو اللہ ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو (90)

وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے (91)

(پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا (92)

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ (93)

کہنے لگے کہ بھائی میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ خاطر نہ رکھا (94)

(پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟ (95)

اس نے کہا میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے اس فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اس کو (مجھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا (96)

خَوَاسًا فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ
مُوسَىٰ فَتَسَىٰ (88)

أَفَلَا يَرَوْنَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ
قَوْلًا ۗ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَ
لَا نَفْعًا (89)

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ
يَقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ
الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا
أَمْرِي (90)

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَافِيَةً
حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ (91)

قَالَ يُهْرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ
رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا (92)

أَلَا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي (93)

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي
وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ
فَرَّقْتُ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي (94)

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي (95)

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ
فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي
نَفْسِي (96)

(موسیٰ نے) کہا جاتجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا۔ اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے (97)

تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے (98)

اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے (99)

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا (100)

(ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (بتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لئے بُرا ہوگا (101)

جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی (102)

(تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو (103)

جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت تمہیں ان میں سب سے اچھی راہ والا کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک روز ٹھیرے ہو (104)

اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ ان کو اڑا کر بکھیر دے گا (105)

قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ نُخْلِفَهُ^ع وَانظُرْ إِلَى إِلْهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُْحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا (97)

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا (98)

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ^ع وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا (99)

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا (100)

خَالِدِينَ فِيهِ^ع وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا (101)

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا (102)

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا (103)

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا (104)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا (105)

فَيَدْرُهُا قَاعًا صَفْصَفًا ۝¹⁰⁶

لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝¹⁰⁷

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ
لَهُ ۚ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ
فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝¹⁰⁸

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ

أُذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝¹⁰⁹

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝¹¹⁰

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۝¹¹¹

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝¹¹²

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ

مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفَ ظُلْمًا وَلَا هَضْبًا ۝¹¹³

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ

صَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ

يَتَّقُونَ أَوْ يُحَدِّثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝¹¹⁴

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا

تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ

يُنْقِضَ إِلَيْكَ وَحْيَهُ ۚ وَقُلْ رَبِّ

زِدْنِي عِلْمًا ۝¹¹⁵

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ

قَتْسِي ۚ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝¹¹⁶

اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا ۝¹⁰⁶

جس دن نہ تم کچی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) ۝¹⁰⁷

اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور

اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور اللہ کے

سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔ تو تم آواز خفی کے سوا

کوئی آواز نہ سنو گے ۝¹⁰⁸

اس روز سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ

اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے ۝¹⁰⁹

جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس

کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر

احاطہ نہیں کر سکتے ۝¹¹⁰

اور اس زندہ وقائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے اور

جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا ۝¹¹¹

اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کو نہ ظلم کا

خوف ہوگا اور نہ نقصان کا ۝¹¹²

اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس

میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ

پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے ۝¹¹³

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو

تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے

پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا

کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ۝¹¹⁴

اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول

گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا ۝¹¹⁵

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو

سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا (116)

ہم نے فرمایا کہ آدمؑ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو

یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوانہ دے۔ پھر تم تکلیف

میں پڑ جاؤ (117)

یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ

تنگے (118)

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ (119)

تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدمؑ بھلا

میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ

دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو (120)

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی

شرمگاہیں ظاہر ہوئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے

چپکانے لگے اور آدمؑ نے اپنے پروردگار کے (حکم کے)

خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے (121)

پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے

توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی (122)

فرمایا کہ دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض

کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے

پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے

گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا (123)

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی

تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے

اٹھائیں گے (124)

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ

فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَى (116)

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَ

لِرَوْحِكَ فَلَا يُخْرِجُكَمَا مِنَ الْجَنَّةِ

فَتَشْتَقِي (117)

إِنَّ لَكَ أَلًا تَجُوعُ فِيهَا وَ

لَا تَعْرَى (118)

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَى (119)

فَوَسَّوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ

يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةٍ

الْحَلَالِ وَمُلْكٍ لَا يَبُولُ (120)

فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوَاتُهُمَا

وَكَطَفَقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَاقِ

الْجَنَّةِ ۗ وَ عَصَى آدَمُ رَبَّهُ

فَعَاوَى (121)

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ

وَهَدَى (122)

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَبِينًا بَعْضُكُمْ

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَمَا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي

هُدًى ۖ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

يُضِلُّ وَلَا يَشْتَقِي (123)

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ

مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ أَعْمَى (124)

وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے
کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا (125)
اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا) تیرے پاس ہماری
آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھکو
بھلا دیں گے (126)

اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر
ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت
کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے (127)

کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم
ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے
رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ عقل والوں
کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (128)

اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے
صادر اور (جزائے اعمال کے لئے) ایک میعاد مقرر نہ ہو
چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا (129)

پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج کے
نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے
پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی ساعات (اولین) میں
بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر
کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ (130)

اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی (زندگی میں)
آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش
کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی
ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے (131)

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰى
وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا (125)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتٰتَكَ اِيْتَانٰفَسِيْتِهَآ
وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنٰسٰى (126)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَاَلَمْ
يُوْمِنْ بِآيٰتِ رَبِّهٖ ط وَ لَعَدَابُ
الْآخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى (127)

اَفَلَمْ يَهْدِيْ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنَ الْقُرُوْنِ يَيسُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّعُوْلِ (128)

وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ
لَكَانَ لِرٰمٰمًا وَاَجَلٌ مُّسٰى (129)

فَاَصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَآ وَاَمَّا اَيُّ الْيَلِّ
فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
تَرْضٰى (130)

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا
مَتَّعْنٰهٖ اَرْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةً
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْسِنَهُمْ فِيْهِ ط
وَرٰزِقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (131)

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ

سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے (132) اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی (133)

اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے (134) کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) (135)

سورۃ انبیاء کی ہے اور اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں (1) ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں (2)

ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو (3)

عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى (132) وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى (133)

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِّن قَبْلِ أَنْ نَّذَلَ وَنُحْزَى (134)

قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنِ أَصْحَبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى (135)

سورۃ الانبیاء
صحفہ ۱۱۲
زکوٰۃ ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ (1) مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَعْوَاهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ (2)

لَا هِيَءَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَآسَوا النَّجْوَى ۗ الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السَّحَرَ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ (3)

(پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ④

بلکہ کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان خواب ہیں۔ بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ یہ شاعر ہے۔ تو جیسے پہلے (پیغمبر معجزے دے کر) بھیجے گئے تھے (اس طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی معجزہ لائے ⑤

ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ⑥

اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو ⑦

اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے ⑧

پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ⑨

ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟ ⑩

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے ⑪

جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے ⑫

مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ۔ شاید تم

قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ④

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ
اِفْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۗ فَلْيَأْتِنَا
بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْآوَلُونَ ⑤

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ
أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ⑥

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا
نُوحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الدِّكْرِ
إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ⑦

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا إِلَّا يَأْكُلُونَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ⑧

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ
مَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكْنَا السُّرْفِينَ ⑨

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ
ذِكْرُكُمْ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑩

وَكَمْ قَصَبْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً
وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ⑪

فَلَمَّا أَحْسَوْا بِأَسْنَانَا إِذَا هُمْ مِنْهَا
يَرْكُضُونَ ⑫

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا
أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

تُسَلُّونَ ⑬

قَالُوا أَيَوِيلُنَا أَرْنَا كِنًا ظَلِيمِينَ ⑭
فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى
جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خِدِيبِينَ ⑮

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبِينِ ⑯

لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُمْ آلًا تَتَّخِذُهُ
مِنْ لَدُنَّا إِنْ كُنَّا فَعِلِينَ ⑰
بَلْ تَقْدِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
فَيَذَمُّعُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۖ وَ لَكُمْ
الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ⑱

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ⑲
يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ
لَا يَفْتُرُونَ ⑳

أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنْ الْأَرْضِ
هُمْ يُنْشِرُونَ ㉑

لَوْ كَانَ فِيهَا إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ
لَفَسَدَتَا ۖ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ㉒

سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے ⑬

کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے ⑭
تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے
ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا
کر ڈھیر کر دیا ⑮

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان
دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے لئے پیدا نہیں
کیا ⑯

اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنائیں
تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے ⑰
(نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا
سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور
جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے ⑱

اور جو لوگ آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کا
ہیں۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی
عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں ⑲
رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ وہ تھکتے
ہیں) نہ تھمتے ہیں ⑳

بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود
بنا لیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا
کریں گے؟ ㉑

اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو
زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ
بناتے ہیں اللہ مالک عرش ان سے پاک ہے ㉒

وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرسش ہوگی (23)

کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں۔ ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (24)

اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو (25)

اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے بلکہ وہ اس کے عزت والے بندے ہیں (26)

اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں (27)

جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں (28)

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (29)

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے (30)

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ (23)

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ الْهِتَةِ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرٌ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرٌ مَنْ قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ (24)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوْحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (25)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ (26)

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ (27)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنَ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ (28)

وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُونِهِ فَقَدْ لَكَ نَجْرِيهِ جَهَنَّمَ

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ (29)

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ (30)

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيًا أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿31﴾

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۗ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿32﴾

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿33﴾

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۗ أَفَأَنْ مِتَّ فَهُمْ الْخَالِدُونَ ﴿34﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبِّئُكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۗ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿35﴾

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۗ أَهَذَا الَّذِي يَذَّكَّرُ إِلَيْهِمْ ۗ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿36﴾

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۗ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿37﴾

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿38﴾

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ عَنْ وُجُوهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں ﴿31﴾

اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿32﴾

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ﴿33﴾

اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ﴿34﴾

ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تو لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ﴿35﴾

اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمن کے نام سے منکر ہیں ﴿36﴾

انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو ﴿37﴾

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب (آئے گا) ﴿38﴾

اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی

پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا (39)
 بلکہ قیامت ان پر ناگہاں آ واقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو
 دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت
 دی جائے گی (40)

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے
 تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی
 (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا (41)

کہو کہ رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت
 کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے
 منہ پھیرے ہوئے ہیں (42)

کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب
 سے) بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور
 نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے (43)

بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے
 یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا
 یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے
 چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ غلبہ پانے والے ہیں؟ (44)

کہہ دو کہ میں تم کو اللہ کے حکم کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور
 بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی
 نہیں (45)

اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی
 پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بیشک گنہگار
 تھے (46)

اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے

ظُهِورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصِرُونَ (39)

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا
 يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ (40)

وَلَقَدْ اسْتَهْزِئُوا بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ
 فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا
 كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (41)

قُلْ مَنْ يَّحْكُمُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
 مِنَ الرَّحْمَنِ ۗ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ
 رَبِّهِمْ مُّعْرِضُونَ (42)

أَمْ لَهُم آلِهَةٌ تَسْتَعْتَبُهُمْ مِّن دُونِنَا
 لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا
 هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ (43)

بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى
 طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ
 أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ
 أَطْرَافِهَا ۗ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ (44)

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۗ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا
 يُنذَرُونَ (45)

وَلَكِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ
 رَبِّكَ لِيَقُولُنَّ يُوَيْلِنَا إِنَّا كُنَّا
 ظَالِمِينَ (46)

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ

تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسکو لاموجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں (47) اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لئے (48) جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں (49) اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟ (50) اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان (کے حال) سے واقف تھے (51) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو (52) وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے (53) (ابراہیم نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے (54) وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو (55) (ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں (56) اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں

الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَ
 اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ
 اَتَيْنَا بِهَا وَ كَفَىٰ بِنَا حَسِبِينَ (47)
 وَ لَقَدْ اَتَيْنَا مُوسَىٰ وَ هَارُونَ
 الْفُرْقَانَ وَ ضِيَاءً وَ ذِكْرًا
 لِّلْمُتَّقِينَ (48)
 الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ
 هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ (49)
 وَ هٰذَا ذِكْرُ مُبْرَكٍ اَنْزَلْنَاهُ
 اَفَاَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ (50)
 وَ لَقَدْ اَتَيْنَا اِبْرٰهِيْمَ رُشْدًا مِّنْ
 قَبْلٍ وَ كُنَّا بِهٖ عَلِيمِينَ (51)
 اِذْ قَالَ لِاٰبِيْهٖ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ
 السَّمٰوِيْلُ الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُونَ (52)
 قَالُوْا اَوْجَدْنَا اٰبَاءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ (53)
 قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَاؤُكُمْ
 فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (54)
 قَالُوْا اٰجِئْنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
 اللَّعِيْبِيْنَ (55)
 قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
 الْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ وَ اَنَا
 عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشَّاهِدِيْنَ (56)
 وَ تَاللّٰهِ لَا كِيْدَانَ اَصْنٰمُكُمْ بَعْدَ

تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا (57)
 پھر ان کو ٹوڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو
 (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں (58)
 کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے
 کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے (59)
 لوگوں نے کہا ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے
 ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں (60)
 وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ گواہ
 رہیں (61)
 (جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم بھلا
 یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟ (62)
 (ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے (بت) نے
 کیا (ہوگا)۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو (63)
 انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے
 بیشک تم ہی بے انصاف ہو (64)
 پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا۔ (اس پر بھی ابراہیم سے
 کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں (65)
 (ابراہیم نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی
 چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ
 نقصان پہنچا سکیں؟ (66)
 تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا
 تم عقل نہیں رکھتے؟ (67)
 (تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا
 ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو (68)

أَنْ تُولُوا مُدْبِرِينَ (57)
 فَجَعَلَهُمْ جُذُذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ
 لَعَلَّهُمْ إِلِيَّ يَرْجِعُونَ (58)
 قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِلَهِنَا إِنَّهُ
 لَمِنَ الظَّالِمِينَ (59)
 قَالُوا سَمِعْنَا فَتَى يَدْعُهُمْ يُقَالُ
 لَهُ إِبْرَاهِيمُ (60)
 قَالُوا فَاتُوا بِهِ عَلَى عَيْنِ النَّاسِ
 لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ (61)
 قَالُوا أَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِإِلَهِنَا
 يَا إِبْرَاهِيمُ (62)
 قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا
 فَسَأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ (63)
 فَارْجِعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا
 إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ (64)
 ثُمَّ نَكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ
 عَلِمْتَ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ (65)
 قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ (66)
 أَفِ لَكُمْ وَإِلْمًا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ
 اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (67)
 قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا إِلَهَتَكُمْ
 إِنَّكُمْ لَفَاعِلِينَ (68)

قُلْنَا يَا رُكُونِي بَرْدًا وَ سَلَامًا
عَلَىٰ اِبْرَاهِيمَ ﴿69﴾

ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیمؑ پر (موجب) سلامتی (بن جا) ﴿69﴾

وَ اَسْرَادُوا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ
الْاٰخِسْرِيْنَ ﴿70﴾

ان لوگوں نے بُرا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے اُنہی کو نقصان میں ڈال دیا ﴿70﴾

وَ نَجَّيْنَاهُ وَاَوْطَا اِلَى الْاَرْضِ
الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾

اور ابراہیمؑ اور لوطؑ کو اس سر زمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی ﴿71﴾

وَ وَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ ۙ وَ يٰعْقُوْبَ
نٰفِلَةً ۙ وَ كَلَّمَا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾

اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحقؑ عطا کئے۔ اور مستزاد برآں یعقوبؑ اور سب کو نیک کیا ﴿72﴾

وَ جَعَلْنَاهُمْ اٰيٰتًا يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا
وَ اَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ
وَ اِقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتٰنَا الزَّكٰوةَ ۙ

اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے ﴿73﴾

وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾

اور لوطؑ (کا قصہ یاد کرو جب ان) کو ہم نے حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ بُرے اور بد کردار لوگ تھے ﴿74﴾

وَ لُوْطًا اَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ
نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ
تَعْمَلُ الْخَبِيْثَ ۙ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمًا سَوِئْٓ فٰسِقِيْنَ ﴿74﴾

اور لوطؑ (کا قصہ یاد کرو جب ان) کو ہم نے حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ بُرے اور بد کردار لوگ تھے ﴿74﴾

وَ اَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمٰتِنَا ۙ اِنَّهٗ مِنْ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾

اور انہیں اپنی رحمت (کے محل) میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے ﴿75﴾

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ
فَاَسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنَاهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ
الْكُرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾

اور نوحؑ (کا قصہ بھی یاد کرو) احب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿76﴾

وَ نَصْرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۙ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
سَوِئْٓ فَاَعْرَضْنَاهُمْ اَجْعَبِيْنَ ﴿77﴾

اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ﴿77﴾

سَبَّحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴿77﴾

اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ﴿77﴾

اور داؤد اور سلیمانؑ (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے (78)

تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤدؑ کے لئے مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر) کر دیا تھا اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے (79)

اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک (طرح کا) لباس بنانا بھی سکھا دیا تا کہ تم کوڑائی (کے ضرر) سے بچائے پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیے (80)

اور ہم نے تیز ہوا سلیمانؑ کے تابع (فرمان) کر دی تھی۔ جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی۔ (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں (81)

اور جنٹوں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ان کے نگہبان تھے (82)

اور ایوبؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (83)

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشنے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے (84)

وَ دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمُونَ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ (78)

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَ كَلَّمَا اتَيْنَا حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ وَ كُنَّا فَعَلِينَ (79)

وَ عَلَّمْنَاهُ صِنْعَةَ لَبُؤْسٍ لَكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ (80)

وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ (81)

وَ مِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَعْوِضُونَ لَهُ وَ يَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَ كُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ (82)

وَ أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (83)

فَأَسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرِّهِ وَ أَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَ مَثَلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرًا لِلْعَابِدِينَ (84)

اور اسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے (85)

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے (86)

اور مچھلی والے (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پاسکیں گے آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصور وار ہوں (87)

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں (88)

اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے (89)

تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو سچی بخشش اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کرنیکیاں کرتے اور ہمیں اُمید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے (90)

اور ان (مریم) کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی رُوح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا (91)

یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو (92)

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ
كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ (85)

وَإِذْ خَلَّوهُمْ فِي سَكِينَةٍ
مِّنَ الصَّالِحِينَ (86)

وَإِذْ نَادَىٰ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا وَقَنَّ
أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي
الظُّلُمَاتِ أَن لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحٰنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ (87)

فَلَمَّسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ (88)

وَذَكَرَ يٰٓأَيُّهَا رَبِّ
لَا تَدْرِنِي قَرْدًا وَ أَنْتَ خَيْرُ
الْوَارِثِينَ (89)

فَلَمَّسْتَجِبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى
وَاصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا
يُسرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا
رَعْبًا وَرَهْبًا وَكَانُوا لَنَا
خٰشِعِينَ (90)

وَالَّتِي أَحْصٰتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا
فِيهَا مِنْ رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا
آيَةً لِّلْعٰلَمِينَ (91)

إِنَّ هٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَ أَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ (92)

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۗ كُلُّ
إِلَيْنَا لَرْجُوعٌ ۙ ⑨٣

اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر)
سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ⑨٣

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيدِهِ ۗ وَإِنَّا
لَهُ كَاتِبُونَ ۙ ⑨٤

جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش
رائیگاں نہ جائیگی۔ اور ہم اس کے لئے (ثواب اعمال)
لکھ رہے ہیں ⑨٤

وَ حَرَمٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ
لَا يَرْجِعُونَ ۙ ⑨٥

اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ
(رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کریں گے ⑨٥

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ۙ ⑨٦

یہاں تک کہ یا جوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ
ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں ⑨٦

وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ
شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ
يُوبِلْنَ قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا
بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۙ ⑨٧

اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے۔ تو ناگاہ کافروں
کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں (اور کہنے لگیں کہ) ہائے
شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے بلکہ ہم
(اپنے حق میں) ظالم تھے ⑨٧

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
حَصْبُ جَهَنَّمَ ۗ أَنْتُمْ لَهَا وَرِدُونَ ۙ ⑨٨

تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن
ہوں گے (اور) تم اس میں داخل ہو کر رہو گے ⑨٨

لَوْ كَانَ هُوَ آلَٰهَ إِلَّا إِلَهَةٌ مَا وَّرَدُوهَا
وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۙ ⑨٩

اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ
ہوتے سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ⑨٩

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ ۙ وَ هُمْ فِيهَا
لَا يَسْمَعُونَ ۙ ⑩٠

وہاں ان کو چلانا ہوگا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں
گے ⑩٠

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا
الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۙ ⑩١

جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو
چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے ⑩١

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۙ وَ هُمْ فِي
مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ۙ ⑩٢

(یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو
کچھ انکا جی چاہے گا اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور
لطف) میں ہمیشہ رہیں گے ⑩٢

ان کو (اس دن) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہی وہ

دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (103)

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے (یہ) وعدہ (ہے جسکا پورا کرنا) لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں (104)

اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے وارث ہوں گے (105)

عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں (اللہ کے حکموں کی) تبلیغ ہے (106)

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے (107)

کہہ دو کہ مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔ تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار ہو جاؤ (108)

اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الہی سے) آگاہ کر دیا ہے اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے (109)

جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے (110)

اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو) (111)

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَ تَتَلَقَّهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (103)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجْلِ لِلْكِتَابِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعَدَّا عَلَيْنا إِنَّا كُنَّا فاعِلِينَ (104)

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزُّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ (105)

إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ (106)

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (107)

قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنبَاءُ إِلَهُكُمْ إِلَهًا وَاحِدًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (108)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَعَلَّامٌ لِّمَا فِي سَمَوَاتِنا وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَا تُوعَدُونَ (109)

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ (110)

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّه فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ (111)

(پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے (112)

سورہ حج مدنی ہے اور اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے (1)

(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (حال یہ ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھکو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے) بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے (2)

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (ودانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں (3)

جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسکو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا (4)

لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا توہڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں اور ہم جس کو

قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

سورۃ الحج مدنیۃ
آیتھا 78
رکوعھا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمۡ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

يَوْمَ تَرَوُنَّهَا تُذْهِلُ كُلَّ مَرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ وَ مَا هُمْ بِسُكَرَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيدٍ ﴿٣﴾

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَآتَهُ يُضِلُّهُ وَ يَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٤﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن نَّرَابٍ ثُمَّ مِّن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّن عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۗ وَنُقَرُّ

چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی ہو جاتے ہیں اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور

طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے ⑤

ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی (قادرِ مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ⑥

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور

اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا ⑦

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (ودانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے ⑧

(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا مزا چکھائیں گے ⑨

(اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ⑩

اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو

فِي الْأَرْضِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَيِّئٍ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَقَّىٰ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُردُّ إِلَىٰ أَرْدَلٍ الْعُمَرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإذ آنزلنا عليها الماء اهتزت و رابت و أنبتت من كل زوج بهيج ⑤

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا ⑦ وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ⑧ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ⑧

ثَانِي عَطْفِهِ لِيُبْضَلَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ⑨ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْمٌ وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ⑩

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدَكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ⑩ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ

کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے (یعنی کافر ہو جائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو نقصان صریح ہے (11)

یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے (12)

(بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی بُرا اور ایسا ہم صحبت بھی بُرا (13)

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (14)

جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف (ایک رسی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے (15)

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے (16)

جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان

حَرْفٍ ۚ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ ۗ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝۱۱

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلُّ الْبَعِيدُ ۝۱۲

يَدْعُوا لَكِنُ ضَرَّةً أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۗ لَيْسَ الْمَوْلَىٰ وَ لَيْسَ الْعَشِيرُ ۝۱۳

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝۱۴

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيظُ ۝۱۵

وَ كَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۝۱۶

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ

1۔ مطلب یہ ہے کہ انسان کو کسی حالت میں بھی اللہ تعالیٰ سے مایوس نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس کے سوا کوئی کسی کے حالات کو نہیں بدلا سکتا

(سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے (17)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (18)

یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (اور) انکے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا (19)

اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی (20)

اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے (21)

جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (وتکلیف کہ وجہ) سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو (22)

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہاں ان کو سونے کے گنگن پہنائے جائیں

وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا^ط إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ^ط بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (17)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالذَّلَّ وَأَبٌ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ^ط وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ^ط وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ^ط إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ^ط (18)

هَذَانِ حَصْنِ احْتَصَمُوا فِي سَائِهِمْ^ط فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ^ط يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ (19)

يُصْهِرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ^ط (20)

وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِنْ حديدٍ (21)

كَلَّمَآ آرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا^ط وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ (22)

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا

گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا (23)

اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) حمید کی راہ بتائی گئی (24)

جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے (25)

اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیمؑ کیلئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو (26)

اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر) چلے آئیں (27)

تا کہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چار پائیہ مویشی (کے ذبح کے وقت) جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر در ماندہ کو بھی کھلاؤ (28)

پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف

مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ
وَلِبَاسَهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ (23)

وَهُدُوًا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۗ
وَهُدُوًا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ (24)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي
جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ
وَالْبَادِ ۗ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِالْحَادِ بِظُلْمٍ
نُدِقْهُ مِنْ عَذَابِ إِلِيمٍ (25)

وَإِذْبَوْا أَنَا إِلَى بُرْهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ
أَنْ لَا تَشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ
لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ
السُّجُودِ (26)

وَإِذْ بَوَّأْنَا فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَا تُوك
رِبْجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ (27)

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا
اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَى مَا
رَزَقْنَاهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ
فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعَمُوا الْبَائِسَ
الْفَقِيرَ (28)

ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُوفُوا
نُدُورَهُمْ وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ

العَيْتِقُ 29

ذَلِكَ ۚ وَ مَنْ يُعْظِمُ حُرْمَتِ اللَّهِ
فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ وَأَجَلْتُ
لَكُمْ الْأَنْعَامَ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ
وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۚ 30

حُنْفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۗ وَ
مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ
السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي
بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ 31

ذَلِكَ ۚ وَ مَنْ يُعْظِمُ شَعَائِرَ اللَّهِ
فَأَنَّهُمْ مَنِ تَقْوَى الْقُلُوبِ 32

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
مَحِلُّهَا إِلَىٰ الْبَيْتِ الْعَيْتِقِ 33

وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسَكًا
لِّيَذُكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ
مِّنْ بَهِيمَةٍ ۗ الْأَنْعَامِ ۗ قَالَ هُكْمُ
إِلَهِ وَاحِدٌ فَلَا أَسْلُمُوا ۗ وَبَشِّرِ
الْمُخَلِّتِينَ 34

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ
قُلُوبُهُمْ ۗ وَالصَّادِرِينَ عَلَىٰ مَا

کریں 29

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے
مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے
حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے
ہیں سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں
کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو 30

صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر
اور جو شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ
گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے
اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اڑا کر پھینک
دے 31

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ
نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔ تو یہ (فعل) دلوں کی
پرہیزگاری میں سے ہے 32

ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں
پھر ان کو خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح
ہونا) ہے 33

اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر
دیا ہے تاکہ جو مویشی چار پائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں
(ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو
تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور
عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنادو 34

یہ وہ لوگ ہیں جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے
ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور

أَصَابَهُمْ وَالْمُتَّقِينَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا
سَأَلْتَهُمْ يَنْفِقُونَ ﴿35﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ
اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا حَيْرَةٌ فَادْكُرُوا اسْمَ
اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَإِذَا وَجَبَتْ
جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَاطْعَمُوا
الْقَائِمَةَ وَالْمُعْتَرَّةَ ۖ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿36﴾

لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومَهَا وَلَا دِمَآؤَهَا
وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۖ كَذَلِكَ
سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا
هَدَىٰكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿37﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ
آمَنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿38﴾

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِآثِمِهِمْ
ظُلْمُوا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ
لَقَدِيرٌ ﴿39﴾

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
بِعَيبٍ حَقِّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا
اللَّهُ ۗ وَلَا دَفْعُ اللَّهِ لِلنَّاسِ
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهِيَ مَتَّ صَوَامِعُ
وَ بِيَعُومُ وَصَلَوَاتُ وَ مَسْجِدُ يُدْكَرُ

نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا
ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ﴿35﴾

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ
مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی
کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب
پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ
رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم
نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو ﴿36﴾

اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک
تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اس طرح اللہ نے ان کو
تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے
تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو اور (اے
پیغمبر) نیکو کاروں کو خوشخبری سنا دو ﴿37﴾

اللہ مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔
بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفرانِ نعمت کرنے
والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿38﴾

جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو
اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور
اللہ (انکی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے ﴿39﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے
(انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا
پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا
رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے
اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں

کی) مسجد میں جن میں اللہ کا بہت ساذ کر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ تو انا (اور) غالب ہے (40)

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے (41)

اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں (42)

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی (43) اور مدین کے رہنے والے بھی۔ اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا۔ تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا (44)

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں۔ اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں) (45)

کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں۔ بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں (46)

اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا اور بیشک

فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلْيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ (40)

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (41)

وَ إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ (42)

وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ (43)

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۗ وَكَذَّبَ مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (44)

فَكَأَيُّنَ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَاقْصِرْ مَشْيِدِ (45)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَّسْمَعُونَ بِهَا ۗ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ (46)

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۗ وَإِنَّ يَوْمًا

تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے (47)

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (48)

(اے پیغمبر!) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں (49)

تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے (50)

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کیلئے سعی کی وہ اہل دوزخ ہیں (51)

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا (اور) حکمت والا ہے (52)

غرض (اس سے) یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھیرائے۔

بیشک ظالم پر لے درجے کی مخالفت میں ہیں (53)

اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے

عِنْدَ رَبِّكَ كَالْفِ سَنَةِ مِمَّا تَعُدُّونَ (47)

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَى الْمَصِيرِ (48)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (49)

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَرِيمٌ (50)

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (51)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (52)

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (53)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ

عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے (54)

اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آواقع ہو (55)

اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی (اور) وہ ان میں فیصلہ کر دے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے (56)

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (57)

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے یا مر گئے ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے (58)

وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے (59)

یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (60)

یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا ہے (61)

یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ

لِهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (54)

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرِيَّةٍ مِنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ (55)

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (56)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ (57)

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَاتَلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (58)

لَيَدْخُلْنَهُمْ مُّدْخَلًا يُرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ (59)

ذَٰلِكَ ۗ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوِّبَ بِهِ ثُمَّ بَغِيَ عَلَيْهِ لَيَصْرَثَهُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ (60)

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ ۖ وَ يُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ بِصِيرٍ (61)

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا

کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ
رفیع الشان اور بڑا ہے ﴿62﴾

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو
زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک اللہ مہربان اور خبردار
ہے ﴿63﴾

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا
ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے ﴿64﴾

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں اللہ نے
تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی
کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا
ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے بیشک اللہ
لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿65﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مانتا ہے پھر
تمہیں زندہ بھی کرے گا اور انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے ﴿66﴾

ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی
ہے جس پر وہ چلتے ہیں۔ تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا
نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے
رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو ﴿67﴾

اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو
اللہ ان سے خوب واقف ہے ﴿68﴾

جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت
کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا ﴿69﴾

کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ
وَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿62﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ
إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿63﴾

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ
وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿64﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مِمَّا فِي
الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
بِأَمْرِهِ ۗ وَيُسَبِّحُ السَّمَاءَ أَنْ
تَقَعَّ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بَإِذْنِهِ ۗ إِنَّ
اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿65﴾

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿66﴾

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ
نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ
وَأَدْعُ إِلَى رَبِّكَ ۗ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى
مُسْتَقِيمٍ ﴿67﴾

وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
تَعْمَلُونَ ﴿68﴾

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿69﴾

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ

اس کو جانتا ہے۔ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے (70)

اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا (71)

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے (72)

لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں (73)

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست (اور) غالب ہے (74)

اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی بیشک اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (75)

وَ الْأَرْضُ ۚ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (70)

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ۚ وَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ (71)

وَ إِذَا تَتلى عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّكْرَ ۚ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَسْتَلُونَ عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا ۚ قُلْ أَفَأَنْتُمْ بَشَرٌ مِّنْ دُونِ النَّارِ ۚ وَ عَدَاهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَ يَسَّ السَّيِّئُ (72)

يَأْيُهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ ۚ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَ لَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ۚ وَ إِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوبُ (73)

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ (74)

إِنَّ اللَّهَ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَ مِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ (75)

جوان کے آگے ہے اور جوان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (76)

مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ (77)

اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے (78)

سورۃ المؤمنون مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے (1)

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں (2)

اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں (3)

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں (4)

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (5)

مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کے ملک ہوتی

ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں (6)

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر

یَعْلَمَ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (76)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْكُفُوا

وَأَسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا

الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ (77)

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۗ هُوَ

اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي

الْدِينِ مِنْ حَرَجٍ ۗ مِلَّةَ أَبِيكُمْ

إِبْرَاهِيمَ ۗ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ

مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ

شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى

النَّاسِ ۗ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ

الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ (78)



آیتوں کا
نمبر 118
زکوٰۃ 6



سورۃ
المؤمنون
مکیہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (1)

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خُشِعُونَ (2)

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (3)

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ (4)

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (5)

إِلَّا عَلَىٰ آزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ (6)

فَمَنْ ابْتغىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ

هُمُ الْعُدُونَ ⑦

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
رَاعُونَ ⑧

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ
يُحَافِظُونَ ⑨

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ⑩

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ⑪

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ
مِّنْ طِينٍ ⑫

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ
مَّكِينٍ ⑬

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا
الْعَلَقَةَ مَضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمَضْغَةَ
عِظْمًا فَنَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ
أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ⑭ فَتَبَارَكَ اللَّهُ
أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ⑮

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَنَبِيِّتُونَ ⑯

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ⑰

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ
طَرَائِقَ ⑱ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ

غَافِلِينَ ⑲

وَ أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَادِرًا
فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْأَرْضِ ⑳ وَ إِنَّا عَلَىٰ

کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ⑦

اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں ⑧

اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ⑨

یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں ⑩

(یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔ (اور)

اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑪

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا

ہے ⑫

پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر

رکھا ⑬

پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر

بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست)

چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو اللہ تو

سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے ⑭

پھر اس کے بعد تم مرجاتے ہو ⑮

پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے ⑯

اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان

پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ⑰

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی

نازل کیا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھیرا دیا اور ہم اس کے نابود

ذَهَابٍ بِهِ لَقْدِرُونَ ۝۱۸

فَأَنشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ مَّخِيلٍ
وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ
كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۱۹

وَشَجَرَةٍ تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ
تَنبُتُ بِالذُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْأَكْلِينَ ۝۲۰

وَ إِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ
نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا
مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۲۱

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۗ
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
فَقَالَ يَقُومُوا عِبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
مِّنَ الْوَعْدِ غَيْرِةٍ ۗ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝۲۳

فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۗ
يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۗ وَلَوْ
شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۗ مَا
سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝۲۴

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ
فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝۲۵

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝۲۶

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلْكَ

کر دینے پر بھی قادر ہیں ۱۸

پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں
کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے
پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو ۱۹

اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں
پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے کے لئے
روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے ۲۰

اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے
کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ)
پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) بہت
سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۲۱

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ۲۲
اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے
ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا
تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۲۳

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی
جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے اور اگر
اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ
دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں ۲۴

اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔ تو اس کے بارے
میں کچھ مدت انتظار کرو ۲۵

(نوح نے) کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو
میری مدد کرو ۲۶

پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور

ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سو ان کی جنگی نسبت ان میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے (صادر) ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے (27)

اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات بخشی (28)

اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (29) بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی (30)

پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی (31)

اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے ہو؟ (32)

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی

بَاعَيْنَا وَوَحِينَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا
وَفَارَ التَّوُورُ ۚ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ
كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا
مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۗ
وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ
إِنَّهُمْ مُعْرِقُونَ (27)

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ
عَلَى الْفُلِّ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (28)

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ (29)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَآيَاتٍ كُنَّا
لَمُبْتَلِينَ (30)

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
آخَرِينَ (31)

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ ۗ أَفَلَا تَتَّقُونَ (32)

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِإِيقَاعِ الْآخِرَةِ
وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ مَا هَذَا
إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۗ يَأْكُلُ مِمَّا
تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا

تَشْرِبُونَ 33

وَلَيْنِ اطْعَمْتُمْ بِشَرِّ امْتَلِكُمْ اِنْتُمْ

اِذَا الْخُسُوفُونَ 34

اَيُّدِكُمْ اَنْتُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ

تُرَابًا وَعِظَامًا اَنْتُمْ مُخْرَجُونَ 35

هَيِّبَاتٍ هَيِّبَاتٍ لِيَا تَوْعَدُونَ 36

اِنَّ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ

وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ 37

اِنَّ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

كذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ 38

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَدَّبُونَ 39

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِّيُصْبِحَنَّ

نُذْمِينَ 40

فَاخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ

عِجَاءً قَبْعًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ 41

ثُمَّ اَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا

اٰخِرِينَ 42

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا

يَسْتَاخِرُونَ 43

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۗ كُلَّمَا

جَاءَ اُمَّةٌ رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَجَعَلْنَاهُمْ اٰحَادِيثَ

پیتا ہے 33

اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھائے

میں پڑ گئے 34

کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ اور مٹی ہو جاؤ گے

اور ہڈیوں (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے)

نکالے جاؤ گے؟ 35

جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (بہت) بعید

اور (بہت) بعید ہے 36

زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے

اور جیتتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے 37

تو یہ ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹا افتراء کیا

ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں 38

پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا

ہے تو میری مدد کر 39

فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے پشیمان ہو کر رہ

جائیں گے 40

تو ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آ

پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت

ہے 41

پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا

کیں 42

کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جاسکتی ہے نہ پیچھے

رہ سکتی ہے 43

پھر ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی امت

کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو

ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر

عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے
پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت (44)

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں
اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا (45)

(یعنی) فرعون اور اس کی جماعت کی طرف تو انہوں نے
تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے (46)

کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے
آئیں اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے غلام ہیں (47)

تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر
دیئے گئے (48)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت
پائیں (49)

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور ان کی ماں کو (اپنی)
نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق
تھی اور جہاں (نقرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی (50)

اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو جو
عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں (51)

اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت
ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو (52)

پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا
جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس سے خوش ہو رہا ہے (53)

تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو (54)
کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال

فَبَعْدَ الْقَوِّمِ لَا يُؤْمِنُونَ (44)

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَآخَاهُ هَارُونَ
بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ (45)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا
وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ (46)

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ بِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا
وَقَوْمِهِمَا لَنَا عِبَادُونَ (47)

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ (48)

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُونَ (49)

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً
وَآوَيْنَهُمَا إِلَىٰ رِبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ
وَمَعِينٍ (50)

يَأْتِيهَا الرُّسُلُ كُلُّهَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ
وَأَعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
عَلِيمٌ (51)

وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ (52)

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا
كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (53)

فَذَرُهُمْ فِي عَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ (54)
أَيَحْسَبُونَ أَنَّنَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ

مَالٍ وَبَنِينَ ۝۵۵

نَسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۝۵۶
لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۶

اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں ۝۵۵

(تو ان سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے
ہیں (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں ۝۵۶

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشِيَةِ رَبِّهِمْ
مُشْفِقُونَ ۝۵۷

جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے
ہیں ۝۵۷

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُونَ ۝۵۸

اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے
ہیں ۝۵۸

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝۵۹
وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ
وَجِلَّةٌ أُنزِلَتْ إِلَيْهِمْ رَاجِعُونَ ۝۶۰

اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے ۝۵۹
اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات
سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی طرف
لوٹ کر جانا ہے ۝۶۰

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَهُمْ لَهَا سَبِقُونَ ۝۶۱

یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور یہی ان کے لئے
آگے نکل جاتے ہیں ۝۶۱

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَبَيِّنُ بِالْحَقِّ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ۝۶۲

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں
دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے
اور ان (لوگوں) پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۝۶۲

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا
وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذٰلِكَ
هُمْ لَهَا عَمَلُونَ ۝۶۳

مگر ان کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں
(پڑے ہوئے) ہیں اور ان کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو
یہ کرتے رہتے ہیں ۝۶۳

حَتَّىٰ إِذَا آخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ
بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْعَرُونَ ۝۶۴

یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں
کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت تلملا اٹھیں گے ۝۶۴

لَا تَجْعَرُوا الْيَوْمَ ۝۶۵
لَا تَنْصُرُونَ ۝۶۵

آج مت تلملاؤ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے
گی ۝۶۵

قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُنذِرُكُمْ فَلَنْتُمْ

میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اٹلے

عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ﴿٦٦﴾

مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِ سِيرَاتُهُمْ جُرُودًا ﴿٦٧﴾

أَقْلَمُ يَدًا بَرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ
مَّالٌ يَأْتِ آبَاءَهُمْ الْأَوْلِيَّيْنَ ﴿٦٨﴾

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ
مُنْكَرُونَ ﴿٦٩﴾

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلْ جَاءَهُمْ
بِالْحَقِّ وَآكُرَهُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ﴿٧٠﴾

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ
السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۗ
بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ
ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧١﴾

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ
خَيْرٌ ۗ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزِقِينَ ﴿٧٢﴾

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكِبُونَ ﴿٧٤﴾

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ
ضُرِّ لَدَجُونِ فِي طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾

پاؤں پھر پھر جاتے تھے ﴿66﴾

ان سے سرکشی کرتے۔ کہانیوں میں مشغول ہوتے اور
بے ہودہ بکواس کرتے تھے ﴿67﴾

کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس
کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس
نہیں آئی تھی ﴿68﴾

یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہنچانتے نہیں اس وجہ سے ان کو
نہیں مانتے؟ ﴿69﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے (نہیں) بلکہ وہ ان کے
پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو
ناپسند کرتے ہیں ﴿70﴾

اور اگر اللہ برحق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور
جوان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان
کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور وہ اپنی
(کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿71﴾

کیا تم ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو تو
تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے
بہتر رزق دینے والا ہے ﴿72﴾

اور تم تو ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاتے
ہو ﴿73﴾

اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ
ہو رہے ہیں ﴿74﴾

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں
وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے
(پھریں) ﴿75﴾

اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا تو بھی انہوں نے اپنے رب کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں (76) یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے (77)

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (لیکن) تم کم شکرگزار کرتے ہو (78)

اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے (79)

اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ (80)

بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے اس طرح کی (بات) یہ کہتے ہیں (81)

کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور بوسیدہ ہڈیوں (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟ (82)

یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے (اجی) یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (83)

کہو اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) کس کا مال ہے (84)

جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ (76) حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ (77)

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُم السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (78)

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (79)

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (80)

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ (81)

قَالُوا ءَا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّا لَبَعُوثُونَ (82)

لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤَنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ ۖ إِن هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (83)

قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا ۖ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (84)

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۗ قُلْ أَفَلَا

تَذَكَّرُونَ ﴿85﴾

کیوں نہیں ﴿85﴾

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ

(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿86﴾

عرش عظیم کا (کون) مالک ہے؟ ﴿86﴾

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۗ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿87﴾

بے ساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں کہو

کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿87﴾

قُلْ مَنْ مِنْ بَيْدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ

وَ هُوَ يُجِيرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ

میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿88﴾

مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا ﴿88﴾

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۗ قُلْ فَأَنَّى

فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے کہو

تُسْحَرُونَ ﴿89﴾

کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے ﴿89﴾

بَلْ آتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَ إِنَّهُمْ

ثابت یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ

كَذِبُونَ ﴿90﴾

(جو بت پرستی کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں ﴿90﴾

مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَ مَا كَانَ

اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی

مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا لَدَّهَبَ كُلُّ

اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر

إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى

چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آجاتا۔ یہ لوگ جو کچھ

بَعْضٌ ۗ سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا

(اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس (شُرک)

يَصِفُونَ ﴿91﴾

سے پاک ہے ﴿91﴾

عَلِيمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعَلَى

وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿92﴾

شُرک کرتے ہیں (اس کی شان) اس سے بلند ہے ﴿92﴾

قُلْ رَبِّ إِمَّا تَرَبَّيْتِي مَا يُوعَدُونَ ﴿93﴾

کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان سے وعدہ ہوا ہے اگر تو

میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے ﴿93﴾

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ

تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھو اور) ان

الظَّالِمِينَ ﴿94﴾

ظالموں میں شامل نہ کیجیو ﴿94﴾

وَ إِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ

اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا کر ان پر

لَقَدِ رُؤِنَ 95

نازل کرنے پر قادر ہیں 95

إِذْ فَعَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ ٥

اور بڑی بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ 96

ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے 96

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے

الشَّيْطَانِ 97

تیری پناہ مانگتا ہوں 97

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ 98

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ

میرے پاس آ موجود ہوں 98

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

(یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ

قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ 99

جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا

کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے 99

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ

تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔

كَلَّا ۗ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ

ہرگز نہیں ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ

وَسَرَآ إِلَيْهِمْ بَرَزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ

رہا ہوگا (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے

يُبْعَثُونَ 100

برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائیں

جائیں گے (رہیں گے) 100

فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ 101

گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے 101

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

تو جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح

الْمُفْلِحُونَ 102

پانے والے ہیں 102

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ لوگ ہیں جنہوں نے

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ

اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں

خَالِدُونَ 103

گے 103

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيهَا

آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں

كَلِحُونَ 104

تیوری چڑھائے ہوں گے 104

أَلَمْ تَكُنْ أَلِيتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں (نہیں) تم

بِهَاتِكِدِّبُونَ ﴿١٠٥﴾

ان کو (سنتے تھے اور) جھٹلاتے تھے ﴿١٠٥﴾

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہو گئی اور

وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

ہم رستے سے بھٹک گئے ﴿١٠٦﴾

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا

اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر

فَانَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾

(ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے ﴿١٠٧﴾

قَالَ احْسُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾

(اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کیساتھ پڑے رہو اور

مجھ سے بات نہ کرو ﴿١٠٨﴾

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم

وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٠٩﴾

پر رحم کرا اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

فَاتَّخَذْتَهُمْ سَحَرِيًّا حَتَّىٰ

تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے

أَسْوَأَكُمْ ذِكْرِي وَأَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ

میری یاد بھی بھول گئے۔ اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا

تَضَحَّكُونَ ﴿١١٠﴾

کرتے تھے ﴿١١٠﴾

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا

آج میں نے ان کو ان کے صبر کا بدلہ دے دیا کہ وہ

أَنَّهُمْ هُمُ الْفَاقِرُونَ ﴿١١١﴾

کامیاب ہو گئے ﴿١١١﴾

قُلْ كَمْ لَبِئْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

(اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس

سِنِينَ ﴿١١٢﴾

رہے؟ ﴿١١٢﴾

قَالُوا لَيْشًا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے

فَسَلِ الْعَادِيْنَ ﴿١١٣﴾

تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے ﴿١١٣﴾

قُلْ إِنْ لَّبِئْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْتُمْ

(اللہ) فرمائے گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٤﴾

کاش تم جانتے ہوتے ﴿١١٤﴾

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا

إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾

ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ﴿١١٥﴾

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكِ الْحَقُّ لَا إِلَهَ

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان) اونچی ہے۔ اس کے

سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش بزرگ کا مالک ہے (116)
 اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس
 کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہو
 گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے (117)
 اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے۔ اور
 (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے (118)

سورہ نور مدنی ہے اور اس میں چونسٹھ آیتیں اور نور کوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس
 (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب
 آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو ①

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد
 (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے
 ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر اللہ اور روزِ آخرت پر
 ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ (کے حکم) میں تمہیں ان پر
 ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت
 مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہو ②

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور
 بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح
 میں نہیں لاتا۔ اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا)
 مومنوں پر حرام ہے ③

اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب
 لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو

إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ①
 وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا
 بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ
 رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ②
 وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ
 خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ③

سورۃ النور
 مدنیۃ
 آیاتھا 64
 رکوعھا 9

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُوْرَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَ
 أَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّعَلَّكُمْ
 تَذَكَّرُونَ ①

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ
 وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا
 تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ
 إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
 الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ
 مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ②

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ
 مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا
 زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ
 عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ③

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ
 لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

اَسی (۸۰) دُرے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکار ہیں ④

ہاں جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشے والا مہربان ہے ⑤

اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے ⑥

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ⑦

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے ⑧

اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو) ⑨

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ مگر وہ (صاحبِ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) حکیم ہے ⑩

جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برانہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس

فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَ لَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ④

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ أَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑤

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ⑥

وَ الْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ⑦

وَ يَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ إِنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ⑧

وَ الْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ⑨

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهُ وَ أَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ⑩

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى

بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا (11)
جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے
کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ)

کہا کہ یہ صریح طوفان ہے (12)
یہ (افترا پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کیلئے چار گواہ
کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لاسکے تو اللہ کے
نزدیک یہی جھوٹے ہیں (13)

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی
رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ
سے تم پر بڑا (سخت) عذاب نازل ہوتا (14)

جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر
کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا
تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے
اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی (15)

اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں
شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں (پروردگار) تو
پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے (16)

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا
(کام) نہ کرنا (17)

اور اللہ تمہارے (لئے) اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان
فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (18)

جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں
بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور
آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے

كِبْرَةً مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ (11)
لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ
وَ الْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۗ وَ
قَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ (12)

لَوْلَا جَاءُ وَعَلَيْهِ بِأَسْبَعَةٍ
شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِاللَّهِدَاءِ
فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكٰذِبُونَ (13)
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا
أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (14)

إِذْ تَتَّقُونَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ
بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ
وَ تَحْسُبُونَهُ هَيْبًا ۗ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ
عَظِيمٌ (15)

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ
لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا ۖ سُبْحٰنَكَ
هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ (16)

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ
أَبَدًا ۚ إِنَّكُمْ مُّؤْمِنِينَ (17)

وَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيٰتِ ۗ وَ اللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ (18)

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ
الْفٰحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۗ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ۗ

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ①٩
 وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
 وَأَنَّ اللَّهَ سَرَّوْفٌ سَرَّحِيمٌ ②٠
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا
 خُطُوتِ الشَّيْطَانِ ۗ وَمَنْ يَتَّبِعْ
 خُطُوتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ
 بِالْفَحْشَاءِ وَالنُّكْرِ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ
 اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ
 مَنْ أَحَدٌ أَبَدًا ۗ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي
 مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ سَبِيحٌ عَلِيمٌ ②١

وَلَا يَأْتِلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ
 السَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَ
 الْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ ۗ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا
 تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ
 غَفُورٌ رَحِيمٌ ②٢

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ
 الْغَفْلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ②٣
 يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنُهُمْ وَ
 آيِدِيهِمْ وَأَسْرَجُهُمْ بِمَا كَانُوا
 يَعْمَلُونَ ②٤

يَوْمَ يَدْعُ يَوْمَ قِيَامِهِمُ اللَّهُ دِيْنَهُمُ الْحَقُّ
 وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ

اور تم نہیں جانتے ①٩

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ

ہوتا) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان اور رحیم ہے ②٠

مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص
 شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی
 (کی باتیں) اور بُرے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر
 اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم
 میں پاک نہ ہو سکتا۔ مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر
 دیتا ہے اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا
 ہے ②١

اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ
 اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن
 چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔ ان کو
 چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں
 کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا
 مہربان ہے ②٢

جو لوگ پرہیزگار (اور) بُرے کاموں سے بے خبر اور
 ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا
 اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ②٣

(یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں اور
 ہاتھ پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں
 گے ②٤

اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور)
 ٹھیک بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق

الْمَيْبِئِينَ 25

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ
لِلْخَبِيثَاتِ ۚ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ
وَ الطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَئِكَ
مُبْرَأُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۗ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ 26

(اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے 25

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد
ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں
کے لئے ہیں۔ اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ
(پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں
(اور) ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے 26

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے)
گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام
کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور
ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد
رکھو 27

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا
وَتَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۗ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ 27

اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت
نہ دی جائے اس میں داخل نہ ہو۔ اور اگر (یہ) کہا جائے
کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے
لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ
سب جانتا ہے 28

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا
تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ
قِيلَ لَكُمْ ارجعوا فارجعوا ۗ هُوَ أَرْكَىٰ
لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ 28

(ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا
ہو اور اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں
اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو
سب معلوم ہے 29

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ
لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا
تَكْتُمُونَ 29

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور
اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے
بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ
ان سے خبردار ہے 30

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَعْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ
وَيَحْفَظُوا أَرْوَاحَهُمْ ۗ ذَٰلِكُمْ أَرْكَىٰ لَهُمْ
إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْعَعُونَ 30

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَعْضُضْنَ مِنْ
أَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ
وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُرْجِهِنَّ عَلَى
جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي
إِخْوَانِهِنَّ أَوْ أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ
نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ
أَوِ التُّبَعِيِّنَ غَيْرَ أُولِي الإِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ أَوْ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ
يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۚ وَلَا
يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا
يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۗ وَ تَوْبُوا
إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی نگاہیں نیچی رکھا
کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ اور
اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے
دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے
سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند
اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور
بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجیوں اور اپنی (ہی قسم کی)
عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان کے خدام
کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو
عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں
(غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور
سنگار کے مقامات) ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے
پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار
کانوں میں پہنچے اور) ان کے پوشیدہ زیور معلوم ہو
جائیں اور مومنوں سب اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح
پاؤ ﴿٣١﴾

اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور اپنے
غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا
کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے
خوشحال کر دے گا۔ اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور
سب کچھ) جاننے والا ہے ﴿٣٢﴾

وَ أَشْكُوا الْآيَاتِي مِنْكُمْ وَ
الصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۗ
إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُعْزِهِمُ اللَّهُ مِنْ
فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾

اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار
کئے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر

وَلَيْسَتَعْفِيفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
نِكَاحًا حَتَّى يُعْزِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ

دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جوان کو مجبور کرے گا تو ان (بے چاریوں) کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے (33)

اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت (34)

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی (صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (35)

(وہ قندیل) ان گھروں میں ہے جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔ اور وہاں اللہ

فَضْلِهِ وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ الْكُتُبَ
مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَا يَتَّبِعُوهُمْ إِنْ
عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۗ وَآتُوهُمْ مِّنْ
مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۗ وَلَا تَكْرَهُوا
فَتَيْتِكُمْ عَلَى الْبِعَاءِ إِنْ أَرَادْنَ
تَحْصِنًا لَّا يَتَّبِعُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا ۗ وَمَنْ يُكْرِهْنَنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ
بَعْدِ الْكَرَاهِينِ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (33)

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ
وَ مَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن
قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (34)

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ
مِثْلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۗ
الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۗ الزُّجَاجَةُ
كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن
شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ
لَمْ تَنَسَسْهُ نَارٌ ۗ نُورٌ عَلَى نُورٍ ۗ
يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۗ
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (35)

فِي بُيُوتٍ أُذِنَ لِلَّهِ أَنْ تَرْفَعَ وَ
يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ ۗ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا

بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ۝۳۶

رِجَالٌ ۙ لَا تُهَيِّبُهُمْ تِجَارَةٌ وَ لَا
بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَ إِقَامِ الصَّلَاةِ
وَ آيْتَاءِ الزَّكَاةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا
تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَ الْآبْصَارُ ۝۳۷
لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا
وَ يَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَ اللَّهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۸

وَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ
بِقِيَعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّنُّ مَاءً ۙ
حَتَّى إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَ
وَجَدَ اللَّهُ عِنْدَهُ فَوْقَهُ حِسَابًا ۙ
وَ اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۳۹

أَوْ كَظُلُمٍ فِي بَحْرٍ لَجْجٍ يَعْغِشُهُ مَوْجٌ
مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۙ
ظُلُمٌ بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ ۙ إِذَا أَخْرَجَ
يَدَهُ لَمْ يَكْدِرْهَا ۙ وَ مَنْ لَمْ يَجْعَلِ
اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ۝۴۰

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْبِغُ لَهُ مَنْ فِي
السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ الطَّيْرُ صَفَّتْ
كُلُّهَا قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَ تَسْبِيحَهُ ۙ
وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝۴۱

کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح و شام اس کی
تسبیح کرتے رہیں ۝۳۶

(یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ
دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس
دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ
جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں ۝۳۷
تا کہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے۔ اور
اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا
ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۝۳۸

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی
ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے
یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ
پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا حساب
پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ۝۳۹

یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر
میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اس کے
اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو غرض
اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا)
جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو اللہ روشنی
نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) ۝۴۰

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمان اور زمین میں ہے اللہ
کی تسبیح کرتی رہتی ہے۔ اور پر پھیلائے ہوئے پرندے
بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف
ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے ۝۴۱

اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور

(سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (42)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے

ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے

تو جس پر چاہتا ہے اس کو برس دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک

آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے (43)

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے

لئے اس میں بڑی عبرت ہے (44)

اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی

سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ

کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے

ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ

جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر

ہے (45)

ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں۔ اور اللہ جس کو

چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے (46)

اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان

لائے اور (ان کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد ان میں سے

ایک فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں

ہیں (47)

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (42)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُرْسِلُ سَحَابًا ۙ

يُوَلِّفُ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلَلِهِ ۗ وَ

يُنزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا

مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ ۗ

وَيَصْرِفُهُ عَنِ مَّنْ يَّشَاءُ ۗ يَكَادُ

سَنَابِرُوقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ (43)

يُقَلِّبُ اللّٰهُ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۗ اِنَّ

فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (44)

وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۗ

فِيْنَهُمْ مَّنْ يَّسِيْءُ عَلٰى بَطْنِهٖ ۗ

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسِيْءُ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۗ

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسِيْءُ عَلٰى اَرْبَعٍ ۗ

يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَّشَاءُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (45)

لَقَدْ اَنْزَلْنَا اٰيٰتٍ مُّبِيْنٰتٍ ۗ وَ اللّٰهُ

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ

مُسْتَقِيْمٍ (46)

وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ

وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيْقًا مِّنْهُمْ

مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۗ وَ مَا اُوْلٰئِكَ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ (47)

اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا فیصلہ کر دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے (48)

اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں (49)

کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں (50)

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (51)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں (52)

اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے) بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (53)

کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو

وَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ لِيَحْكَمْ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ (48)

وَ إِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ (49)

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُولُهُ ۗ بَلْ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (50)

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ لِيَحْكَمْ بَيْنَهُمْ أَنْ يُقُولُوا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا ۗ وَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (51)

وَ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ يَخْشَ اللَّهَ وَ يَتَّقْهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (52)

وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لِيَخْرُجُنَّ ۗ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۗ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (53)

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ ۗ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَا حَمَلْتُمْ ۗ وَ إِنْ تُطِيعُوا

سیدھا رستہ پالو گے۔ اور رسول کے ذمے تو صاف صاف
(اللہ کے احکام) پہنچا دینا ہے (54)

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے
رہے۔ ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا
دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے
دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و
پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ
میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک
نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ
بدکردار ہیں (55)

اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور (اللہ) کے پیغمبر
کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (56)
(اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو) زمین میں
مغلوب کر دیں گے (یہ جاہلی کہاں سکتے ہیں) ان کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بڑا ٹھکانہ ہے (57)

مومنو تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ
کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے
اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور
(دوسرے گرمی کی) دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو
اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد (یہ) تین (وقت)
تمہارے پردے کے ہیں ان کے (آگے) پیچھے (یعنی
دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ
(کام کاج کے لئے) ایک دوسرے کے پاس آتے

تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (54)

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۚ وَ لِيُبَيِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ
الَّذِي أَرْتَضَىٰ لَهُمْ وَلِيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ
بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا
يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ
ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (55)

وَ أَقْبِسُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ
أَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (56)
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا لَهُمْ
الْبَأْسُ ۚ وَ لَيْسَ الْمَصِيدُ (57)

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ
الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ
تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَ مِنْ
بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ
لَكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ
جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طُفُوفُونَ عَلَيْكُمْ

رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے (58)

اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (59)

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑا اُتار (کر سرنگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے (60)

نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالائوں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ)

بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ الْاٰيٰتِ ۗ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حٰكِيْمٌ (58)

وَ اِذَا بَدَعَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمْ الْحَلْمَ فَلْيَسْتَاذِنُوْا كَمَا اسْتَاذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ الْاٰيٰتِ ۗ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حٰكِيْمٌ (59)

وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۗ وَ اَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لهنَّ ۗ وَ اللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ (60)

لَيْسَ عَلٰى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بِيُوْتِكُمْ اَوْ بِيُوْتِ اٰبَائِكُمْ اَوْ بِيُوْتِ اُمَّهَاتِكُمْ اَوْ بِيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بِيُوْتِ اَخَوَاتِكُمْ اَوْ بِيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بِيُوْتِ عَمِيْمِكُمْ اَوْ بِيُوْتِ اِخْوَالِكُمْ اَوْ بِيُوْتِ خَالَاتِكُمْ اَوْ مَمٰلِكِكُمْ مَّفَاتِحَةً اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۗ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۗ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بِيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ

اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ⑥1

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو اللہ کے پیغمبر کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے (اے پیغمبر) جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑥2

مومنو پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو ⑥3

دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جس (طریق) پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑥4

عِنْدِ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ⑥1

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ ① إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ② فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اللَّهُ ③ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑥2

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ④ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَسْتَلْتُونَ مِنْكُمْ لِيُؤْذِنَهُمْ أَوْ يُصِيبَهُمْ ⑤ فَتَنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑥3

إِنَّ فِي اللَّهِ مَآ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ⑥ قَدْ يَعْلَمُ مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ ⑦ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ اِلَيْهِ ⑧ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ⑨ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑥4

سورہ فرقان کی ہے اور اس میں ستر (۷۷) آیتیں اور چھ رکوع ہیں



آیتھا 77
رکوعاھا 6



سورۃ
الفرقان
صحیحہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى
عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ①
الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَمْ
يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رَآهُ تَقَدِيرًا ②

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے
وہ (اللہ عزوجل) بہت ہی با برکت ہے جس نے اپنے
بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے ①
وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس
نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی
شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک
اندازہ ٹھہرایا ②

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً
لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَ هُمْ يُخْلَقُونَ
وَ لَا يَسْتَلْكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَ
لَا نَفْعًا وَ لَا يَسْتَلْكُونَ مَوْتًا وَ
لَا حَيَوَةً وَ لَا نُشُورًا ③

اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنائے ہیں جو کوئی
چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے اور نہ اپنے
نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے
اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اٹھ کھڑے
ہونا ③

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّا هَذَا إِلَّا
إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَ أَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ
آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَ زُورًا ④
وَ قَالُوا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ا كْتَتَبَهَا
فَهِيَ تَمْلَأُ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَ أَصِيلًا ⑤

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو
اس نے بنالی ہیں اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد
کی ہے۔ یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر (اُتر) آئے ہیں ④
اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس
نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں ⑤

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي
السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ
عَفُورًا رَحِيمًا ⑥

کہہ دو کہ اس کو اس نے اُتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی
پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے بیشک وہ بخشنے والا مہربان
ہے ⑥

وَ قَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَا كُفْلُ

اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور

بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا (7)

یا اس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اُتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو (8) (اے پیغمبر!) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پاسکتے (9)

وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے اور جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے۔ (یعنی) باغات جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا دے (10)

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے (11) جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی ہوگی اور یہ) اس کے جوش (غضب) اور چیخنے چلانے کو سنیں گے (12)

اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے (13) آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو پکارو (14)

پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشتِ جاودانی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ ان (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہوگا (15)

وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے (میسر) ہوگا ہمیشہ اس

الطَّعَامَ وَيَشْبَىٰ فِي الْأَسْوَاقِ ۚ
لَوْلَا أَنْزَلْنَا إِلَيْهِ مَلَكَ فَيَكُونُ
مَعَهُ نَذِيرًا (7)

أَوْ يُنْفِثِ إِلَيْهِ كَذِبًا أَوْ تَكُونُ لَهُ
جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ
إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا (8)
أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (9)

تَبْرَكَ الَّذِي يَنْزِلُ إِلَيْكَ
خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَيَجْعَلُ لَكَ
قُصُورًا (10)

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا
لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا (11)
إِذَا سَأَلْتَهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ
سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا (12)

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَبِيحًا
مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا (13)
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَ
ادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا (14)

قُلْ أَذِلَّةٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ
الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ
حِزَابٌ مِّنْ نَّارٍ يَصُدُّونَ بِهَا
عَنَّا مَصِيرًا (15)

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ

میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے ①6

اور جس دن (اللہ) ان کو اور ان کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے ①7

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ①8

تو (کافرو) انہوں نے تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس (اب) تم (عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ①9

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ②0

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) اڑے ہوئے ہیں اور سرکش ہو رہے ہیں ②1

كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ①6
وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ
مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ
أَصَلَلْتُمْ عِبَادِي هُوَ لَا ءَأَمْرُهُمْ
صَلُّوا السَّبِيلَ ①7

قَالُوا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يُبْعَثِي لَنَا
أَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ
أَوْلِيَاءَ وَلٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ
حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا
بُورًا ①8

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ بِمَا تَقُولُونَ ۗ فَمَا
تَسْتَطِيعُونَ صَرَافًا وَلَا نَصْرًا ۗ وَمَنْ
يُظَلِّمْ مِنْكُمْ نُدِقُهُ عَذَابًا كَبِيرًا ①9

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ
الْمُرْسَلِينَ إِلَّا أَنَّهُمْ لِيَأْكُلُوا
الطَّعَامَ وَيَشْرَبُوا فِي الْأَسْوَاقِ ۗ
وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ
أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ②0

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا
لَوْلَا أَنْزَلْ عَلَيْنَا الْمَلِيكَهٗ أَوْ نُرِي
رَبَّنَا ۗ لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ
وَعَتَوْعْتُوًا كَبِيرًا ②1

جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (اللہ کرے

تم) روک لئے (اور بند کر دیئے) جاؤ ②

اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ

ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے ③

اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور مقام

استراحت بھی خوب ہوگا ④

اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے

نازل کئے جائیں گے ⑤

اس دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر

(سخت) مشکل ہوگا ⑥

اور جس دن (نا عاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ

کھائے گا (اور) کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے

ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا ⑦

ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا

ہوتا ⑧

اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے

بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دعا دینے والا

ہے ⑨

اور پیغمبر (ﷺ) کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم

نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا ⑩

اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا

دیا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی

ہے ⑪

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ

يَوْمَئِذٍ لِلْجُرْمِئِينَ وَ يَقُولُونَ

حِجْرًا مَّحْجُورًا ②

وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِن عَمَلٍ

فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ③

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا

وَ أَحْسَنُ مَقِيلًا ④

وَ يَوْمَ تَشَقُّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ

وَ نُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ⑤

أَلَمْ تَكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ۗ وَ

كَانَ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ⑥

وَ يَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ

يَقُولُ لِيَأْتِنِي أَخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ

سَبِيلًا ⑦

يُؤَيِّدُنِي لِيَأْتِنِي لَمْ أَخْذْ فُلَانًا

خَلِيلًا ⑧

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ

جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ

خَدُوْلًا ⑨

وَ قَالَ الرَّسُولُ يُرَبِّ إِنَّا قَوْمِي

أَتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ⑩

وَ كَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِنَ

الْمُجْرِمِينَ ۗ وَ كَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا

وَ نَصِيرًا ⑪

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں
اُتارا گیا۔ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے (اُتارا
گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں۔ اور (اسی
واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں (32)

اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے
ہیں ہم تمہارے پاس اس کا بہترین تفسیری جواب بھیج
دیتے ہیں (33)

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے
جائیں گے اُن کا ٹھکانہ بھی بُرا ہے اور وہ رستے سے بھی
بہکے ہوئے ہیں (34)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو
مددگار بنا کر ان کے ساتھ ملا دیا (35)

اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے
ہماری آیتوں کی تکذیب کی (جب تکذیب پر اڑے
رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا (36)

اور نوحؑ کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے
انہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں
کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (37)

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور
بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا) (38)

اور سب کے (سمجھانے کے) لئے ہم نے مثالیں بیان
کیں اور (نہ ماننے پر) سب کو تہس نہس کر دیا (39)

اور یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بُری
طرح کا مینہ برسایا گیا تھا وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً
كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ
وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا (32)

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ
بِالْحَقِّ وَآحْسَنَ تَفْسِيرًا (33)

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ
إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۗ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
وَ ۗ أَحْضَلُّ سَبِيلًا (34)

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا
مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا (35)

فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَدَمَّرْنَاهُمْ
تَدْمِيرًا (36)

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ
أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۗ وَ
أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا (37)

وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ
وَقُرُونًا بَيِّنَ ذُلِكَ كَثِيرًا (38)

وَكُلًّا صَرَ بِنَالِهِ إِلَّا مَثَلًا ۗ وَكُلًّا
تَبَرَّات تَشِيرًا (39)

وَلَقَدْ آتَوْنَا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي
أَمْطَرْنَا عَلَيْهَا مَطَرَ السَّوِّءِ ۗ أَفَلَمْ

بلکہ ان کو تو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی اُمید ہی نہیں ④۰

اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ④۱

اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور) ان سے (پھیر دیتا) اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے ④۲

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ ④۳

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں ④۴

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے ④۵

پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ④۶ اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھیرایا ④۷

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نھرا

يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ④۰

وَإِذَا سَأوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۗ أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ④۱

إِن كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ الْهَيْتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۗ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَن أَضَلَّ سَبِيلًا ④۲

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ ۗ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكَيْلًا ④۳

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۗ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ④۴

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ④۵

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ④۶ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ لَيْلًا لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا ۚ وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ④۷

وَ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا ۚ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ وَأَنْزَلْنَا مِنَ

السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ④۸

لِنُنْحِيَ بِهِ بِلْدَةَ مِثْيَا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا
خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنْ آسَى كَثِيرًا ④۹

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا
فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ⑤۰

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ
تَذِيرًا ⑤۱

فَلَا تَطْعَمُ الْكُفْرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ
جِهَادًا كَبِيرًا ⑤۲

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا
عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا
مَّحْجُورًا ⑤۳

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا
فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ⑤۴ وَكَانَ رَبُّكَ
قَدِيرًا ⑤۴

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ⑤۵ وَكَانَ
الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ⑤۵

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَ
تَذِيرًا ⑤۶

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا
مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ
سَبِيلًا ⑤۷

ہوا) پانی برساتے ہیں ④۸

تا کہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کر دیں
اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم
نے پیدا کئے ہیں پانی پلاتے ہیں ④۹

اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے
لوگوں میں بیان کیا تا کہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے
لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا ⑤۰
اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج
دیتے ⑤۱

تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن (کے حکم)
کے مطابق بہت بڑا جہاد کرو ⑤۲

اور وہی تو ہے جس نے دریاؤں کو ملا دیا۔ ایک کا پانی
شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری
چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور
مضبوط اوٹ بنا دی ⑤۳

اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو
صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔ اور تمہارا
پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ⑤۴

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ
جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے
پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے ⑤۵

اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر
سنانے کو بھیجا ہے ⑤۶

کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔
ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا)
رستہ اختیار کرے ⑤۷

اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے (58)

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جاٹھرا وہ جس کا نام رحمن (یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو (59)

اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمن کیا؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور اس سے بدکتے ہیں (60)

(اور اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا (61)

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) (62)

اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں (63)

اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں (64)

اور وہ جو دعاما نگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھنا کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ط وَكُفَى بِهِ يَذُنُوبَ
عِبَادِهِ خَيْرًا ۗ (58)

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ
مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۗ الرَّحْمَنُ
فَسَأَلْ بِهِ خَيْرًا ۗ (59)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ
قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا
تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۗ (60)

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ
بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا
مُنِيرًا ۗ (61)

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
خِلْفَةً لِّمَن أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوْ
أَرَادَ شُكُورًا ۗ (62)

وَ عِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَتَّقُونَ
عَلَى الْأَرْضِ هُونَ ۗ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۗ (63)

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا
وَ قِيَامًا ۗ (64)

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۗ إِنَّ عَذَابَهَا

كَانَ عَرَامًا 65

چیز ہے 65

إِنِّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا 66
وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا
وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ
قَوَامًا 67

اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے 66
اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بچاڑتے ہیں اور نہ
تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ
ضرورت سے زیادہ نہ کم 67

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي
حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا 68
يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا 69

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس
جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر
جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں
کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا 68
قیامت کے دن اس کو دونا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری
سے ہمیشہ اس میں رہے گا 69

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
فَأُولَٰئِكَ يَبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا 70
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ
يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا 71

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے
لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو
بخشنے والا مہربان ہے 70
اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف
رجوع کرتا ہے 71

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ
وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا 72
وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخْسِرُوا عَلَيْهَا صَبًّا وَعُمِيَانًا 73

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بے ہودہ
چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز
سے گزرتے ہیں 72
اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو
ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور و فکر
سے سنتے ہیں) 73

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ أَرْزَاقِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا 74

اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری
بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ
کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا 74

ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے (75)

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے (76)

کہہ دو کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لئے) لازم ہوگی (77)

سورۃ الشعراء کی ہے اور اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ط-س-م ①

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ②
(اے پیغمبر) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ③

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں ④

اور ان کے پاس (اللہ) رحمن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ⑤

سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی جس کی ہنسی اڑاتے تھے ⑥

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں ⑦

کچھ شک نہیں کہ اس میں (اللہ کی قدرت) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ⑧

أُولَٰئِكَ يُجْرَوْنَ الْعُرْفَةَ بِأَصْبِرُوا
وَيُلْقَوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ⑦٥

خَالِدِينَ فِيهَا حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا
وَمُقَامًا ⑦٦

قُلْ مَا يَعْبُؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دَعَاؤُكُمْ
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ⑦٧

سورة الشعراء
سورة الشعراء
آياتها 227
رکوعاتها 11

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ط-س-م ①

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ②
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا
مُؤْمِنِينَ ③

إِنْ نَشَاءُ نُنزِلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً
فَقُلْتُ أَعَنَّا قَوْمٌ لَهَا خُضَعِينَ ④

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَنِ
مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ⑤

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَاتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا
كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑥

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمَا أَنْبَتْنَا
فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑦

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۗ وَمَا كَانَ
أَكْثَرَهُمْ مُّؤْمِنِينَ ⑧

اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے ⑨
اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰؑ کو پکارا کہ ظالم
لوگوں کے پاس جاؤ ⑩

(یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں ⑪
انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ یہ
مجھے جھوٹا سمجھیں ⑫
اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارونؑ
کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ چلیں) ⑬

اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبیلے کے خون کا دعویٰ)
بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں ⑭
فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم
تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ⑮

تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے
مالک کے بھیجے ہوئے ہیں ⑯
(اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے
ساتھ جانے کی اجازت دیں ⑰

(فرعون نے موسیٰؑ سے) کہا کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے
پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں)
کی؟ ⑱
اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم
ہوتے ہو ⑲

(موسیٰؑ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں
سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا ⑳
تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔
پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑨
وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۗ أَلَا يَتَّقُونَ ⑪
قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ⑫
وَ يَضِيقُ صَدْرِي ۖ وَلَا يَنْطَلِقُ
لِسَانِي فَأُرْسِلْ إِلَىٰ هَرُونَ ⑬
وَ لَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ
يَقْتُلُونِ ⑭

قَالَ كَلَّا ۗ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّمَا مَعَكُمْ
مُسْتَبْعُونَ ⑮
فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑯

أَنْ أُرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ⑰
قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا ۚ وَ
لَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ⑱

وَ فَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ
وَ أَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ⑲
قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا ۖ وَأَنَا مِنَ
الصَّٰلِحِينَ ⑳

فَقَرَّرْتُ مِنْكُمْ لَبًّا خَفْتُكُمْ فَوَهَبَ
لِي رَبِّي حُكْمًا ۖ وَ جَعَلَنِي مِنَ

الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ

عَبَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٢﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٣﴾

قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّكُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ آلَا تَسْتَبْعُونَ ﴿٢٥﴾

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمْ

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ

إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا

بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

قَالَ لِمَنِ اتَّخَذَتْ إلهًا غَيْرِي

لَا جَعَلْتُكَ مِنَ السَّجُونِينَ ﴿٢٩﴾

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

قَالَ فَأْتِ بِهِ ۗ إِنَّ كُنتَ مِنَ

الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾

فَأَتَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

مُّبِينٌ ﴿٣٢﴾

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بِيضَاءُ

لِلنَّظِيرِينَ ﴿٣٣﴾

قَالَ لِلْمَلَآئِكَةِ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ

عَلَيْمٌ ﴿٣٤﴾

سے کیا ﴿٢١﴾

اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ

آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا کر رکھا ہے ﴿٢٢﴾

فرعون نے کہا کہ تمام جہان کا مالک کیا؟ ﴿٢٣﴾

کہا کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے

سب کا مالک بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو ﴿٢٤﴾

فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ ﴿٢٥﴾

(موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا

مالک ﴿٢٦﴾

(فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا

ہے باؤلا ہے ﴿٢٧﴾

(موسیٰ نے) کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں

میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو ﴿٢٨﴾

(فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود

بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا ﴿٢٩﴾

(موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں

(یعنی معجزہ؟) ﴿٣٠﴾

(فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ

(دکھاؤ) ﴿٣١﴾

پس انہوں نے اپنی لٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صرغ

اڑ رہا بن گئی ﴿٣٢﴾

اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید

براق نظر آنے لگا ﴿٣٣﴾

فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل

فن جادوگر ہے ﴿٣٤﴾

چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ (35)

انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیئے (36) کہ سب ماہر جادو گروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں (37)

تو جادوگر ایک مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے (38) اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیے (39)

تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں (40) جب جادوگر آگئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ (41)

فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے (42) موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو (43)

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کی عزت کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے (44) پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادو گروں نے بنائی تھیں نکلنے لگی (45)

تب جادوگر سجدے میں گر پڑے (46)

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (35)

قَالُوا أَمْرَجُهُ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حِشْرِينَ (36)
يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ (37)

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِبَيْعَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ (38)
وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ (39)

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمْ الْغَالِبِينَ (40)
فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا الْفِرْعَوْنُ أَيْنَ لَنَا لَاجِرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ (41)

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لِينَ الْمَقَرَّ بَيْنَ (42)
قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ (43)

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعَصِيَّتَهُمْ وَقَالُوا ابْعِزَّةَ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ (44)
فَألقى موسى عصاهُ فَاذَاهِي تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ (45)

فَألقى السحرة ساجدين (46)

قَالُوا امْتَابِرْ بِ الْعَالَمِينَ ۗ (47)

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ (48)

قَالَ امْنُتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ اذْنَ لَكُمْ ۚ

إِنَّهُ لَكَيْدٌ كُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ لَا أَقْطَعَنَّ أَيْدِيكُمْ

وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَلَا وُصَلْبَتَكُمْ

أَجْمَعِينَ (49)

قَالُوا لَا ضَيْرَ ۗ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا

مُنْقَلِبُونَ (50)

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا

أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ (51)

وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ

بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ (52)

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ (53)

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ (54)

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَاطُونَ (55)

وَإِنَّا لَجَبِيحٌ حَذِرُونَ (56)

فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (57)

وَكَوْنُورٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ (58)

كَذَلِكَ ۗ وَأَوْسَيْنَاهُمُ ابْنِي إِسْرَائِيلَ (59)

فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ (60)

فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَعْنُ قَالَ أَصْحَابُ

مُوسَى إِنَّا لَمُدْرِكُونَ (61)

(اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے (47)

جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے (48)

فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم

اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو

جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لو

گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطراف مخالف سے

کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا (49)

انہوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے

پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں (50)

ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔

اس لئے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں (51)

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو

رات کو لے نکلو کہ (فرعونوں کی طرف سے) تمہارا

تعاقب کیا جائے گا (52)

تو فرعونوں نے شہروں میں نقیب روانہ کئے (53)

(اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہے (54)

اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں (55)

اور ہم سب باساز و سامان ہیں (56)

تو ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا (57)

اور خزانوں اور نفیس مکانات سے (58)

(ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں

کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا (59)

تو انہوں نے سورج نکلنے (یعنی صبح کو) ان کا تعاقب کیا (60)

جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے

ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے (61)

موسیٰؑ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا ⑥2

اس وقت ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے ⑥3

اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ⑥4

اور موسیٰؑ اور ان کے ساتھ والوں کو تو بچا لیا ⑥5

پھر دوسروں کو ڈبو دیا ⑥6

بیشک اس (قصے) میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان نہیں لانے والے ⑥7

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ⑥8

اور ان کو ابراہیمؑ کا حال پڑھ کر سنا دو ⑥9
جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ⑦0

وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں ⑦1

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سنتے ہیں؟ ⑦2

یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ ⑦3
انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے ⑦4

(ابراہیمؑ نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو ⑦5

تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی ⑦6

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ⑥2

فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ⑥3

وَأَرْقُنَا ثَمَّ الْأَخْرِيْنَ ⑥4
وَ أَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ⑥5

ثُمَّ آخَرْنَا الْأَخْرِيْنَ ⑥6
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ⑥7

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑥8
وَآتَلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ⑥9
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ⑦0

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عُكْفِئِينَ ⑦1

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُم إِذْ تَدْعُونَ ⑦2

أَوْ يَنْفَعُونَكُم أَوْ يَضُرُّونَ ⑦3

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ⑦4

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ⑦5

أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ الْأَقْدَامُونَ ⑦6

- فَاتَّهُمْ عَذُوبِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ 77
وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے) 77
- الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ 78
جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی رستہ دکھاتا ہے 78
- وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ 79
اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے 79
- وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ 80
اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے 80
- وَالَّذِي يُبَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ 81
اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا 81
- وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خِطِيئِي
اور وہ جس سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن
يَوْمَ الدِّينِ 82
میرے گناہ بخشے گا 82
- رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَ الْحَقِيئِي
اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکو کاروں میں
بِالصَّالِحِينَ 83
شامل کر 83
- وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي
اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکرنیک (جاری) کر 84
الْآخِرِينَ 84
- وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ 85
اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر 85
- وَاعْفُرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ
اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے
الصَّالِحِينَ 86
ہے 86
- وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ 87
اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوانہ
کیجیو 87
- يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ 88
جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے 88
- إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ 89
ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ
جائے گا) 89
- وَأُزْفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ 90
اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی 90
- وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوْينِ 91
اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی 91
- وَقِيلَ لَهُمْ أَيُّكُمْ تَعْبُدُونَ 92
اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں
ہیں؟ 92
- مِنْ دُونِ اللَّهِ 93
یعنی جن کو (اللہ کے سوا) پوجتے تھے (کیا وہ تمہاری مدد
ہل ینصرونکم

کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟ (93)
تو وہ اور گمراہ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں

گے (94)

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخلِ جہنم ہوں
گے) (95)

وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے (96)

کہ اللہ کی قسم ہم تو صریح گمراہی میں تھے (97)
جب کہ تمہیں (اللہ) رب العالمین کے برابر ٹھیراتے
تھے (98)

اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا (99)

تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے (100)

اور نہ گرم جوش دوست (101)

کاش ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو
جائیں (102)

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے
والے نہیں (103)

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (104)

قوم نوحؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا (105)

جب ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے
کیوں نہیں (106)

میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں (107)

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (108)

اور میں اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب
العالمین پر ہے (109)

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو (110)

أَوْ يَنْتَصِرُونَ (93)
فَكَيْبُوا فِيهَا هُمْ وَالْعَاُونَ (94)

وَجُنُودُ إبْلِيسَ أَجْمَعُونَ (95)

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ (96)

تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (97)

إِذْ نَسُوا يَوْمَ رَبِّ الْعَالَمِينَ (98)

وَمَا أَصَلْنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ (99)

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ (100)

وَلَا صَدِيقٍ حَبِيمٍ (101)

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ (102)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً ۗ وَمَا كَانَ

أَكْثَرَهُمْ مُّؤْمِنِينَ (103)

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (104)

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ (105)

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا

تَتَّقُونَ (106)

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (107)

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا (108)

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ (109)

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا (110)

وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو زویل
(غریب) لوگ ہوئے ہیں (111)

(نوحؑ نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے
ہیں (112)

ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے
کاش تم سمجھو (113)

اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں (114)
میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں (115)

انہوں نے کہا کہ نوحؑ اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے
جاؤ گے (116)

(نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے
جھٹلادیا (117)

سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور
مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو بچالے (118)

پس ہم نے ان کو اور جوان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں
(سوار) تھے انکو بچالیا (119)

پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا (120)
بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے
والے نہیں تھے (121)

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (122)
عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا (123)

جب ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے کہا کیا تم ڈرتے
نہیں؟ (124)

قَالُوا أَنْتُمْ مِنْ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ
الْأَسْرَدُونَ (111)

قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ (112)

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي
لَوْ تَشْعُرُونَ (113)

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ (114)
إِنَّا إِنَّا لِلْأَنْدِيَّةِ مُبِينٌ (115)

قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحُ لَتَكُونَنَّ
مِنَ الْمَرْجُومِينَ (116)

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ (117)

فَأَفْتَحْ بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَ نَجِّنِي
وَ مَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (118)

فَأَنْجَيْنَاهُ وَ مَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ
الْمُسْحُونِ (119)

ثُمَّ أَعْرَفْنَا بَعْدَ الْبُقَيْنِ (120)
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۗ وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ (121)

وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (122)
كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ (123)

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودُ آلَا
تَتَّقُونَ (124)

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾

میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿125﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٢٦﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿126﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ

اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ)

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾

رب العالمین کے ذمے ہے ﴿127﴾

أَتَّبِعُونَ بِكُلِّ رِيْعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾

بھلاتم ہر اونچی جگہ عبث نشان تعمیر کرتے ہو ﴿128﴾

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے ﴿129﴾

تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾

اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو ﴿130﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٣١﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿131﴾

وَاتَّقُوا الَّذِينَ آمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم

جاننے ہو ڈرو ﴿132﴾

آمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾

اس نے تمہیں چار پاپیوں اور بیٹوں سے مدد دی ﴿133﴾

وَجَنَّتِ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾

اور باغوں اور چشموں سے ﴿134﴾

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب

عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾

کا خوف ہے ﴿135﴾

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَضْتَ أَمْ لَمْ

وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے

تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ﴿١٣٦﴾

یکساں ہے ﴿136﴾

إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾

یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں ﴿137﴾

وَمَا نَحْنُ بِمُعَدِّبِينَ ﴿١٣٨﴾

اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا ﴿138﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔

لَايَةً ۗ وَمَا كَانَ أَكْثَرَهُمْ

پیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے

مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

والے نہیں تھے ﴿139﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٠﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿140﴾

(اور قوم) شمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا (141)
 جب ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے
 کیوں نہیں؟ (142)
 میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں (143)
 تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (144)
 اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب
 العالمین کے ذمے ہے (145)
 کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر) ہیں ان میں تم
 بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ (146)
 (یعنی) باغ اور چشمے (147)
 اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک
 ہوتے ہیں (148)
 اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے
 ہو (149)
 تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو (150)
 اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو (151)
 جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں
 کرتے (152)
 وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو (153)
 تم اور کچھ نہیں ہماری طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو
 کوئی نشانی پیش کرو (154)
 (صالحؑ نے) کہا (دیکھو) یہ اونٹنی ہے (ایک دن) اسکی پانی
 پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری (155)
 اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا (نہیں تو) تم کو سخت عذاب

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ (141)
 إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلا
 تَتَّقُونَ (142)
 إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (143)
 فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا (144)
 وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ
 أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ (145)
 أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُنَّ أَمْنِينَ (146)
 فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (147)
 وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلَعَتْ هَاضِمًا (148)
 وَتَنْجُوتَ مِنَ الْجِبَالِ يُّوْتًا
 فَرِهِينَ (149)
 فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا (150)
 وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ السُّرْفِيِّ (151)
 الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
 وَلَا يُصْلِحُونَ (152)
 قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ (153)
 مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بآيَةٍ
 إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (154)
 قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ
 شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (155)
 وَ لَا تَسْؤُهَا سُوءًا فَيَأْخُذَكُمْ

آ پکڑے گا (156)

تو انہوں نے اس کی کوچھیں کاٹ ڈالیں پھر نام ہوئے (157)
سوان کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور

ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے (158)

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (159)

(اور) قوم لوطؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا (160)

جب ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے کہا کہ تم کیوں نہیں

ڈرتے (161)

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں (162)

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (163)

اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ

(اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے (164)

کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو (165)

اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں
پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد

سے نکل جانے والے لوگ ہو (166)

وہ کہنے لگے کہ لوطؑ اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ

گے (167)

(لوطؑ نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں (168)

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے

کاموں (کے وبال) سے نجات دے (169)

سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی (170)

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی (171)

پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا (172)

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ (156)

فَعَقَرُواَهَا فَاصْبَحُوا نَدِيمِينَ (157)

فَاخَذَهُمُ الْعَذَابُ اِنَّ فِي ذَلِكَ

لَايَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (158)

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (159)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ (160)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ لُوطُ اَلَا

تَتَّقُونَ (161)

اِنِّي لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (162)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ (163)

وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِن

اٰجُرِي اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (164)

اَتَاْتُوْنَ الدُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ (165)

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

اَزْوَاجِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ (166)

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰ لُوطُ لَتَكُوْنَنَّ

مِنَ الْمَخْرَجِيْنَ (167)

قَالَ اِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقٰلِيْنَ (168)

رَبِّ نَجِيْنٍ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ (169)

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهُ اَجْمَعِيْنَ (170)

اِلَّا عَجُوْرًا فِي الْغٰبِرِيْنَ (171)

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ (172)

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ
مَطَرُ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٧٣﴾

اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو
ڈرائے گئے تھے وہ بُرا تھا ﴿١٧٣﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے
والے نہیں تھے ﴿١٧٤﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿١٧٥﴾

كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾

اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٧٦﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿١٧٧﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿١٧٨﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿١٧٩﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ

اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾

(اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿١٨٠﴾

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ

(دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ﴿١٨١﴾

الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾

اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو ﴿١٨٢﴾

وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَسْتَقِيمَ ﴿١٨٢﴾

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ

وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَمْشِيَاءَ ۚ هُمْ وَلَا

کرتے پھرو ﴿١٨٣﴾

تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾

اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خَلَقْتِ کو پیدا

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْحِجْلَةَ

کیا ﴿١٨٤﴾

الْأَوْلِيَّيْنَ ﴿١٨٤﴾

وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو ﴿١٨٥﴾

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمَسْحَرِينَ ﴿١٨٥﴾

اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ وَإِنْ

کہ تم جھوٹے ہو ﴿١٨٦﴾

نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٦﴾

اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لاگراؤ ﴿١٨٧﴾

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾

(شعيبؑ نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے (188)

تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا (189)

اس میں یقیناً نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے (190)

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (191)

اور یہ (قرآن) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے (192)

اس کو امانت دار فرشتے لے کر اُترے (193)

(یعنی اس میں) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو (194)

(اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) (195)

اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی ہے) (196)

کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں (197)

اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے (198)

اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے (199)

اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا (200)

وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے (201)

وہ ان پر ناگہاں آ واقع ہوگا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی (202)

قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ (188)

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابٌ يَوْمِ
الْقُلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمِ
عَظِيمٍ (189)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (190)

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (191)

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (192)
نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (193)

عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ (194)

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ (195)

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ (196)

أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَأْتِيَ
عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ (197)

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ (198)

فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
مُؤْمِنِينَ (199)

كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ
الْمُجْرِمِينَ (200)

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرُوا الْعَذَابَ
الْأَلِيمَ (201)

فَيَأْتِيهِمْ بَعَثَةٌ وَ هُمْ
لَا يَشْعُرُونَ (202)

اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ (203)

تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں (204)

بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہیں (205)

پھر ان پر وہ (عذاب) آواقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (206)

تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے (207)

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے (208)

(تاکہ) نصیحت (کردیں) اور ہم ظالم نہیں ہیں (209)

اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے (210)

یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں (211)

وہ (آسمانی باتوں) کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں (212)

تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا (213)

اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو (214)

اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع پیش آؤ (215)

پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں (216)

اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسہ رکھو (217)

جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے (218)

اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی (219)

پیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (220)

فَيَقُولُوا أَهْلَ نَحْنُ مُنظَرُونَ (203)

أَفِعْدَا إِنَّا يَسْتَعْجِلُونَ (204)

أَفَرَأَيْتَ إِن مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ (205)

ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ (206)

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعْوُونَ (207)

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرِيْبَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ (208)

ذِكْرًا لِّمَنْ ظَلَمَ بَيْنَ (209)

وَمَا تَنْتَرِ لَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ (210)

وَمَا يُبْعِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ (211)

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعَزُؤُونَ (212)

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمَعْدُودِينَ (213)

وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (214)

وَاحْفَظْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (215)

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ (216)

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (217)

الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ (218)

وَتَقْلُبُكَ فِي السُّجُودِ (219)

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (220)

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيْطَانُ ۖ (221)
 تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (222)
 يُتَقَوْنَ السَّمْعَ وَآكُثِرُهُمْ
 كَذِبُونَ (223)
 وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ (224)
 أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ
 يَهِيمُونَ (225)
 وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ (226)
 إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا
 وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا ۗ وَ
 سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ
 يَنْقَلِبُونَ (227)

(اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں (221)
 ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں (222)
 جو سنی ہوئی بات (اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ
 اکثر جھوٹے ہیں (223)
 اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں (224)
 کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے
 ہیں (225)
 اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں (226)
 مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت
 یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام
 لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر
 جاتے ہیں (227)

سورۃ نمل کی ہے اور اس میں ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ط-س۔ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں (1)

مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے (2)
 وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے
 ہیں (3)

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان
 کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں (4)
 یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت

سورۃ النمل
 آیاتھا 93
 رکوعاھا 7

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طس ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ
 مُّبِينٍ (1)

هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ (2)
 الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ
 الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ
 يُوقِنُونَ (3)

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
 زَيَّاتِلَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فهُمْ يِعْمَهُونَ (4)
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ

وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخَسِرُونَ ⑤
وَإِنَّكَ لَتَأْتِي الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنِّ

حَكِيمٍ عَلِيمٍ ⑥

إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ
نَارًا ۚ سَأَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ
آيَاتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ

تَضَلُّونَ ⑦

فَلَمَّا جَاءَ هَانُودِي أَنْ بُورِكَ مَنْ
فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَسُبْحَانَ
اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑧

يُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ⑨

وَأَلْقَىٰ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ
كَأَنَّهُهَا جَانٌّ وَثَلِيٌّ مُدْبِرٌ ۚ وَلَمْ
يَعْقِبْ ۚ يُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي
لَا يَخَافُ لَدَيْ الْمُرْسَلِينَ ⑩

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ
سُوِّءٍ فَإِنِّي عَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑪

وَإِذْ خَلَّ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخَرُّجَ
بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوِّءٍ ۚ فِي تَسْمِعِ
آيَاتِ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ
كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ⑫

فَلَمَّا جَاءَهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا
هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑬

میں بھی بہت نقصان اٹھانے والے ہیں ⑤
اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا

ہے ⑥

جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ
دیکھی ہے میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں یا سلگتا
ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تا پو ⑦

جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں
(تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد
ہے اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ⑧

اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں ⑨

اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اسے دیکھا تو (اس طرح)
ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کے بھاگے اور پیچھے
مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت۔ ہمارے
پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ⑩

ہاں جس نے ظلم کیا پھر بُرائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا
تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ⑪

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا (ان
دو معجزوں کے ساتھ جو) نومعجزوں میں (داخل ہیں) فرعون
اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ بدکردار لوگ
ہیں ⑫

جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے
لگے یہ صریح جادو ہے ⑬

اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا۔ لیکن ان کے دل ان کو مان چکے تھے سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا (14)

اور ہم نے داؤد اور سلیمانؑ کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی (15)

اور سلیمانؑ داؤدؑ کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے بیشک یہ (اس کا) صریح فضل ہے (16)

اور سلیمانؑ کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم وار کئے گئے تھے (17)

یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو (18)

تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما (19)

اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے کہ ہڈ نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ (20)

میں اسے سخت سزا دوں گا یا زح کر ڈالوں گا یا میرے

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ (14)

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ (15)

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَاطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ (16)

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِبِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ (17)

حَتَّىٰ إِذَا اتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّبْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّبْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمۢ لَّا يَحْطُبُّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُۥ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (18)

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ (19)

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدُودَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ (20)

لَأَعَدِّبَنَّكَ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ

سامنے (اپنی بے قصوری کی) دلیل صریح پیش کرے (21)

ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہد ہد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سب سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں (22)

میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے (23)

میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے (24)

(اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں (25)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے (26)

(سلیمان نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے (27)

یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں (28)

ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے (29)

لَا اذْبَحَّةَ اَوْ لِيَا تِيَّبِي سُلْطٰنٍ مُّبِينٍ (21)

فَمَكَتْ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبِيْلِ بَنِي يَثْبِقِيْنَ (22)

اِنِّي وَجَدْتُ اِمْرَاةً تَتْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ (23)

وَ جَدْتُهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ (24)

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ (25)

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (26)

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصْدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (27)

اِذْهَبْ بِكِتٰبِيْ هٰذَا فَالْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ (28)

قَالَتْ يَا اَيُّهَا الْمَلِكُ اِنِّي الْبَقِيَّةُ اِلَى كِتٰبِ كَرِيْمٍ (29)

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَ إِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ③٠

أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَيَّ وَأَتُونِي مُسْلِبِينَ ③١

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي
أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا
حَتَّى تَشْهَدُون ③٢

قَالُوا نَحْنُ أَوْلُو الْقَوَاتِ وَ أَوْلُو آبَائِ
شَدِيدٍ ③٣ وَ الْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي
مَاذَا تَأْمُرِينَ ③٤

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً
أَفْسَدُوهَا وَ جَعَلُوا أَعْرَافَ أَهْلِهَا
أَذِلَّةً ③٥ وَ كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ③٦

وَ إِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ
فَنظِرَةً لِئَلَّا يَرْجِعُوا الْمُرْسَلُونَ ③٧

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمٌ قَالَ أَتَيْدُونَن
بِبَالٍ نَمَّا آتَيْنَّ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا
آتَيْتُكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُونَ ③٨

إِمْرَاجٍ إِلَيْهِمْ فَلَمَّا تَبَيَّنَتْ لَهُمْ
لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَخُرْجَتِمْ مِنْهَا
أَذِلَّةً وَ هُمْ صُغُرُونَ ③٩

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي
بِعَرَشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي
مُسْلِبِينَ ④٠

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع
اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ③٠

(بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو
کر میرے پاس چلے آؤ ③١

(خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس
معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک تم حاضر نہ ہو (اور
صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں ③٢

وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ
کے اختیار ہے۔ تو جو حکم دیجئے گا (اس کے انجام پر) نظر کر
لیجئے گا ③٣

اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو
اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل
کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ③٤

اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ
قاصد کیا جواب لاتے ہیں ③٥

جب (قاصد) سلیمان کے پاس پہنچا تو (سلیمان نے) کہا
کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے
عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت
یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے ③٦

ان کے پاس واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے
جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے
بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ③٧

(سلیمان نے) کہا اے دربار والو کوئی تم میں سے ہے
کہ قبل اس کے وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس
آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ③٨

جئات میں سے ایک قوی ہیگل جن نے کہا کہ قبل اس کے آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں (39)

ایک شخص جس کو کتاب (الہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب (سلیمانؑ نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے (40)

(سلیمانؑ نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سو جھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سو جھ نہیں رکھتے (41)

جب وہ آپنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو ہی ہے۔ اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمانؑ کی عظمت و شان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں (42)

اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی (سلیمانؑ نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں تھی (43)

(پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے جب اس نے اس کے فرش) کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں (سلیمانؑ نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمانؑ کے

قَالَ عَفْرِيْتُ مِنَ الْجِنِّ أَنَا اتَّبِعُكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۝۳۹

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا اتَّبِعُكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۖ لِيَبْلُوَنِي ۚ أَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ۝۴۰

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي ۚ أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ۝۴۱

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۚ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۝۴۲

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝۴۳

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ ۚ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۚ وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ

ہاتھ پر اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں (44)
 اور ہم نے شمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ
 اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے
 لگے (45)

(صالحؑ نے) کہا اے قوم! تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے
 لئے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں
 نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (46)

وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگون بد
 ہیں۔ (صالحؑ نے) کہا کہ تمہاری بد شگونی اللہ کی طرف سے
 ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے (47)
 اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور
 اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے (48)

کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس
 کے گھر والوں پر شیخون ماریں گے پھر اس کے وارثوں
 سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع
 ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں (49)
 اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور ان کو
 کچھ خبر نہ ہوئی (50)

تو دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے ان کو اور ان
 کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا (51)
 اب یہ ان کے گھر ان کے لئے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔
 جو لوگ دانش رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانی ہے (52)

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے

رَبِّ الْعَالَمِينَ (44)
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ شُعُودٍ آخَاهُمْ
 صَالِحًا أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ
 فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ (45)

قَالَ لِقَوْمٍ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ
 قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ
 اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (46)

قَالُوا أَظَلَمْنَا بِكَ وَبِئْسَ مَعَكَ
 قَالَ ظَلِمْنَا عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ
 قَوْمٌ تُفْتِنُونَ (47)

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
 يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا
 يُصْلِحُونَ (48)

قَالُوا اتَّقُوا بِاللَّهِ لِنُبَيِّنَهُ وَأَهْلَهُ
 ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا
 مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ (49)

وَ مَكْرُوا مَكْرًا وَ مَكْرْنَا مَكْرًا
 وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ (50)

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ
 أَنَا دَمَرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْعَلِينَ (51)

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ
 فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (52)
 وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

يَتَّقُونَ ﴿53﴾

وَلَوْ كُنَّا إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿54﴾

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ

النِّسَاءِ ۗ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿55﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ

قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ ۗ

إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿56﴾

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ

قَدَّرْنَا مِنَ الْغَيْرِينَ ﴿57﴾

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۗ فَسَاءَ

مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿58﴾

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ

الَّذِينَ اصْطَفَى ۗ اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا

يُشْرِكُونَ ﴿59﴾

أَمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ

أَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۗ فَأَنْبَتْنَا

بِهِ حَدَّآبٍ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۗ مَا كَانَ

لَكُمْ أَنْ تَشْتُوا شَجْرَهَا ۗ وَاللَّهُ مَعَ

اللَّهِ ۗ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْبَدُونَ ﴿60﴾

أَمْ مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَ جَعَلَ

خَلْقَهَا أَنْهَارًا وَ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِي وَ

جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ وَاللَّهُ

نجات دی ﴿53﴾

اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم

بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو اور تم دیکھتے ہو ﴿54﴾

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لئے مردوں

کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے تم احمق لوگ ہو ﴿55﴾

تو ان کی قوم کے لوگ (بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا

انکا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے

نکال دو یہ لوگ پاک بنا چاہتے تھے ﴿56﴾

تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر ان کی

بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ)

پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿57﴾

اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو (جو) مینہ ان لوگوں پر

(برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا بُرا تھا ﴿58﴾

کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے

بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر

ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں ﴿59﴾

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے)

تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ (ہم نے) پھر ہم نے

اس سے سرسبز باغ اُگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے

درختوں کو اُگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟

(ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿60﴾

بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں

بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (اسی نے) دو

دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ

ان میں اکثر علم نہیں رکھتے (61)

بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (انگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو (62)

بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے (63)

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکوں) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو (64) کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے (65)

بلکہ آخرت (کے بارے) میں ان کا علم منتہی ہو چکا ہے۔ بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں (66)

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں سے) نکالے جائیں گے (67)

یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف

مَعَ اللَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾
 آمَنُ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ
 وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ
 الْأَرْضِ ۗ ءِإِنَّهُ مَعَ اللَّهِ ۗ قَلِيلًا
 مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ ءِإِنَّهُ مَعَ اللَّهِ ۗ تَعْلَىٰ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾
 أَمَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يُرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ ءِإِنَّهُ مَعَ اللَّهِ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٤﴾
 قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾
 بَلِ ادْرَاكَ عَلَيْهِمْ فِي الْأَخْرَةِ ۗ قُلْ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا ۗ بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ ءِإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَّآبَاءُنَا ۗ إِنَّا بِئْسَ الْخُرْجُونَ ﴿٦٧﴾
 لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَّآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۗ إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ

الْأَوَّلِينَ 68

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ 69

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي

صَبِيحٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ 70

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ 71

قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ

بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ 72

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ 73

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ 74

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَ

الْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ 75

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَفُصِّلُ عَلَى بَنِي

إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ

يَخْتَلِفُونَ 76

وَأِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ 77

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ 78

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ

الْمُبِينِ 79

إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں 68

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام

کیا ہوا ہے 69

اور ان (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ

کر رہے ہیں تنگ دل ہونا 70

اور کہتے ہیں کہ اگر سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو

گا؟ 71

کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو

شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو 72

اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان

میں سے اکثر شکر نہیں کرتے 73

اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ

ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے 74

اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر

(وہ) کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے 75

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن

میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے 76

اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے 77

تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) ان میں اپنے حکم سے

فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور) علم والا ہے 78

تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صریح حق پر ہو 79

کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ

بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر جائیں آواز سنا سکتے ہو (80)

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں

اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں (81)

اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کر دے گا۔ اس لئے لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے (82)

اور جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو ان کی جماعت بندی کی جائے گی (83)

یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (اللہ) فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلادیا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے؟ (84)

اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے (85)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو (اس لئے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں) بیشک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں (86)

اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے

اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے (87)

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے

الدُّعَاءَ إِذَا وُلُّوا مَدْبِرِينَ (80)

وَمَا أَنْتَ بِهَدِي الْعُيِّ عَنْ صَلَاتِهِمْ ۖ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ (81)

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ (82)

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ (83)

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُ وَقَالَ آكُذِّبْتُمْ بِآيَاتِي ۖ وَلَمْ تُحِطُوا بِهَا عِلْمًا ۖ أَمْ آذَأَكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (84)

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ (85)

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لَيْسَكُنَا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (86)

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۗ وَكُلُّ أَتَوٰةٍ ذٰخِرِيْنَ (87)

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدًا وَ هِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۗ صُنِعَ اللَّهُ

جیسے بادل (یہ) اللہ کی کارگیری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط

بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے (88)

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے (89)

اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے تم کو تو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو (90)

(کہہ دو) مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم بردار رہوں (91)

اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں (92)

اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے (93)

سورہ قصص کی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور نور کو ع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ط - س - م ①

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ②

(اے محمدؐ) ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن

لوگوں (کے سنانے) کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں ③

الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُ
خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ⑧٨

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمِئِذٍ آمِنُونَ ⑧٩

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ
وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ هَلْ تُجْزَوْنَ
إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑨٠

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ
الْبَلَدَةِ ۖ الذِّمِّي حَرَمَهَا وَ لَهُ كُلُّ
شَيْءٍ ۚ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ
الْمُسْلِمِينَ ⑨١

وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ ۚ فَمِنْ اهْتَدَىٰ
فَأِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ⑨٢
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ
فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
عَبَاتُ تَعْمَلُونَ ⑨٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ط س م ①

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ②

نَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَا مُوسَىٰ وَ

فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ③

آياتها 88
رُكُوعَاتُهَا 9

سُورَةُ
الْقَصَصِ
مَكِّيَّةٌ

کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں سے تھا ④

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں ⑤

اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھادیں جس سے وہ ڈرتے تھے ⑥

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنا دیں گے ⑦

تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوک گئے ⑧ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے ⑨

اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم ان کے دل

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَ جَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضَعِفُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَهُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ④

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَهْبَاءً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ⑤ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِي فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ⑥

وَإِذْ نَادَىٰ إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا حَضَّتْ عَلَيْهِ فَالْقِيءُ فِي الْيَمِّ وَ لَا تَحْزَنِي ۗ إِنَّا آدُوهُ إِلَىٰكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑦

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِبِينَ ⑧ وَ قَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتْ عَيْنِي لِئِذَا وَلَدًا عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑨ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَرِغًا ۗ

کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (غصے) کو ظاہر کر دیتی۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں ⑩

اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی ⑪

اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دانیوں کے) دودھ حرام کر دیئے تھے تو موسیٰ کی بہن نے کہا اگر میں تمہیں ایسے گھروالے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی (سے پرورش) کریں ⑫

تو ہم نے (اس طریق سے) ان کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے ⑬

اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ⑭

اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو انہوں نے اس کو مکارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (انگوائے) شیطان سے ہوا۔ بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے ⑮

بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے

إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ⑩

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑪

وَحَرَّمَنا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَصْحُونَ ⑫

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَىٰ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑬

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ⑭

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفَلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَ هَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَعَاثَ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَرَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ⑮

هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ⑮

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي

فَاغْفِرْ لِي فَعَفَّرَ لَهٗ ۗ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾

بخش دے تو اللہ نے ان کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا
مہربان ہے ﴿١٦﴾

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ
أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾
فَاصْبِحْ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا
يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ
بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِحُهُ ۗ قَالَ لَهُ
مُوسَى إِنَّكَ لَعَوِيُّ مُبِينٌ ﴿١٨﴾

کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی
ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں ﴿١٧﴾
الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے
کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے
کل ان سے مدد مانگی تھی پھر ان کو پکار رہا ہے۔ (موسیٰ
نے) اس سے کہا تو تو صریح گمراہی میں ہے ﴿١٨﴾

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ
بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۗ قَالَ يَمُوسَى
أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ
نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۗ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ
تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ
أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٩﴾
وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ
يَسْعَى ۗ قَالَ يَمُوسَى إِنَّ الْمَلَأَ
يَأْتِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ
إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢٠﴾

جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن
تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ
جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح)
چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک
میں ظلم و ستم کرتے پھر وادریہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں
ہو ﴿١٩﴾

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور)
بولا کہ موسیٰ (شہر کے) رئیس تمہارے بارے میں
صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے
نکل جاؤ میں تمہارا خیر خواہ ہوں ﴿٢٠﴾

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۗ
قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾

موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ
دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے
پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے ﴿٢١﴾

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ
عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ
السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ
میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ بتائے ﴿٢٢﴾

اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چار پايوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔ اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے (ان سے) کہا تمہارا کام کیا ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چار پايوں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں (23)

تو موسیٰ نے ان کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے (24)

(تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلا تے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔ جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے (اپنا) ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو (25)

ایک لڑکی بولی کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو تو انا اور امانت دار ہو (26)

انہوں نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر دس پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنا نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے (27)

1۵ اگر اللہ نے چاہا تو

وَلَبَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ^۱ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودِنِ^۲ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصَدِرَ الرِّعَاءَ^۳ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ^۴ (23)

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ^۵ (24)

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَتَشْتَىٰ عَلَىٰ اسْتِحْيَاءٍ^۶ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهَا وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ^۷ قَالَ لَا تَخَفْ^۸ نَجُوتُ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ^۹ (25)

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا بَتِ اسْتَأْجِرْهُ^{۱۰} إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ^{۱۱} (26)

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي ثِنْتِي حَجَجٍ^{۱۲} فَإِنْ أَسَمْتَ^{۱۳} عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَسُقِيَ^{۱۴} عَلَيْكَ سَعِدُنِي^{۱۵} إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ^{۱۶} (27)

موسیٰؑ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا) میں جو نسی مدت (چاہوں) پوری کر دوں۔ پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے ②۸

جب موسیٰؑ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ (تم یہاں) ٹھیرو مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تا پو ②۹

جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰؑ میں تو اللہ رب العالمین ہوں ③۰

اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو جب دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (ہم نے کہا کہ) موسیٰؑ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو ③۱

اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف سکیڑ لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس جاؤ کہ وہ نافرمان لوگ ہیں ③۲

(موسیٰؑ نے) کہا اے پروردگار ان کا ایک شخص میرے

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۗ اَيُّهَا
الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۗ
وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ②۸

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ الْاَجَلَ وَسَارَ
بِاهْلِهِ النَّاسُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ
نَارًا ۗ قَالَ لِاهْلِهِ امْكُثُوا ۗ اِنِّي
اِنْتُ نَارًا ۗ لَعَلِّي اَتِيكُمْ مِنْهَا
بِخَبْرٍ اَوْ جَدْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ
تَصْطَلُونَ ②۹

فَلَمَّا آتٰهَا نُوْدِي مِّنْ شَاطِئِ الْوَادِ
الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ
الشَّجَرَةِ اَنْ يُّمُوْسٰى اِنِّي اَنَا اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ③۰

وَاَنْ اَتٰى عَصَاكَ ۗ فَلَمَّا رَاَهَا تَهْتَزُّ
كَانَهَا جَانٌّ وَّلِيٌّ مُّدْبِرًا ۗ وَ لَمْ
يَعْقِبْ ۗ يُّمُوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۗ
اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ③۱

اَسْأَلُكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ
بِيضًا ۗ مِنْ غَيْرِ سُوْءٍ ۗ وَ اَصْمَمُ
اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۗ فَذٰلِكَ
بُرْهَانِنِ مِنْ رَبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ
مَلَآئِمِهِ ۗ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ ③۲

قَالَ رَبِّ اِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں (33)

اور ہارون جو میرا بھائی ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے (34)

(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے (35)

اور جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے۔ اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں (36)

اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے (37)

اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہا مان میرے لئے گارے کو آگ لگا (کراہیں پکا) دو پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تا کہ میں موسیٰ کے اللہ کی طرف چڑھ جاؤں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں (38)

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے (39)

فَاَخَافُ اَنْ يُقْتَلُوْنَ (33)

وَ اَخِي هَارُونُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا
فَاَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي
اِنِّي اَخَافُ اَنْ يُكَذِّبُوْنَ (34)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيكَ
وَنَجْعَلُ لَكَ مَاسْطُطًا فَلَا يَصِلُوْنَ
اِلَيْكُمْ بِالْبَيْتَاءِ اَنْثَمَا وَ مَنْ
اتَّبَعَكُمْ الْغُلَبُوْنَ (35)

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَى بِاٰيَاتِنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا
سَبَعْنَا بِهٰذَا آِبَا اٰبَانَا الْوٰلِيْنَ (36)

وَ قَالَ مُوسَى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ
جَاءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَ مَنْ
تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدّٰرِ اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (37)

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يَاۤئِيْهَا الْمَلَآءِ مَا
عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ
فَاَوْقَدْنِيْ لِيْهَا مِنْ عَلٰى الطّٰيْنِ فَاَجْعَلْ
لِيْ صَرَحا لَعَلِّيْ اَظْلِمُ اِلٰى اِلٰهِ مُوسٰى
وَ اِنِّيْ لَاطْمِئِنُّ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (38)

وَ اسْتَكْبَرُوْا وَ جُنُوْدُهُمْ فِى الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْا اَنْهُمْ اِلَيْنَا
لَا يُرْجَعُوْنَ (39)

تو ہم نے ان کو اور انکے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا (40)

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی (41)

اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بد حالوں میں ہوں گے (42)

اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (43)

اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے (44)

لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گزر گئی۔ اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے (45)

اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (46)

اور (اے پیغمبر ہم نے تم کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ

فَاخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي
الْيَمِّ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظَّالِمِينَ (40)

وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُدْعُونَ إِلَى الْتَارِخِ
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ (41)

وَاسْتَعْتَبْهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ (42)
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ
مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَائِرَ
لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ (43)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرَابِ إِذْ
قَضَيْنَا إِلَى مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ
مِنَ الشَّاهِدِينَ (44)

وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ
عَلَيْهِمُ الْعُمُورُ وَمَا كُنْتَ تَأْوِيًّا فِي
أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا
وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ (45)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا
وَلَكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ
قَوْمًا مَّا أَتَاهُمْ مِّن نَّذِيرٍ مِّن
قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (46)

وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ مِّمَّا

اگر ان (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے (47)

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیوں) موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو (نشانیوں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں (48)

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہوتا کہ میں بھی اسی کی پیروی کروں (49)

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (50)

اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں (51)

جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں (52)

اور جب (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے (اور) ہم تو اس سے پہلے کے فرماں بردار ہیں (53)

قَدَّمْتُ أَيْدِيَهُمْ فَيَقُولُوا سَاءَ مَا نَحْنُ بِعَالَمِينَ
لَا أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ رَسُولًا قَدْ نَبَّيْتُ
إِلَيْكَ وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (47)

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
لَوْلَا أُوْتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَى
أَوْ لَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَى
مِنْ قَبْلُ ۗ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا
وَقَالُوا إِنَّا بَعْضُ الْمُنَافِقِينَ (48)

قُلْ فَاتُوا بِي كِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ
أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ ۚ إِنَّ كُنتُمْ
صَادِقِينَ (49)

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا
يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۗ وَمَنْ أَضَلُّ
مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنْ
اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ (50)

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ (51)

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ
هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ (52)

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ
إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا ۗ إِنَّا كُنَّا مِنْ
قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ (53)

ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ بُرائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال)

ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (54)

اور جب بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام ہم جاہلوں کے خواستگار

نہیں ہیں (55)

(اے محمدؐ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ

ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے (56)

اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے ان کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں (اور یہ) رزق ہماری

طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے (57)

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں اتر رہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے۔ مگر بہت

کم اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے (58)

اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر

اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں (59)

اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس

أُولَٰئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَ يَدْرَأُونَ بِالْحَسَنَةِ

السَّيِّئَةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (54)

وَإِذَا سَبَعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْبَالُنَا وَ لَكُمْ أَعْبَالِكُمْ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ لَا تَتَّبِعِ

الْجَاهِلِينَ (55)

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَ هُوَ

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (56)

وَ قَالُوا إِنْ تَتَّبِعِ الْهُدَى مَعَكَ نُنْتَخِطُ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا أَمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ شِمَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (57)

وَ كَمَ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا فَتِلْكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا

وَ كُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ (58)

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمُ الْآيَاتِ وَ مَا كُنَّا مُهْلِكِي

الْقُرَىٰ إِلَّا وَ أَهْلَهَا ظَالِمُونَ (59)

وَ مَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّعْ

کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ⑥0

بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کئے جائیں گے ⑥1

اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا ⑥2

(تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ان کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) ان سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے ⑥3

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ ان کو پکاریں گے اور وہ ان کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے ⑥4

اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا ⑥5

تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے۔ اور آپس میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے ⑥6

لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو ⑥7

اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑥0
أَفَنَنْوَعِدُكُمْ وَعْدَانَا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ⑥1

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ⑥2
قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ⑥3

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمُ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يهْتَدُونَ ⑥4

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ⑥5
فَعَبِيَثٌ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ⑥6

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ⑥7
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ

ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے۔ ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔
یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے (68)

اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں
تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے (69)

اور وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں
اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے
جاؤ گے (70)

کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک
رات (کی تاریکی) کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود
ہے جو تم کو روشنی لا دے۔ تو کیا تم سنتے نہیں (71)

کہو تو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک
دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو
رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے
نہیں (72)

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن
کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اس کا
فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو (73)

اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ
شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں (74)
اور ہم ہر ایک اُمت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے
کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے
اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا (75)

قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور ان پر تعدی کرتا تھا۔

مَا كَانَ لَهُمُ الْخَيْرَةُ^ط سَبَّحْنَ اللَّهَ
وَتَعْلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ (68)

وَسَرُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ
وَمَا يُعْلِنُونَ (69)

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحُدُ
فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ
وَالْبِيَهُ تُرْجَعُونَ (70)

قُلْ أَسَاءَ بَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ
الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ^ط

أَفَلَا تَسْمَعُونَ (71)

قُلْ أَسَاءَ بَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ
النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ
تَسْكُنُونَ فِيهِ^ط أَفَلَا تُبْصِرُونَ (72)

وَمِنْ سَرْحَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَ
النَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا
مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (73)

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ
شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (74)
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا
هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (75)

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ

اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترا پیئے مت۔ کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا 76

اور جو (مال) تم کو اللہ نے عطا فرمایا ہے۔ اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے۔ اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالبِ فساد نہ ہو۔

کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا 77 بولا کہ یہ (مال) مجھے میرے علم (ودانش کے زور) سے ملا ہے کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے ان کے

گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا 78 (تو ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحبِ نصیب ہے 79

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے (جو) ثواب اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا 80

پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی

فَبَلِّغْ عَلَيْهِمْ^ص وَاتَّبِعْهُ مِنَ الْكُفُورِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنَّوْا بِأَلْعَصْبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ 76

وَابْتَغِ فِيهَا إِلَٰهَكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ^ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ 77

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي^ط أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَآكْثَرُ جَعًا^ط وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ 78

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ^ط قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لِيَلْبَسُوا مَا أَوتِيَ قَارُونُ^ط إِنَّهُ لَدُوْحٌ عَظِيمٌ 79

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقَاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ 80

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ^ق فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ

مَنْ دُونَ اللَّهِ ۗ وَ مَا كَانَ مِنَ
الْمُنْتَصِرِينَ ﴿٨١﴾

مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا ﴿81﴾

اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر نجات نہیں پاسکتے ﴿82﴾

وَ أَصْبَحَ الَّذِينَ تَسْتَوُوا مَكَانَهُ
بِالْآمِسِ يَقُولُونَ وَيَكَانَ اللَّهُ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ
عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ
عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيَكَانَهُ لَا يُفْلِحُ
الْكَافِرُونَ ﴿٨٢﴾

وہ (جو) آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے۔ اور انجام (نیک) تو پرہیزگاروں ہی کا ہے ﴿83﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا
لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي
الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۗ وَالْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو بُرائی لائے گا تو جن لوگوں نے بُرے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے ﴿84﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۗ
وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى
الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

(اے پیغمبر!) جس (اللہ) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار (اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور) (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے ﴿85﴾

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ
لَرَأَدُكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۗ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ
مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَ مَنْ هُوَ فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨٥﴾

اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا ﴿86﴾

وَ مَا كُنْتُمْ تَرْجَوْنَ أَنْ يُنْفِىَ إِلَيْكَ
الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا
تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد اس کے کہ

وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِدْ

وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کی طرف دعوت دیتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا (87) اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (88)

سورہ عنکبوت مکی ہے اور اس میں انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ل۔ م۔ ①

کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی ②

اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا (اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں ③

کیا وہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو خیال یہ کرتے ہیں بُرا ہے ④

جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ⑤

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔ (اور) اللہ تو سارے جہان سے بے پروا ہے ⑥

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ان کے

أَنْزَلْتُ إِلَيْكَ وَإِدْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑧
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۗ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑧



ایمانہا 69
رُكُوعَاتُهَا 7



سُورَةُ
الْمُنْكَرَاتِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ①

أَحْسِبَ النَّاسَ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا الْآمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ②

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ③

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ④

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑤

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ⑥

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑦
وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا
وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ
بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۗ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ
فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ⑨

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ
فَإِذَا آوَدِي فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً
لِلنَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۗ وَلَئِنْ جَاءَ
نَصْرٌ مِّنَ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا
مَعَكُمْ ۗ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا
فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ⑩

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ⑪

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا
اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلنَحْمِلَ خَطِيئَتَكُمْ ۗ
وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ ۗ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ⑫

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ
أَثْقَالِهِمْ ۗ وَلَيَسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
عَمَّا كَانُوا يَعْتَرُونَ ⑬

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ⑦

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک
سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے
ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو
شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو
ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا
ہے پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو بتا دوں گا ⑧

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم
نیک لوگوں میں داخل کریں گے ⑨

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان
لائے۔ جب ان کو اللہ (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی
ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا
عذاب۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے
تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم
کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟ ⑩

اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور
منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا ⑪

اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق
کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ
ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں کچھ
شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ⑫

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے
ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے
رہے قیامت کے دن ان کی ضرور پرشش ہوگی ⑬

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں

پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کی قوم کو طوفان (کے عذاب) نے آپکڑا۔ اور وہ ظالم تھے (14)

پھر ہم نے نوح اور کشتی والوں کو نجات دی۔ اور کشتی کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا (15)

اور ابراہیم کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (16)

تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (17)

اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی امتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کے سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں (18)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ اللہ کو آسان ہے (19)

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی پھلی پیدائش پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (20)

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے (21)

فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا حَمْسِينَ عَامًا ۗ فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ (14)

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ (15)

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۗ ذِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (16)

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۗ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (17)

وَإِنْ تَكْذِبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۗ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (18)

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (19)

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (20)

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَإِلَيْهِ تُقْبَلُونَ (21)

اور تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار (22)

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نا اُمید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا (23)

تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے ان کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں (24)

اور ابراہیم نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھتے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا (25)

پس ان پر (ایک) لوط ایمان لائے اور (ابراہیم) کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے (26)

اور ہم نے ان کو اسحق اور یعقوب بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی اور ان کو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے (27)

اور لوط (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (22)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ لِقَائِهِ أُولَئِكَ يَسُوءُونَ سُرْحَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (23)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (24)

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَصِيرِينَ (25)

فَأَمِّنْ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (26)

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ جَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (27)

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ

کہ تم (عجب) بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا ②8

کیا تم (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو۔ اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کے لوگ جو اب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ ②9

(لوطؑ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما ③0

اور جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں ③1

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ اس میں تو لوطؑ بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں۔ ہمیں سب معلوم ہیں ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے۔ بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ③2

اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان (کی وجہ سے) ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ خوف اور رنج نہ کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ③3

ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ③4

لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ②8

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۗ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيَكُمُ الْمُنْكَرَ ۗ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ②9

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ③0

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ③1

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۗ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۗ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ③2

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۗ إِنَّا مُنْجُونَكَ وَ أَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ③3

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رَاجُزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ③4

اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ③۵

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور پچھلے دن (کے آنے) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ③۶

مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سوان کو زلزلے (کے عذاب) نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ③۷

اور عباد اور شمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران) گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے ③۸

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے ③۹

تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا سوان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑنے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ④۰

جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ③۵

وَالِى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ③۶

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيِّنَ ③۷

وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَن مَّسَكْنِهِمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ③۸

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ③۹

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِمْ فَنَبَّأَهُمْ مَنْ أَمْرَسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ④۰

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ إِتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ

كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ

وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

بِالْحَقِّ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾

أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

وَ أَقِمِ الصَّلَاةَ ۗ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالنُّكْرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ

أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٤٥﴾

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي

هِيَ أَحْسَنُ ۗ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا

مِنْهُمْ وَقُولُوا أَمَّا بِالذِّمَىٰ أُنزِلَ

إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَالْهَنَاءُ وَالْهَكْمُ

وَاجِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٤٦﴾

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۗ

فَالَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ إِلَيْهِمْ يَوْمُونَ

بِهِ ۚ وَمِنْ هُوَ لَآءٍ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۗ وَمَا

يَجْعَدُ بِالْبَيْتِنَا إِلَّا الْكُفْرُونَ ﴿٤٧﴾

وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ

كِتَابٍ وَلَا تَخْطُءُ بِبَيِّنِكَ إِذَا

ہے کاش یہ (اس بات) کو جانتے (41)

یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا

ہے (42)

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بیان

کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں (43)

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے

کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی

ہے (44)

(اے محمدؐ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو

پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی

اور بری باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا

کام) ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے (45)

اور اہل کتاب سے جھگڑانہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا

ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی

طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پڑھتے ہیں اور جو

(کتابیں) تم پڑھتے ہو ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور

تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں (46)

اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے تو

جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے

آتے ہیں۔ اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں سے بھی

اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی

انکار کرتے ہیں جو کافر ہیں (47)

اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے۔ ایسا ہوتا تو اہل باطل

ضرور شک کرتے (48)

بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ

انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں (49)

اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی

کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں (50)

کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے (51)

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی

نقصان اٹھانے والے ہیں (52)

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) ان پر ضرور ناگہاں آ

کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا (53)

یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور دوزخ

تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے (54)

جس دن عذاب ان کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا

کرتے تھے (اب) ان کا مزہ چکھو (55)

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے

لَا رَتَابَ الْمُبْطُتُونَ (48)

بَلْ هُوَ آيَةٌ بَيِّنَةٌ فِي صُدُورِ
الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ ۗ وَمَا يَجْحَدُ

بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ (49)

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن
رَّبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ ۗ

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (50)

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (51)

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا
بِاللَّهِ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ (52)

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۗ وَلَوْلَا
أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۗ وَ

لِيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (53)

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۗ وَإِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَفَرِينَ (54)

يَوْمَ يَعْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ أَرْضِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا

مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (55)

لِيُعَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي

تو میری ہی عبادت کرو (56)

ہر تنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم ہماری ہی طرف

لوٹ کر آؤ گے (57)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے (نیک)

عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے (58)

جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے

ہیں (59)

اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا

(اور) جاننے والا ہے (60)

اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا تو کہہ

دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے ہیں (61)

اللہ ہی اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے۔ اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا

ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے (62)

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد (کس نے)

زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے

لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے (63)

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر

وَاسِعَةً قَائِمًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ (56)

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ

إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (57)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

لَنُؤْتِيَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ (58)

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

يَتَوَكَّلُونَ (59)

وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا

اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۗ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (60)

وَلَيْن سَأَلْتَهُم مَّن خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ فَمَا نِيَّوْفُكُونَ (61)

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ

مِن عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (62)

وَلَيْن سَأَلْتَهُم مَّن نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ

مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ

مَوْتِهَا لَيَقُولَنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ

لِلَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (63)

وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَ

لَعِبٌ ۗ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ

ہے۔ کاش یہ (لوگ) سمجھتے (64)

پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں (65)

تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا (66)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ ان کے گرد نواح سے اچک لئے جاتے ہیں کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ (67)

اور اس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب

کرے کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ (68) اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھادیں گے۔ اور اللہ تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے (69)

سورہ روم کی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ا۔ م ① (اہل) روم مغلوب ہو گئے (2)

نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے (3)

چند ہی سال میں پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے (4)

الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (64)
فَإِذَا سَأَكِبُوا فِي الْفُلِكِ دَعُوا اللَّهَ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ
إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ (65)

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۗ وَلِيَتَسَنَّوْا
فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (66)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا مِّنَّا
وَمَا يَتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۗ
أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
يَكْفُرُونَ (67)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۗ
أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ (68)
وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ
سُبُلَنَا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ (69)

سورة الروم
مكة
آياتها 60
رکوعاتها 6

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ① غَلِبَتِ الرُّومُ (2)

فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ
غَلِبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ (3)

فِي بَضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ
قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۗ وَيَوْمَئِذٍ يُفَرِّحُ

الْمُؤْمِنُونَ (4)

(یعنی) اللہ کی مدد سے وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ

غالب (اور) مہربان ہے ⑤

(یہ) اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں

کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ⑥

یہ تو دنیا کی ظاہر زندگی کو جانتے ہیں۔ اور آخرت (کی

طرف) سے غافل ہیں ⑦

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا

ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی

نہیں ⑧

کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو

دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا

ہوا۔ وہ ان سے زور قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں

نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو

انہوں نے آباد کیا۔ اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں

لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ

وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ⑨

پھر جن لوگوں نے بُرائی کی ان کا انجام بھی بُرا ہوا اس لئے کہ

اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے

تھے ⑩

اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اس کو پھر پیدا

کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ⑪

اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار نا امید ہو

بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑤

وَعَدَ اللَّهُ ۚ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⑥

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ

وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَفْلُونَ ⑦

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۗ مَا

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَدَّدٍ ۗ

وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِإِقْبَائِهِ

رَأَيْهِمْ لَكَفَرُونَ ⑧

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن

قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ

أَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ

مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

بِالْبَيِّنَاتِ ۗ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ

وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑨

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ آسَأُوا

السُّوْءَ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ⑩

اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑪

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ

وَكَانُوا إِشْرَاكَائِهِمْ كُفْرِينَ ﴿١٣﴾

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِنُونَ

بِتَفَرُّوتٍ ﴿١٤﴾

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

بِآيَاتِنَا وَ لِقَائِي الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ

فِي الْعَذَابِ مُحَضَّرُونَ ﴿١٦﴾

فَسُبْحٰنَ اللَّهِ حِينَ تَسْجُونَ وَ

حِينَ تَصْبِحُونَ ﴿١٧﴾

وَلَهُ الْحُكْمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

وَ عَشِيًّا وَ حِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ

مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

ثُمَّ اِذْ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْشُرُونَ ﴿٢٠﴾

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ

اَنْفُسِكُمْ اَرْوَاجًا لِتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَ

جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَ رَحْمَةً اِنَّ فِي

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

جائیں گے ﴿١٢﴾

اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی

نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے ﴿١٣﴾

اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ

فرقے ہو جائیں گے ﴿١٤﴾

تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ

(بہشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے ﴿١٥﴾

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے

آنے کو جھٹلایا۔ وہ عذاب میں ڈالے جائیں

گے ﴿١٦﴾

تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح

کرو (یعنی نماز پڑھو) ﴿١٧﴾

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر

بھی اور جب دو پہر ہو (اس وقت بھی نماز پڑھا کرو) ﴿١٨﴾

وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا اور (وہی) مردے کو زندہ سے نکالتا

ہے اور (وہی) زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے

اور اسی طرح (تم دوبارہ زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ ﴿١٩﴾

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس

نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا

پھیل رہے ہو ﴿٢٠﴾

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس

نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ

ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت

اور مہربانی پیدا کر دی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے

ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿٢١﴾

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔ اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔

اہل علم کے لئے ان (باتوں میں بہت سی) نشانیاں ہیں (22) اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان

کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (23) اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ (وشاداب) کر دیتا ہے عقل والوں کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (24)

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے (25)

اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ) ہیں اسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں (26) اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (27)

وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں کے) تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور (کیا) تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے)

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاجْتِلَافِ أَلْسِنَتِكُمْ وَاللُّوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ (22)

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّبِعُونَ (23)

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (24)

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُم دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ (25)

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلٌّ لَّهِ قَانِتُونَ (26)

وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (27)

صَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۚ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَآرَدِ قُنُومِكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ

ہو اور (کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح
اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لئے
اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (28)

مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں
تو جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟

اور ان کا کوئی مددگار نہیں (29)
تو تم ایک طرف کے ہو کر (اللہ کے) دین پر سیدھا
منہ کئے چلے جاؤ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے
لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی
(فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین
ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (30)

(مومنو) اسی (اللہ) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے
ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا (31)

(اور نہ) ان لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو
ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے۔

سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے (32)
اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو
پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ
ان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے
اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے (33)

تا کہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو
(خیر) فائدے اٹھا لو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم
ہو جائے گا (34)

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ ان کو اللہ
کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے (35)

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس

أَنْفُسَكُمْ ۗ كَذَلِكَ نَقُصِّلُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (28)

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ قَمِنَ يَهُودِيٌّ مِّنْ أَصْلٍ
اللَّهُ ۗ وَمَالَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ (29)

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ
اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ
لِخَلْقِ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (30)

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوا ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (31)

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا
شِيَعًا ۗ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ
فَرِحُونَ (32)

وَإِذَا مَسَّ النَّاسُ ضُرًّا دَعَوْا رَبَّهُمْ
مُنِيبِينَ إِلَيْهِمْ ۖ إِذَا آذَاهُمْ مِنْهُ
رَاحَةً ۖ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ
يُشْرِكُونَ (33)

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۗ فَتَسْتَعِزُّوا
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (34)

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ
يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ (35)

وَإِذَا آذَيْنَا النَّاسَ رَاحَةً فَرِحُوا بِهَا ۗ

سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو نا اُمید ہو کر رہ جاتے ہیں (36)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی ہے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں (37)

تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں (38)

اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے اللہ کی رضا مندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند سے چند کرنے والے ہیں (39)

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے (40)

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں (41)

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۭٔ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيُّدِيَهُمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝۳۶

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳۷

قَاتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمَسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۗ ذٰلِكَ خَيْرٌۭ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۗ وَ اُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۳۸

وَ مَا اَتَيْتُمْ مِّنْ رَّبًّا لِّيَرْبُوْا فِيْ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَ مَا اَتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝۳۹

اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُعِيْبِكُمْ ۗ هَلْ مِنْكُمْ شُرَكَآءُ كَمَا يِفْعَلُ مِنْ دِيْنِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۗ سُبْحٰنَهُ وَ تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۴۰

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيُّدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۴۱

قُلْ سِيرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۗ

كَانَ أَكْثَرَهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾
فَاقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَدِيمِ مِنْ
قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ
اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۗ وَمَنْ عَمِلَ
صَالِحًا فَلَا نَفْسَ لَهُمْ يَهْدُونَهُ ﴿٤٤﴾

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾

وَمِنَ الْآيَةِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ
مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُنذِرَكُمْ مِنْ سُخْرِيهِ
وَلِيَجْزِيَ الْفُلُكَ بِأَمْرِهِ ۗ وَلِيَتَّبِعُوا
مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى
قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۗ وَكَانَ
حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُبْشِرُ
سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ
يَشَاءُ ۗ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى
الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلْقِهِ ۗ فَإِذَا
أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾
وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنزَّلَ

ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے ﴿42﴾

تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آ کر رہے گا اور
رک نہیں سکے گا دین (کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے
چلو اس روز (سب) منتشر ہو جائیں گے ﴿43﴾

جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور
جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ
درست کرتے ہیں ﴿44﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے
فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں

رکھتا ﴿45﴾

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ
خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے
اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ اس کے فضل
سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو ﴿46﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے وہ ان کے پاس
نشانیوں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم
نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر
لازم تھی ﴿47﴾

اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی
ہیں۔ پھر اللہ اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا
دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں
سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے
جن پر چاہتا ہے اسے برسادیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے
ہیں ﴿48﴾

اور بیشتر تو وہ مینہ کے اترنے سے نا امید ہو رہے

عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾
 فَانظُرْ إِلَىٰ اثْرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي
 الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَلِك لَمُحْيِي
 الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾
 وَلَئِن أَسْرَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا
 لَّظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾
 فَإِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمِعُ الصَّمَمَ
 الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾
 وَمَا أَنْتَ بِهَادٍ الْعُمَىٰ عَنْ
 صَلَاتِهِمْ ۗ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ
 بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾
 اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ
 جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ
 جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا
 وَشِبَابَةً ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ وَهُوَ
 الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾
 وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ
 الْمُجْرِمُونَ ۗ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۗ
 كَذَلِكَ كَانُوا أَيُّوْفِكُونَ ﴿٥٥﴾
 وَقَالَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ
 لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ
 الْبَعْثِ ۗ وَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
 وَلَكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾

تھے ﴿٤٩﴾ تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف
 دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ
 کرتا ہے۔ بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ
 ہر چیز پر قادر ہے ﴿٥٠﴾ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو
 دیکھیں (کہ) زرد (ہوگئی ہے) تو اس کے بعد وہ
 ناشکری کرنے لگ جائیں ﴿٥١﴾ تو تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب
 وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو ﴿٥٢﴾ اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) راہ راست
 پر لا سکتے ہو۔ تو تم ان ہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری
 آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں ﴿٥٣﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں) کمزور حالت میں
 پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت
 کے بعد کمزوری اور بڑھا پا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا
 ہے اور وہ صاحب دانش (اور) صاحب قدرت
 ہے ﴿٥٤﴾ اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں اٹھائیں گے
 کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔
 اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے جاتے تھے ﴿٥٥﴾ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ
 اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ
 قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ
 تھا ﴿٥٦﴾

تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی (57)

اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو (58)

اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے (59)

پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوجھانہ بنا دیں (60)

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (57)

وَلَقَدْ صَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ (58)

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (59)

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ (60)

سورہ لقمان کی ہے اور اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

سورہ لقمن 34 آیات
مکھیہ 4 رکوع

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ①

ا۔ ل۔ م ①

یہ حکمت سے (بھرپور) کتاب کی آیتیں ہیں ②

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ②

نیکو کاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ③

هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ③

جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

رکھتے ہیں ④

الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ④

یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور

أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْبَاقِيُونَ ⑤

یہی نجات پانے والے ہیں ⑤

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو بے ہودہ حکایتیں خریدتا

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ

ہے تا کہ (لوگوں کو) بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ

الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

کرے اور اس سے استہزاء کرے یہی لوگ ہیں جن کو

بِعَبْرٍ عَالِمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا

ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ⑥

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑥

اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں جیسے ان کے کانوں میں نقل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ⑦

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں ⑧

ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ⑨

اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس

میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں ⑩
یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں ⑪

اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے ⑫

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے ⑬

اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار)

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَ لِي مُسْتَكْبِرًا
كَانَ لَمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ
وَقَرَأَ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ⑦

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ فِيهَا مِنْ ثَمَرَاتٍ كَثِيرَةٍ
مَنْعُومَةٍ لَا يُغَيَّرُ عَنْهَا سُلُوكُهَا
فِيهَا زَوْجٌ مِمَّنْ يَشَاءُ وَ فِيهَا
كُنُوسٌ ⑧

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑨

خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
وَ أَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ
تَمِيدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ
دَابَّةٍ ⑩ وَ أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑩

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ
الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ⑪ بَلِ الظَّالِمُونَ
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑪

وَ لَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ
اشْكُرْ لِلَّهِ ⑫ وَ مَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ
لِنَفْسِهِ ⑫ وَ مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ
حَبِيدٌ ⑫

وَ إِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ
يَبْنَىٰ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ⑬ إِنَّ الشِّرْكَ
لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ⑬

وَ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حَسَنَةً أُمَّهُ وَ هُنَّ عَلَىٰ وَهْنٍ وَ

فَضْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرَ لِي
وَلِوَالِدَيْكَ ۖ إِلَى الْمَصِيرِ ۝۱۴

وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا
لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
وَصَاحِبَهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا
وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنْابَ إِلَىٰ رَبِّهِ
إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ۝۱۵

يُبَيِّنُ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ
مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي
السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا
اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝۱۶

يُبَيِّنُ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَامْرًا بِالمَعْرُوفِ
وَإِنِّةَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصِدْرًا عَلَىٰ
مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَلِكُمْ مِنْ
عَزْمِ الْأُمُورِ ۝۱۷

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَتَّبِعْ
فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝۱۸
وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ
صَوْتِكَ ۖ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝۱۹

دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (نیز) اس کے ماں باپ
کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں
باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ۝۱۴

اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی
چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ
ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں انکا اچھی طرح ساتھ
دینا اور جو شخص میری طرف رجوع کرے اس کے رستے پر
چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے
رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا ۝۱۵

(لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی
کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے
اندرا یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں اللہ اس کو
قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ
باریک بین (اور) خبردار ہے ۝۱۶

بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے
کرنے کا حکم اور بڑی باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو
مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت
کے کام ہیں ۝۱۷

اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں
اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند
نہیں کرتا ۝۱۸

اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت)
آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور
کچھ شک نہیں کہ) سب سے بڑی آواز گدھوں کی
ہے ۝۱۹

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت۔ اور نہ کتاب روشن (20)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی) (21)

اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکو کار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔ اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے (22)

اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے۔ ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے (23)

ہم ان کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذابِ شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے (24)

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن اس میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے (25)

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے بیشک اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے (26)

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنبِئٍ (20)

وَإِذَا قِيلَ لَهُم اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْنَا آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ (21)

وَمَن يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (22)

وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْرُنكَ كُفْرُهُ ۗ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (23)

نُتَبِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ (24)

وَلٰكِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۗ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (25)

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَنِيُّ الْحَمِيدُ (26)

اور اگریوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے (27)

(اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے پیدا کرنے اور جلا اٹھانے) کی طرح ہے بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے (28)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبر دار ہے (29)

یہ اس لئے اللہ کی ذات برحق ہے۔ اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں۔ وہ باطل ہیں۔ اور یہ کہ اللہ ہی عالی مرتبہ (اور) گرامی قدر ہے (30)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کیلئے نشانیاں ہیں (31)

اور جب ان پر (دریا کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے

وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں (32)

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمْدُءُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (27)

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةً إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ بَصِيرٌ (28)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلًّا يَجْرِئُ إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (29)

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ (30)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (31)

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوَاجٌ كَاطِلٌ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَ مَا يَجِدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلَّ خَسَّارٍ كَفُورٍ (32)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَاحْشُوا

باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے (33)

اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہ (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی تنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے (34)

سورہ سجدہ کی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ا۔ ل۔ م ①
 اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے ②
 کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو از خود بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ سیدھے رستے پر چلیں ③
 اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ④

يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَ لَامَوْلُو دُهُوَ جَانِبِ عَنِ وَالِدِهِ شَيْئًا ۗ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّكُمْ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۗ وَلَا يَغُرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغُرُوْرُ ۗ ③

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۗ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۗ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۗ وَ مَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۗ وَ مَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۗ ④

سورة السُّجْدَةُ
 آیتها 30
 رکوعا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ ①
 تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ②
 اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ ۗ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا اٰتٰهُمْ مِنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ③

اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيّٰمٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④

يُدَبِّرُ الْأُمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ
ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ⑤

ذَلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑥

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ
وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ⑦

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ
مُهَيَّنٍ ⑧

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ
وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ

الْأَفْئِدَةَ ⑨ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ⑨
وَقَالُوا إِذْ أَذَا صَلَّلْنَا فِي الْأَرْضِ

ءَا إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑩ بَلْ هُمْ
بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكْفُرُونَ ⑩

قُلْ يَتَوَفَّكُم مَلَكَ الْمَوْتِ الَّذِي
وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ⑪

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا
رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ⑫ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا

وَسَمِعْنَا فَأَنْزَعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
إِنَّا مُوقِنُونَ ⑫

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى
لَكِن حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ⑬

وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔

پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار

برس ہوگی۔ اس کی طرف صعود (اور رجوع) کرے گا ⑤

یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا (اور) غالب (اور)

رحم والا (اللہ) ہے ⑥

جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا

کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا ⑦

پھر اس کی نسل کو حقیر پانی کے خلاصے سے

چلا یا ⑧

پھر اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح

پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر)

تم بہت کم شکر کرتے ہو ⑨

اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے

تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے

پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں ⑩

کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض

کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑪

اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے

سر جھکائے ہوں گے (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار

ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ

نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ⑫

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن

میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو

جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ⑬

سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو ⑭

ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غور نہیں کرتے ⑮

ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ⑯

کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے ⑰

بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ⑱

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے ⑲

اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے (رہنے کے) لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو ⑳

اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينُكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑭

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ⑮

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ⑯

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً لِّبِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑰

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ⑱

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑲

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَ قِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ⑳

وَلَنذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَلَدِ

عذاب دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں (21)

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اس سے منہ پھیر لے ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں (22)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم ان کے ملنے سے شک میں نہ ہونا۔ اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰ) کو بنی اسرائیل کے لئے (ذریعہ) ہدایت بنایا (23)

اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے (24)

بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کرے گا (25)

کیا ان کو اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں؟ (26)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ (27)

اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟ (28)

دُونَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (21)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِبُونَ (22)

وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ (23)

وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَّهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَ كَانُوا بِآيَاتِنَا يُوَقِّنُونَ (24)

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيبَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (25)

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَيسُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لآيَاتٍ اَفَلَا يَسْمَعُونَ (26)

أَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوقِ الْمَاءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنَخْرِجُ بِهٖ زُرْعًا تَأْكُلُ مِنْهٗ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ اَفَلَا يَبْصُرُونَ (27)

وَ يَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (28)

کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی
فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی (29)
تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے
ہیں (30)

سورۃ احزاب مدنی ہے اور اس میں تہتر آیتیں اور نور کو ع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا
کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا
ہے (1)

اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے
وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا بیشک اللہ تمہارے
سب عملوں سے خبردار ہے (2)
اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی
ہے (3)

اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ
تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا
اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب
تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے
اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے (4)

مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے
پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو
ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے
بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا
إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ (29)
فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَاَنْتَظِرْ إِنَّهُمْ
مُنْتَظَرُونَ (30)

سورۃ
الأخزاب
مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 73
رُكُوعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ
الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (1)

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (2)
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
وَكِيلًا (3)

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي
جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَرْوَاجَكُمْ أَلْفًا
تُظْهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا
جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَلِكُمْ
قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَقُولُ
الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ (4)

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ
عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ
فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ

اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤

پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجرین سے ایک دوسرے (کے تر کے) کے زیادہ حق دار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے ⑥

اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور عہد بھی ان سے پکالیا ⑦

تا کہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کیلئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑧

مومنو اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے ⑨

جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (دشمن چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے ⑩

بِهِ ۱ وَلَٰكِنْ مَّا تَعَدَّتْ قُلُوبُكُمْ ۲ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ⑤

الَّتِي أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجَهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولَٰئِ الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ⑥

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا عَلِيمًا ⑦

لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ⑧

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ⑨

إِذْ جَاءَوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونًا ⑩

وہاں مومن آ زمانے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے (11)

اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا (12)

اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے (13)

اور اگر فوجیں اطرافِ مدینہ سے ان پر داخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں (14)

حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرور پرش ہوگی (15)

کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا قتل ہو جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے (16)

کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے) اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار (17)

اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع

هٰنالك ابتي المؤمنون وذلوا
زلزالاً شديداً (11)

وإذ يقول المنافقون والذين في
قلوبهم مرض ما وعدنا الله
ورسوله إلا غروراً (12)

وإذ قالت طائفة منهم يا أهل
يثرب لا مقام لكم فارجعوا
ويستأذن فريق منهم النبي
يقولون إن بيوتنا عورة وأما هي
بعورة إن يريدون إلا فراراً (13)

ولو دخلت عليهم من أقطارها
ثم سئلوا الفتنه لاتوها وما
تكتبوا بها إلا سيراً (14)

ولقد كانوا عاهدوا الله من قبل
لا يؤفون الأذباراً وكان عهد
الله مسؤلاً (15)

قل لن ينفعكم الفرار إن
فررتم من الموت أو القتل وإذا
لا تستعون إلا قليلاً (16)

قل من ذا الذي يعصمكم من الله
إن أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ
رَحْمَةً ۗ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (17)

قد يعلم الله المعوقين منكم و

کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم (18)

(یہ اس لئے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں (اور) ان کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا ہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا (19)

(خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہے ہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم (20)

تم کو اللہ کے پیغمبر کی پیروی کرنی بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو جسے اللہ (سے ملنے) اور روزِ قیامت (کے آنے) کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو (21)

اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی (22)

مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں

الْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا (18)
أَشْحَةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ سَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورًا أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالنِّسَةِ حِدَادٍ أَشْحَةً عَلَى الْخَيْرِ ۗ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۗ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (19)

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۗ وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبِيَائِهِمْ ۗ وَكَانُوا فِيكُمْ مَوَّاتِلًا ۗ إِلَّا قَلِيلًا (20)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا (21)

وَلَمَّا سَأَ الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ ۗ قَالُوا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۗ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا (22)

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۗ وَمَا

بَدَلُوا تَبْدِيلًا ۚ (23)

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ
وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ
أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَفُورًا رَحِيمًا (24)

اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا (23)

تا کہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو
چاہے تو عذاب دے یا (چاہے) تو ان پر مہربانی کرے۔
بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (24)

اور جو کافر تھے ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں
(بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے اور اللہ
مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور اللہ طاقتور
(اور) زبردست ہے (25)

وَرَادَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعِظَتِهِمْ لَمْ
يَنَالُوا خَيْرًا ۗ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ
الْقِتَالَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيمًا (25)

اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو
ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت
ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر
لیتے تھے (26)

وَ أَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ
أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِبِهِمْ وَ
قَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا
تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا (26)

اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال اور اس
زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث
بنادیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (27)

وَ أَوْسَرْتُمْ أَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ
وَ أَمْوَالَهُمْ وَ أَرْضَاتِهِمْ تَطَّوَّهَاتُ
وَ كَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا (27)

اے پیغمبر! اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی
زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو
آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے
رخصت کر دوں (28)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِن
كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَ
زِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَ
أَسْرَحُكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا (28)

اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی
بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکو کاری کرنے والی ہیں
ان کے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے (29)

وَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَ الدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ
لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا (29)

اے پیغمبر کی بیویوں میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت

لِيُنْسَأَ النَّبِيُّ مِنْ يَاتٍ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ

کرے گی۔ اس کو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ
(بات) اللہ کو آسان ہے (30)

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار
رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اس کو ہم دونا ثواب
دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار
کر رکھی ہے (31)

اے پیغمبر کی بیویوں تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم
پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم
باتیں نہ کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح
کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کر لے۔ اور (ان سے)
دستور کے مطابق بات کیا کرو (32)

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے)
جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح
زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو۔ اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ
اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر کے)
اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور
کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے (33)

اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں
اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔
بیشک اللہ باریک بین اور باخبر ہے (34)

(جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی)
مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں
اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز
عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور
فروتی کرنے والے مرد اور فروتی کرنے والی عورتیں اور

مُبَيِّنَاتٍ يُضَعِّفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۗ
وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (30)
وَمَنْ يَّقْنُتْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۗ وَاعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا (31)

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتِنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ
النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ
بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ
مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا (32)

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ
الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (33)

وَأذْكُرَنَّ مَا يَشَاءُ فِي بُيُوتِكُنَّ مِّنَ
آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا (34)

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِينَ
وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ
وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ
وَالْخَشِيعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ

خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ③۵

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کریں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ③۶

اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈرا اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں) جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے۔ اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا ③۷

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے ان کے لئے

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّالِحِينَ وَالحَفِظِينَ
فُرُوجَهُمْ وَالْحَفِظَاتِ وَالدَّكِرِينَ
اللَّهُ كَثِيرًا وَالدُّكْرَاتِ ۗ أَعَدَّ اللَّهُ
لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ③۵

وَمَا كَانَ لِيَوْمٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا
قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ
يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ③۶

وَ إِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي
فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَ
تَخْشَى النَّاسَ ۗ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ
تَخْشَاهُ ۗ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا
وَطَرًا زَوْجَهَا لَوْ كَانَ عَلَيْهَا
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي
أَرْوَاحٍ أَدْعِيَاهُمْ إِذَا قَضَوْا
مِنْهُنَّ وَطَرًا ۗ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ
مَفْعُولًا ③۷

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ

مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم ٹھیک چکا تھا (38)

اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے والا کافی ہے (39)

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (40)

اے اہل ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو (41)

اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (42) وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے (43)

جس روز وہ ان سے ملیں گے ان کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے (44)

اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (45)

اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن (46)

فِي مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۗ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۝ (38)

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ (39)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ (40)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ (41)

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ (42) هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَاحِمًا ۝ (43)

تَجِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۗ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝ (44)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ (45)

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذَانِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝ (46)

اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے (47)

اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کا رساز کافی ہے (48)

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو (49)

اے پیغمبر! ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری لونڈیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مالِ غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالائوں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں (وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت) (اے محمد!) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا (47)

وَلَا تُطِيعِ الْكُفْرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعَا أَذْلَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا (48)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَتَّسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَمِيعَتُهُنَّ وَسَرَخُوهُنَّ سَرَاحًا جَبِيلًا (49)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَرْوَاجَكَ الَّتِي اتَّيْتِ أَجُورَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْكَ وَ بَنَاتِ عَمَّتِكَ وَ بَنَاتِ خَالِكَ وَ بَنَاتِ خَلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَ امْرَأَةَ مُؤْمِنَةٍ إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَرْوَاجِهِمْ وَ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ

(کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (50)

(اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہوا اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دوا سے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) بردبار ہے (51)

(اے پیغمبر) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویوں کو لو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے (52)

مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب (پیغمبر کی بیویوں سے) کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت

عَلَيْكَ حَرْجٌ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (50)

تُرْجَىٰ مِنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤَيَّ إِلَيْكَ مِنْ تَشَاءُ ۖ وَمِنْ ابْتِغَايَتِ مَنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۖ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَ ۖ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلَّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا (51)

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَاقِبًا (52)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرِ نَظْرَيْنِ إِنَّهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۗ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذَىٰ النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۗ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ

پاکیزگی کی بات ہے اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے ⑤3

حَجَابٌ ۖ ذٰلِكُمْ اَظْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ۗ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَا اَنْ تَتَكَبَّرُوْا اَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ اَبَدًا ۗ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۳

اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ) اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ⑤4

اِنَّ تَبَدُّوْا شَيْئًا اَوْ تَخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۵۴

لَا جُنَاحَ عَلِيْهِمْ فِيْ اَبَائِهِمْ وَ لَا اَبْنَاؤُهُمْ وَ لَا اِخْوَانِهِمْ وَ لَا اَبْنَاؤُ اِخْوَانِهِمْ وَ لَا نِسَائِهِمْ وَ لَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ ۚ وَ اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۵۵

عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجیوں سے اور نہ اپنے بھانجیوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑤5

اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو ⑤6

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ ۗ يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶

جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑤7

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهُ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِمًّا ۝۵۷

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا ⑤8

وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا كَتَبْنَا فَفَدِّحْ اِحْتَلُوْا بُهْتَانًا وَاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۵۸

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں

يَاۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ

سے کہہ دو کہ (جب باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (وا امتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (59)

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے (کے شہر) میں بڑی بڑی خبریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن (60)

(وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے گئے۔ اور جان سے مار ڈالے گئے (61)

جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے (62)

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب آگئی ہو (63)

بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے (64)

اس میں ابد الابد رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار (65)

جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے، کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول

بَنِيكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۗ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (59)

لَٰئِن لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَ الْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِبَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا (60)

مَلْعُونِينَ ۗ أَيُّهَا ثَقُفُوا أَخَذُوا وَقَتِلُوا تَقْتِيلًا (61)

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا (62)

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۗ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا (63)

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرَيْنَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا (64)

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (65)

يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَ

أَطَعْنَا الرَّسُولَ ۖ ﴿٦٦﴾

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَكِبَرَاءَنَا فَأَصَلُّونَا السَّبِيلَا ۖ ﴿٦٧﴾

رَبَّنَا إِنَّهُمْ ضَعُفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
وَالْعَنْهُمْ لَعْنَا كَبِيرًا ۖ ﴿٦٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ
مِمَّا قَالُوا ۗ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ
وَجِيهًا ۖ ﴿٦٩﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۖ ﴿٧٠﴾

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
فَقَدْ قَارَىٰ قَوْراً عَظِيماً ۖ ﴿٧١﴾

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ
فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ
مِنَهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۗ إِنَّهُ
كَانَ ظَلُوماً جَهُولًا ۖ ﴿٧٢﴾

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ
اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ ﴿٧٣﴾

(اللہ کا) حکم مانتے ﴿66﴾

اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے
سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو
رستے سے گمراہ کر دیا ﴿67﴾

اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر
بڑی لعنت کر ﴿68﴾

مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰؑ کو
(عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت
کیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے ﴿69﴾

مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا
کرو ﴿70﴾

وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش
دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری
کرے گا تو بیشک بڑی مراد مانے گا ﴿71﴾

ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر
پیش کیا تو انہوں نے اُس کو اٹھانے سے انکار کیا اور اس
سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اس کو اٹھا لیا۔ بیشک وہ ظالم
اور جاہل تھا ﴿72﴾

تا کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک
مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن
مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے
والا مہربان ہے ﴿73﴾

سورہ سبأ کی ہے اور اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں



آیتھا 54
رکوعاھا 6



سورۃ
سبأ
صحیفة



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي
الْآخِرَةِ ۗ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ①

يَعْلَمُ مَا يَلْبِجُ فِي الْأَرْضِ وَ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
وَ مَا يَعْرُجُ فِيهَا ۗ وَ هُوَ الرَّحِيمُ
الْغَفُورُ ②

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا
السَّاعَةُ ۗ قُلْ بَلَىٰ وَ سَأْتِي
لَتَأْتِيَنَّكُمْ ۗ عَلِيمُ الْغَيْبِ ۗ لَا يَعْزُبُ
عَنهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَ
لَا فِي الْأَرْضِ وَ لَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ
وَ لَا أَكْبَرُ ۗ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ③

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ
رِزْقٌ كَرِيمٌ ④

وَ الَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ
أَلِيمٌ ⑤

وَ يَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي
أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ ۗ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا
مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی
تعریف ہے اور وہ حکمت والا (اور) خبردار ہے ①

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا
ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے
سب اس کو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا
ہے ②

اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے
گی۔ کہہ دو کیوں نہیں (آئے گی) میرے پروردگار کی قسم
وہ تم پر ضرور آ کر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے
والا (ہے) ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں (نہ)
آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا
بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ③

اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے
ان کو بدلہ دے۔ یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت
کی روزی ہے ④

اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا
دیں ان کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا
ہے ⑤

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو
(قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا

ہے وہ حق ہے اور (اللہ) غالب (اور) سزاوار تعریف کا
رستہ بتاتا ہے ⑥

اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو
تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مرکر) بالکل پارہ پارہ ہو
جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے ⑦

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جنون
ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ
آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (بتلا) ہیں ⑧

کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور پیچھے
ہے (یعنی) آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین
میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس
میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک
نشانی ہے ⑨

اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے
پہاڑوں ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر
دیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا ⑩

کہ کشادہ زر ہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور
نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا
ہوں ⑪

اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل
ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے کی ہوتی اور ان
کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے

وَ يَهْدِي إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ
الْحَمِيدِ ⑥

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ
عَلَى رَجُلٍ يُبَيِّنُ لَكُمْ إِذَا مَرَّكُمْ
كُلُّ مَسْرِقٍ ۗ إِنَّكُمْ لَفِي حَقِّ
جَدِيدٍ ⑦

أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۗ
بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ⑧

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا بَيَّنَّ آيَاتِهِمْ
وَمَا خَلَقَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ
إِنْ نَشَاءُ نَخِثُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ
نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ ۗ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ
مُنِيبٍ ⑨

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۗ
يُجِبَالٌ أَوْبِي مَعَهُ وَالطَّيْرِ ۗ
وَأَلَّأَلَهُ الْحَدِيدَ ⑩

أَنْ أَعْمَلْ سَبِغًا وَقَدَّرَ فِي السُّرُودِ
وَأَعْمَلُوا صَالِحًا ۗ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ⑪

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوها شَهْرٌ وَ
رَوَاحُها شَهْرٌ ۗ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ
الْقِطْرِ ۗ وَمِنَ الْجِنَّ مَنْ يَعْمَلُ

ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے ⑫

وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے (یعنی) قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں ⑬

پھر جب ہم نے ان کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے ⑭

(اہل) سبأ کے لئے ان کے مقام بود و باش میں ایک نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) اللہ غفار ⑮

تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بد مزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں ⑯

یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی۔ اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں ⑰

اور ہم ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان جن

بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۗ وَ مَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نَذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ⑫

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَ تَمَائِيلٍ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُورٍ شَرِيسَاتٍ ۗ اِعْمَلُوا اِلَّا دَاوُدَ شُكْرًا ۗ وَ قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ⑬

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ اِلَّا دَابَّةٌ اِلَّا رَضَ تَاكُلُ مِنْ سَاتِهِ ۗ فَلَمَّا حَرَّتْ تَبَيَّنَتْ اَلْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ اَلْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ اِلَّهِيْنَ ⑭

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِنِهِمْ اَيُّهُ جَنَّتَيْنِ عَنْ يَمِيْنٍ وَ شِمَالٍ ۗ كَلُّوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ۗ بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَ رَبُّ غَفُوْرٌ ⑮

فَاَعْرَضُوْا فَاَنْرَسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِيْ اُكْلِ حَمِيْطٍ وَ اَشْلِ وَ شَىْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ⑯

ذٰلِكَ جَزٰٓئُهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۗ وَ هَلْ نُجْزِيْ اِلَّا الْكٰفِرِيْنَ ⑰

وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقُرَى الَّتِي

میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمدورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو (18)

تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافرتوں میں بُعد (اور طول پیدا) کر دے اور (اس سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کر کے) ان کے افسانے بنا دیئے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابروشا کر کے لئے نشانیاں ہیں (19)

اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے (20)

اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں متمیز (نمایاں) کر دیں اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے (21)

کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے (22)

اور اللہ کے ہاں (کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہیں گے کہ

بَرَكْنَا فِيهَا قَرَىٰ ظَاهِرَةً ۗ وَ
قَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۗ سِيرُوا فِيهَا
لَيَالِي ۚ وَ أَيَّامًا مِّنِينَ ۗ (18)

فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ أَسْفَارِنَا
وَظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَهُمْ
أَحَادِيثَ ۚ وَمَرَّتْهُمْ كُلُّ مَمْرَةٍ ۗ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُورٍ ۗ (19)

وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ
ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ
الْمُؤْمِنِينَ ۗ (20)

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّن سُلْطٰنٍ
إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ
مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۗ (21)

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ
دُونِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْلُكُونَ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍَ ۚ وَ مَا لَهُ
مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ ۗ (22)

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا
لِمَن أٰذِنَ لَهُ ۗ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ
عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ
رَبُّكُم ۗ قَالُوا الْحَقُّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

الْكَبِيرِ 23

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۗ قُلِ اللَّهُ ۗ وَ إِنَّا أَوْ
إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ
مُّبِينٍ 24

حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے 23

پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو
کہ اللہ اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا صریح
گمراہی میں 24

قُلْ لَا تَسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا
نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ 25

کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ
تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی 25

قُلْ يَجْعَلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَا اللَّهُمَّ يَفْتَحْ
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۗ وَهُوَ الْفَتَّاحُ
الْعَلِيمُ 26

کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے
درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب
فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے 26

قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ
شُرَكَاءَ كَلَّا ۗ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ 27

کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے (اللہ کا) شریک بنا
کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی (اکبلا)
اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے 27

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ
بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۗ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ 28

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری
سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے 28

وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن
كُنْتُمْ صَادِقِينَ 29

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب
وقوع میں آئے گا؟ 29

قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ
عَنهُ سَاعَةً ۗ وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ 30

کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک
گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے 30

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا
الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ
تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ

اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں
گے اور نہ ان (کتابوں) کو جو ان سے پہلے کی ہیں۔ اور
کاش (ان) ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے

پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے روکد کر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے (31)

بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا (نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے (32)

اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے (ہمیں روک رکھا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو عمل وہ کرتے تھے انہی کا ان کو بدلہ ملے گا (33)

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں (34)

اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم بہت سامال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا (35) کہہ دو کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (36)

رَابِهِمْ^{۱۱} يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ الْقَوْلَ^{۱۲} يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ^{۱۳}

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضَعُوا أَنْحُنُ صَادِدُكُمْ عَنِ الْهُدَى بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ^{۱۴}

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرَ الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا^{۱۵} وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ^{۱۶} لَمَّا سَرَاوَا الْعَذَابَ^{۱۷} وَجَعَلْنَا الْأَعْلَىٰ فِي آعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا^{۱۸} هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ^{۱۹}

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا^{۲۰} إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ^{۲۱}

وَقَالُوا إِنَّا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا^{۲۲} وَأَوْلَادًا^{۲۳} وَمَا نَحْنُ بِمُعَدِّبِينَ^{۲۴} قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ^{۲۵} وَيَقْدِرُ^{۲۶} وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ^{۲۷}

اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے (37)

جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہر اسی وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے (38)

کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا۔ وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے (39) اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے (40)

وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے (41)

تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو (42)

اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرَّبُكُمْ عِنْدَنَا ذُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْعُرْفَةِ الْأَمْنُونَ (37)

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ (38)

قُلْ إِنْ رَأَيْتَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ ۖ وَ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۗ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزِقِينَ (39) وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَبِعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ (40)

قَالُوا سُبْحٰنَكَ أَنْتَ وَلِيِّنَا مِنْ دُونِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۗ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ (41) فَالْيَوْمَ لَا يَبْلُغُكَ بِعَضُكُم لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۗ وَ نَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ (42)

وَ إِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ

چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے جو (اپنی طرف سے) بنا لیا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے (43)

اور ہم نے نہ تو ان (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا (مگر انہوں نے تکذیب کی) (44)

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟ (45)

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں (46)

کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے (47)

کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے (48)

کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا (49)

أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانُ يَعْبُدُ آبَاءَكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا آفَكٌ مَّفْتَرَىٰ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۗ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۙ (43)

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ۙ (44)

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَمَا بَلَّغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۙ (45)

قُلْ إِنَّمَا أَعْطُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَشْنِي وَفَرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُونَ ۗ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ۗ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۙ (46)

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۗ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۗ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۙ (47)

قُلْ إِنَّ رَأْيِي يَفْذِفُ بِالْحَقِّ ۗ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۙ (48)

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِي الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۙ (49)

کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کی طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف

وجی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے (50)

اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ

نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے (51)

اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) اتنی دور

سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیوں کر پہنچ سکتا ہے؟ (52)

اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی

سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے (53)

اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل کر دیا

گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن

میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے (54)

سورہ فاطر کی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین

کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے

جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ (اپنی)

مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر

قادر ہے (1)

اللہ جو اپنی رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو

بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی

کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے (2)

قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى

نَفْسِي وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحَىٰ

إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ (50)

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ

وَأَخَذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ (51)

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَإِنَّا لِهِمُ

الْتِنَائُوشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ (52)

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَ

يَقْنِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ

بَعِيدٍ (53)

وَجِئَ بِيئِهِمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ

كَمَا فَعَلْ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ

إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ (54)

سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ مَكِّيَّةٌ 45 آيَاتُهَا 5 رُكُوعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَكَةِ رُسُلًا

أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مَشْنَىٰ وَثُلُثَ وَرُبَاعٍ

يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنْ

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (1)

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ

فَلَا مُمْسِكٍ لَهَا وَ مَا يُمْسِكُ فَلَا

مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَ هُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (2)

لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین میں سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو ③

اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ④

لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے ⑤

شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تا کہ وہ دوزخ والوں میں ہوں ⑥

جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ⑦

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکو کار آدمی جیسا ہو سکتا ہے) بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے ⑧

اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۗ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَالَّذِينَ تُوْفَّقُونَ ③

وَ إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ ۗ وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ④

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَلَا تَغُرَّكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّكُمْ بِاللَّهِ الْعُرُورُ ⑤

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۗ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑥

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۗ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑦

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَاهُ حَسَنًا ۗ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ فَلَا تَذْهَبُ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَاتٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ⑧

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا ۚ فَسُقْنَاهُ إِلَى بَدْرٍ مَمِيَّتٍ

فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْآرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ
كَذَلِكَ النُّشُورُ ⑨

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ
جَمِيعًا ۗ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ
وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۗ وَالَّذِينَ
يَمَكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيدٌ ۗ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ ⑩
وَإِلَهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۗ وَمَا
تَحِطُ مِنْ أَنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا
بِعِلْمِهِ ۗ وَمَا يَعْتَرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا
يُنْقِصُ مِنْ عُمرَةٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ
إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑪

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ ۗ هَٰذَا عَذَابٌ
فَرَاتٍ سَابِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مَدْحٌ
أَجَابٌ ۗ وَمِنْ كُلِّ ثَأْكُلٍ لَحْمًا
طَرِيًّا ۗ وَتَسْتَخْرِجُونَ حَلِيَّةً
تَتَّبَسُونَهَا ۗ وَتَمَرُ الْفُلُكُ فِيهِ
مَوَاجِدٌ لِيَتَّبِعُوا مِنْ فُضَيْبٍ وَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُولِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۗ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَ الْقَمَرَ ۗ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ
مُسَمًّى ۗ ذَٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے
ہیں۔ اسی طرح مُردوں کو جی اٹھنا ہوگا ⑨

جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔
اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں۔ اور نیک عمل ان کو
بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ بُرے بُرے مکر کرتے ہیں۔ ان
کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا مکرنا بُود ہو جائے
گا ⑩

اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو
جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی
ہے مگر اس کے علم سے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ
دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ)
کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ کو آسان
ہے ⑪

اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا
ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری
ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور
نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو
کہ (پانی) کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل
سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ⑫

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات
میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا
دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ
تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو

تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں ⑬

اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا ⑭

لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پروا سزاوار حمد (و ثنا) ہے ⑮

اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے ⑯

اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں ⑰ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر!) تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالا التزام پڑھتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور

(سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑱

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ⑲

اور نہ اندھیرا اور روشنی ⑳

اور نہ سایہ اور دھوپ ㉑

اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم ان کو جو قبروں میں (مدفون)

الْمَلِكُ ۗ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَسْمَعُونَ ۗ قُلْ لَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۗ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۗ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ⑭

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑮

إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ⑯

وَمَا ذَلِكُ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ⑰ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۗ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ جِلْهَا لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ ۚ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۗ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ⑱

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ⑲ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ⑳ وَلَا الظُّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ㉑

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ

يَشَاءُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِسَمِيعٍ مِّنْ
فِي الْقُبُورِ ۚ 22

تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو 23
ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے
والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت
کرنے والا گزر چکا ہے 24

إِنَّ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۚ 23
إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَ
نَذِيرًا ۗ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا
فِيهَا نَذِيرٌ ۚ 24

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے
تھے وہ تکذیب کر چکے ہیں ان کے پاس ان کے پیغمبر
نشانیوں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے
رہے 25

وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ
رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَ بِالزُّبُرِ
وَ بِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۚ 25

پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب
کیسا ہوا 26

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ 26

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو
ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا
کئے اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات
ہیں۔ اور (بعض) کالے سیاہ ہیں 27

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً ۚ فَآخَرَ جَنَابِهِ شَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا
أَلْوَانُهَا ۗ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ
بَيْضٌ وَ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا
وَ عَرَابٍ أَبْيَضٌ سُودٌ ۚ 27

انسانوں اور جانوروں اور چار پائیوں کے بھی کئی طرح
کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی
ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب (اور)
بخشنے والا ہے 28

وَمِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَابِّ وَ الْأَنْعَامِ
مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ ۗ إِنَّمَا
يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۚ 28

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں
اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور
ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَ
أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ أَنْفَقُوا مِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَ عَلَانِيَةً يُرْجُونَ

تَجَارَةً لَّنْ تَبُورًا ۝۲۹

اُمیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی ۲۹

کیونکہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ

زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قادر دان ہے ۳۰

اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی برحق ہے اور ان
(کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔

بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے
والا ہے ۳۱

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا۔ جن کو اپنے

بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں سے اپنے

آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ

اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں

یہی بڑا فضل ہے ۳۲

(ان لوگوں کے لئے) بہشت جاودانی ہیں جن میں وہ

داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی

پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی ۳۳

وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔

بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قادر دان ہے ۳۴

جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں

اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی

ہوگی ۳۵

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ

ہے نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ اس کا

عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے

لِيُوقِيَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ

مِّنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝۳۰

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ

إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝۳۱

ثُمَّ أَوْسَرْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ الَّذِي

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

لِنَفْسِهِ ۗ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَ

مِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ إِذْ

أَنذَرْتَهُمْ يَوْمَ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝۳۲

جَنَّتْ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ

لُؤْلُؤًا وَ لِبَاسَهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝۳۳

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ

عَنَّا الْحَزْنَ ۗ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ

شَكُورٌ ۝۳۴

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمَقَامَةِ مِنْ

فَضْلِهِ ۗ لَا يَسُنَّا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا

يَسُنَّا فِيهَا لُغُوبٌ ۝۳۵

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۗ

لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا

يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۗ كَذٰلِكَ

نَجْرِي كُلَّ كَفُورٍ ۝۳۶

وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا رَبَّنَا
أَخْرَجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي
كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا
يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَ
جَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا
لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ۝۳۷

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ۝۳۸

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلْقًا فِي
الْأَرْضِ ۖ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ
وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ
رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ
الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝۳۹

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَرَأَوْا
مَآذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ
شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ أَمْ اتَّيْنَهُمْ
كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ
إِنَّ يَعْدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا
إِلَّا غُرُورًا ۝۴۰

إِنَّ اللَّهَ يُمِيسِكُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِن

کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۝۳۶

وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال
لے (اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے۔ نہ جو (پہلے)
کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس
میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا
بھی آیا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار
نہیں ۝۳۷

بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے
والا ہے۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف
ہے ۝۳۸

وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا
تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور کافروں
کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی
بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا
ہے ۝۳۹

بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا
پکارتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز
پیدا کی ہے۔ یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت
ہے یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سنہرے رکھتے
ہیں؟ (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک
دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے ۝۴۰

اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ
جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو

ان کو تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے (41)

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کی نفرت ہی بڑھی (42)

(یعنی انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بڑی چال چلنا (اختیار کیا) اور بڑی چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیل نہ پاؤ گے اور اللہ کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے (43)

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے (44)

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیتے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آجائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے (45)

زَالَتَا إِنْ أَمَسَكُهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۗ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا (41)
وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۗ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا (42)

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ۗ وَ لَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئِ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۗ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۗ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۗ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا (43)

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۗ وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَ لَا فِي الْأَرْضِ ۗ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا (44)

وَ لَوْ يَوَّاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَ لَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا (45)

سورہ یس کی ہے اور اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

سورہ یس
مکہ مکہ
آیتھا 83
رکوعاھا 5

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
- ی۔س ① قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ②
- (اے محمدؐ) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ③
- سیدھے رستے پر ④
- (یہ اللہ) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ⑤
- تا کہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا
- متنبہ کر دو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ⑥
- ان میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ
- ایمان نہیں لائیں گے ⑦
- ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں
- تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو ان کے سر اُلل رہے ہیں ⑧
- اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے
- بھی پھران پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے ⑨
- اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے وہ
- ایمان نہیں لانے کے ⑩
- تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی
- پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت
- اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو ⑪
- بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج
- چکے اور (جو) ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر
- لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوح
- محفوظ) میں لکھ رکھا ہے ⑫

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

یَس ۝ ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۝ ۲

اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ ۳

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ ۴

تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝ ۵

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا اُنذِرَ اٰبَاؤُهُمْ

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ ۶

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَکْثَرِهِمْ

فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ ۷

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهٰی

اِلٰی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ ۸

وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ

مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَعْشٰیٰهُمْ فَهُمْ

لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ ۹

وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَا نذَرْتَهُمْ اَمْ

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ ۱۰

اِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَ

خَشِيَ الرَّحْمٰنَ الْغَیْبِ فَبَشِّرْهُ

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ ۝ ۱۱

اِنَّا نَحْنُ نُحِی الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا

قَدَّمُوْا وَاثَارَهُمْ ط وَکُلَّ شَیْءٍ

اَحْصٰیْنٰهُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ۝ ۱۲

1 یعنی ان کے سر اوپر کو اٹھے ہوئے ہیں

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ
إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾

اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب ان کے
پاس پیغمبر آئے ﴿13﴾

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا
إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾

(یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں
نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی۔ تو انہوں
نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں ﴿14﴾

قَالُوا مَا آتَيْنَا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِنْ
أَنْتُمْ إِلَّا كَذِبُونَ ﴿١٥﴾

وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی
ہو اور اللہ نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ
بولتے ہو ﴿15﴾

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری
طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں ﴿16﴾

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾

اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس ﴿17﴾

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۗ لَئِن لَّمْ
تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ وَنَحْسَبَنَّكُمْ مِنَ
عَذَابِ آيَاتِنَا ﴿١٨﴾

وہ بولے کہ ہم تم کو ناپاک دیکھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ
گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے
والا عذاب پہنچے گا ﴿18﴾

قَالُوا طَيَّرْنَاكُمْ مَعَكُمْ ۗ آيِنِ ذُكِّرْتُمْ
بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾

انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا اس
لئے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے
تجاوز کر گئے ہو ﴿19﴾

وَ جَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ
رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا
کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو ﴿20﴾

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ
مُهْتَدُونَ ﴿٢١﴾

ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے
پر ہیں ﴿21﴾

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے
مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿22﴾

ءَا تَتَّخِذُ مِنْ دُونِهَا إِلَهًا إِنَّ يَوْمَ
الرَّحْمَنِ بُصْرًا لَا تَعْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ
شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونَ ﴿٢٣﴾

کیا میں ان کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے
حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی
فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں ﴿23﴾

إِنِّي إِذًا لَنفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾
إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿٢٥﴾

تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا ﴿24﴾
میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن
رکھو ﴿25﴾

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۗ قَالَ يَلِيَّتْ
قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو
خبر ہو ﴿26﴾

بِأَسْفَرِي سَأْتِي وَجَعَلَنِي مِنَ
الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں سے کیا ﴿27﴾

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ
مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ مَا كُنَّا
مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں اتارا
اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی ﴿28﴾

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا
هُمْ خَبِدُونَ ﴿٢٩﴾

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشیں) سو وہ (اس سے)
ناگہاں بچھ کر رہ گئے ﴿29﴾

يَحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ ۗ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ
رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾

بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر
اس سے تمسخر کرتے ہیں ﴿30﴾

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ
الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت
سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر
نہیں آئیں گے ﴿31﴾

وَ إِنْ كُلُّ لَمَامٍ جَبِيحٌ لِّدَيْنَا
مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں
گے ﴿32﴾

وَ آيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۗ أَحْيَيْنَاهَا
وَ أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَبِتُّهُ
يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

اور ایک نشانی ان کے لئے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو
زندہ کیا اور اس میں سے اناج اُگایا پھر یہ اس میں سے
کھاتے ہیں ﴿33﴾

اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے (34)

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّجِيلٍ
وَاعْنَابٍ وَفَجْرًا فِيهَا مِّنَ
الْعِيُونِ (34)

تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ (35)

لِيَاْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ^١ وَمَا عَمِلَتْهُ
أَيْدِيهِمْ^٢ أَفَلَا يَشْكُرُونَ (35)

وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے (36)

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَابْجَلَّهَا
مِمَّا تَأْتِي^١ الْأَرْضُ وَمِنَ أَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ (36)

اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے (37)

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ^١ نَسَخَ مِنْهُ النَّهَارَ
فَإِذَا هُمْ مُظْمِئُونَ (37)

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے یہ (اللہ) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے (38)

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا^١
ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (38)

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پُرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے (39)

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ (39)

نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں (40)

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ^١ وَ
كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ (40)

اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا (41)

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ (41)

اور ان کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں (42)

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهِ مَا
يَرْكَبُونَ (42)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریادرس ہو اور نہ ان کو رہائی ملے (43)

وَإِنْ نَّشَاءُ نَعْرَقُهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ
وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ (43)

مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں (44)
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے

پیچھے ہے اس سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے (45)

اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی
نشانی نہیں آئی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (46)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا
ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں
کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو
خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح غلطی پر ہو (47)

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو
گا؟ (48)

یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ
باہم جھگڑ رہے ہوں گے تو آ پکڑے گی (49)
پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں
واپس جا سکیں گے (50)

اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (نکل
کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے (51)
کہیں گے (اے ہے) ہمیں ہماری خواب گاہوں سے
کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ

کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا (52)

صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب
ہمارے روبرو حاضر ہوں گے (53)

اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ (44)
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (45)

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ
إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ (46)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
آمَنُوا آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ
أَطَعَمَهُ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ
مُبِينٍ (47)

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ (48)

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّسُونَ (49)
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ
أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (50)

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ
الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ (51)
قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا
هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلُونَ (52)

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا
هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ (53)

فَالْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا

ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے (54)
اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں

گے (55)

وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے
لگائے بیٹھے ہوں گے (56)

وہاں ان کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (موجود
ہوگا) (57)

پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) (58)

اور گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ (59)

اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو
نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (60)

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ
ہے (61)

اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو
کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ (62)

یہی جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی (63)
(سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس
میں داخل ہو جاؤ (64)

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ
کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے
اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے (65)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا کر (اندھا کر)
دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے (66)

تُجْرُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (54)

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ
فَكِهُونَ (55)

هُمْ وَ أَرْوَاهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى
الْأَسْرَابِ مُتَّكِنُونَ (56)

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا
يَدَّعُونَ (57)

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ (58)

وَأَمَّا تَارُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ (59)

أَلَمْ أَعْهَدَ إِلَيْكُمْ لِبَنِي آدَمَ أَنْ
لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُبِينٌ (60)

وَ أَنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ
مُسْتَقِيمٌ (61)

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا
أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ (62)

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (63)

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (64)

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا
أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوا يَكْسِبُونَ (65)

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ
فَأَسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنْى يُبْصِرُونَ (66)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر

وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں (67)

اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا

کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ (68)

اور ہم نے ان (پیغمبر) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان

کو شایاں ہے یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن

(پُر از حکمت) ہے (69)

تا کہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور

کافروں پر بات پوری ہو جائے (70)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے

ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لئے چار

پائے پیدا کر دیئے اور یہ ان کے مالک ہیں (71)

اور ان کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے ان

کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں (72)

اور ان میں ان کے لئے (اور) فائدے اور پینے کی

چیزیں ہیں تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ (73)

اور انہوں نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ

شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے (74)

(مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ

ان کی فوج ہو کر حاضر کئے جائیں گے (75)

تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کریں۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں

اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں (سب) معلوم ہیں (76)

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا

کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا (77)

اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی

وَلَوْ نَشَاءُ لَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَاتَتِهِمْ فَمَا

اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ (67)

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۗ

أَفَلَا يَعْقِلُونَ (68)

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۗ

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ (69)

لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ

عَلَى الْكٰفِرِينَ (70)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ

أَيْدِيئِنَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُونَ (71)

وَدَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ

مِنْهَا يَأْكُلُونَ (72)

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَسَارِبٌ ۗ

أَفَلَا يَشْكُرُونَ (73)

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً

لَعَلَّهُمْ يَنْصُرُونَ (74)

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

جُنُودٌ مُّحْضَرُونَ (75)

فَلَا يَحِزُّكَ قَوْلُهُمْ ۗ إِنَّا نَعْلَمُ مَا

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (76)

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ

نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (77)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ نَسِيَ خَلْقَهُ ۗ

پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا؟ (78)

کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے (79)

(وہی) جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان) سے آگ نکالتے ہو (80)

بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے (81)

اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (82)

وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے (83)

سورہ صافات کی ہے اس میں ایک سو بیسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر (1)

پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر (2)

پھر زکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) (3)

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے (4)

جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ (78)

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۗ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ (79)

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ (80)

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ (81)

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (82)

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ ۗ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (83)

سُورَةُ الطَّافِتِ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰیَاتُهَا 182 ۝ رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاطَّافَتْ صَفًّا (1)

فَالرَّجْرَاتِ زَجْرًا (2)

فَالثَّلِیْبِ ذِكْرًا (3)

إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ (4)

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے ⑤

بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین

کیا ⑥

اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی ⑦
کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے

(ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں ⑧

(یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لئے عذاب
دائمی ہے ⑨

ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ

لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے ⑩

تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے

بنائی ہے ان کا؟ انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے ⑪

ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں ⑫
اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں
کرتے ⑬

اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں ⑭

اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑮

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر
اٹھائے جائیں گے؟ ⑯

اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ ⑰

کہہ دو کہ ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے ⑱

وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اس وقت دیکھنے لگیں
گے ⑲

بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ⑤

إِنَّا زَيْنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ
الْكَوَاكِبِ ⑥

وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ⑦

لَا يَسْعَوْنَ إِلَى الْمَلَاِ الْعَلَى

وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ⑧

دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ⑨

إِلَّا مَنْ خِطَفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ

شِهَابٌ شَاقِبٌ ⑩

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ

خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ

لَا زِبٍ ⑪

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ⑫

وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ⑬

وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ⑭

وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑮

عِإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

عِإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ⑯

أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ⑰

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دُخْرُونَ ⑱

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ

يَنْظُرُونَ ⑲

اور کہیں گے ہائے شامت یہی جزا کا دن ہے (20)
(کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے
تھے یہی ہے (21)

جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن
کو وہ پوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کر لو (22)
(یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم
کے رستے پر چلا دو (23)

اور ان کو ٹھیرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے (24)
تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (25)
بلکہ آج تو وہ فرمانبردار ہیں (26)
اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و جواب)
کریں گے (27)

کہیں گے کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں)
سے آتے تھے (28)

وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے (29)
اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ
تھے (30)

سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو
گئی اب ہم (سزا کے) مزے چکھیں گے (31)

اور ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے (32)
پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں
گے (33)

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں (34)
ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ (20)
هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ
تُكذِّبُونَ (21)

أَحْسَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَرْوَاهُمْ
وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ (22)
مِنْ دُونِ اللَّهِ فَأَهْدُوهُمْ إِلَى
صِرَاطِ الْجَحِيمِ (23)

وَقَفُّوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ (24)
مَا لَكُمْ لَا تَنصَرُونَ (25)
بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ (26)
وَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ (27)

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ
الْيَمِينِ (28)

قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ (29)
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَٰغِينَ (30)

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا
لَذَٰئِقُونَ (31)

فَاعْوَيْبِلَكُمْ إِنَّا كُنَّا غُيُوبِينَ (32)
فَأَنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ
مُشْتَرِكُونَ (33)

إِنَّا كَذَلِكْ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ (34)
إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝۳۵

وَيَقُولُونَ إِنَّا لَنَأْتِيَنَّكَ الْهَيْئَةَ
لشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ۝۳۶

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلِينَ ۝۳۷

إِنَّكُمْ لَذَائِقُوا الْعَذَابِ الْآلِيمِ ۝۳۸
وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ۝۳۹

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝۴۰

أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۝۴۱

فَوَاكِهَ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ۝۴۲

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝۴۳

عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۝۴۴

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَايَسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۝۴۵

بَيْضَاءَ لَدَّةٍ لِّلشَّرِبِ ۝۴۶

لَا فِيهَا خَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا
يُنزَفُونَ ۝۴۷

وَعِنْدَهُمْ قُصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۝۴۸

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝۴۹

فَأَقْبِكْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ ۝۵۰

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي
قَرِينٌ ۝۵۱

کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے ۝۳۵

اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے

کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں ۝۳۶

(نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں

کو سچا کہتے ہیں ۝۳۷

بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو ۝۳۸

اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ۝۳۹

مگر جو اللہ کے بندگان خاص ہیں ۝۴۰

یہی لوگ ہیں جن کی روزی مقرر ہے ۝۴۱

(یعنی) میوے اور ان کا اعزاز کیا جائے گا ۝۴۲

نعمت کے باغوں میں ۝۴۳

ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے) ۝۴۴

شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا ۝۴۵

جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہوگی ۝۴۶

نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے متوالے

ہوں ۝۴۷

اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں

گی اور آنکھیں بڑی بڑی ۝۴۸

گویا وہ محفوظ انڈے ہیں ۝۴۹

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و

جواب) کریں گے ۝۵۰

ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین

تھا ۝۵۱

- يَقُولُ آيَتِكَ لِمَنِ الْمَصْدِقِينَ ﴿52﴾ (جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی (ایسی باتوں کے) باور کرنے والوں میں ہو ﴿52﴾
- عَازًا مِمَّنَّا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا
عَرَانًا الْمَدِينُونَ ﴿53﴾
- بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ﴿53﴾
- قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُّطَّلِعُونَ ﴿54﴾ (پھر) کہے گا کہ بھلا تم (اسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو ﴿54﴾
- فَاطْلَعْ فَرَاكَ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿55﴾ (اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسط دوزخ میں دیکھے گا ﴿55﴾
- قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدَتْ لِتُردِّينَ ﴿56﴾ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا ﴿56﴾
- وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِّينَ ﴿57﴾ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کئے گئے ہیں ﴿57﴾
- أَفَمَا نَحْنُ بِبَيِّنِينَ ﴿58﴾ کیا (یہ نہیں کہ) ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں ﴿58﴾
- إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِسَعْدٍ بَيْنَ ﴿59﴾ ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا ﴿59﴾
- إِنَّ هَذَا هُوَ الْقَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿60﴾ بیشک یہ بڑی کامیابی ہے ﴿60﴾
- لِيُثِلَّ هَذَا أَفْلِيَعَمَلِ الْعِبْلُونَ ﴿61﴾ ایسی ہی (نعمتوں) کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں ﴿61﴾
- أَذَلِكْ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿62﴾ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت ﴿62﴾
- إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ﴿63﴾ ہم نے اس کو ظالموں کے لئے عذاب بنا رکھا ہے ﴿63﴾
- إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿64﴾ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی گہرائی میں اُگے گا ﴿64﴾
- طَلَعَهَا كَأَنَّه رُءُوسُ الشَّيْطَانِ ﴿65﴾ اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر ﴿65﴾
- فَأِنَّهُمْ لَا يَكُونُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿66﴾ سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ﴿66﴾
- ثُمَّ إِنَّ لَّهُمْ عَلَيْهَا سُوبًا مِّنْ حَبِيمٍ ﴿67﴾ پھر اس (کھانے) کے ساتھ ان کو گرم پانی ملا کر دیا جائے گا ﴿67﴾

- پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا (68)
- انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا (69)
- سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں (70)
- اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے (71)
- اور ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے (72)
- سو دیکھ لو کہ جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا (73)
- ہاں اللہ کے بندگان خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا) (74)
- اور ہم کو نوحؑ نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں (75)
- اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی (76)
- اور ان کی اولاد کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے (77)
- اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (جمیل باقی) چھوڑ دیا (78)
- (یعنی) تمام جہان میں (کہ) نوحؑ پر سلام (79)
- نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (80)
- پیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (81)
- پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا (82)
- اور انہی کے پیروؤں میں ابراہیمؑ تھے (83)
- جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے (84)
- جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ (85)
- کیوں جھوٹ (بنائے) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو (86)
- ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ (68)
- إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ (69)
- فَهُمْ عَلَىٰ آثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ (70)
- وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ (71)
- وَلَقَدْ آتَيْنَا فِيهِمْ مُّذَرِّينَ (72)
- فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُذَرِّينَ (73)
- إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (74)
- وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ السُّعِيُّونَ (75)
- وَنَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (76)
- وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ (77)
- وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (78)
- سَلَامٌ عَلَىٰ نُوْحٍ فِي الْعَالَمِينَ (79)
- إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (80)
- إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (81)
- ثُمَّ آخَرْنَا الْآخَرِينَ (82)
- وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ (83)
- إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (84)
- إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ (85)
- أَيُّكُمُ الْهَادِيَةُ دُونَ اللَّهِ تَتَّبِعُونَ (86)

بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ (87)
تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی (88)

اور کہا میں تو بیمار ہوں (89)

تب وہ ان سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے (90)

پھر (ابراہیمؑ) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور
کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں (91)

تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ (92)

پھر ان کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا (93)

تو وہ لوگ ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے (94)

انہوں نے کہا تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود
تراشتے ہو (95)

حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اُس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے (96)
وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو
آگ کے ڈھیر میں ڈال دو (97)

غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور
ہم نے انہی کو زیر کر دیا (98)

اور (ابراہیمؑ) بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف
جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا (99)

اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت
مندوں میں سے ہو (100)

تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی (101)

جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیمؑ
نے کہا کہ بیٹا میں خواب دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح
کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے۔ انہوں نے

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (87)

فَنظَرْنَا نَظْرَةً فِي النُّجُومِ (88)

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ (89)

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ (90)

فَرَاغَ إِلَى إِلِهِهِمْ فَقَالَ أَلَا

تَأْكُلُونَ (91)

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ (92)

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ (93)

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ (94)

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ (95)

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ (96)

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُيُوتًا فَأَلْفُوهَا فِي

الْجَحِيمِ (97)

فَأَسْرَدُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ

الْأَسْفَلِينَ (98)

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي

سَيِّدِي (99)

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ (100)

فَبَشِّرْنَاهُ بِعُلْمٍ حَلِيمٍ (101)

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَؤُا إِنِّي

أَسْرَىٰ فِي الْمَنَامِ إِنِّي أَدْبَحُكَ فَانظُرْ

مَاذَا تَرَىٰ ۗ قَالَ يَا بَتِ أَعْمَلُ مَا

کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو
آپ مجھے صابروں میں پائیے گا (102)

جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے
بل لٹا دیا (103)

تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم (104)

تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں (105)

بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی (106)

اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا (107)

اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا (ذکر خیر باقی) چھوڑ دیا (108)

کہ ابراہیم پر سلام ہو (109)

نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (110)

پیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (111)

اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی

(اور) نیکو کاروں میں سے (ہوں گے) (112)

اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کی تھیں اور ان

دونوں کی اولاد میں سے نیکو کار بھی اور اپنے آپ پر صریح

ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں (113)

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے (114)

اور ان کو اور ان کی قوم کو مصیبت عظیمہ سے نجات

بخشی (115)

اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے (116)

اور ان دونوں کو کتاب واضح (المطالب) عنایت کی (117)

اور ان کو سیدھا راستہ دکھایا (118)

تُوْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ
مِنَ الصَّابِرِينَ (102)

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ (103)

وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ (104)

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّعْيَا إِنَّا كَذَبُكَ

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (105)

إِنَّ هَذَا هُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ (106)

وَقَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ (107)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (108)

سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (109)

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (110)

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (111)

وَ بَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ

الصَّالِحِينَ (112)

وَبَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ وَمِنَ

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ

مُبِينٌ (113)

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ (114)

وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكُرْبِ

الْعَظِيمِ (115)

وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ (116)

وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ (117)

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (118)

اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا (119)

کہ موسیٰ اور ہارونؑ پر سلام (120)

بیشک ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (121)

وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (122)

اور ایساؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے (123)

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں (124)

کیا تم بعل (بت) کو پکارتے (اور اسے پوجتے ہو) اور سب

سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو (125)

(یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا

پروردگار ہے (126)

تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلا دیا۔ سو وہ (دوزخ میں) حاضر

کئے جائیں گے (127)

ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے) (128)

اور ان کا ذکر (خیر) پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا (129)

کہ ایساؑ پر سلام (130)

ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (131)

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (132)

اور لوٹ بھی پیغمبروں میں سے تھے (133)

جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب

سے) نجات دی (134)

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی (135)

پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا (136)

اور تم دن کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے

رہتے ہو (137)

اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ (138)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۗ (119)

سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ (120)

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۚ (121)

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۚ (122)

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۗ (123)

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۚ (124)

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ

الْحَالِقِينَ ۗ (125)

اللَّهِ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ

الْأَوَّلِينَ ۚ (126)

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۗ (127)

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۚ (128)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۗ (129)

سَلَّمَ عَلَىٰ آلِ يَأْسِينَ ۚ (130)

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۚ (131)

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۚ (132)

وَإِنَّ لُوطَ الْبَنِّ الْمُرْسَلِينَ ۗ (133)

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۗ (134)

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ ۚ (135)

ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخِرِينَ ۚ (136)

وَإِنَّكُمْ لَتَبُرُونَ عَلَيْهِمُ مَصْبِحِينَ ۗ (137)

وَبِالْبَيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۚ (138)

اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے (139)
 جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے (140)
 اس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے زک اٹھائی (141)
 پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام)
 کرنے والے تھے (142)
 پھر اگر وہ (اللہ کی) پاکی بیان نہ کرتے (143)
 تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ نہ کئے جائیں گے اسی
 کے پیٹ میں رہتے (144)
 پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا (145)
 اور ان پر کدو کا درخت اُگایا (146)
 اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر
 بنا کر) بھیجا (147)
 تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک
 وقت (مقرر) تک فائدے دیتے رہے (148)
 ان سے پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو
 بیٹیاں اور ان کے لئے بیٹے (149)
 یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس وقت) موجود
 تھے (150)
 دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں (151)
 کہ اللہ کے اولاد ہے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں (152)
 کیا اس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ (153)
 تم کیسے لوگ ہو۔ کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو (154)
 بھلا تم غور (کیوں) نہیں کرتے (155)
 یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے (156)
 اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو (157)

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (139)
 إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلِ الْمَشْحُونِ (140)
 فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ (141)
 فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ (142)
 فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ (143)
 لَلِئْتِ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (144)
 فَجَبَدْنَاهُ بِالْعُرَاقِ وَهُوَ سَكِيمٌ (145)
 وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِينٍ (146)
 وَآرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ آلَافٍ أَوْ
 يَزِيدُونَ (147)
 فَأَمَّا مَوْافِقَتُهُمْ إِلَى حِينٍ (148)
 فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ
 الْبَنُونَ (149)
 أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ
 شَاهِدُونَ (150)
 أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْئِدَتِنَا لَمَا
 كَانُوا يُدْعَوْنَ (151)
 وَلَدَا اللَّهُ ۗ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (152)
 أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ (153)
 مَا لَكُمْ ۖ كَيْفَ تَحْكُمُونَ (154)
 أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (155)
 أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ (156)
 فَأَتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنْتُمْ صٰدِقِينَ (157)

اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔ حالانکہ جن جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے (158)

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے (159) مگر اللہ کے بندگانِ خالص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے)

سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو (161)

اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے (162)

مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے (163)

اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے (164)

اور ہم صف باندھے رہتے ہیں (165)

اور (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں (166)

اور یہ لوگ کہا کرتے تھے (167)

کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی (168)

تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے (169)

لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا (170)

اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے (171)

کہ وہی (منظرو) منصور ہیں (172)

اور ہمارا لشکر غالب رہے گا (173)

تو ایک وقت تک ان سے اعراض کئے رہو (174)

اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا انجام) دیکھ لیں گے (175)

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا
وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ
لَمَحْضُرُونَ (158)

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ (159)

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (160)

فَأَنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ (161)

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنِينَ (162)

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ (163)

وَمَا مِمَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ (164)

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُونَ (165)

وَإِنَّا لَنَحْنُ السَّيِّحُونَ (166)

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ (167)

لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ

الْأَوَّلِينَ (168)

لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (169)

فَكْفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يُعْلَمُونَ (170)

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا

الْمُرْسَلِينَ (171)

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ (172)

وَإِنْ جُنَدَنَا لَهُمُ الْعَالِيُونَ (173)

فَقَتُولَ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ (174)

وَأَبْصُرُهُمْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ (175)

کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں (176)
 مگر جب وہ اُن کے میدان میں آ اترے گا تو جن کو ڈر
 سنایا گیا تھا ان کے لئے بُرادن ہوگا (177)
 اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو (178)
 اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے (179)
 یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحبِ عزت
 ہے (اس سے) پاک ہے (180)
 اور پیغمبروں پر سلام (181)
 سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے (182)

سورہ ص کی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (1)
 (کہ تم حق پر ہو) مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت
 میں ہیں (2)
 ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ
 (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت
 نہیں تھا (3)
 اور اُنہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے
 ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے
 جھوٹا (4)
 کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟
 یہ تو بڑی عجیب بات ہے (5)
 تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ
 چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی
 بات ہے جس سے (تم پر شرف و فضیلت) منقصود ہے (6)

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ (176)
 فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ
 الْمُنذَرِينَ (177)
 وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ (178)
 وَأَبْصُرُ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ (179)
 سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
 يَصِفُونَ (180)
 وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ (181)
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (182)

سورۃ ص
 88 آیات
 5 رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 ص وَالْقُرْآنِ ذِی الذِّکْرِ (1)
 بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَ
 شِقَاقٍ (2)
 كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ
 فَنَادُوا وَاوَلَاتِ حَیْنٍ مَنَاصِ (3)
 وَ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنذِرٌ
 مِنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا
 سِحْرٌ كَذٰبٌ (4)
 أَجَعَلَ الْاِلٰهَةَ الْهٰٓءَا وَاٰحِدًا ۗ اِنَّ
 هٰذَا لَشَیْءٌ عَجَابٌ (5)
 وَاَنْطَلَقَ الْمَلَا مِنْهُمْ اَنْ اَمْشَوْا
 وَاَصْبِرُوْا عَلٰی الْهٰتِكُمْ ۗ اِنَّ هٰذَا
 لَشَیْءٌ یَّرَادُ (6)

یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے ⑦

کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اُتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ⑧

کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت عطا کرنے والا ہے ⑨

یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں ⑩

یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے ⑪

ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں ⑫

اور شمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں ⑬

(ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب (ان پر) آواغ ہوا ⑭

اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا انتظار کرتے ہیں ⑮

اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے ⑯

(اے پیغمبر!) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحبِ قوت تھے (اور)

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۗ اِنْ هٰذَا اِلَّا اٰخْتِلَافٌ ۗ ⑦

ءَا نَزَّلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَیْنِنَا ۗ بَلْ هُمْ فِی شَكٍّ مِّنْ ذِکْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا یَدُّوْا عَذَابٍ ۗ ⑧

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۤئِنٌ رَّحْمٰتٍ رَبِّكَ الْعَزِیْزُ الْوَهَّابُ ۙ ⑨

اَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۗ فَلَیْرَتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۗ ⑩

جُنْدٌ مَّا هُنٰلِكَ مَهْرُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۗ ⑪

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۗ ⑫

وَشَمُوْدٌ وَّ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لَیْكَةِ ۗ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۗ ⑬

اِنْ كُلُّۙ اِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ فَحَسَّ عِقَابٌ ۗ ⑭

وَمَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّ اِحْدَاةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۗ ⑮

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطْنَآ قَبْلَ یَوْمِ الْحِسَابِ ۗ ⑯

اِصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبَدْنَا دَاوُدَ ذَا الْاَیْمٰنِ ۗ اِنَّهٗ

أَوَابٌ ①۷

إِنَّا سَحَرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحُنَ
بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ①۸

وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۗ كُلٌّ لَّكَ
أَوَابٌ ①۹

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ
وَقَصَلْنَا الْخُطَابَ ②۰

وَهَلْ أَتَاكَ نَبُوءُ الْخَصِيمِ ۚ
تَسْوَرُوا وَالْبِحْرَابَ ②۱

إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ
قَالُوا لَا تَخَفْ خَصِمِينَ بَعْضُنَا

عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
وَلَا تَسْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ

الصِّرَاطِ ②۲

إِنَّ هَذَا أَخِي ۗ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ
نَعَجَةً ۖ وَإِي نَعَجَةً ۖ وَاحِدَةً ۗ فَقَالَ

أَكْفَلْنِيهَا وَعَرَّنِي فِي الْخُطَابِ ②۳

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ إِلَى
نِعَاجِهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ

لِيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا
فَتَنَتْهُ فَاستَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَأَنَابَ ②۴

پیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ①۷

ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام
ان کے ساتھ (اللہ) پاک (کا) ذکر کرتے تھے ①۸

اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔ سب ان کے
فرمانبردار تھے ①۹

اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا۔ اور ان کو حکمت عطا
فرمائی اور (خصوصیت کی) بات کا فیصلہ (سکھایا) ②۰

بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے
جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے ②۱

جس وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے
انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ

ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے
تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی

نہ کیجئے گا اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا دیجئے ②۲

(کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے (ہاں) ننانوے
دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی

میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے ②۳

انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں
میں ملا لے پیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک

دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے
اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور

داؤد نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو
آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی
اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا ②۴

تو ہم نے ان کو بخش دیا۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے
ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے (25)

اے داؤد! ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں
میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا
کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ
اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب
(تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا
دیا (26)

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کائنات) ان میں
ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے
جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب
ہے (27)

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا ان کو ہم
ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا
پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے (28)

(یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے با برکت ہے
تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل
نصیحت پکڑیں (29)

اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کئے۔ بہت خوب بندے
(تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے (30)
جب ان کے سامنے شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کئے
گئے (31)

تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكْ ۗ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا
لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۚ (25)

يٰۤاٰدٰدُ اِنَّا جَعَلْنَا خَلِيْفَةً فِي
الْاَرْضِ فَاٰحِكْمْ بَيْنَ النَّاسِ
بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ يَّسْتَوٰوْنَ اَيَّوْمَ الْحِسَابِ ۚ (26)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۗ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَوَيْلٌ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
النَّارِ ۗ (27)

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا
الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي
الْاَرْضِ ۗ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ
كَالْفَجٰرِ ۚ (28)

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبْرَكٌ
لِّیَذَكِّرُوْا اٰیٰتِهِ و لِّیَتَذَكَّرَ اُولُو
الْاَلْبَابِ ۚ (29)

وَ هَبْنَا لِداوُدَ سُلَيْمٰنَ ۗ نَعَمْ
الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۗ (30)

اِذْ عَرَضَ عَلَیْهِ بِالْعَشِيِّ الصُّفُوٰتُ
الْحِیَادُ ۗ (31)

فَقَالَ اِنِّیْٓ اٰحَبُّتُ حُبَّ الْخَیْرِ

عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ
بِالْحِجَابِ ③②
رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۗ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ
وَالْأَعْنَاقِ ③③
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ أَلْقَيْنَا عَلَيَّ
كُرْسِيًّا جَسَدًا شَمَّ أَنْابَ ③④
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا
لَا يَبْغِي لِأَحَدٍ مِّنِّي بَعْدِي ۗ إِنَّكَ
أَنْتَ الْوَهَّابُ ③⑤
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ
رُحَاءً حَيْثُ أَصَابَ ③⑥
وَالشَّيْطَانِ كُلِّ بَنَاءٍ وَغَوَاصِ ③⑦
وَآخِرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ③⑧
هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ
بِعَبْرِ حِسَابِ ③⑨
وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَى وَحُسْنَ
مَآبٍ ④①
وَإِذْ كُرِعَ عَبْدًا آيُوبَ ۖ إِذْ نَادَى
رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ
وَعَذَابٍ ④①
أُرْغُصْ بِرِجْلِكَ ۗ هَذَا مُعْتَسِلٌ
بَارِدٌ وَشَرَابٌ ④②
وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ

ہو کر) مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ (آفتاب) پر دے میں چھپ گیا ③②
(بولے کہ) ان کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے ③③
اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور ان کے تحت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا ③④
(اور) دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ③⑤
پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی ③⑥
اور شیاطین کو بھی (ان کے زیر فرمان کیا) یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے ③⑦
اور اوروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے ③⑧
(ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو تو) احسان کرو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ حساب نہیں ہے ③⑨
اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے ④①
اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بارالہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے ④①
(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شریں) ④②
اور ہم نے ان کو اہل (وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے

رَاحَةً مِّنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ④٣

برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی ④٣

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِعْفًا فَاصْرَبْ بِهِ وَلَا تَحْنُطْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۗ نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ إِنَّهُ أَوَّابٌ ④٤

اور اپنے ہاتھ میں جھاڑ لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ④٤

وَادْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقْ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ④٥

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے ④٥

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَىٰ الدَّارِ ④٦

ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا ④٦

وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ④٧

اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے ④٧

وَادْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ④٨

اور اسمعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے ④٨

هَذَا ذِكْرٌ وَإِن لِلْمُتَّقِينَ لِحُسْنِ مَّآبٍ ④٩

یہ نصیحت ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ مقام ہے ④٩

جَنَّتْ عَدْنٌ مَّفْصَحَةٌ لَهُمُ الْأَبْوَابُ ⑤٠

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے ⑤٠

مُتَّكِنِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ⑤١

ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے کے لئے) بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے ⑤١

وَإِن لَّيُؤْتَيْنَاكَ مِنْهَا مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ الْأَنْجُونِيَّةِ ⑤٢

اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی ⑤٢

هَذَا مَا تُوَعَّدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ⑤٣

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ⑤٣

إِنَّ هَذَا الرَّزْقَ مَالَهُ مِنْ تَفَادٍ ⑤٤

یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا ⑤٤

یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں) اور سرکشوں کے لئے بُرا ٹھکانہ ہے (55)

(یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بُری آرام گاہ ہے (56)

یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اس کے مزے چکھیں (57)

اور اسی طرح کے اور بہت سے (عذاب ہوں گے) (58)

یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے ہیں (59)

کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو۔ تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو (یہ) بُرا ٹھکانہ ہے (60)

وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے (61)

اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بُروں میں شمار کرتے تھے (62)

کیا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟ (63)

بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے (64)

کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور اللہ

یکتا (اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں (65)

جو آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے سب کا

مالک ہے۔ غالب (اور) بخشنے والا ہے (66)

کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے (67)

جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے (68)

هَذَا وَإِنَّ لِلطَّغِينِ لَشَرَّ مَآبٍ (55)

جَهَنَّمَ يَصَلُّونَهَا فَبِئْسَ الْبِهَادُ (56)

هَذَا قَلِيدٌ وَقُوهُ حَبِيمٌ وَعَسَاقٌ (57)

وَآخِرُ مَنْ شَكَلَهُ أَزْوَاجٌ (58)

هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا

مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ (59)

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ

أَنْتُمْ قَدْ دُمْتُمْ لَنَا فَبِئْسَ

الْقَرَارُ (60)

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ

عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ (61)

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كَمَا

نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ (62)

أَتَّخَذْتَهُمْ سِحْرِيًّا أَمْ رَاغَتْ عَنْهُمْ

الْأَبْصَارُ (63)

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ (64)

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَنْ إِلَهٍ

إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (65)

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ (66)

قُلْ هُوَ نَبَوُّ عَظِيمٌ (67)

أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ (68)

مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا ⑥9

میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ⑦0

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں ⑦1

جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ⑦2

تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ⑦3
مگر شیطان - اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا ⑦4

(اللہ نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ ⑦5

بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا ⑦6

کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ⑦7
اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی ⑦8

کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے ⑦9

کہا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ⑧0
اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے ⑧1

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَآئِكَةِ إِلاَّ عَلَىٰ إِذِ يَخْتَصِمُونَ ⑥9

إِنِّي نُوحِي إِلَىٰ إِلاَّ أَنَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ⑦0

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَآئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ⑦1

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ⑦2

فَسَجَدَ الْمَلَآئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ⑦3
إِلاَّ ابْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ⑦4

قَالَ يَا ابْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۗ اسْتَكْبَرْتَ أَتَمُنْتُمْ مِنَ الْعَالِينَ ⑦5

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۗ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ⑦6

قَالَ فَأخْرِجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِعٌ ۗ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ⑦8

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ⑦9

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ⑧0
إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ⑧1

کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا
رہوں گا (82)

سوا ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں (83)

کہا سچ ہے اور میں بھی سچ کہتا ہوں (84)

کہ میں تجھ سے اور جوان میں سے تیری پیروی کریں گے
سب سے جہنم کو بھردوں گا (85)

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور
نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں (86)

یہ (قرآن) تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے (87)

اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا (88)

سورہ زمر کی ہے اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب (اور) حکمت والے کی
طرف سے ہے (1)

(اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے
ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو (یعنی) اس کی
عبادت کو (شُرک سے) خالص کر کے (2)

دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے (زیبا) ہے اور جن
لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے

ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب
بنادیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ

ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا
ناشکر ہے ہدایت نہیں دیتا (3)

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ (82)

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلِصِينَ (83)

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقْوَلُ (84)

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ
تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ (85)

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا
أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ (86)

إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ (87)

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ (88)

سُورَةُ
الرُّؤْمُرِ
مَكِّيَّةٌ
مِنْ ثَمَانِيَةِ
وَسِتِّينَ آيَاتٍ
رُكُوعَاتُهَا 8
آيَاتُهَا 75

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ (1)

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ (2)

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ
اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى
اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي

مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ إِنَّ اللَّهَ
لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ (3)

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا

چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو اللہ یکتا (اور)

غالب ہے ④

اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔ سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب

(اور) بخشنے والا ہے ⑤

اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چار پاؤں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے

ہو ⑥

اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پروا ہے۔ اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا

وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے ⑦

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اُسکو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا

لَا صَاطِفِي مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ

سُبْحٰنَهُ ۗ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

يَكُوْنُ اللَّيْلَ عَلٰى النَّهَارِ وَ يَكُوْنُ

النَّهَارَ عَلٰى اللَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ

وَ الْقَمَرَ ۗ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ

اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّ اٰحَدَةٍ ثُمَّ

جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ

مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَنِيَّةً اَزْوَاجًا ۗ

يَخْلُقْكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا

مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۗ

ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهٗ الْمُلْكُ ۗ

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ قٰتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ ۗ

اِنَّ تَكْفُرًا وَاِقٰنًا اللّٰهُ عَنِيْ ۗ عَنْكُمْ وَلَا

يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۗ وَاِنْ تَشْكُرُوْا

يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

اٰخَرٰى ۗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۗ اِنَّهٗ

عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ⑦

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ

مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْا اِلَيْهِ مِنْ

قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اُنْدَادًا لِّيُضِلَّ

شریک بنانے لگتا ہے۔ تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا ⑧

(بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ⑨

کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے۔ اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار ثواب ملے گا ⑩

کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی بندگی کروں ⑪

اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان بنوں ⑫

کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ⑬

کہہ دو کہ میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے اللہ کی عبادت کرتا ہوں ⑭

تو تم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے ⑮

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْتُ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۗ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ⑧

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ⑨

قُلْ لِعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّادِقُونَ أَجْرَهُمْ بِخَيْرٍ حِسَابٍ ⑩

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ⑪

وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ⑫

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑬

قُلْ اللَّهُ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ⑭

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخُسْرَيْنِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَآهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ⑮

أَلَا ذَلِكُمْ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ⑮

ان کے اوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اس کے) فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں

کو ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو ①6

اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے۔ تو

میرے بندوں کو بشارت سنادو ①7

جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی۔ اور یہی عقل

والے ہیں ①8

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا۔ تو کیا تم

(ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ ①9

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے اونچے اونچے محل ہیں جن کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے

ہیں۔ (اور) ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ

کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ②0

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی

اگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر

وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو

گئی ہے) پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے بیشک اس میں

عقل والوں کے لئے نصیحت ہے ②1

بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو

اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۗ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ

اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۗ لِيُعَابِدُوْا ۗ فَاتَّقُوْنَ ①6

وَ الَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنْابُوْا اِلَى اللّٰهِ لَهُمْ

الْبَشٰرٰى ۗ فَبَشِّرْ عِبَادِ ①7

الَّذِيْنَ يَسْتَعِيْنُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ اُولُو

الْاَلْبَابِ ①8

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۗ

اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ①9

لٰكِن الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ

عُرْفٌ مِّنْ فَوْقِهَا عُرْفٌ مُّبٰنِيَةٌ ۗ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ ۗ

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْوَعْدَ ②0

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

مَآءً فَمَسَّلٰكُهٗ يَنۢبِیۡعٌ فِی الْاَرْضِ ثُمَّ

يُخْرِجُ مِنْهُ ذُرًّا مَّخْتَلِفًا ۗ اَلْوَاۤنُهٗ ثُمَّ

يَهِيۡجُ فَتَرٰهٗ مُصَفَّرًا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

حُطَّامًا ۗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرًا لِّاُولٰٓئِ

الْاَلْبَابِ ②1

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ

لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُورٍ مِّنْ رَبِّهٖ ۗ

سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے) پس تباہی ہے ان کیلئے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں (22)

اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں۔ (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں۔ جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں (23)

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے بُرے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو) اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو (24)

جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی (25) پھر ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے (26)

اور ہم نے لوگوں (کے سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (27)

(یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈرمانیں (28)

اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی

قَوِيلٌ لِّلْقَسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۗ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ (22)

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيًّا ۖ تَتَشَعَّرُ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۗ ذٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَالَهُ مِنْ هَادٍ (23)

أَفَمَن يَبْتغِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ (24)

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (25) فَآذَقَهُمُ اللَّهُ الْعَذَابَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ ۗ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (26)

وَلَقَدْ صَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (27)

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (28)

صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا سَرَجَلًا فِیْهِ

(آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور) بدخوا اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ (نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے (29)

(اے پیغمبر) تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی مر جائیں گے (30) پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھکڑو گے (اور جھکڑا فیصل کر دیا جائے گا) (31)

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟ (32)

اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں (33)

وہ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے نیکو کاروں کا یہی بدلہ ہے (34)

تاکہ اللہ ان سے بُرائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو بدلہ دے (35)

کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے) ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں (36)

اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ (37)

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ

شُرَكَاءٌ مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۗ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۗ اَلْحَدُّ لِلّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (29)

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُونَ (30)

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ (31)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلٰى اللّٰهِ وَكَذَبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَاۤءَهُ ۗ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوٰى لِّلْكَٰفِرِيْنَ (32)

وَالَّذِيْ جَاۤءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (33)

لَهُمْ مَا يَشَآءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذٰلِكَ جَزَآؤُ الْمُحْسِنِيْنَ (34)

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَا الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُونَ (35)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدًا ۗ وَ يَخُوْفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۗ وَ مَنْ يُضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (36)

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّضِلٍّ ۗ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِيْ اِنْتِقَامٍ (37)

وَلِيْنٌ سَاَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لِيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۗ قُلْ

کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں۔ یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں (38)

کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا (39) کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے (40)

ہم نے تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے) کے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو (41)

اللہ لوگوں کی مرنے کے وقت ان کی روہیں (قبض کر لیتا ہے) اور جو مرے نہیں (ان کی روہیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روہوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں

ہیں (42)

کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ (43)

کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی

أَفَرَعَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّيِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهِ ۗ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (38)

قُلْ يَقَوْمِ اعْبُدُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (39) مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ (40)

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَ مَنْ ضَلَّٰ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِ ۖ وَ مَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ (41)

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ يُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَيَّءٍ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (42)

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۗ قُلْ أَوْ لَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ (43)

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۗ لَهُ

کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (44)

اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہوتے ہیں۔ اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں (45)

کہو کہ اے اللہ (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا (46)

اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال و متاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب (سے مخلصی پانے) کے بدلے میں دے دیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا (47)

اور ان کے اعمال کی بُرائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا (48) جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (و دانش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ

وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے (49) جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو

کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا (50) ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے اور جو لوگ ان

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (44)

وَ اِذَا ذَكَرَ اللّٰهُ وَ حُدّٰهُ اشْمَاۗتُ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ ۗ وَ اِذَا ذَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهِ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (45)

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِىْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (46)

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَ مِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَ بَدَا لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ (47)

وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ بِهٖمْ مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (48)

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا نَا ۗ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَتْهُ نِعْمَةٌ مِّنَّا قَالِ اِنَّمَا اُوْتِيْتُهُ عَلٰى عِلْمٍ ۗ بَلْ هٰى فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّا كَثِرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (49)

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا اَغْنٰى عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (50)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۗ

میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔ اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر

سکتے (51)

کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (52)

(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے (53)

اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آوے۔ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو۔ اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی (54)

اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو (55)

کہ (مبادا اس وقت) کوئی متنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا (56)

یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا (57)

یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر پھر مجھے ایک

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ (51)

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (52)

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (53)

وَ أَنْبِئُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَ اسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصِرُونَ (54)

وَ اتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بِعَظَمَةٍ وَ أَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (55)

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يٰحَسْرَتِي عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ (56)

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (57)

أَوْ تَقُولُ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ

دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں (58)

(اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی۔ مگر تو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا (59)

اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟ (60)

اور جو پرہیزگار ہیں ان کی (سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ ان کو نجات دے گا۔ نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ غمناک ہوں گے (61)

اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے (62)

اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں (63)

کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں (64)

اور (اے محمدؐ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے (65)

بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو (66)

لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَاكُونُ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (58)

بَلْ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ (59)

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوٰى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ (60)

وَ يُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (61)

اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيْلٌ (62)

لَهُ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (63)

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْنَ اَعْبُدُوْا اٰيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ (64)

وَ لَقَدْ اَوْحٰى اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ تَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (65)

بَلِ اللّٰهُ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ (66)

وَ مَا قَدَرُوْا اللّٰهَ حَتّٰى قَدَرٰهُ ۗ

اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں

1- شرک ایک ایسا گناہ ہے جس کی معافی کسی نبی اور اس کی امت کو نہیں دی گئی لہذا اس بارے میں مومن کو اچھی طرح علم حاصل کرنا چاہیے

کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے (67)

اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے (68)

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی۔ اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی (69)

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے (70) اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنا تے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم تحقیق ہو چکا تھا (71)

کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے (72)

وَالْأَرْضُ جَبِيحًا قَبَضَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٍ بِيَمِينِهِ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ (67)

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۗ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنظُرُونَ (68)

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئْنَا بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (69)

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ (70)

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۗ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ هَاقَّتْ حَتَّىٰ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۗ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِن حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ (71)

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ فَبِئْسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ (72)

اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام تم بہت اچھے رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ (73)

وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا۔ ہم بہشت میں جس مقام میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے (74)

تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے (75)

سورہ مومن کی ہے اس میں پچاسی آیتیں اور نور کوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح-م ①

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب و دانا کی طرف سے

ہے ②

جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے (اور) سخت

عذاب دینے والا (اور) صاحبِ کرم ہے۔ اس کے سوا

کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف پھر کر جانا ہے ③

اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو

ان مشرکوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ

وَسِيْقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ (73)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَّبِعُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَابِدِينَ (74)

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (75)



آیتها 85
رکوعا 9



سورۃ
المؤمن
مکیہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَم ①

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ

الْعَلِيمِ ②

خَافِرِ الذُّبِّ وَقَابِلِ الثَّوْبِ

شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا

إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ③

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا

الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَعْرُكُ

تَقَلَّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ④

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ
الْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَ هَمَّتْ
كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ
وَجَدَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ
الْحَقَّ فَأَخَذْتَهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ

عِقَابِ ⑤

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ⑥
الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ
حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ
آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ
رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا
وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ

الْجَحِيمِ ⑦

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي
وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ
وَآرْوَاهُمْ وَ ذُرِّيَّتِهِمْ ۗ إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑧

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۗ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ
يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۗ وَ ذَلِكَ
هُوَ الْقَوْزُ الْعَظِيمُ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقَّتْ

ذال دے ④

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور ان کے بعد اور امتوں نے بھی
(پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے
بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور بے ہودہ
(شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر
دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو) میرا عذاب

کیسا ہوا ⑤

اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے
پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں ⑥
جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد (حلقہ
باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی
تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ
ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے
ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو
احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے

پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے ⑦

اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں
داخل کر جن کا تُو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے
باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک

ہوں ان کو بھی بیشک تُو غالب اور حکمت والا ہے ⑧

اور ان کو عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تُو اس روز
عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور

یہی بڑی کامیابی ہے ⑨

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ

جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ⑩

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی راہ ہے؟ ⑪

یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تو تسلیم کر لیتے تھے تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر (اور سب سے) بڑا ہے ⑫

وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے ⑬

تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر بُرا ہی مائیں ⑭

وہ مالک درجات عالی (اور) صاحبِ عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ⑮

جس روز وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے ⑯

آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک

اللہ جلد حساب لینے والا ہے ⑰ اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم

اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ مَّقْتَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ⑩

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا أَشْنَتَيْنِ وَ أَحْيَيْتَنَا أَشْنَتَيْنِ فَأَعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ ⑪

ذِكْمُ بِآيَاتِهِ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَ إِنْ يُشْرِكْ بِهِ تُؤْمِنُوا فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ⑫

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَ مَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ⑬

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ⑭

رَافِعِ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ⑮

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ⑯ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ⑰ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑱

الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ⑰ لَا ظَلَمَ الْيَوْمَ ⑱ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ⑲

وَ أَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ

الْقُلُوبِ لَدَى الْحَاجِرِ كَظِيمٍ ۝
مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَيِّمٍ وَلَا شَفِيعٍ
يُطَاعُ ۝۱۸

سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے (اور) ظالموں کا
کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات
قبول کی جائے ۱۸

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
الصُّدُورُ ۝۱۹

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں
میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) ۱۹

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۝ وَالَّذِينَ
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۝
إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝۲۰

اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ
پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بیشک اللہ سننے
والا (اور) دیکھنے والا ہے ۲۰

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ
قَبْلِهِمْ ۝ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ
قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ
اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۝۲۱

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو
لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے
زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں
بڑھ کر تھے تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ
لیا۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ
تھا ۲۱

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۲۲

یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ
کفر کرتے تھے سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ
صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ۲۲

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا
وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝۲۳

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر
بھیجا ۲۳

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ
فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۝۲۴

(یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں
نے کہا کہ یہ تو جادو گر ہے جھوٹا ۲۴

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا
مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۝ وَمَا

غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر
پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان
لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ کو رہنے دو

اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں (25)
 اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ
 اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں)
 تمہارے دین کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ)
 پیدا کر دے (26)

موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی
 قیامت) پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار
 کی پناہ لے چکا ہوں (27)

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے
 ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا
 چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے
 پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے
 کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی
 کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سزا عذاب جس کا وہ تم سے
 وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو
 ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے (28)

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے۔ اور تم ہی ملک
 میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو (اس
 کے دور کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون
 نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے
 اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے (29)

تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت
 خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور اُمتوں کی طرح کے دن کا
 عذاب آجائے (30)

كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ (25)
 وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ذُرُوْنِيْۤ اَقْتُلْ
 مُوسٰى وَ لِيَدْعُمْ رَبَّهُۥٓ اِنِّىْۤ اَخَافُ
 اَنْ يُبَدِّلَ دِيْنَكُمْۙ اَوْ اَنْ يُظْهِرَ
 فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ (26)

وَ قَالَ مُوسٰى اِنِّىْۤ اَعُوْذُ بِرَبِّىْ وَ
 رَبِّكُمْۙ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍۙ لَا يُؤْمِنُ
 بِيَوْمِ الْحِسَابِ (27)

وَ قَالَ رَجُلٌۭ مِّنْ اِلٰ
 فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اٰيٰتِهٖۙ اَتَقْتُلُوْنَ
 رَجُلًاۙ اَنْ يَقُوْلَ رَبِّىْ اللّٰهُ وَ قَدْ
 جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَبِّكُمْۙ وَ
 اِنْ يَكُ كٰذِبًا فَعَلَيْهِۙ كَذِبُهٗۙ وَ اِنْ
 يَكُ صٰدِقًا يُصِْبْكُمْۙ بَعْضُ الَّذِىۤ
 يَعِدْكُمْۙ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىۤ مَنْ
 هُوَ مُسْرِفٌۭ كٰذِبٌ (28)

يَقُوْمُ لَكُمْ الْمَلِكُ الْيَوْمَ ظَهْرِيْنَ
 فِي الْاَرْضِۙ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ
 بَاسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَاۙ قَالَ
 فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِيْكُمْۙ اِلَّا مَاۤ اُرِىۤ وَ
 مَاۤ اَهْدِيْكُمْۙ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشٰدِ (29)
 وَ قَالَ الَّذِىۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْۤ اَخَافُ
 عَلَيْكُمْۙ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ (30)

(یعنی) نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو

جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا ③۱

اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا خوف ہے ③۲

جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت کے میدان سے) بھاگو گے (اس دن) تو تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ③۳

اور پہلے یوسفؑ بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور) شک کرنے والا ہو ③۴

جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے ③۵

اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں ③۶

(یعنی) آسمانوں کے رستوں پر پھر موسیٰؑ کے اللہ کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح

مِثْلَ دَابِّ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ
وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ
يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ③۱

وَيَقَوْمِ إِيَّيْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ
التَّنَادِ ③۲

يَوْمَ تُولُونَ مُدْبِرِينَ ۗ مَا لَكُمْ
مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ
اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ③۳

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا
جَاءَكُمْ بِهِ ۗ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ
لَنْ نَبْعَثَ اللَّهَ مِنْ بَعْدِهِ رَاسُولًا ۗ
كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
مُّرْتَابٌ ③۴

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ
بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَنَّهُمْ كَبُرَ مَقْتًا
عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ
كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ③۵

وَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيَهَامُنُ ابْنِ بَنِي
صَرَاحَةَ عَلِيٍّ أَبْلُغْهُ الْأَسْبَابَ ③۶

أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَاطَّلَعَ إِلَى
إِلَهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۗ

فرعون کو اس کے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی (37)

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا (38)

بھائیو یہ دنیا کی زندگی (چند روزہ) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے (39)

جو بڑے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا (40)

اور اے قوم کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو (41)

تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (اللہ) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں (42)

سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدر نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے دوزخی ہیں (43)

جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد کرو گے۔ اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے (44)

وَ كَذَلِكَ زَيَّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءَ عَمَلِهِ وَ صَدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَ مَا كِيدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۗ (37)

وَ قَالَ الَّذِي آمَنَ لِقَوْمِ أَتَّبِعُونَ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۗ (38)

لِقَوْمِ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۗ وَ إِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۗ (39)

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا ۗ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِمَّنْ ذَكَرَ أَوْ أُتِيَ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۗ (40)

وَ لِقَوْمٍ مَالٍ أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَى وَ تَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۗ (41)

تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَ أُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۗ وَ أَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْعَفَّارِ ۗ (42)

لَا جْرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَا فِي الْآخِرَةِ وَ أَنْ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَ أَنْ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ (43)

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۗ وَ أَقْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۗ (44)

غرض اللہ نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی تدبیروں کی بُرائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے آگھیرا (45) (یعنی) آتش (جہنم) کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو (46)

اور جب وہ دوزخ میں جھکڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دُور کر سکتے ہو؟ (47)

بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے (48)

اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے (49)

وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو۔ اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی (50)

ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) (51)

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور بُرا گھر ہے (52) اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی۔ اور

فَوْقَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَا مَكُرُوا وَ حَاقَ بِالْإِلَهِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ (45) النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ (46)

وَ إِذْ يَبْتَخِطُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْتَدُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ (47)

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ (48)

وَ قَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ (49)

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلِكُمُ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فَاذْعَبُوا وَمَا ذَعُوا إِلَّا فِي ضَلَالٍ (50)

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ (51)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ الْعَذَابُ وَ لَهُمُ سُوءُ الدَّارِ (52) وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَ

أَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ۚ (53)
 هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ (54)
 فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ
 لِذُنُوبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
 بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (55)
 إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ
 اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي
 صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرًا مَّا هُمْ بِبَالِغِيهِ
 فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
 الْبَصِيرُ (56)

بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا (53)
 عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے (54)
 تو صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی
 معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے
 ساتھ تسبیح کرتے رہو (55)
 جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی اللہ کی
 آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں
 (ارادہ) عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی
 پناہ مانگو بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (56)

لَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرَ
 مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
 لَا يَعْلَمُونَ (57)
 وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۗ
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 وَلَا النُّسَىٰ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (58)
 إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ ۗ لَا رَيْبَ فِيهَا
 وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ (59)
 وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ
 لَكُمْ ۗ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
 عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ۗ (60)
 اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْيَلَّ لِتَسْكُنُوا
 فِيهِ ۗ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ إِنَّ اللَّهَ
 لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی
 نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
 جانتے (57)
 اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے
 نیکو کار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت
 کم غور کرتے ہو (58)
 قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر
 لوگ ایمان نہیں رکھتے (59)
 اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری
 (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ از راہ تکبر میری عبادت
 نہیں کرتے۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے (60)
 اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس
 میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو)
 بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾

شکر نہیں کرتے ﴿٦١﴾

ذُكِرْكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۗ

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآئِنِ تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾

اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو ﴿٦٢﴾

كَذَلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا

اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے

بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾

انکار کرتے تھے ﴿٦٣﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی

قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۚ وَصَوَّرَكُمْ

جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنا لیں

فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۚ وَرَزَقَكُمْ مِنَ

اور صورتیں بھی اچھی بنا لیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں

الطَّيِّبَاتِ ۗ ذُكِرْكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۗ

کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے پس اللہ

قَتَبَرَك اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾

پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿٦٤﴾

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ

وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ

کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو ہر

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾

طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہانوں

کا پروردگار ہے ﴿٦٥﴾

قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ

(اے محمد ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي

ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان کی پرستش کروں (اور

الْبَيْتِ مِنْ رَبِّي ۗ وَأَمَرْتُ أَنْ

میں انکی کیوں کر پرستش کروں) جبکہ میرے پاس میرے

أَسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں ﴿٦٦﴾

مِنْ تُطْفَةِ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر

يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِيَتَّبِعُوا

نطفہ بنا کر پھر لو تھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے

أَشْدَّكُمْ ثُمَّ لِيَتَّكُونُوا شِيُوْحًا ۚ وَ

ہوتے ہو پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے

مِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَ

ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت

لِيَتَّبِعُوا أَجَلًا مُّسَمًّى ۚ وَ لَعَلَّكُمْ

کے) وقت مقررہ تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم

سمجھو ﴿٦٧﴾

تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے پھر جب وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ⑥8

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟ ⑥9

جن لوگوں نے کتاب (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے ⑦0

جبکہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے ⑦1

(یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے ⑦2

پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے ⑦3

(یعنی غیر اللہ) کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے ⑦4

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے ⑦5

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے ⑦6

تو (اے پیغمبر) صبر کرو اللہ کا وعدہ سچا ہے اگر ہم تم کو کچھ اس میں دکھا دیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں۔ (یعنی

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ يُيْتِّتْ ۚ فَاِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ⑥8

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۗ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ⑥9

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ بِمَا اَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۗ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ⑦0

اِذَا الْاَعْلٰى فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلْسِلُ يُسْحَبُوْنَ ⑦1

فِي الْحَمِيْمِ ۗ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ⑦2

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ⑦3

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۗ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ⑦4

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ⑦5

اُدْخَلُوْا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ فَبِئْسَ مَثْوٰى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ⑦6

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۗ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ

تَتَوَقَّيْتِكَ فَالْيَنَّا يَرْجِعُونَ ﴿٧٧﴾

کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿77﴾

اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آپہنچا۔ تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے ﴿78﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ فُتِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چار پائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿79﴾ اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿80﴾ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے ﴿81﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْإِنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَتُبْلَغُوا عَلَيْهَا حَاجَةٌ فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾ وَ يُرِيكُم آيَاتِهِ ۗ فَاسَىٰ آيَاتِ اللَّهِ تُشْكِرُونَ ﴿٨١﴾

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿82﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَأَثَرًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَعْنَىٰ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُكْسَبُونَ ﴿٨٢﴾

اور جب ان کے پیغمبران کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر اترانے

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ

1 یعنی سب رسولوں کے حالات آپ (ﷺ) کو نہیں بتائے گے۔ 2 معجزہ صرف اللہ کے اختیار میں ہے 3 یعنی خوشی مناتے

لگے اور جس چیز سے تمسخر کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا (83) پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے منکر ہو گئے (84) لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) اللہ کی عادت (ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے) میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ کر رہ گئے (85)

سورہ حم السجدة کی ہے اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح-م ①

(یہ کتاب اللہ) رحمن و رحیم (کی طرف) سے اُتری

ہے ②

(ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی) قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے

ہیں ③

جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان

میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں (4)

اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس

سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں

بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان

پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے

ہیں ⑤

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ③
فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ
وَحْدَهُ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ
مُشْرِكِينَ ④
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَمَّا
رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتِ اللَّهُ الَّتِي
قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَ خَيْرَ
هُنَالِكَ الْكٰفِرُونَ ⑤

سورہ حم السجدة
آیتوں کی تعداد 54
رکوعوں کی تعداد 6

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ح-م ①

تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ②

كُتِبَ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا
لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ③

بَشِيرًا وَ نَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ

فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ④

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا

تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَ فِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَ

مِنْ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ

إِنَّا عَامِلُونَ ⑤

کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں کیلئے بربادی ہے ⑥

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں ⑦

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو ⑧

کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دودن میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مد مقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے ⑨

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں ⑩

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ⑪

پھر دودن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس (کے) کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چرانگوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں ⑫

1 یعنی قریبی آسمان کو۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنبَاءِ إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيبُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ۗ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ⑥

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ⑦

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑧

قُلْ أَيْنَ بَنَاتُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ إِندَادًا ۗ ذَٰلِكُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ ⑨

وَجَعَلَ فِيهَا سَرَ وَا سِىٰ مِنْ فَوْقَهَا وَ بَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۖ سَوَاءً لِّلسَّالِفِينَ ⑩

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَ هِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَا لِلْأَرْضِ انْتَبِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۗ قَالَتَا أَتَيْنَا طَآءِيفِينَ ⑪

فَقَضَيْنَهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَ أَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۗ وَ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِبَصَائِحَ ۗ وَ حَفَظْنَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرًا ۗ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ⑫

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسی) چنگھاڑ
(کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر
چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) ⑬

جب ان کے پاس پیغمبران کے آگے اور پیچھے سے آئے
کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر
ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ سو جو تم دے کر
بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے ⑭

جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے
کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے
نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت
میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار
کرتے رہے ⑮

تو ہم نے ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی
تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا
دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا
ہے اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ⑯

اور جو ثمود تھے ان کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر
انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو ان
کے اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا
عذاب تھا ⑰

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کو ہم
نے بچالیا ⑱

اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں
گے تو ترتیب وار کر لئے جائیں گے ⑲

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ
صِعْقَةً مِّثْلَ صِعْقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ⑬

إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا
تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۗ قَالُوا لَوْ شَاءَ
رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَأِنَّا بِهِ
أَرْسَلْتُمْ بِهِ كِفْرًا ⑭

فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ
بِعَدْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا
قُوَّةً ۗ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي
خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۗ
وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ⑮

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا
فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ لِنَنْذِرَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَحْزَىٰ وَهُمْ
لَا يُنصَرُونَ ⑯

وَ أَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
الْعُلَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَآخَذْنَاهُمْ
صِعْقَةَ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ⑰

وَ نَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا
يَتَّقُونَ ⑱

وَ يَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى
النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ⑲

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضاء)

ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے ②۰

اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو بولنا بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی۔ اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ②۱

اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو

تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں ②۲

اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے

تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے ②۳

اب اگر یہ صبر کریں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر

توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی ②۴

اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو

انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر

دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان

سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی اللہ (کے عذاب) کا وعدہ

پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں ②۵

اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب

پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تا کہ تم غالب رہو ②۶

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءَهُمْ وَهَأَشْهَدَ عَلَيْهِمْ
سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ②۰

وَقَالُوا لِيَجْزُوهُمْ لِمَ شَهِدْتُمْ
عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي

أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ
أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ②۱

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ
عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا

جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ
لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ②۲

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ
أَرَادَكُمْ فَاصْبِحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ②۳

فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ
وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا لَهُمْ مِنَ

الْمُعْتَبِينَ ②۴

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ

حَسَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ
خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ

وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ②۵

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا
لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ
تَعْلَبُونَ ②۶

سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے بُرے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے (27)

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ ان کے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے (28)

اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں (29)

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ (30)

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی (31)

(یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے (32) اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں فرماں بردار ہوں (33)

اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے

فَلَنْذِيْقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيْدًا ۗ وَلَنْجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَا الَّذِي كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (27)

ذٰلِكَ جَزَاءُ اَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارِ ۗ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۗ جَزَاءٌ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ (28)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَا اٰرِنَا الَّذِيْنَ اَضَلَّنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلُهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ (29)

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبَّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا يَخَافُوْا وَلَا يَحْزَنُوْا وَاَبْشُرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ (30)

نَحْنُ اَوْلٰٓئِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۗ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهٰٓى اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ (31)

نُرُّوْا مِنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ (32) وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صٰلِحًا وَقَالَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (33)

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۗ اِذْفَعْ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا

سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی۔ وہ

تمہارا گرم جوش دوست ہے (34)

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو

بڑے صاحب نصیب ہیں (35)

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو

اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا جانتا ہے (36)

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں

سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔

بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے

اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے (37)

اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (اللہ کو بھی ان کی پروا نہیں) جو

(فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن

اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں (38)

اور (اے بندے یہ) اسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں

کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم

اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے

لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ

کرنے والا ہے بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے (39)

جو لوگ ہماری آیتوں میں کجراہی کرتے ہیں وہ ہم سے

پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے گا وہ

بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے؟

الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (34)

وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا

وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا ذُو حِطِّ عَظِيمٍ (35)

وَأَمَّا يَنْزِعَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ

فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ (36)

وَمِنَ الْبَيْتِ الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ

وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَا تَسْجُدُوا

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ

الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ

تَعْبُدُونَ (37)

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ

لَا يَسْئُونَ ^{السجدة} (38)

وَمِنَ الْبَيْتِ أُنْكَ تَرَى الْآرْضَ

خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ

اهْتَرَّتْ وَرَبَّتْ إِنَّ الَّذِي

أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتِ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ (39)

إِنَّ الَّذِينَ يُجْحَدُونَ فِي الْآيَاتِنَا لَا

يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي

النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ

(تو خیر) جو چاہو سو کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے (40)

جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آئی۔ اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے (41) اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (اللہ) کی اتاری ہوئی

ہے (42) تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے (43)

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بہرا پن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے (44)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس (قرآن) سے شک میں الجھ رہے ہیں (45)

جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور جو بُرے کرے گا تو انکا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں (46)

الْقِيَمَةَ ۖ اِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۗ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۙ (40)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۤءَهُمْ ۗ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ (41) لَا يٰۤاَتِيْهِ الْبٰطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ۗ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۗ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۙ (42)

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۙ (43) وَاَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْۤاٰنًا عَجَبِيًّا لَّقَالُوْا لَا نُوْا لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۗ اَعَجَبِيْ ۙ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَدٰى ۙ وَشِفَاۤءٌ ۗ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهٖمْ وَقُرْۤاٰنٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمِيٌّ ۗ اُولٰٓئِكَ يٰۤنَادُوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ۙ (44)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ فَاخْتَلَفَ فِيْهِ ۗ وَلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لِقَضٰى بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۙ (45)

مَنْ عَمِلَ صٰلِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۗ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلٰمٍۭ لِّلْعٰبِدِ ۙ (46)

انہر اللہ ۱۲

۱۲

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گا بھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں (47)

اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے (سب) ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لئے مخلصی نہیں (48)

انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو نا اُمید ہو جاتا ہے اور آس توڑ بیٹھتا ہے (49) اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہے پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے (50)

اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے (51)

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) پر لے درجے کی مخالفت میں ہو (52)

إِلَيْهِ يَرُدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ شَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ آيِنَ شُرَكَائِي قَالُوا اذْنُكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ (47)

وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَّجِيسٍ (48)

لَا يَسْمَعُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيُوسِقِنُوهُ (49) وَلَئِنْ أَدْقُنُهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّهُ لَيَقُولُنَّ هَذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (50)

وَإِذَا أُنْعِمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأِجَانِبُهُ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ (51)

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ إِنْ كَانِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقِ بَعِيدٍ (52)

ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے (53) دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے (54)

سورہ شوریٰ مکی ہے اور اس میں تریپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ح-م ① ع-س-ق ②
اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے (جس طرح) تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے ③
جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ④
قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤

اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں۔ وہ اللہ کو یاد ہیں اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو ⑥

اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بستیوں کے مرکز (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ

سَرَّيْهِمْ اَيْتِنَا فِي الْاَفَاقِ وَ فِي اَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَّبِعِنَ لَهُمْ اِنَّهُ الْحَقُّ ۗ اَوْلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑤3

اَلَا اِنَّهُمْ فِي مَرِيَّةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ اَلَا اِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ⑤4

ایاتھا 53
رکوعانھا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمَّ ① عَسَقَ ②
كَذٰلِكَ يُوحِیْ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۗ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ③
لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ④
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَّقَطْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ ۗ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ یَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ۗ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ⑤

وَ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهَا اَوْلِیَاءَ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۗ وَ مَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلِ ⑥

وَ كَذٰلِكَ اَوْحٰیْنَا اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِتُنذِرَ اُمَّ الْقُرٰی ۗ وَ مَنْ

اس کے ارد گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں ⑦ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ⑧

کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز بنائے ہیں؟ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مَرْدُوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ⑨

اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا) یہی اللہ میرا پروردگار ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ⑩ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔ اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چار پايوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) وہ اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا دیکھتا ہے ⑪

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے ⑫

اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیمؑ اور

حَوْلَهَا وَ تَنْذِرًا يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ⑦

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ وَ لَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ وَ الظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَّالِيٍّ وَ لَا نَصِيرٍ ⑧

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَالَ اللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى ۗ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑨

وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۗ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبِّي ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۗ وَ إِلَيْهِ أُنِيبُ ⑩

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۗ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا ۗ وَ مِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۗ يَذُرُّكُمْ فِيهِ ۗ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۗ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ⑪

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۗ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَ يَقْدِرُ ۗ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑫

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَ مَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرٰهِيْمَ وَ مُوسَى وَ عِيسَى

موسىٰ اور عيسىٰؑ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلا تے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ⑬

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آچکنے کے بعد آپس میں ضد سے (ہوئے ہیں) اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہ کی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں ⑭

تو (اے محمدؐ) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو) بلا تے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال، ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑮

اور جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اسے (مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب اور ان کیلئے سخت عذاب ہے ⑯

أَنْ أَقِيْمُوا الدِّينَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۗ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۗ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَ يَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ⑬

وَ مَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَ إِنَّ الَّذِينَ أُوْرِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ⑭

فَلِذَلِكَ فَادْعُ ۚ وَ اسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ ۚ وَ أُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۗ اللَّهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۗ لَنَا أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۗ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ۗ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ⑮

وَ الَّذِينَ يُحَاجُّوْنَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ ۗ حُجَّتُهُمْ دَٰخِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ ۗ وَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ⑯

اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور
(عدل و انصاف کی) ترازو اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت
قریب ہی آپہنچی ہو ⑰

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر
رہے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور
جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں
جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ⑱

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق
دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے ⑲
جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لئے ہم اس کی
کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا
خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے۔ اور اس کا
آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا ⑳

کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا
دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے
(کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور
جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ㉑

تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے
ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان
لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں
ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس
(موجود) ہوگا۔ یہی بڑا افضل ہے ㉒

یہی وہ (انعام ہے) جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو جو

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
وَالْيُزَانَ ۖ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ
السَّاعَةَ قَرِيبٌ ⑰

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِهَا ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ
مِنْهَا ۗ وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا
إِنَّ الَّذِينَ يُسَارُونَ فِي السَّاعَةِ
لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ⑱

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ
يَشَاءُ ۗ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ⑲
مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ
نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۗ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ
حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۗ وَمَا لَهُ
فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ⑳

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ
الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنَ بِهِ اللَّهُ ۗ وَلَوْ
لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَ
إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ㉑

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا
وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ
الْجَنَّةِ ۗ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۗ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ㉒

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ

ایمان لائے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت کی محبت (تو چاہیے) اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے بیشک اللہ بخشنے والا قادر دان ہے (23)

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے، اگر اللہ چاہے تو (اے محمدؐ) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو ناپسند کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے (24)

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور (ان کے) قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے (25)

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی (دعا) قبول فرماتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے (26)

اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے (27)

اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کارساز (اور) سزاوار تعریف ہے (28)

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا

1 یعنی ایک پیمانے کے مطابق۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ (23)

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۗ فَإِنْ يَشَاءِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَافَىٰ اللَّهُ الْبَاطِلَ ۗ وَيُحَقِّقُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (24)

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ (25)

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ (26)

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۗ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ (27)

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قُطِّعُوا وَيُنْشِرُ رَحْمَتَهُ ۗ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ (28)

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَ

کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان دونوں میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہے (29)

اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے (30)

اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوانہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار (31)

اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر اور جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ ہیں (32)

اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھیرا دے۔ اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان (باتوں) میں اللہ کی قدرت کے نمونے ہیں (33) یا ان کے اعمال کے سبب انکو تباہ کر دے۔ اور بہت سے قصور معاف کر دے (34)

اور (انتقام اس لئے لیا جائے گا کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لئے خلاصی نہیں (35) (لوگو) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں (36)

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف

الْأَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِيهَا مِنْ دَابَّةٍ ۗ وَ هُوَ عَلَىٰ جُنُوعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۚ (29)

وَ مَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَ يَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۖ (30)

وَ مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۗ وَ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَ لَا نَصِيرٍ ۚ (31)

وَ مِنَ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۚ (32)

إِنْ يَشَاءُ يُسَكِّنِ الرِّيحَ فَيَظْلُغْنَ سَوَآكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۚ (33)

أَوْ يُوقِفَهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ۚ (34)

وَ يَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا ۗ مَا لَهُمْ مِنْ مَّجِيصٍ ۚ (35)

فَمَا أَوْتِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَ أَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۚ (36)

وَ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ ۗ إِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ

يَعْفِرُونَ ﴿٣٧﴾

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا
الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ
يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا
فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾
وَلَمَنْ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ
مَاعَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤١﴾

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ
النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾
وَلَمَنْ صَبَرَ وَعَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ
عَظْمِ الْأُمُورِ ۗ ﴿٤٣﴾

وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ
مِّنْ بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا
رَأَوْا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى
مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِيعِينَ
مِنَ الدُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ
خَفِيِّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ
الْخُسْرَىٰ أُولَٰئِكَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

کر دیتے ہیں ﴿37﴾

اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز
پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے
ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے
خرچ کرتے ہیں ﴿38﴾

اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم (و تعدی) ہو تو
(مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں ﴿39﴾

اور بُرائی کا بدلہ تو اسی طرح کی بُرائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور
(معاملے کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔

اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿40﴾
اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے
لوگوں پر کچھ الزام نہیں ﴿41﴾

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور
ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو
تکلیف دینے والا عذاب ہوگا ﴿42﴾

اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام
ہیں ﴿43﴾

اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی
دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ
(دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا
میں) واپس جانے کی کوئی راہ ہے؟ ﴿44﴾

اور تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے
ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے
دیکھ رہے ہوں گے اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ
اٹھانیوالے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو

اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے (45)

اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا ان کو مدد دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں (46)

(ان سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آ موجود ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا (47)

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے (48)

(تمام) بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے (49)

یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے (50)

اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی

وَ أَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ (45)

وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُوهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ وَ مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ (46)

إِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ (47)

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۗ إِنَّ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَ إِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَدَرَّ بِهَا وَ إِن تَصْبَهُمْ سَبِيئَةً يَبُوءَ كَذِبًا ۗ قَدَّمَتِ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ (48)

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَّا ثَاوِيهِبُ لِمَنْ يَشَاءُ الدُّكُورَ (49)

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَ إِنثَانًا وَ يَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيْبًا ۗ إِنَّهُ عَلَيْهِ قَدِيرٌ (50)

وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ

فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القاء کرے بیشک وہ عالی رتبہ اور حکمت والا ہے (51)

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک (اے محمدؐ) تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو (52)

(یعنی) اللہ کا راستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا) (53)

سورہ زخرف کی ہے اور اس میں نو اسی آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح - م ①

کتاب روشن کی قسم ②

کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو ③

اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس

(لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے ④

بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو

نصیحت کرنے سے باز رہیں گے ⑤

اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے

تھے ⑥

يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِي بِلَاذِنِهِ مَا يَشَاءُ ۗ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ ۝٥١

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۗ مَا كُنْتَ تَدْرِىٓ مَا الْكِتٰبُ وَا لَا الْاِيْمَانُ وَا لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُورًا نُّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاءُ ۗ مِنْ عِبَادِنَا ۗ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلَىٰ صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٥٢

صِرٰطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ فِى السَّمٰوٰتِ وَا فِى الْاَرْضِ ۗ اَلَا اِلٰى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْر ۝٥٣

سورة الزخرف
آياتها 89
آياتها 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

حَم ①

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

تَعْقِلُوْنَ ③

وَ اِنَّهٗ فِىْ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيْ

حَكِيْمٍ ④

اَفْضَرِبْ عَنْكُمْ الدِّكْرَ صَفْحًا

اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ⑤

وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِى

الْاَوَّلِيْنَ ⑥

اور کوئی پیغمبر انکے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر کرتے تھے ⑦

تو جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی حالت گزر گئی ⑧

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ ان کو غالب (اور) علم والے (اللہ) نے پیدا کیا ہے ⑨

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو ⑩

اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ⑪

اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چار پائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ⑫

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ⑬

اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ⑭ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان صریح ناشکر ہے ⑮

کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے ⑯

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑦

فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ⑧

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقْنَاهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ⑨

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ جَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ⑩

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَدْدَةً مَّيِّتًا كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ⑪

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَرْوَاحَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ⑫

لِيَسْتَوِيَ عَلَى ظُهُورِهِمْ تَدْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ⑬

وَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ⑭ وَ جَعَلُوهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورًا مُّبِينًا ⑮

أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بِنْتٍ وَ أَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ⑯

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے (17)

کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے؟) (18)

اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی (19)

اور کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف انگلیں دوڑا رہے ہیں (20)

یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں (21)

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں (22)

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں (23)

پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو کہنے لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے (24)

وَ إِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا صَرَبَ
لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا
وَهُوَ كَظِيمٌ (17)

أَوْ مَنْ يُنشِئُوا فِي الْحَلِيَّةِ وَهُوَ
فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ (18)

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ
الرَّحْمَنِ أَنْبَاءًا ۖ أَشْهَدُوا وَخَلَقَهُمْ
سَتَكْتَبُ شَهَادَتَهُمْ وَيَسْأَلُونَ (19)

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ
مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا
يَخْرُصُونَ (20)

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ
مُتَسَيِّئُونَ (21)

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى
أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَرِهِمْ مُهُتَدُونَ (22)

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ
مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا
عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَرِهِمْ
مُقْتَدُونَ (23)

قُلْ أَوْلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَى مِمَّا
وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا
بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ لَكُفْرُونَ (24)

تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا (25)

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں (26) ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا (27) اور یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع رہیں (28)

بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا (29)

اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے (30) اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ (31)

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لیں۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے (32)

اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے (33)

فَأَتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكذِّبِينَ (25)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ (26)

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ (27) وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (28)

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ (29)

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ (30)

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ (31)

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۗ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سَخِرِيًّا ۗ وَرَحِمَتْ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ (32)

وَلَوْ لَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا مِن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ (33)

اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تحت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں (34)

اور (خوب) تجمل (و آرائش کر دیتے) اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پر ہیزگاروں کے لئے ہے (35)

اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کر لے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے (36)

اور یہ (شیطان) ان کو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں (37)

یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے (38)

اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو (39)

کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو صریح گمراہی میں ہوا سے (راہ پر لاسکتے ہو) (40)

اگر ہم تم کو (وفات دے کر) اٹھالیں تو ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے (41)

یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب) دکھادیں جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں (42)

پس تمہاری طرف جو جی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو (43)

اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب پرسش ہوگی (44)

وَ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَكِنُونَ (34)

وَ زُخْرَفًا وَّ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَّ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ (35)

وَ مَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقِصْ لَهُ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ (36)

وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنْهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (37)

حَتّٰى اِذَا جَاۤءَنَا قَالِ يَلِيْتُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَيَبْسُ الْقَرِيْنُ (38)

وَ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْيَوْمَ اِذْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ (39)

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصَّمۡ اَوْ تُهْدِي الْعۡمٰى وَ مَنْ كَانَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (40)

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنتَقِمُوْنَ (41)

اَوْ نُرِيْكَ الَّذِيْ وَعَدْنَاهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ (42)

فَاَسْتَسِيْكَ بِالَّذِيْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (43)

وَ اِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَّلِقَوْمِكَ وَّ سَوْفَ نُسْئَلُوْنَ (44)

اور (اے محمدؐ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان کے احوال دریافت کر لو۔ کیا ہم نے (اللہ) رحمن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟ (45)

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں (46)

جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے (47)

اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے ہیں وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تا کہ باز آئیں (48)

اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بیشک ہم ہدایت یاب ہوں گے (49)

سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے (50)

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور یہ نہریں جو میرے (مخلوں کے) نیچے بہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں؟ (51)

بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں (52)

تو اس پر سونے کے گنگن کیوں نہ اُتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے

وَسَأَلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مَنْ أَرْسَلْنَا آجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهَةً يُعْبَدُونَ (45)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (46)

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَاهُمْ مِنْهَا يَصْحَكُونَ (47)

وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (48)

وَقَالُوا يَا أَيُّهُ الشُّجْرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّا لَمُهْتَدُونَ (49)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَاهُمْ يَنْكُثُونَ (50)

وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ (51)

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۗ وَلَا يُكَادُّبِينِ (52)

فَلَوْ لَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَايِكَةُ

مُقْتَرِنِينَ 53

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَاَطَاعُوهُ ۗ إِنَّهُمْ

كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ 54

فَلَمَّا اسْفُوتْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

فَاعْرَضْنَاهُمْ أَجْعِينَ 55

فَجَعَلْنَاهُمْ سَفَافًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ 56

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا

قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ 57

وَقَالُوا ءِآيَاتُنَا حَيَّرُ آبَاءَهُمْ ۗ مَا

ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۗ بَلْ هُمْ

قَوْمٌ خَصُونَ 58

إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ

جَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّلْبَنِي إِسْرَائِيلَ 59

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً

فِي الْأَرْضِ يَخْلُقُونَ 60

وَإِنَّهُ لَعَلَّمَ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا

وَاتَّبِعُونَ ۗ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ 61

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ

عَدُوٌّ مُّبِينٌ 62

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ

قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ

لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ

ساتھ آتے 53

غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی۔ اور انہوں نے اس

کی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے 54

جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لے

کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا 55

اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لئے عبرت بنا

دیا 56

اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو

تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے 57

اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ)؟

انہوں نے جو اس (عیسیٰ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو

صرف جھگڑے کو، حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی

جھگڑالو 58

وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور

بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا 59

اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری

جگہ زمین میں رہتے 60

اور وہ (عیسیٰ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو) اس

میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا راستہ ہے 61

اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے وہ تو

تمہارا علانیہ دشمن ہے 62

اور جب عیسیٰؑ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں

تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔ نیز

اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو

فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۖ ﴿٦٣﴾

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ

يَوْمِ الْيَوْمِ ﴿٦٥﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ

تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾

إِلَّا خِلَافَ يَوْمٍ مِثْلُ بَعْضِهِمْ لِبَعْضٍ

عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾

لِعِبَادٍ لَا خَوْفَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا

أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾

الَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَيْتِ وَكَانُوا

مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾

أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ

تُحِبُّونَ ﴿٧٠﴾

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ

وَ أَكْوَابٍ ۚ وَ فِيهَا مَا تُشْتَهَىٰ

الْأَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۚ وَأَنْتُمْ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٧١﴾

وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا

تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾

سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿63﴾

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار

ہے پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے ﴿64﴾

پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم

ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی

ہے ﴿65﴾

یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں

آمو جو دہو اور ان کو خبر تک نہ ہو ﴿66﴾

(جو آپس میں) دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن

ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم دوست ہی رہیں گے) ﴿67﴾

میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک

ہو گے ﴿68﴾

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو

گئے ﴿69﴾

(ان سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت

(وا احترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿70﴾

ان پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں

جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا) اور

(اے اہل جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿71﴾

اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیئے گئے ہو تمہارے

اعمال کا صلہ ہے ﴿72﴾

وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ

گے ﴿73﴾

(اور کفار) گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے (74)

جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں نا اُمید ہو کر پڑے رہیں گے (75)

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے (76)

اور پکاریں گے کہ اے ”مالک“ تمہارا پروردگار ہمیں موت دیدے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے (77)

ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے (78)

کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں (79)

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے

فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں (80)

کہہ دو کہ اگر اللہ کی اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں (81)

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا مالک اس سے پاک ہے (82)

تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کو دیکھ لیں گے (83)

اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے اور وہ دانا (اور) علم والا ہے (84)

اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ (74)

لَا يَفْقَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ (75)

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ (76)

وَنَادُوا يٰلَيْلِكَ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ (77)

لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِيَدْحَىٰ كِرْهُونَ (78)

أَمْ أَبْرَمُوا أَمْ آفَاكًا مَّبْرُمُونَ (79)

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ (80)

لَدَيْهِمْ يَكْتَتِبُونَ (80)

قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعٰبِدِينَ (81)

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ (82)

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ (83)

وَ هُوَ الَّذِي فِي السَّمٰوٰتِ اِلٰهٌ وَ فِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ (84)

وَ تَبٰرَكَ الَّذِي لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (85) اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں (86)

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ (87) اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے (88) تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا (89)

سورۃ دخان کی ہے اس میں انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ح - م ① اس کتاب روشن کی قسم ②
کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں ③
اسی رات تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں ④
(یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ پیشک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں ⑤
(یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا اور جاننے والا ہے ⑥
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو ⑦

وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ عِنْدَهُ
عِلْمُ السَّاعَةِ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (85)
وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ
بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ (86)

وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ
اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ (87)
وَ قِيلَ لَهُ رَبِّ إِنَّا هُمْ أَوْلَاءُ قَوْمٍ لَا
يُؤْمِنُونَ (88)
فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلَّمَ فَسَوْفَ
يَعْلَمُونَ (89)

سورۃ
الدخان
مکھی 3
آیتوں کا
مجموعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْ ① وَ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ②
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَّكَةٍ إِنَّا
كُنَّا مُنذِرِينَ ③
فِيهَا يَفْرُقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ④
أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِينَ ⑤
رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑥
رَبِّ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا
بَيْنَهُمَا إِن كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ⑦

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی چلاتا ہے اور وہی مارتا ہے
 وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے ⑧
 لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں ⑨
 تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صرخ ڈھواں نکلے
 گا ⑩

جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے ⑪
 اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے
 ہیں ⑫

(اس وقت) ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جب کہ ان کے
 پاس پیغمبر آچکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے تھے ⑬
 پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے (یہ تو) پڑھایا
 ہوا (اور) دیوانہ ہے ⑭

ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں (مگر) تم پھر
 کفر کرنے لگتے ہو ⑮

جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بیشک انتقام لے
 کر چھوڑیں گے ⑯

اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان
 کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے ⑰
 (جنہوں نے) یہ (کہا) کہ اللہ کے بندوں (یعنی
 بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانت دار
 پیغمبر ہوں ⑱

اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی
 دلیل لے کر آیا ہوں ⑲

اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ
 وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ⑧
 بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ⑨
 فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ
 مُّبِينٍ ⑩

يَغْشى النَّاسُ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑪
 رَبَّنَا اكشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا
 مُؤْمِنُونَ ⑫

إِنِّي لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ
 رَسُولٌ مُّبِينٌ ⑬
 ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ
 مَّجْنُونٌ ⑭

إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ
 عَائِدُونَ ⑮

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا
 مُنتَقِمُونَ ⑯

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ
 وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ⑰
 أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ
 رَسُولٌ أَمِينٌ ⑱

وَ أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي
 آتِيكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ⑲

وَ إِنِّي عُدتُّ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ

پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ②0

اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ ②1

تب (موسیٰ نے) اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ

نافرمان لوگ ہیں ②2

(اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر

چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے ②3

اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ

(تمہارے بعد) آج ان کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا ②4

وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے ②5

اور کھیتاں اور نفیس مکان ②6

آرام کی چیزیں جن میں عیش کیا کرتے تھے ②7

اسی طرح (ہوا) اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک

بنادیا ②8

پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت

ہی دی گئی ②9

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات

دی ③0

(یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش (اور) حد سے نکلا

ہوا تھا ③1

اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے دانستہ منتخب کیا

تھا ③2

اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش

تھی ③3

یہ لوگ یہ کہتے ہیں ③4

تَرْجُمُونَ ②0

وَإِنْ لَّمْ تَوْمِنُوا لِي فَاَعْتَرِلُونِ ②1

فَدَعَا رَبَّكَ أَنْ هُوَ لَاءِ قَوْمٍ

مُجْرِمُونَ ②2

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ ②3

وَأَشْرِكِ الْبَحْرَ سَاهُوا ① إِنَّهُمْ جُنْدٌ

مُغْرَقُونَ ②4

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ②5

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ②6

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ②7

كَذَلِكَ ②٧ وَأَوْشَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ②8

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ

وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ②9

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ

الْعَذَابِ الَّتِي هُمُ ③0

مِنْ فِرْعَوْنَ ① إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِّنَ

السُّرَفِيِّينَ ③1

وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَىٰ

الْعَالَمِينَ ③2

وَآتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ

بَلَاءٌ مُّبِينٌ ③3

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ③4

کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور
(پھر) اٹھنا نہیں (35)

پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ (36)
بھلا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو
چکے ہیں۔ ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ
گنہگار تھے (37)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان
کو کھپتے ہوئے نہیں بنایا (38)
ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے (39)

کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب (کے اٹھنے کا) وقت
ہے (40)

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا
اور نہ ان کو مدد ملے گی (41)

مگر جس پر اللہ مہربانی کرے وہ تو غالب (اور) مہربان
ہے (42)

بلاشبہ تھوہر کا درخت (43)
گنہگار کا کھانا ہے (44)

جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا (45)
جس طرح گرم پانی کھولتا ہے (46)

(حکم ہوگا) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں
بیچ لے جاؤ (47)

پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر)
عذاب ہو (48)

(اب) مزہ چکھ تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے (49)

إِنَّ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا
نَحْنُ بِمُنشَرِينَ (35)

فَأَتُوا أَبَا يَنَّا إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (36)
أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۗ وَالَّذِينَ
مِن قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ
كَانُوا مَجْرِمِينَ (37)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِثِينَ (38)
مَا خَلَقْنَاهَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (39)

إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْعَبِينَ (40)

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (41)

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ ۗ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ (42)

إِنَّ شَجَرَتَ الرَّقُومِ (43)
طَعَامُ الْإِثِيمِ (44)

كَالْمُهْلِ يُغْلَىٰ فِي الْبُطُونِ (45)
كغلي الحميم (46)

خُدُودُهُ فَاغْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ (47)

ثُمَّ صَبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ
الْحَمِيمِ (48)

ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ (49)

یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے (50)

پیشک پر ہیزگار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے (51)

(یعنی) باغوں اور چشموں میں (52)

حریر کا باریک اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے
سامنے بیٹھے ہوں گے (53)

اس طرح (ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں
سے ان کے جوڑے بنائیں گے (54)

وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے (55)

(اور) پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے)
موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور اللہ ان کو دوزخ کے
عذاب سے بچائے گا (56)

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی
کامیابی ہے (57)

ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا
ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں (58)

پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں (59)

سورہ جاثیہ کی ہے اس میں سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح-م-١

اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا

(کی طرف) سے ہے (2)

پیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (اللہ

کی قدرت کی) نشانیاں ہیں (3)

اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ (50)

إِنَّ السَّاعِيْنَ فِي مَقَامِ آمِيْنَ (51)

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ (52)

يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
مُتَقَابِلِينَ (53)

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (54)

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ (55)

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا
الْمَوْتَ الْأُولَىٰ ۗ وَوَقَّهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيمِ (56)

فَضْلًا مِّن سَرِّكَ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ (57)

فَاتِمَّا يَسِّرْنَاهُ لِبِلْسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ (58)

فَاِنتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ (59)

سُورَةُ الْحَاجِيَّةِ
رُكُوعَاتُهَا اَيَاتُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ح-م-١

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ

الْحَكِيمِ (2)

إِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لٰاٰیٰتٍ

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (3)

وَ فِیْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُئْتُ مِنْ دَآبَّةٍ

اَيُّ لِقَوْمٍ يُؤْقِنُونَ ④

وَ اِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا
اَنْزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
تَصْرِيفِ الرِّيْحِ اَيُّ لِقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ⑤

پھیلاتا ہے یقین کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں ④
اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو
اللہ نے آسمان (سے) رزق نازل فرمایا پھر اس سے
زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور
ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں

ہیں ⑤

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر
سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات
پر ایمان لائیں گے ⑥

ہر جھوٹے گنہگار کے لئے تباہی و بربادی ہے ⑦

(کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو
لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سننا ہی نہیں
سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ⑧

اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی
ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا
عذاب ہے ⑨

ان کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ
بھی ان کے کام نہ آئے گا اور نہ وہی (کام آئیں گے)
جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور ان کے
لئے بڑا عذاب ہے ⑩

یہ ہدایت (کی کتاب) ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی
آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا
عذاب ہوگا ⑪

اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ
اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَقَاكٍ اَشِيْمٌ ⑦

يَسْمَعُ اَيُّ اللهِ تَتْلُو عَلَيِّهِ ثُمَّ
يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑧

وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا
اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِينٌ ⑨

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمَ ۗ وَ لَا يُغْنِي
عَنْهُمْ مَا كَسَبُوْا شَيْئًا وَ لَا مَا
اَتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللهِ اَوْلِيَاءَ ۗ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑩

هٰذَا هُدًى ۗ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِآيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رَّجْزٍ
اَلِيْمٍ ⑪

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمْ الْبَحْرَ لَتَجْرِي
الْفُلُكُ فِيْهِ بِأَمْرِهِ وَ لَتَبْتَغُوا مِنْ

فَضْلِهِمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑬

قُلْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُ اللهُ الذَّنٰبَ
لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللهِ لِيَجْزِيَ
قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑭

مَنْ عَمِلَ صٰلِحًا فَلِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ
اَسَاءَ فَعَلِيَهَا ۗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ⑮

وَلَقَدْ اَتَيْنَا بَنِيْ اِسْرٰءِيْلَ الْكِتٰبَ
وَ الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ ⑯

وَ اَتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۗ فَمَا
اِخْتَلَفُوْا اِلَّا مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ
الْعِلْمُ ۗ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ اِنَّ رَبَّكَ
يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِىْ مَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ⑰

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ
فَاتَّبِعْهَا وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ ⑱

اِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللهِ
شَيْئًا ۗ وَّ اِنَّ الظَّالِمِيْنَ بَعْضُهُمْ

فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تا کہ شکر کرو ⑫

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم)
سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان

کیلئے اس میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں ⑬

مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال
کے بدلے کیلئے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر

کریں تا کہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے ⑭

جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو بُرے کرے گا
تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ

کر جاؤ گے ⑮

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور
نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر

فضیلت دی ⑯

اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو
انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی

ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان
میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ

کرے گا ⑰

پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی
(رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ

چلنا ⑱

یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے اور ظالم
لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ

أُولِيَاءَ بَعْضٍ وَ اللَّهُ وَ لِيُ
 19

الْمُتَّقِينَ 19

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے 20

جو لوگ بڑے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی یہ جو دعویٰ کرتے ہیں بڑے ہیں 21

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا 22

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جانے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اب اللہ کے سوا اس کو کون راہ پر لاسکتا ہے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ 23

اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ صرف ظن سے کام لیتے ہیں 24

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ 25

کہہ دو کہ اللہ ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ 20

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَ مَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ 21

وَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَ لِيُجْزِيَ كُلَّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ 22

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَ أَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَ خَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشْوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ 23

وَ قَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَ نَحْيَا وَ مَا يُهْدِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَ مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ 24

وَ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اسْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ 25

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا (34)

تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور کم) نہیں کرے گا (35)

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا (36)

اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے (37)

دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے (38)

سورہ فتح مدنی ہے اس میں اُن تیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے محمد) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف (1)

تا کہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے پر چلائے (2)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ (34)

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۗ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۗ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَتْرُكَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (35)

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ ۗ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَ تَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجْرَكُمْ وَ لَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ (36)

إِنْ يَسْأَلْكُمْ بِهَا فَيَحْفَظْكُمْ تَبَخَّلُوا وَ يُخْرِجْ أَمْوَالَكُمْ (37)

هَآئِنْتُمْ هُوَ لَأِنْ تَدْعُونَ لِنُتْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ ۗ وَ مَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلْ عَنِ نَفْسِهِ ۗ وَ اللَّهُ الْعَنِي ۗ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۗ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۗ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَلَكُمْ (38)



آياتها 29
رکوعاتها 4



سورة الفصح
مدنية



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (1)

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ يَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا (2)

جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا (33)

اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں (34)

یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی (35)

پس اللہ ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا پروردگار ہے (36)

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے (37)

سورۃ اخفاف کی ہے اور اس میں پچیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح-م ①

(یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف

سے نازل ہوئی ہے ②

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے

مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے

اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ

پھیر لیتے ہیں ③

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ③

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسِلُكُمْ كَمَا نَسَيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوِكُمُ النَّارُ وَمَالِكُمْ مِنَ النَّصْرِينَ ④

ذِكْرُكُمْ بِأَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّبْتُمْ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ⑤

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑥

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑦

سُورَةُ الْأَخْفَافِ مَكِّيَّةٌ 4 آيَاتُهَا 35 رُكُوعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمَّ ①

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ

الْحَكِيمِ ②

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ

مُسَيَّسًا وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا

أُنذِرُوا مَعْرُضُونَ ③

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ

سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو (تو اسے پیش کرو) ④

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو (5)

اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے ⑥

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑦

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ⑧

کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے ⑨

دُونَ اللَّهِ أُرْوَىٰ مَاذَا خَلَقُوا مِنَ
الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي
السَّمٰوٰتِ ۗ اِيتُوْنِي بِكِتٰبٍ مِّنْ
قَبْلِ هٰذَا ۙ اَوْ اٰثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④

وَ مَنْ اَصْلٌ مِّنْ يَّدْعُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهٗ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنۢ دُعَاۡيِهِمْ
غٰفِلُوْنَ ⑤

وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ
اَعْدَاۗءٌ ۙ وَ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ
كٰفِرِيْنَ ⑥

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِحَقِّ لَبٰٓءَا
جَاۡءَهُمْ ۗ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ ۗ قُلْ اِنْ
اِفْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ
شَيْۡۡا ۗ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفْعِلُوْنَ
فِيْهِ ۗ كَفٰى بِهٖ شٰهِيْدًا بَيْنِيْ
وَ بَيْنِكُمْ ۗ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑧

قُلْ مَا كُنْتُ بِدَعَاۡ مِّنَ الرُّسُلِ
وَ مَا اَدْرِىٔ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَ لَا
بِكُمْ ۗ اِنْ اَتَّبِعْ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَيَّ
وَ مَا اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ⑨

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے) بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑩

اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے ⑪

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لئے) رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور نیکو کاروں کو خوشخبری سنائے ⑫

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ⑬

یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (یہ) اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے ⑭

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اور اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے ہی جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ إِنْ كَانِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَّا إِنَّا تَكْبَرْتُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۗ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ⑪

وَ مِنْ قَبْلِهِ كِتَابٌ مُّوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۗ وَ هَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ وَ بُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ⑫

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ⑬

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑭

وَ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۗ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۗ وَ حَمَلَهُ وَفِضْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۗ حَتَّىٰ إِذَا بَدَعَ أُسْدَاهُ وَ بَدَعَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۗ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ

اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (وتقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں (15)

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے (اور یہی) اہل جنت میں (ہوں گے یہ) سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا (16)

اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کبخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (17)

یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) اُمتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اُٹھانے والے تھے (18)

ہر ایک کیلئے اس کے اعمال کے حساب سے درجے ہیں (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے (19)

اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل

نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّْ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (15)

أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَّ الصِّدْقِ الَّذِينَ كَانُوا يُوعَدُونَ (16)

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا اتَّعَدَنِي أَنْ أُحْرَجَ وَقَدْ خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَعْجِلُنِ اللَّهَ وَبِئْسَ الْأَمُنُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (17)

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ (18)

وَلكُلِّ دَرَجَةٌ مِمَّا عَمِلُوا وَ لِيُؤْفَقِيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ (19)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَدُّهُمُ طَبِيبَتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمْ

کر چلے اور ان سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے (یہ) اس کی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے (20)

اور (قوم) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے (21)

کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ (22)

انہوں نے کہا کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو (23)

پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے (یعنی)

آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے (24)

ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی ہے تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں (25)

الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْرَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ (20)

وَإِذْ كُنَّا آخَاعًا إِذْ أَنْذَرْنَا قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النَّدْرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (21)

قَالُوا أَجِئْنَا لِنَتَأَفَّكُنَا عَنْ الْهَتِنَا فَأَتَيْنَا بِمَا تَعَدُّنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (22)

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنِّي أَبْلِغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أُرْسِكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ (23)

فَلَمَّا سَآوَاهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُسْطَرِنًا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ (24)

تَدَمَّرُ كُلُّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسَكِنُهُمْ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ (25)

اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیئے۔ اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے۔ تو جب کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز سے استہزا کیا کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا ﴿۲۶﴾

اور تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں ﴿۲۷﴾

تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (اللہ) کیلئے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے ﴿۲۸﴾

اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں ﴿۲۹﴾

کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو (کتا بیس) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں انکی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا راستہ بتاتی ہے ﴿۳۰﴾

وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيبَا اِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَبْعًا وَاَبْصَارًا وَاَفِئْدَةً فَمَا اَعْنٰى عَنْهُمْ سَبْعُهُمْ وَلَا اَبْصَارُهُمْ وَلَا اَفِئْدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۲۶﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوَّلْتُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۲۷﴾

قَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ قُرْبَانًا الْهٰتِۗةُۙ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَاذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَاَمَّا كَانُوا یَفْتَرُونَ ﴿۲۸﴾

وَ اِذْ صَرَّفْنَا اِلَیْكَ نَفْرًا مِّنَ الْجِبِّ یَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِیَ وَلَوْ اِلٰی قَوْمِهِمْ مُّنْذِرٰیۙنَ ﴿۲۹﴾

قَالُوْا یَقَوْمَنَا اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیۙ اِلٰی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۰﴾

اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا ③۱

يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ③۱

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں ③۲

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعِجِّزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۗ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ③۲

کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں (ہاں) وہ ہر چیز پر قادر ہے ③۳

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَعْزِ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدِيرٍ عَلٰى اَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتٰى ۗ بَلٰى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ③۳

اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے) حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو ③۴

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۗ أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۗ قَالُوا بَلٰى وَرَبِّنَا ۗ قَالَ فَذُقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ③۴

پس (اے محمدؐ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے ③۵

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُو الْعَرْصِ مِنَ الرُّسُلِ ۗ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۗ كَانْتَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ ۗ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۗ بَلٰغٌۢ فَهَلْ يُهْلِكُ اِلَّا الْقَوْمَ الْفٰسِقُوْنَ ③۵

سورہ محمد مدنی ہے اور اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

ایاتھا 38
رُکوعاھا 4



سُورَةٌ
مُحَمَّدٌ
مَدَنِيَّةٌ



شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے

روکا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے ①

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدؐ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ

دور کر دیئے اور ان کی حالت سنواری ②

یہ (جبط اعمال اور اصلاح حال) اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے۔

اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے ③

جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر۔

یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے یہ (حکم یاد رکھو) اور اگر اللہ چاہتا تو (اور

طرح) ان سے انتقام لے لیتا۔ لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے وہ ان

کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا ④

(بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت

درست کر دے گا ⑤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ①

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ

سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ②

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ

اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ③

فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبِ الرِّقَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَشْخَسْتَهُمْ فَنَسَدُوا الرِّقَابَ ۖ فَمَا مَتَّابِعِدُو

إِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۗ ذَلِكَ ۖ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

لَا تَنصَرُ مِنْهُمْ ۖ وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۖ وَالَّذِينَ قُتِلُوا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ④

سَيِّئَاتِهِمْ وَيُصْلِحْ بَالَهُمْ ⑤

اور ان کو بہشت میں جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے
داخل کرے گا ⑥

اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد
کرے گا۔ اور تم کو ثابت قدم رکھے گا ⑦

اور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے اور وہ ان کے
اعمال کو برباد کر دے گا ⑧

یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو
ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے ⑨

کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ
ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی

ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) ان کافروں کو ہوگا ⑩

یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور

کافروں کا کوئی کارساز نہیں ⑪

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ بہشتوں

میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی داخل فرمائے گا اور جو

کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں

جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ⑫

اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں

نے) تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زور قوت میں کہیں

بڑھ کر تھیں۔ ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی

مددگار نہ ہوا ⑬

بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے

پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے

اعمال انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی

خواہشوں کی پیروی کریں ⑭

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا لَهُمْ ⑥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّصِرُوا

اللَّهُ يَتَّصِرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ⑦

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَّأَلَهُمْ وَ

أَصَلَّ أَعْمَالَهُمْ ⑧

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ

اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑨

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

قَبْلِهِمْ ۗ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَ

لِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑩

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا

وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ⑪

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

يَتَمَتَّعُونَ ۗ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ

الْأَنْعَامُ ۗ وَالنَّارُ مَشْهُومَةٌ لَهُمْ ⑫

وَكَائِنٌ مِنْ قَرِيْبَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً

مِنْ قَرِيْبَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ ۗ

أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّهِ

كَمَنْ ذُرِّيَّتٍ لَهُ سَوَاءٌ عَلَيْهِ

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ⑭

جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بُو نہیں کرے گا اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انٹریوں کو کاٹ ڈالے گا (15)

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں (16)

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے (17)

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آواز ہو سواس کی نشانیاں (واقع میں) آچکی ہیں۔ پھر جب وہ ان پر آنازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی) (18)

پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ط
فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ج
وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرَ طَعْمُهُ ج
وَأَنْهَارٌ مِنْ حَمِيمٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ه
وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ط وَلَهُمْ
فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَ مَغْفِرَةٌ
مِّن رَّبِّهِمْ ط كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي
النَّارِ وَ سُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ
أَمْعَاءَهُمْ (15)

وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّى
إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا
لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ
أَنْفَاكُ أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ
عَلَى قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ (16)

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَ
أَتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ (17)

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ
تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ
أَشْرَاطُهَا فَأَلِي لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ
ذِكْرُهُمْ (18)

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَ الْمُؤْمِنَاتِ ط وَ اللَّهُ يَعْلَمُ

مَتَقَلَّبَكُمْ وَمَثَوَاكُمْ ۝۱۹

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ
سُورَةٌ ۚ فَاذًا أَنْزِلَتْ سُورَةٌ مَّحْكَمَةٌ
وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ لَأَرَأَيْتَ الَّذِينَ
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ
نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۗ
فَأُولَىٰ لَهُمْ ۝۲۰

اور ٹھہرنے سے واقف ہے ۱۹

اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں
نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سورت
نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں
میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس
طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی
(طاری) ہو رہی ہو سو ان کے لئے خرابی ہے ۲۰

(خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے۔ پھر
جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے
رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا ۲۱

(اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو
ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ
ڈالو ۲۲

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے
کانوں) کو بہرا اور (ان کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے ۲۳
بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں
پر قفل لگ رہے ہیں ۲۴

جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر
گئے شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا۔ اور انہیں
طویل (عمر کا وعدہ) دیا ۲۵

یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی (کتاب) سے
بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم
تمہاری بات ہی مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ
مشوروں سے واقف ہے ۲۶

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَاذًا عَزَمَ
الْأَمْرُ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ ۝۲۱

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ
تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا
أَرْحَامَكُمْ ۝۲۲

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ
وَأَعَمَّىٰ أَبْصَارَهُمْ ۝۲۳

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ
قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۝۲۴

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ
الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ۗ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۝۲۵

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا الَّذِيْنَ كَرِهُوْا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ
الْاَمْرِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَسْرَارَهُمْ ۝۲۶

تو اس وقت (انکا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے (27)

یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا (28)

کیا وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ (29)

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (انکے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے (30)

اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں اور تمہارے حالات جانچ لیں (31)

جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور) پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا (32)

مومنو! اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو (33)

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ
يَصْرِبُونَ وُجُوهُهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ (27)

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهُ
وَ كَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ
أَعْمَالَهُمْ (28)

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ
مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَهُ اللَّهُ
أَصْغَانَهُمْ (29)

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
بِسِيئَتِهِمْ ۗ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ
الْقَوْلِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ (30)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ
مِنْكُمْ وَ الصَّابِرِينَ ۗ وَ نَبْلُوَ
أَخْبَارَكُمْ (31)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ وَ شَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۗ لَنْ
يُضْرُوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَ سَيُحِطُّ
أَعْمَالَهُمْ (32)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ لَا تَبْطُلُوا
أَعْمَالَكُمْ (33)

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا (34)

تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور کم) نہیں کرے گا (35)

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا (36)

اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے (37) دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے (38)

سورہ فتح مدنی ہے اس میں اُن تیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے محمد) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف (1) تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے پر چلائے (2)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ (34)

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۗ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۗ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَبْتَرِكَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (35)

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ ۗ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجْرَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ (36)

إِنْ يَسْأَلْكُمْ بِهَا فَيُحْفِكُمْ تَبَخَّلُوا وَ يُخْرِجْ أَضْعَانَكُمْ (37)

هَآئِنْتُمْ هَآؤَ لَآءٍ تَدْعُونَ لِتُقْفَوُا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ فَبِمَنْ مِّنْ يَّبْخُلُ ۗ وَ

مَنْ يَّبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلْ عَنِ نَفْسِهِ ۗ وَاللَّهُ الْعَنِيُّ وَ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۗ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۗ ثُمَّ لَا يَكُونُوا

أَمْثَلَكُمْ (38)



آياتها 29
رُكُوعَاتُهَا 4



سُورَةُ
الْفَتْحِ
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (1)

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ يَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا (2)

وَيُصْرِكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ③
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي
قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا
إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ ۗ وَاللَّهُ جُنُودُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ
عَلِيمًا حَكِيمًا ④

لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَ يُكَفِّرُ عَنْهُمْ
سَيِّئَاتِهِمْ ۗ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ
قَوْلًا عَظِيمًا ⑤

و يُعَذِّبُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ
بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۗ عَلَيْهِمْ ذَائِرَةُ
السَّوْءِ ۗ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ
لَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۗ وَسَاءَتْ
مَصِيرًا ⑥

وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ
وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ⑦
إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَ
نَذِيرًا ⑧

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ
وَتُوَقِّرُوهُ ۗ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً

اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے ③

وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی
تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور
آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ ہی کے ہیں اور
اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ④

(یہ) اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے گناہوں کو
دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی
ہے ⑤

اور (اس لئے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور
مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں بُرے
بُرے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر بُرے
حادثے واقع ہوں اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت
کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی۔ اور وہ بُری جگہ
ہے ⑥

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ
غالب (اور) حکمت والا ہے ⑦

ہم نے (اے محمدؐ) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری
سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے ⑧

تاکہ (مسلمانوں) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان
لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام

وَاصِيلاً ⑨

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ
اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ
كَتَبَ فَإِنَّمَا يَكْتُبُ عَلَى نَفْسِهِ وَ
مَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهُ
فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ⑩

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ
الْأَعْرَابِ شَغَلْنَا أَمْوَالَنَا وَ
أَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ
بِالَّذِينَ نَبَّأْتَهُمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ
قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ
نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
خَبِيرًا ⑪

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ
الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ
أَبَدًا وَرُيِّنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَ
ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا
بُورًا ⑫

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
فَأَنَّا آَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ⑬

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

(اللہ) کی تسبیح کرتے رہو ⑨

جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے
ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو
توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس
بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے۔ پورا کرے تو
وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا ⑩

جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے
مال اور اہل و عیال نے روک رکھا آپ ہمارے لئے
(اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ
بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر
اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ
پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے
تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں)
بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے ⑪

بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبرؐ اور مومن
اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور
یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ
سے) تم نے بُرے بُرے خیال کئے اور (آخر کار) تم
ہلاکت میں پڑ گئے ⑫

اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان نہ لائے تو ہم
نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے ⑬

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔
وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔

يَسَاءٌ ۗ وَ كَانَ اللَّهُ عَفُورًا

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (14)

سَرِحِيًّا (14)

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ
إِلَى مَعَانِمِ لَتَأْخُذُواهَا ذُرُوءًا
تَتَّبِعُكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا
كَلِمَ اللَّهِ ۗ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا
كَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ
فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۗ بَلْ
كَاوُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا (15)

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے وہ کہیں گے کہ ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرمادیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم (15)

جو گنوار پیچھے رہ گئے ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلائے جاؤ گے۔ ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بُری تکلیف کی سزا دے گا (16)

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ
سَتُدْعُونَ إِلَى قَوْمِ بَأْسٍ
شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِبُونَ
فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمْ اللَّهُ أَجْرًا
حَسَنًا ۗ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ
مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (16)

نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اسے بُرے دکھ کی سزا دے گا (17)

لَيْسَ عَلَى الْأَعْلَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى
الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ
حَرْجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ
عَذَابًا أَلِيمًا (17)

(اے پیغمبر!) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق و

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ
إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

خلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا۔ تو

ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی (18)

اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ

غالب حکمت والا ہے (19)

اللہ نے تم سے بہت سے غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان

کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لئے جلدی

فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ

تھی کہ یہ مومنوں کے لئے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہے

اور وہ تم کو سیدھے رستہ پر چلائے (20)

اور مزید غنیمتیں دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے

تھے اور وہ اللہ کی قدرت میں تھیں اور اللہ ہر چیز پر قادر

ہے (21)

(اور) اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے

پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار (22)

(یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی

ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی نہ دیکھو

گے (23)

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتح یاب

کرنے کے بعد سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور

تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے

ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے (24)

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے

روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں

مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ

عَلَيْهِمْ وَأَشَابَهُمْ فِتْحًا قَرِيبًا (18)

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَ

كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (19)

وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً

تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَ لَكُمْ هَذِهِ وَ

كَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَ

لِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا (20)

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ

أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرًا (21)

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا

إِلَّا دُبَارًا ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَ

لَا نَصِيرًا (22)

سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ

قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ

تَبْدِيلًا (23)

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ

أَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ

أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا (24)

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهُدَى مَعَكُوفًا

اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے (25)

جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی، تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے (26)

بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا۔ کہ تم اللہ نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کترا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرادی (27)

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے (28)

أَنْ يَبْلُغَ مَجَلَّةً ۖ وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَ نِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَبُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فَيُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِّيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (25)

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ حَبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ أَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَ كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَ أَهْلَهَا ۗ وَ كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (26)

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ ۗ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ۚ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَ مُقَصِّرِينَ ۚ لَا تَخَافُونَ ۗ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا (27)

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۗ وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا (28)

محمد اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلانے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ②۹

سورہ حجرات مدنی ہے اور اس میں اٹھارہ آیتیں اور درود کوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اُس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ①

اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے زور و زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ②

مَحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيَّاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزُرٍّ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاءَ لِيَعْلَمَ بِهُمْ الْكُفَّارُ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ②۹



آیتها 18
رکوعها 2



سورۃ
الحجرات
مدنیۃ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ①
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالِكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ②

جو لوگ اللہ کے پیغمبر کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقویٰ کے لئے آزمائے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ③

جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں ④

اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ⑤

مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے ⑥

اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں ⑦

(یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑧

اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی

إِنَّ الَّذِينَ يَعْظُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ③

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ④
وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصِحُّوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ⑥

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَئِكَ هُمُ الرَّشِدُونَ ⑦

فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑧

وَإِنْ طَافَتَا مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ

کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑨

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے ⑩

مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو ایمان لانے کے بعد بُرا نام (رکھنا) گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ⑪

اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ⑫

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور

بَعَثْ أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخِرَى
فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبِغِي حَتَّى تَفِئَءَ إِلَى
أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ قَاءَتْ فَأَصْلِحُوا
بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑨

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا
بَيْنَ أَخْوَابِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ
أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْبِزُوا
أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ
بُئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقِ بَعْدَ
الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الظَّالِمُونَ ⑪

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا
مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَ
لَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ
لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ
وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ
رَّحِيمٌ ⑫

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ

تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے (13)

دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے اور ایمان تو ابھی تک تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (14)

مومن تو وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے۔ یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں (15)

ان سے کہو کہ تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے (16)

یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے۔ کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا۔ بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو (17)

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے (18)

ذَكَرُوا أَنسِي وَ جَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَى إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (13)

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ نُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيْمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (14)

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (15)

قُلْ اتَّعَلِمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يُعَلِّمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (16)

يَسْتُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَتَّبِعُوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيْمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (17)

إِنَّ اللَّهَ يُعَلِّمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِيمَا تَعْمَلُونَ (18)

سورہ ق کی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

سُورَةُ
ق
مَكِّيَّةٌ
أَيَاتُهَا 45
رُكُوعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ①

بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنذِرٌ
مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا

شَيْءٌ عَجِيبٌ ②

عٰذَا مِثْلًا وَكُنَّا تُرٰبًا ۙ ذٰلِكَ

رٰجِعٌ بَعِيْدٌ ③

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ

مِنْهُمْ ۗ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حٰفِيْظٌ ④

بَلْ كٰذِبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

فَهُمْ فِيْ اٰمْرِ مَّرِيْجٍ ⑤

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ

كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَرَازَيْنٰهَا وَمٰلَهَا مِنْ

فُرُوْجٍ ⑥

وَ الْاَرْضِ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنٰ فِيْهَا

سَ وَاِسٰى وَاَنْبَتْنٰ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

رَوْحٍۭ بَهِيْجٍ ⑦

تَبٰصِرَةً ۗ وَ ذِكْرٰى لِّكُلِّ عٰبِدٍ

مُنِيْبٍ ⑧

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبْرَكًا

فَاَنْبَتْنٰ بِهٖ جَبْتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ⑨

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمد اللہ کے پیغمبر ہیں) ①

لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو

(بڑی) عجیب ہے ②

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں

گے؟) یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے ③

ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے

ہم کو معلوم ہے اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے ④

بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب ان کے پاس (دین)

حق آپہنچا تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک اُلجھی

ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں ⑤

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ

ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں

کہیں شکاف تک نہیں ⑥

اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوش نما چیزیں

اُگائیں ⑦

کہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل

کریں ⑧

اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و

بستان اُگائے اور کھیتی کا اناج ⑨

وَالنَّحْلُ بَسِقَتْ لَهَا طَعْمٌ تَضِيدٌ ⑩
رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَدَأَةَ
مَيِّتًا ۚ كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ⑪

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ
أَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ⑫
وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ⑬
وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ
كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ⑭
أَفَعَيَّبْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ
فِي لُبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑮

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعَلْمُ مَا
تُوسُّوسُ بِهِ نَفْسُهُ ۗ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ⑯
إِذْ يَتَلَفَّى السُّتَاتِقِينَ عَنِ الْيَمِينِ وَ
عَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ⑰
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ
رَقِيبٌ عَتِيدٌ ⑱

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۚ
ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ⑲
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ
الْوَعْدِ ⑳

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَ
شَهِيدٌ ㉑

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھاتا بہتہ ہوتا ہے ⑩
(یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے (کیا ہے)
اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو
زندہ کیا (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے ⑪
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا
چکے ہیں ⑫

اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی ⑬
اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم۔ (غرض) ان سب
نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی ⑭
کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ
از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں ⑮
اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے
دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی
رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں ⑯
جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں
بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں ⑰

کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس
کے پاس تیار رہتا ہے ⑱
اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی (اے
انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا ⑲
اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن
ہے ⑳

اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا۔ ایک (فرشتہ)
اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اس کے عملوں
کی) گواہی دینے والا ㉑

(یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے (22)

اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے (23)

(حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو (24) جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا (25)

جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے۔ تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو (26)

اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا (27)

(اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں رڈو کد نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے (28) ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے (29)

اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ بولے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ (30)

اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (کہ مطلق) دور نہ ہوگی (31)

یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے (32)

جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا

لَقَدْ كُنْتُمْ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (22)

وَ قَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ (23)

الْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ (24)
مِّنَّا لِلْحَيْرِ مَعْتِدٍ مُّرِيْبٍ (25)

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ (26)

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْعَيْتُهُ
وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ (27)

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ (28)
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ (29)

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ
وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ (30)

وَ أُرْفِتِ الْجَنَّةَ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ
بَعِيدٍ (31)

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ
حَفِيظٍ (32)

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْْبَ

وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۝۳۳

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۙ ذَٰلِكَ يَوْمُ
الْخُلُودِ ۝۳۴

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا
مَزِيدٌ ۝۳۵

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
هُمُ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي

الْبِلَادِ ۙ هَلْ مِنْ مَّجِيسٍ ۝۳۶
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرًا لِّمَن كَانَ

لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ
شَهِيدٌ ۝۳۷

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۙ وَمَا

مَسْنَا مِنْ لُغُوبٍ ۝۳۸
فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ سَبِّحْ

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ
وَقَبْلِ الْعُرُوبِ ۝۳۹

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ ادْبَارَ
السُّجُودِ ۝۴۰

وَ اسْتَبِشْ يَوْمَ يَنَادِ الْمُنَادِ مِنْ
مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝۴۱

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۙ
ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝۴۲

دل لے کر آیا ۝۳۳

اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا
دن ہے ۝۳۴

وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لئے حاضر ہے اور ہمارے
ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے ۝۳۵

اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں۔ وہ ان
سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے

لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ ۝۳۶
جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے

اس کے لئے اس میں نصیحت ہے ۝۳۷

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان
میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان

نہیں ہوا ۝۳۸

تو جو کچھ یہ (کفار) بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے
طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے

اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ۝۳۹

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی
اس (کے نام) کی تازیہ کیا کرو ۝۴۰

اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے
گا ۝۴۱

جس دن لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا
دن ہے ۝۴۲

ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے (43)

اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے (44)
یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو (45)

سورۃ ذاریات مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- 1 بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں
- 2 پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں
- 3 پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں
- 4 پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں
- 5 کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے
- 6 اور انصاف (کا دن) ضرور واقع ہوگا
- 7 اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں
- 8 کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متضاد بات میں (پڑے ہوئے) ہو (8)
- 9 اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے
- 10 اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں
- 11 جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں
- 12 پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟
- 13 اس دن (ہوگا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا
الْمَصِيرُ (43)

يَوْمَ تَشَقُّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا
ذَلِكُمْ حَسْرَةً عَلَيْنَا يَسِيرًا (44)
نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا
أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكَرْ
بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ (45)

سورۃ
الذّٰرِيَّت
مکیہ
ساٹھ
آیتیں
اور
تین
رکوع
ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- 1 وَالذّٰرِيَّتِ ذُرُورًا
- 2 فَالْحَالَتِ وَقْرًا
- 3 فَالْجَرِيَّتِ يُسْرًا
- 4 فَالْمُقْسِمَتِ امْرَأًا
- 5 إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٍ
- 6 وَإِنَّ الدّٰرِينَ لَوَاقِعٌ
- 7 وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ
- 8 إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ
- 9 يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ
- 10 قُتِلَ الْخَرِصُونَ
- 11 الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ
- 12 يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدّٰرِينَ
- 13 يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ

- ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۗ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ
بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٤﴾
- اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو یہ وہی ہے جس کے لئے تم
جلدی مچایا کرتے تھے ﴿١٤﴾
- إِنَّ السَّاقِطِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٥﴾
أَخْذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۗ إِنَّهُمْ
كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿١٦﴾
- پیشک پر ہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿١٥﴾
(اور) جو جو (نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان
کو لے رہے ہوں گے۔ پیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں
کرتے تھے ﴿١٦﴾
- كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ الَّذِينَ
يَهْجَعُونَ ﴿١٧﴾
- اور اوقاتِ سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے ﴿١٨﴾
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے
(دونوں) کا حق ہوتا ہے ﴿١٩﴾
اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی)
نشانیاں ہیں ﴿٢٠﴾
- وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَعْفِرُونَ ﴿١٨﴾
وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ
وَالْمَحْرُومِ ﴿١٩﴾
وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾
وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۗ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾
وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا
تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾
فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ
لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ﴿٢٣﴾
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثٌ ضَلَّ فِيهِ
الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾
- اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿٢١﴾
اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے
آسمان میں ہے ﴿٢٢﴾
تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ (اسی طرح)
قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو ﴿٢٣﴾
بھلا تمہارے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی
ہے؟ ﴿٢٤﴾
- إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا
قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ مِّنكُمْ مَّن كَرُونَ ﴿٢٥﴾
فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ
سَبِينٍ ﴿٢٦﴾
- جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی
سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان ﴿٢٥﴾
تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا
لائے ﴿٢٦﴾

(اور کھانے کے لئے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟ (27)

اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی (28)

تو ابراہیمؑ کی بیوی چلائی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے، ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ (29)

انہوں نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بیشک صاحبِ حکمت (اور) خبردار ہے (30)

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ (31)

انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں (32)

تاکہ ان پر کھنگر برسائیں (33)

جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں (34)

تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا (35)

اور اس میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا (36)

اور جو لوگ عذابِ الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی (37)

اور موسیٰؑ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا (38)

تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادو گر ہے یا دیوانہ (39)

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ (27)

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۗ قَالُوا لَا

تَخَفْ ۗ وَبَشَّرُوهُ بِغُلْمٍ عَلَيْهِم (28)

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَاطَةٍ فَصَكَتْ

وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ (29)

قَالُوا كَذَلِكَ ۗ قَالَ رَبُّكِ ۗ إِنَّهُ

هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ (30)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ (31)

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ

مُجْرِمِينَ (32)

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ جَارَاتٍ مِّنْ طِينٍ (33)

مُسَوَّمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ (34)

فَأَخْرَجْنَا مِمَّنْ كَانَ فِيهَا مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ (35)

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

الْمُسْلِمِينَ (36)

وَ تَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ

يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ (37)

وَ فِي مُوسَىٰ إِذْ أُرْسِلْنَاهُ إِلَىٰ

فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ (38)

فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ

مَجْنُونٌ (39)

تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا (40)

اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی (41)

وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی (42)

اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو (43)

تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سوان کو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے (44)

پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے (45)

اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے (46)

اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا بے شک ہم اس کو وسعت دے رہے ہیں (47)

اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں (48)

اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو (49)

تو تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں (50)

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں (51)

فَاخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ (40)

وَ فِي عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ (41)

مَا تَذُرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ (42)

وَ فِي ثَمُوْدَ اِذْ قِيلَ لَهُمْ تَسْعَوْا حَتّٰى حِيْنٍ (43)

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاخَذَتْهُمْ السُّعْيَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ (44)

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَ مَا كَانُوا مُتَّصِرِيْنَ (45)

وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (46)

وَ السَّمٰوٰتِ بَنَيْنٰهَا بَايْدٍ وَ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ (47)

وَ الْاَرْضِ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْاِهْدُوْنَ (48)

وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجِيْنَ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (49)

فَقَرُّوْا اِلٰى اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (50)

وَ لَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (51)

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے (52)

كَذٰلِكَ مَا آتٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ
مَجْنُوْنٌ (52)

کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں (53) تو ان سے اعراض کرو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہ ہوگی (54)

اَتَوَاصُوْا بِهِۦٓ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طٰغُوْنَ (53)
فَقَوْلٌ عَنْهُمْ فَمَا اَنْتَ بِمَلُوْمٍ (54)

اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے (55)

وَ ذِكْرٌ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ
الْمُؤْمِنِيْنَ (55)

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں (56)

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا
لِيَعْبُدُوْنَ (56)

میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے (کھانا) کھلائیں (57)

مَاۤ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ
مَاۤ اُرِيْدُ اَنْ يُطْعَمُوْنَ (57)

اللہ ہی تو ہے رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط ہے (58)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزّٰقُ ذُو الْقُوَّةِ
الْمَتِيْنِ (58)

کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے (59)

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُنُوْبًا مِّثْلَ
ذُنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنَ (59)

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے (60)

فَوَيْلٌ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَوْمِهِمْ
الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ (60)

سورہ طور کی ہے اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سُوْرَةُ
الطُّوْرِ
سَبْعِيْنَ
آيٰتِهَا 49
رُكُوْعَاتِهَا 2

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(کوہ) طور کی قسم ①

وَ الطُّوْرِ ①

اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ②

وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ②

- فِي رَاقٍ مَّشْهُورٍ ③
 وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ④
 وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ⑤
 وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ⑥
 إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ⑦
 مَّا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ⑧
 يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ⑨
 وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ⑩
 قَوِيلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ⑪
 الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ⑫
 يَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً ⑬
 هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا
 تُكذِّبُونَ ⑭
 أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ⑮
 أَصَلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تُصْبِرُوا
 سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑯
 إِنَّ السُّعْتِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ⑰
 فَكَيْفَ بِنَاءِ أَتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَّعَهُمْ
 رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ⑱
 كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
 تَعْمَلُونَ ⑲
- کشادہ اوراق میں ③
 اور آباد گھر کی ④
 اور اونچی چھت کی ⑤
 اور اُبلتے ہوئے دریا کی ⑥
 کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ⑦
 (اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا ⑧
 جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر ⑨
 اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر ⑩
 اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ⑪
 جو خوض (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں ⑫
 جس دن ان کو آتشِ جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے
 جائیں گے ⑬
 یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے ⑭
 تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا ⑮
 اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے
 یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) ان ہی پر تم کو
 بدلہ مل رہا ہے ⑯
 جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ⑰
 جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ)
 سے خوشحال ہیں اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ
 کے عذاب سے بچا لیا ⑱
 اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور
 پیو ⑲

تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا رفیق بنا دیں گے (20)

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے پیچھے چلی۔ ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے (21) اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے (22)

وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ ہڈیاں سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات (23) اور نو جوان خدمتگار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی ان کے آس پاس پھریں گے (24) اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے (25)

کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے (26) تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچالیا (27)

اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے (28) تو (اے پیغمبر) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے (29) کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق

مُتَّكِبِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ
وَرُوحَهُمْ بِحُورٍ عِينٍ (20)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ
بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا
أَلْتَنَّهُمْ مِنْ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۗ
كُلُّ أُمَّرٍئٍٰ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ (21)
وَآمَدَدْنَهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحِيمٍ مَّوَا
يَسْتَهُونَ (22)

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَعْنُ
فِيهَا وَلَا تَأْتِيهِمْ (23)
وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ
لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ (24)

وَاقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ (25)

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا
مُشْفِقِينَ (26)

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَدْنَا عَذَابَ
السُّومِ (27)

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۗ إِنَّهُ هُوَ
الْبَرُّ الرَّحِيمُ (28)

فَذَكَرْنَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ
بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ (29)

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ

میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں (30)

کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (31)

کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر (32)

کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبرؐ نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے (33)

اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں (34)

کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں (35)

یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے (36)

کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں (37)

یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے (38)

کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے (39) اے پیغمبرؐ کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے (40)

یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں (41) کیا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤ میں آنے والے ہیں (42)

رَأَيْبَ السُّورِ (30)

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ (31)

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ (32)

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ (33)

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ (34)

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ (35)

أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ (36)

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُضَيِّطُونَ (37)

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَبْعُونَ فِيهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَبْعَهُمْ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ (38)

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ (39)

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَّعْرَمٍ مَشْقُونَ (40)

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ (41)

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ (42)

کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے (43) اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا کرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے (44) پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے سامنے آجائے (45) جس دن ان کا کوئی داؤ کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے) مدد ہی ملے (46) اور ظالموں کے لئے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے (47) اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو (48) اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تازیہ کیا کرو (49)

سورہ نجم کی ہے اور اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے (1) کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں (2) اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں (3) یہ (قرآن) تو اللہ کا حکم ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے (4) ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا (5) (یعنی جبریلؑ) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے (6)

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (43) وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ (44) فَذَرُهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ (45) يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (46) وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (47) وَأَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ (48) وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (49)

سورة النجم 62 آياتها
3 ركوعاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ (1)
مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ (2)
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ (3)
إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ (4)
عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ (5)
ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ (6)

- اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے ⑦
- پھر قریب ہوئے اور اور آگے بڑھے ⑧
- تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ⑨
- پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ⑩
- جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا ⑪
- کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ ⑫
- اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے ⑬
- پر لی حد کی بیری کے پاس ⑭
- اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے ⑮
- جب کہ اس بیری پر چھار ہا تھا جو چھار ہا تھا ⑯
- ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی ⑰
- انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ⑱
- بھلا تم لوگوں نے لات اور عڑی کو دیکھا ⑲
- اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں معبود ہو سکتے ہیں) ⑳
- (مشرکوں!) کیا تمہارے لئے تو بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں ㉑
- یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے ㉒
- وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لئے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے ㉓

- وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى ⑦
- ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ⑧
- فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ⑨
- فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ⑩
- مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ⑪
- أَفَتَسْمُرُونَ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ⑫
- وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ⑬
- عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ⑭
- عِنْدَ هَاجِنَةِ الْمَأْوَىٰ ⑮
- إِذِ يُعْشَى السِّدْرَةَ مَا يَعْشَىٰ ⑯
- مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ⑰
- لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ⑱
- أَفَرَأَيْتُمُ اللَّتَّ وَالْعُرَّىٰ ⑲
- وَمَنْوَةَ الْعَالِيَةِ الْأُخْرَىٰ ⑳
- أَلَكُمُ الذَّكْرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ㉑
- تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ㉒
- إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ سَبَّيْمُوهَا ㉓
- أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ٭ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ٭ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ رَبِّهِمْ الْهُدَىٰ ٭ ㉔

أَمْرٌ لِلْإِنْسَانِ مَا تَنَسَّى ②٤

کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟ ②٤

فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ②٥

آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ②٥ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے ②٦

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مَنْ بَعْدَ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ②٦

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں ②٧

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيَسْئُونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْبِيَةً ②٧

حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا ②٨

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۗ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ②٨

تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو ②٩

فَاعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ②٩

ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا ③٠

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ③٠

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا (بڑا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے ③١

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَءَوْا وَا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحَسَنٰتِ ③١

جو (صغیرہ گناہوں کے سوا) بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیز گار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے (32)

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا (33)

اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا (34)

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے (35) کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی (36)

اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق رسالت) پورا کیا (37)

(وہ) یہ کہ کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (38) اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (39)

اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی (40)

پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا (41)

اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے (42)

اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے (43)

اور یہ کہ وہی مارتا اور چلاتا ہے (44)

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے (45)

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّئِيمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّبَعْتُمْ (32)

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى (33)

وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَى (34)

أَعْنَدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهَوَّيْرِى (35)

أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِهَا فِي صُحُفِ مُوسَى (36)

وَأِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى (37)

أَلَا تَرَىٰ وَأَنْتَ رَاةٌ وَّذَرَأَ أُخْرَى (38)

وَ أَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى (39)

وَأَنْ سَعِيَّةٌ سَوْفَ يُرَى (40)

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى (41)

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُسْتَهْلَى (42)

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى (43)

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَا (44)

وَأَنَّهُ خَلَقَ الرُّوحَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى (45)

- (یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے (46)
 اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے (47)
 اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے (48)
 اور یہ کہ وہی شعریٰ کا مالک ہے (49)
 اور یہ کہ اسی نے عا داول کو ہلاک کر ڈالا (50)
 اور شمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا (51)
 اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ
 بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے (52)
 اور اسی نے ایسی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا (53)
 پھر ان پر چھایا جو چھایا (54)
 تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر
 جھکڑے گا (55)
 یہ (محمدؐ) بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک
 ڈر سنانے والے ہیں (56)
 آنے والی (یعنی قیامت) قریب آ پہنچی (57)
 اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے
 گا (58)
 (اے اللہ کے منکرین) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو (59)
 اور ہنستے ہو اور روتے نہیں (60)
 اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو (61)
 تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو (62)
- مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُنسِي ۞
 وَأَنَّ عَلَيْهِ النشأة الأخرى ۞
 وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۞
 وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ السُّعْرَىٰ ۞
 وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۞
 وَثَمُودًا فَمَا أَبْلَىٰ ۞
 وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا
 هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۞
 وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۞
 فَغَشَّهَا مَا غَشَّىٰ ۞
 فَيَا أَيُّهَا الْعَادِ بِيَّتَ الْبَارَىٰ ۞
 هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِيرِ الْأُولَىٰ ۞
 أَرَأَيْتَ الْإِرْقَةَ ۞
 لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۞
 أَفَإِن لَّ هَذَا الْحَدِيثُ لَتَعَجِبُونَ ۞
 وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَتَّبِعُونَ ۞
 وَأَنتُمْ سِيدُونَ ۞
 فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۞
- سورہ قمر کی ہے اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں
 شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا ①



آیاتها 55
رکوعاتها 3



سورۃ
القمر
مکھیۃ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَاُنشِئَ الْقَمَرُ ①

اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور

کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ②

اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر

کام کا وقت مقرر ہے ③

اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں

عبرت ہے ④

اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا ان کو کچھ

فائدہ نہیں دیتا ⑤

تو تم بھی ان کی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا ان

کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا ⑥

تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا

بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں ⑦

اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔

کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے ⑧

ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں

نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں

ڈانٹا بھی ⑨

تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (ان

کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے ⑩

پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول

دیئے ⑪

اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے

لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا ⑫

اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار

کی گئی تھی سوار کر لیا ⑬

وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرَضُوا وَيَقُولُوا

سِحْرٌ مُّسْتَسِيرٌ ②

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَ

كُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ③

وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا

فِيهِ مُزْدَجَرٌ ④

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ التُّدْرُ ⑤

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ

إِلَى شَيْءٍ مُّكْدَرٍ ⑥

خُسْعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ

الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَسِرٌ ⑦

مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ

الْكُفْرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑧

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا

عَبْدَنَا وَقَالُوا مُجُنُونٌ وَإِذْ جَر ⑨

فَدَعَا رَبِّي أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِر ⑩

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ

مُنْهَرٍ ⑪

وَ فَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى

الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدِيرٍ ⑫

وَ حَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْأَوْجِ وَدُسِر ⑬

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے (14)

اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (15)

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ (16) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (17)

عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا (18)

ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی (19)

وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں (20)

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا (21) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (22)

شمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا (23) اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے (24) کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے (25)

ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے (26)

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ (14)

وَلَقَدْ تَرَكُنَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَّاكِرٍ (15)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي (16) وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّاكِرٍ (17)

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي (18)

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَبِيرٍ (19)

تَنَزَّعُ النَّاسُ كَانْتِهَمُ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْفَعِرٍ (20)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي (21) وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّاكِرٍ (22)

كَذَّبَتْ شَمُودُ بِالنُّذْرِ (23)

فَقَالُوا أَبَشْرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ (24)

ءَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌّ (25)

سَيَعْلَمُونَ عَدَا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُّ (26)

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةَ فِتْنَةً لَّهُمْ
فَأَمَّا تَقِيبُهُمْ وَأَصْطَبِرُ ②7

وَنَبِيَّهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قَسَمَةٌ بَيْنَهُمْ
كُلُّ شَرِبٍ مُّحْتَضَرٌ ②8

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ②9

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ③0

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ③1

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُّدَاكِرٍ ③2

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالذُّدْرِ ③3

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا
آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ③4

نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي
مَنْ شَكَرَ ③5

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِالذُّدْرِ ③6

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ صَيْفِهِ فطمسنا
أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذْرِي ③7

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ
مُّسْتَقَرٌّ ③8

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذْرِي ③9

(اے صالحؑ) ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے
والے ہیں تو تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو ②7

اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی
ہے ہر (باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہیے ②8

تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے (اونٹنی کو)
پکڑ کر اس کی کوچیوں کاٹ ڈالیں ②9

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ③0
ہم نے ان پر (عذاب کے لئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے

ہو گئے جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ ③1
اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی

ہے کہ سوچے سمجھے؟ ③2
لوطؑ کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا ③3

تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوئی ہوا چلائی مگر لوط کے گھر
والے کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا ③4

اپنے فضل سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں ③5

اور (لوطؑ نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر
انہوں نے ڈرانے میں شک کیا ③6

اور ان سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے ان
کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب اور ڈرانے

کے مزے چکھو ③7
اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آنازل
ہوا ③8

تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ③9

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّاكِرٍ ④٠

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ④٠

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ التُّذُرُ ④١
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ
أَخْذًا عَزِيزًا مُّقْتَدِرًا ④٢

اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے ④١
انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اسی
طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ④٢

أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَئِكَمْ أَمْ لَكُمْ
بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ④٣

کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے
(پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟ ④٣

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَبِيحٌ مُنتَصِرٌ ④٤

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط
ہے؟ ④٤

سَيَهْرَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ④٥

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ
پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے ④٥

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ
أَذَىٰ وَأَمْرٌ ④٦

ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی
سخت اور بہت تلخ ہے ④٦

إِنَّ الْمَجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ④٧
يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى
وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ④٨

بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (بتلا) ہیں ④٧
اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب
آگ کا مزہ چکھو ④٨

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ④٩
وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلِمَةٍ
بِالْبَصَرِ ⑤٠

ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ④٩
اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی
ہے ⑤٠

وَلَقَدْ أَهَلَّكُنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ
مُدَّاكِرٍ ⑤١

اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے
کہ سوچے سمجھے؟ ⑤١

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ⑤٢

اور جو کچھ انہوں نے کیا (ان کے) اعمال ناموں میں
(مندرج) ہے ⑤٢

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ⑤٣

(یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے ⑤٣

سا پر ہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں تجاں گے (54)
(یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی کہرت رکھنے والے
بادشاہ کی بارگاہ میں (55)

سورۃ الرحمن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کہ سا بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ① (اللہ سا) نہایت مہربان
- ② اسی نے کلمہ آن کی تعلیم فرمائی
- ③ اسی نے انسان کو پیدا کیا
- ④ اسی نے اس کو بولنا سکھایا
- ⑤ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں
- ⑥ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کہ رہے ہیں
- ⑦ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور تراز کہ نم کی
- ⑧ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کہ و
- ⑨ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کہ و
- ⑩ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی
- ⑪ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف تجاتے ہیں
- ⑫ اور اناج جس کے ساتھ بھس تجاتا ہے اور خوشبودار پھول
- ⑬ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
- ⑭ اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھاتی مٹی سے بنایا

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۖ
فِي مَقْعَدٍ صَدِيقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ
مُقْتَدِرٍ ۝۵۵

سورۃ الرحمن
مدنیۃ
ایاتھا 78
رکوعاھا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- ① الرَّحْمٰنُ
- ② عَلَّمَ الْقُرْآنَ
- ③ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
- ④ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ
- ⑤ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ
- ⑥ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ
- ⑦ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْاِلْيَازَانَ
- ⑧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْاِلْيَازَانَ
- ⑨ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَاَلْتَحْسِرُ وَالْاِلْيَازَانَ
- ⑩ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِاَلْتَامِ
- ⑪ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ
- ⑫ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ
- ⑬ فَبِآيِّ الْاِيَاءِ رَبِّكُمْ اَتَكْفُرْنَ
- ⑭ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ

وَ خَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ⑮

- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
- وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) ⑰
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑱
- اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں ⑲
- دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے ⑳
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ㉑
- دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ㉒
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ㉓
- اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں ㉔
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ㉕
- جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے ㉖
- اور تمہارے پروردگار کی ذات (با برکت) جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہے گی ㉗
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ㉘
- آسمانوں اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے ㉙
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ㉚
- اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں ㉛
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ㉜

- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ⑮
- رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ⑰
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ⑱
- مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ⑲
- بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ⑳
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ㉑
- يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ㉒
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ㉓
- وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُشَيِّتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ㉔
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ㉕
- كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ㉖
- وَ يَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ ㉗
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ㉘
- يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ㉙
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ㉚
- سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ㉛
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ㉜

اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے ہی نہیں ③③

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ③④
تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے ③⑤

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ③⑥
پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) ③⑦

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ③⑧
اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پریشی کی جائے گی اور نہ کسی جن سے ③⑨

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ④①
گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے ④①

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ④②
یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے ④③

وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے ④④

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ④⑤
اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں ④⑥

لِيَعْشَرَ الْجِبْنَ وَالْأَنْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ③③

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ③④
يُرْسَلُ عَلَيْكُمْ شَوَاطِئُ مِنْ نَارٍ وَ نَحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرِينَ ③⑤

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ③⑥
فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ③⑦

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ③⑧
فِيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ③⑨

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ④①
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسَبِيلِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأُقْدَامِ ④①

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ④②
هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ④③

يَطُوفُونَ فِيهَا وَبَيْنَ حَبِيمٍ إِنْ ④④

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ④⑤
وَلَيْسَ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ④⑥

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (47)
ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں
کے درخت ہیں) (47)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (49)
ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں (50)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (51)
ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں (52)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (53)
(اہل جنت) ایسے پھونوں پر جن کے استراطلس کے ہیں
تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے
میوے قریب (جھک رہے) ہیں (54)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (55)

ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے
پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے (56)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (57)
گویا وہ یا قوت اور مرجان ہیں (58)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (59)

نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں (60)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (61)
اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں (62)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (63)
دونوں خوب گہرے سبز (64)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (65)

فِي آيِ الْاَعْرَابِ كَمَا تُكَدِّبِينَ (47)
ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (48)

فِي آيِ الْاَعْرَابِ كَمَا تُكَدِّبِينَ (49)
فِيهِمَا عَيْنَيْنِ تَجْرِيْنِ (50)

فِي آيِ الْاَعْرَابِ كَمَا تُكَدِّبِينَ (51)
فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجِنِ (52)

فِي آيِ الْاَعْرَابِ كَمَا تُكَدِّبِينَ (53)
مُتَّكِنِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ
اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَّاتٍ جَنَّتَيْنِ دَانٍ (54)

فِي آيِ الْاَعْرَابِ كَمَا تُكَدِّبِينَ (55)
فِيْهِنَّ قُصُرٌ الطَّرْفُ لَمْ يَطْمِئُنَّ
اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (56)

فِي آيِ الْاَعْرَابِ كَمَا تُكَدِّبِينَ (57)
كَانْتَهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ (58)

فِي آيِ الْاَعْرَابِ كَمَا تُكَدِّبِينَ (59)
هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (60)

فِي آيِ الْاَعْرَابِ كَمَا تُكَدِّبِينَ (61)
وَمِنْ دُوْنِهَا جَنَّتَيْنِ (62)

فِي آيِ الْاَعْرَابِ كَمَا تُكَدِّبِينَ (63)
مُدَّهَامَّتَيْنِ (64)

فِي آيِ الْاَعْرَابِ كَمَا تُكَدِّبِينَ (65)

- ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں (66)
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (67)
 ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں (68)
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (69)
 ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں (70)
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (71)
 (وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (پوشیدہ) ہیں (72)
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (73)
 ان کو (اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا
 اور نہ کسی جن نے (74)
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (75)
 سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں
 گے (76)
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (77)
 (اے محمدؐ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے
 اس کا نام بڑا بابرکت ہے (78)

سورۃ واقعہ کی ہے اس میں چھیا نوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ① جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے
- ② اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں
- ③ کسی کو پست کزے کسی کو بلند
- ④ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے
- ⑤ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں

- فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَيْنِ 66
 فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ 67
 فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ 68
 فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ 69
 فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ 70
 فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ 71
 حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ 72
 فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ 73
 لَمْ يَطْمِئِنَّهُنَّ انْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ 74
 فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ 75
 مُتَكَبِّرِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ
 حِسَانٍ 76
 فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ 77
 تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَ
 الْإِكْرَامِ 78

سورۃ واقعہ
 96 آیتیں
 3 رکوعیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- ① إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ
- ② لَيْسَ لِيُوقِعَتَهَا كَاذِبَةٌ
- ③ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ
- ④ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا
- ⑤ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا

فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَتًا ⑥

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ⑦

فَأَصْحَبُ الْيَمِينِ ⑧ مَا أَصْحَبُ

الْيَمِينِ ⑧

وَأَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ ⑨ مَا أَصْحَبُ

الْمَشْأَمَةِ ⑨

وَالسَّيْقُونَ السَّيْقُونَ ⑩

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ⑪

فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ⑫

ثُمَّةٌ مِّنَ الْأَوْلِيَانِ ⑬

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْأَخْرِيَانِ ⑭

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ⑮

مُتَّكِبِينَ عَلَيْهَا مُتَّقِدِينَ ⑯

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ⑰

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ ⑱ وَكَأْسٍ مِّنْ

مَّعِينٍ ⑱

لَّا يَصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفُونَ ⑲

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ⑳

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ㉑

وَحُورٌ عِينٌ ㉒

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ㉓

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ㉔

پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ⑥

اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ⑦

تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا

(ہی چین میں) ہیں ⑧

اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا

(گر فقار عذاب) ہیں ⑨

اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی

بڑھنے والے ہیں ⑩

وہی (اللہ کے) مقرب ہیں ⑪

نعت کی بہشتوں میں ⑫

وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے ⑬

اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ⑭

(لعل ویا قوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر ⑮

آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ⑯

نو جوان خدمتگار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں

گے ان کے آس پاس پھریں گے ⑰

یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس

لے لے کر ⑱

اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی ⑲

اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں ⑳

اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے ㉑

اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ㉒

جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آب دار) موتی ㉓

یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے ㉔

- لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْتِيهَا ۙ (25) وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ (25)
 إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۙ (26) ہاں ان کا کلام سلام سلام (ہوگا) (26)
 وَ أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۗ مَا أَصْحَابُ (27) اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے والے کیا (ہی) عیش میں (ہیں) (27)
 الْيَمِينِ ۙ (27) (یعنی) بے خار کی بیڑیوں (28)
 فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۙ (28) اور تہ بتہ کیلوں (29)
 وَ طَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۙ (29) اور لمبے لمبے سایوں (30)
 وَ ظِلِّ مَمْدُودٍ ۙ (30) اور پانی کے جھرنوں (31)
 وَ مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۙ (31) اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں (32)
 وَ فَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۙ (32) جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان سے کوئی روکے (33)
 لَا مَقْطُوعَةٍ وَ لَا مَمْنُوعَةٍ ۙ (33) اور اونچے اونچے فرشوں میں (34)
 وَ فَرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۙ (34) ہم نے ان (خوروں) کو پیدا کیا (35)
 إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنْسَاءً ۙ (35) تو ان کو کنواریاں بنایا (36)
 فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۙ (36) (اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر (37)
 عُرْبًا أَتْرَابًا ۙ (37) (یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لئے (38)
 لَا أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۙ (38) (یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں (39)
 ثَمَّةٌ مِّنَ الْأُولِيْنَ ۙ (39) اور بہت سے پچھلوں میں سے (40)
 وَ ثَمَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۙ (40) اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی) عذاب میں (ہیں) (41)
 وَ أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۗ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۙ (41) (یعنی) دوزخ کی (لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں (42)
 فِي سَوْمٍ وَ حَبِيمٍ ۙ (42) اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (43)
 وَ ظِلِّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ۙ (43) (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوش نما (44)
 لَا بَارِدٍ وَ لَا كَرِيمٍ ۙ (44) یہ لوگ اس سے پہلے عیشِ نعیم میں پڑے ہوئے تھے (45)
 إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۙ (45)

اور گناہ عظیم پراڑے ہوئے تھے (46)

اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور
ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھراٹھنا ہوگا؟ (47)

اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ (48)

کہہ دو کہ بیشک پہلے اور پچھلے (49)
(سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں
گے (50)

پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو! (51)

تھوہر کے درخت کھاؤ گے (52)

اور اسی سے پیٹ بھرو گے (53)

اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے (54)

اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے پیا سے اونٹ پیتے ہیں (55)

جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی (56)

ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ

اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ (57)

دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (رحم میں) ڈالتے ہو (58)

کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے

ہیں؟ (59)

اور ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے

عاجز نہیں (60)

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو

ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں (61)

وَ كَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ

الْعَظِيمِ (46)

وَ كَانُوا يَقُولُونَ لِأَيِّدَامِنَّا وَ كُنَّا

تُرَابًا وَ عِظَامًا إِنَّا لَنَبْعُوهُنَّ (47)

أَوْ آبَاءُنَا وَ نَا الْآوَالُونَ (48)

قُلْ إِنَّ الْآوَالِينَ وَ الْآخِرِينَ (49)

لَنَجْمَعُوهُنَّ إِلَى مِيقَاتٍ يَوْمٍ

مَعْلُومٍ (50)

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الظَّالِمُونَ الْمَكِيدُونَ (51)

لَا كَلِمَةَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زُقُومٍ (52)

فَمَا تَأْتُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (53)

فَشْرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ (54)

فَشْرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ (55)

هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ (56)

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ (57)

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ (58)

ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهَا أَمْ نَحْنُ

الْخَالِقُونَ (59)

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا

نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ (60)

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَ نُؤْتِيَكُمْ

فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ (61)

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿62﴾

اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿62﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿63﴾

بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو ﴿63﴾

ءَأَنْتُمْ تَرْزَعُونَ أَمْ نَحْنُ الرَّزَّاعُونَ ﴿64﴾

کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ ﴿64﴾

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿65﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے چوراچورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿65﴾

إِنَّا لَمَعْرَمُونَ ﴿66﴾

(کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿67﴾

بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب ﴿67﴾

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿68﴾

بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ﴿68﴾

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿69﴾

کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ ﴿69﴾

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿70﴾

اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ﴿70﴾

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿71﴾

بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ﴿71﴾

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿72﴾

کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ﴿72﴾

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَوَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿73﴾

ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ﴿73﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿74﴾

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ﴿74﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْجِعِ النُّجُومِ ﴿75﴾

ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ﴿75﴾

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَتَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿76﴾

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ﴿76﴾

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿77﴾

کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے ﴿77﴾

- فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۗ (78)
- لَا يَسْأَلُ إِلَّا اللَّهَ يَطْهَرُونَ ۗ (79)
- تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۗ (80)
- أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُذْهِبُونَ ۗ (81)
- وَ تَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ۗ (82)
- فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۗ (83)
- وَ أَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۗ (84)
- وَ نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لَكِن لَّا تُبْصِرُونَ ۗ (85)
- فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۗ (86)
- تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۗ (87)
- فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۗ (88)
- فَرَوْحٌ وَ رَيْحَانٌ ۗ وَ جَنَّاتٍ نَّعِيمٍ ۗ (89)
- وَ أَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۗ (90)
- فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۗ (91)
- وَ أَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكْذِبِينَ ۗ (92)
- فَأُزْلِقُكَ مِنَ حَبِيمٍ ۗ (93)
- وَ تَصْلِيَةٌ جَاحِمٍ ۗ (94)
- إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۗ (95)
- فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۗ (96)
- (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) (78)
- اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں (79)
- پروردگار عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے (80)
- کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ (81)
- اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو (82)
- بھلا جب (روح) گلے میں آپہنچتی ہے (83)
- اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو (84)
- اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے (85)
- پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو (86)
- تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے (87)
- پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے (88)
- تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں (89)
- اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے (90)
- تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام (91)
- اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے (92)
- تو (اس کے لئے) کھولتے ہوئے پانی کی ضیافت ہے (93)
- اور جہنم میں داخل کیا جانا (94)
- یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے (95)
- تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو (96)

سورہ حدید مدنی ہے اس میں اسیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدِيْنَةٌ 29 آيَاتُهَا
رُكُوعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرْضِ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرْضِ

يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ②

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ

الْبَاطِنُ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

الۡاَرْضِ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِيْجُ فِي

الۡاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ

فِيْهَا ۚ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ

وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرْضِ ۚ

وَ اِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الۡاُمُوْرُ ⑤

يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوَلِّجُ

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَ هُوَ عَلِيْمٌ بِدَاتِ

الصُّدُوْرِ ⑥

اٰمِنُوْا بِاللَّهِ وَ رَسُوْلِهِ وَ اٰتِفِقُوْا

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَحْلِفِيْنَ فِيْهِ ۚ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے

اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ①

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے (وہی) زندہ

کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ②

وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی

قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ

ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے ③

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا

پھر عرش پر جا ٹھیرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو

اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس کی

طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں

کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

اس کو دیکھ رہا ہے ④

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب امور

اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ⑤

(وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں

داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف

ہے ⑥

(تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس

(مال) میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں

سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور
(مال) خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے ⑦
اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔
حالانکہ (اس کے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے
پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے
(اس کا) عہد بھی لے چکا ہے ⑧

وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں
نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی
میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور)
مہربان ہے ⑨

اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے
حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے جس
شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور
لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کئے وہ) برابر نہیں
ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد
میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا۔ اور
اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے اور
جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے ⑩

کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض
دے تو وہ اس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لئے
عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے ⑪

جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان
(کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل
رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ

قَالِذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا
لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ⑦
وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ
وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ⑧

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ
بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
النُّورِ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ
رَّحِيمٌ ⑨

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ
لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ
الْفَتْحِ وَ قُتِلَ ۗ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ
دَرَجَةً ۗ مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ
وَقُتِلُوا ۗ وَكَلَّا وَعَدَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۗ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑩

مَنْ ذَا الَّذِي يُقرضُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ ۗ وَ لَهُ أَجْرٌ
كَرِيمٌ ⑪

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ

آج تمہارے لئے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے (12) اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف (نظر) شفقت کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب (واذیت) (13)

تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لا طائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو (شیطان) دغا باز دعا دیتا رہا (14) تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ) کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا) تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے (15)

کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ بر) حق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (12) يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُوا نَارًا نَدْبَسُ مِنْ نَّوَارِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (13)

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ (14)

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَأْوِيَّتُ الْكَاذِبِينَ هِيَ مَوْلَانِي وَالصَّيْرُ (15)

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ

مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿١٦﴾

پر زمانہ طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿١٦﴾

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحِي الْأَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾

جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو ﴿١٧﴾

إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ
أَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَعْفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾

جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دیتے ہیں ان کو دوچند ادا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے ﴿١٨﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
أُولَئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ
عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے ان کے (اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان کی) روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ﴿١٩﴾

إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
وَلَهُوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ
وَمَكَارٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ
كَشَلِّ غَيْثٍ آعَجَبَ الْكُفَّارَ
نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ
يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ
شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ
رِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا
مَتَاعٌ الْعُرُورِ ﴿٢٠﴾

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (و خواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اُگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے ﴿٢٠﴾

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّنَ رَبِّكُمْ وَ
جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ

(بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا

ہے اور جوان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لپکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (21)

کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے (اور) یہ (کام) اللہ کو آسان ہے (22)

تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترا یا نہ کرو۔ اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا (23)

جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا ہے (اور) وہی سزاوار حمد (و ثنا) ہے (24)

ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔ اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے بیشک اللہ قوی (اور) غالب ہے (25)

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو وقتاً فوقتاً جاری

الْأَرْضِ لَا أَعْدَتْ لِلزَّيْنِ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۗ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (21)

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (22)

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (23)

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (24)

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۗ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۗ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ (25)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں (26)

پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور لذت سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں (27)

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس پر چلو گے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (28)

(یہ باتیں) اس لئے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (29)

سورۃ مجادلہ مدنی ہے اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے پیغمبر) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں

وَالْكِتَابَ فِيهِمْ مُّهْتَدٍ وَ كَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ (26)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَ جَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَافِقَةً وَّرَاحِمَةً وَ رَاهِبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَ كَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ (27)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرِسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كَفْلًا مِّن رَّحْمَتِهِ وَ يَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَ يَغْفِر لَكُمْ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (28)

لَّيْلًا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّهِ وَ أَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (29)



آیتها 22
رکوعاتها 3



سورۃ
المجادلة
مدنیة



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ

بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج و ملال) کرتی تھی۔ اللہ نے اس کی التجاسن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے ①

بَصِيرٌ ①

جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔ بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ②

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَابِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ②

اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ③

وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِّسَابِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَتَّسَأَ ذِكْمُ تُوَعُّظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ③

جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے جس کو اس کا بھی مقدر نہ ہو (اسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہیے) یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ④

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَّسَأَ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مَسْكِينًا ذَلِكُمْ لِيَتُومِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ④

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا ⑤

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كَيْتُوا كَمَا كُفِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑤

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو بتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑥

کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (جمع اور) کانوں میں صلاح و مشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو کام یہ کرتے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔

بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑦

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول (اللہ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں) تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ (اے پیغمبر) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے یہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ بڑی جگہ ہے ⑧

مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکو کاری اور پرہیز گاری کی باتیں کرنا اور اللہ سے جس کے

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑥

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ سَائِرُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَائِرُهُمْ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ ۗ مَعَهُمُ آيَاتِنَا مَا كَانُوا ثُمَّ يَنْبِئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑦

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّجْوَىٰ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ۚ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيْثُكُمَا لَمْ يُحْيِكُمْ بِهِ اللَّهُ ۗ وَ يَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۗ حَسْبُكُمْ جَهَنَّمُ يَصَلُّونَهَا فَيَنْسُوا الْبَصِيرَةَ ⑧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَجَّوْا بِاللَّيْلِ وَالنَّجْوَىٰ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ۚ وَتَتَّجَّوْا بِاللَّيْلِ

وَ التَّقْوَىٰ ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ⑨

سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا ⑨

إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَيْسَ بِضَارِّهِمْ
شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَ عَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑩

(کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں
(جو) اس لئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک
ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ
سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ
تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا
يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَ إِذَا قِيلَ
انشُرُوا فَانشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۗ وَ الَّذِينَ
أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۗ وَ اللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑪

مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل
کر بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے
کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو اور جو لوگ تم میں سے
ایمان لائے اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے
درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے
واقف ہے ⑪

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَجَّيْتُمْ
الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ۗ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَ أَطْهَرُ ۗ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ
عَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑫

مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات
کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا
کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات
ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا
مہربان ہے ⑫

ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۗ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا
وَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ اطِيعُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ ۗ
وَ اللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑬

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے
پہلے خیرات دیا کرو (ڈر گئے؟) پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا
اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ
دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے
رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ⑬

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی

کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں ⑭

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً بُرا ہے ⑮

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک دیا۔ سوان کے لئے ذلت کا عذاب ہے ⑯

اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی) یہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ⑰

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے کام لے نکلے ہیں) دیکھو یہ جھوٹے (اور برسرِ غلط) ہیں ⑱

شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے ⑲

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ نہایت ذلیل ہوں گے ⑳

اللہ کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے بیشک اللہ زور آور (اور) زبردست ہے ㉑

جو لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو

غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۗ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ⑭

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۗ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑮

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑯

لَنْ تَغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ⑰

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ⑱

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۗ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۗ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ⑲

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ⑳

كَتَبَ اللَّهُ لَأَعْلَبَنَ آتَاوَا رَسُولِي ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ㉑

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ

اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے ②

الْيَوْمِ الْآخِرِ يُؤَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ②

سورہ حشر مدنی ہے اور اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

سورۃ الحشر مدنیۃ ۳ آیاتھا 24 رُکوعاھا 3

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ① وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچالیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو عبرت پکڑو ②

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①
هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَتْهُمْ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ②

اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت

میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے ③

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب

دینے والا ہے ④

(مومنو!) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود

یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے ⑤

اور جو (مال) اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے (لڑائی بھڑائی کے بغیر) دلویا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اس کے لئے تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر

دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑥

جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلویا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے سو جو چیز تم کو پیغمبر دے دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے

والا ہے ⑦

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ

وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ④

وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ④

مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ أَوْ نَزَعْتُمْهَا قَآئِبَةً عَلَىٰ أَسْوَأِهَا فَيَآذِنِ اللَّهُ وَ يُخْزِي الْفَاسِقِينَ ⑤

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ⑥

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ⑥

شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَاللِّرَّسُولِ وَ لِلَّذِي الْقُرْبَىٰ وَ الْيَتَىٰ وَ الْمَسْكِينِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ ⑦

بَيْنَ الْاَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ⑦

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ⑧

وَمَا نَهَاكُمُ عَنْهُ فَانْتَهُوا ⑧

وَ اتَّقُوا اللَّهَ ⑧

شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑦

اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں ⑧

اور (ان لوگوں کے لئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا ہے اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرصِ نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں ⑨

اور (ان کے لئے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (و حسد) نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ⑩

کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلا وطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ⑪

اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر

أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصَرُونَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ⑧

وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَالْإِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْتُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقِ شَخْصًا نَفْسَهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑨

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ⑩

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑪

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ⑫

ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو (کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی (12)

(مسلمانوں) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے (13)

یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ) نہیں لڑ سکیں گے مگر بستوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یاد یواروں کی اوٹ میں (مستور ہو کر) ان کا آپس میں بڑا رعب ہے۔ تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں (14)

ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ چکے ہیں اور (ابھی) ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے (15)

(منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے (16)

تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے (17)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (18)

وَلَيْنَ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُوهُمْ ۚ وَ لَيْنَ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلِّنَنَّ الْأَدْبَارَ مِنْهُمْ لَآ يَنْصُرُونَ (12)

لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنْ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يَفْقَهُونَ (13)

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۗ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ (14)

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاتُ أَوْبَالٍ أَمْرِهِمْ ۗ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (15)

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ ۗ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ (16)

فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَ ذَٰلِكَ جَزَاؤُ الظَّالِمِينَ (17)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ لَتَنْتَظِرَنَّ أَنْفُسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَيْرِ اللَّهِ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (18)

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہ بدکردار لوگ ہیں (19)

اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں (20)

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ غور کریں (21)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (22)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (23)

وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (24)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَٰسِقُونَ ﴿١٩﴾

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۗ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَٰئِزُونَ ﴿٢٠﴾

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۗ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ أَلَمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۗ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

سورہ ممتحنہ مدنی ہے اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں



آياتها 13
رکوعاتها 2



سُورَةُ
الْمُتَّحِنَةِ
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ
إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا
جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ
الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
رَبِّكُمْ ۗ إِنَّ كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا
فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي
فَأَنَا نَسْرُونَ ۗ وَإِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا
أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ۗ وَ
مَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ
السَّبِيلِ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی
طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور
اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو ان کو دوستی کے پیغام
بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے
منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار اللہ
تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلا وطن کرتے
ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے
ہو اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو
وہ مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں ایسا کرے گا وہ
سیدھے رستے سے بھٹک گیا ①

اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں
اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں
(بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ ②
قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے
اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ
تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ③

تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور)
ہے جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے
اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق

إِنْ يَتَّقَوْكُمْ يُكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَ
يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم
بِالسُّوِّءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ②
لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا
أَوْلَادُكُمْ ۗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُفْصَلُ
بَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ③

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي
إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا
لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَّاءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا

ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ اور ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر بھروسا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے ④

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما بیشک تو غالب حکمت والا ہے ⑤

تم (مسلمانوں) کو (یعنی) جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے) اور روزِ آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا اور سزاوار حمد (و ثنا) ہے ⑥

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑦

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ⑧

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحَدَاهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَا أُبِيهِ لَا أَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ④ رَبَّنَا عَلَيْنَا تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْبَأْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ④

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑤

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْأَخِرَ ⑥ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَنِيُّ الْحَقِيرُ ⑥

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ ⑦ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑦

لَا يَهْدِي اللَّهُ الْبَاطِلِينَ ⑧ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ دِينِهِمْ لَمَّا سَأَلُوا اللَّهَ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوهُمْ مِّنْ دِينِهِمْ ⑧

اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں ⑨

مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کر لو۔ (اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سواگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔ اور کافروں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو۔ (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ⑩

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہو) پھر تم ان سے جنگ کرو (اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو (اس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو ⑪

إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي الدِّينِ وَ أَخْرَجُواكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَ ظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوهُمْ وَ مَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَاِمْتَحِنُوهُنَّ ۗ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِن عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۚ لَأَهُنَّ عَلَىٰ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِيطُونَ لَهُنَّ وَآتُوهُنَّ مَا آتَفَقُوا ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُم أَن تَتَّخِذُوهُنَّ إِذَا اتَّيَسَّرُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۗ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكُفَّارِ وَ سَأَلُوا مَا آتَفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُم مَّا آتَفَقُوا ۗ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۗ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑩

وَ إِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَرْوَاحِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَرْوَاحُهُمْ مِّثْلَ مَا آتَفَقُوا ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ⑪

اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی۔ نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (12)

مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مردوں (کے جی اٹھنے) کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی امید نہیں (13)

سورہ صف مدنی ہے اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (1)

مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے (2)

اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں (3)

جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر) پرے جما کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ کے محبوب ہیں (4)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْنَهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (12)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَسُؤُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبِئْسَ الْكُفَّارُ مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ (13)

سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۙ اٰیٰتُهَا ۱۴ رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ (1)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ (2)

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ (3)

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَتْهُمْ بُيُوتٌ مَّرْصُوعٌ (4)

وَ إِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ لِمَ تُوذُونَ بِنِيَّ وَ قَدْ تَعْلَمُونَ
أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا
زَاغُوا آزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۗ وَ اللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ⑤

وَ إِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بِنِيَّ
إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ
إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ
مِنَ التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ
يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدٌ ۗ
فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا
سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑥

وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ وَ هُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ
وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑦

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ
بِأَفْوَاهِهِمْ وَ اللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَ لَوْ
كَرِهَ الْكَافِرُونَ ⑧

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى
وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ⑨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ
عَلَى تِجَارَةٍ تُجِيبُكُمْ مِنْ عَذَابِ
الْأَلِيمِ ⑩

اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب موسیٰ نے اپنی
قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ
تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں تو
جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی ان کے دل
ٹیڑھے کر دیئے۔ اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑤

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا کہ
اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس تمہارے اللہ کا بھیجا ہوا
آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے
(یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو
میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمدؑ ہوگا ان کی بشارت سناتا
ہوں۔ (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے
کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑥

اور اس سے ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور
وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو
ہدایت نہیں دیا کرتا ⑦

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے
(پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا
کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں ⑧

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے
کر بھیجا تا کہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ
مشرکوں کو برا ہی لگے ⑨

مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم
سے مخلصی دے ⑩

(وہ یہ کہ) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (11)

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغبانے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے (12)

اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری دو (13)

مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے (14)

سورہ جمعہ مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے (1)

تَوْمُونًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (11)

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (12)

وَأُخْرَى تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ (13)

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيِّنَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ قَامَتْ طَائِفَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ (14)

سورة الجمعة مدنية 11 آياتها 2 ركوعانها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (1)

وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمدؐ کو) پیغمبرؐ (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ صریح گمراہی میں تھے ②

اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ③

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ④

جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بار تعمیل) کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بُری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑤

کہہ دو کہ اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور اور لوگ نہیں تو اگر سچے ہو تو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو ⑥

اور یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ⑦

کہہ کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم کرتے

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ②

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ③

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ④

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۗ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑤

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَتَّعُوا بِالْمَوْتِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑥

وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ⑦

قُلْ إِنْ الْمَوْتُ الَّتِي تَفَرُّونَ مِنْهَا فَآئَةٌ مُّلتَقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا ⑧

مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خریدو) فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ⑨

پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات پاؤ ⑩

اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ⑪

سورۃ منافقون مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے محمدؐ) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (ازراہ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر ہو لیکن اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں ①

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں ②

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۗ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑨

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ⑩

وَإِذَا سَأَلَ اتِّجَارَةٌ أَوْ بَيْعٌ أَوْ قَرْضٌ أَلَيْهَا وَتَرَكَوْكَ قَائِمًا ۗ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التَّجَارَةِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ⑪

سورة المنفقون مدنية
آياتها 11
رُكُوعُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا أَنشَهُدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ ۗ وَأَلَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۗ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ كَاذِبُونَ ①

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ②

یہ اس لئے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو

ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی سواب یہ سمجھتے ہی نہیں ③

اور جب تم ان (کے تناسبِ اعضاء) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں (بزدل ایسے کہ) ہرزور کی آواز سمجھیں کہ ان پر (بلا آئی) یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ④

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں ⑤

تم انکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ⑥

یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس رہتے ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے ⑦

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَاَقْطَبَ

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③

وَ اِذَا رَاٰ اٰيٰتَهُمْ تَعَجِبْتَ اَجْسَامُهُمْ ط وَ اِنْ يَقُوْلُوْا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ ط كَاٰنَهُمْ خُشْبٌ مِّنْ سِنْدٍ ط يَّحْسِبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ط هُمْ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ط قَاتَهُمُ اللّٰهُ اَللّٰهُ يُوَفِّقُوْنَ ④

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاٰ اٰيٰتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُسْتَكْبِرُوْنَ ⑤

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ط لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْقُضُوْا وَ لِلّٰهِ خَزَايِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنْفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦

يَقُوْلُوْنَ لَنْ يَّرْجِعَنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعْرَابُ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهِ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

مناقض نہیں جانتے ⑧

مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ⑨

اور جو (مال) ہم نے دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے پہلے خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی۔ تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا ⑩

اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ⑪

سورہ تغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی

تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①

وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا

ہے ②

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مٹی بر حکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی حسین بنائیں

اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے ③

وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ⑨

وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ فَأَصَّدَّقِي ۖ وَ أَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ⑩

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑪

سورۃ التغابن
معدنیۃ
ایاتھا 18
رکوعھا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُدُودُ ۗ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ②

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۗ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ③

1- آیت 9 میں مخاطب اہل ایمان ہیں ان آیات میں اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ محفل کرنے سے پہلے پہلے لو موت کے وقت کسی کو توبہ کی مہلت نہیں دی جاتی

فِيهَا^ع وَيُسَّ النَّصِيْرُ^ع ⑩
 مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ
 اللَّهِ^ط وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ
 قَلْبَهُ^ط وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑪
 وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ^ج
 فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا
 الْبَلَدُ الْمُبِينُ ⑫
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ^ط وَعَلَى اللَّهِ
 فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑬
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ
 أَرْوَاحِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ
 فَاحْذَرُوهُمْ^ج وَإِنْ تَعَفَّوْا
 تَصَفَّحُوا وَتَعَفَّرُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ
 رَحِيمٌ ⑭
 إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ^ط
 وَاللَّهُ عِنْدَآ أَجْرٌ عَظِيمٌ ⑮
 فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْعَوْا
 وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا
 لِأَنْفُسِكُمْ^ط وَمَنْ يُؤْتِكُمْ شَيْءٌ
 فَالْيَا لَيْكُمُ الْبُقُحُونَ ⑯
 إِنْ تَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
 يُّضْعِفُهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ^ط وَاللَّهُ
 شَكُورٌ حَلِيمٌ ⑰
 عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ ⑱

بُری جگہ ہے ⑩

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ⑪

اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ⑫

اللہ (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ⑬

مومنو! تمہاری عورتیں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں۔ سوان سے بچتے رہو اور اگر معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے ⑭

تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے ⑮

سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سنو اور فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ⑯

اگر تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک سے قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دو چند کر دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ قدر شناس اور بردبار ہے ⑰

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ⑱

سورہ طلاق مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں



آياتها 12
رکوعاتها 2



سورة
الطَّلَاق
حدیثہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ
فَطَلَّقْتوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا
الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا
تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا
يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ
مُبَيِّنَةٍ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ
وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ
ظَلَمَ نَفْسَهُ ۗ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ
يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ①

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ
بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
وَ أَشْهَدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِنْكُمْ وَ
أَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۗ ذَلِكُمْ
يُوعِظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ
يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ②

وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ
وَ مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ
حَسْبُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۗ قَدْ
جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③

وَ أَلَى اللَّهِ يَرْجِعُ مِنَ الْمَجِيضِ مَنْ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو
طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور
عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔
(نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے
نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح
بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیے) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں
جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ سے ظلم
کرے گا (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید

اللہ اس کے بعد کوئی (رجعت کی) راہ پیدا کر دے ①
پھر وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ
جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے
دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو اور اپنے میں سے دو
منصف مردوں کو گواہ کر لو اور (گواہوں) اللہ کے لئے
درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی
جاتی ہے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو
کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اس کے لئے (رنج و محن
سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا ②

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم و گمان
بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت
کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر
دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ③

اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے نا امید ہو چکی

سوانہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا ⑨

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار رکھا ہے تو اے ارباب دانش جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے ⑩

(اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدلاً آبادان میں رہیں گے۔ اللہ نے ان کو خوب رزق دیا ہے ⑪

اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اترتے رہتے ہیں۔ تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ⑫

سورہ تحریم مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا (اس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ①

فَدَاقَتْ وَ بَالَ أَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ⑨

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ⑩

رَأْسُوَلَا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَعَمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ⑪

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَ مِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۗ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫

سورة الفخریم 66 آیاتها 12 رکوعاتها 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۚ تَبَتَّعِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ①

اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ②

اور (یاد کرو) جب پیغمبرؐ نے اپنی ایک بیویؓ سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو (اس نے دوسری کو بتادی) جب اس نے اس کو افشاکیا اور اللہ نے اس (حال سے) پیغمبرؐ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبرؐ نے (ان بیویؓ کو وہ بات) کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی تو جب وہ ان کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ③

اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبرؐ (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریلؑ اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوست دار ہیں) اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں ④

اگر پیغمبرؐ تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دے دے۔ مسلمان صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں، بیوہ اور کنواریاں ⑤ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں اور جو ارشاد اللہ ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں ⑥

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحْلَةَ
أَيَّانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۚ وَهُوَ
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ②

وَ إِذْ أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ
أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ
وَ أَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ
وَ أَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّأَهَا
بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَذَا ۗ قَالَ
نَبَأَنِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ③

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ
قُلُوبُكُمَا ۚ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ
اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ ۚ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ
الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ
ظَهِيْرٌ ④

عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ
أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكَ مُسْلِمًا
مُّؤْمِنًا قَنِيْتِ نَبَّأَتْ بِحَدِيثِ
سَيِّئٍ سَيِّئًا ۚ وَ أَبْكَارًا ⑤
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ
وَ أَهْلِيكُمْ نَارًا ۚ وَ قُودُهَا النَّاسُ
وَ الْحِجَارَةُ ۚ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ
شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ
وَ يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ⑥

1- آج مسلمان اپنے آپ کو جتنی سمجھ کر بے عملی کا شکار ہو چکے ہیں جب کہ اللہ اس آیت میں واضح فرما رہا ہے کہ عمل کر کے ہی مسلمان جنت میں جاسکتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا
الْيَوْمَ ۗ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ⑦

مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ اُمید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ
تَوْبَةً نَّصُوحًا ۗ عَلَىٰ رَبِّكُمْ أَنْ
يَكْفُرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ
آمَنُوا مَعَهُ ۗ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ
رَبَّنَا آتِنَا لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑧

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بُری جگہ ہے ⑨

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَأْوَاهُمْ
جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑨

اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے دونوں ہمارے دونیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی۔ تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ ⑩

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا
أُمَّرَاتِ نُوحٍ وَ أُمَّرَاتِ لُوطٍ ۗ
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا
صَالِحَيْنِ فَخَانَتَهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا
عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا
النَّارَ مَعَ الْخَالِئِينَ ⑩

اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا
أُمَّرَاتِ فِرْعَوْنَ ۗ إِذْ قَالَتْ رَبِّ

پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مال) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما ⑪ اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی رُوح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں ⑫

سورہ ملک کی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے جو کر بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①

اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے ②

اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (اللہ) رحمن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شکاف نظر آتا ہے؟ ③

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی ④

اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑤

ابن لی عندک بیئنا فی الجنة ونجینی من فرعون وعلیہ ونجینی من القوم الظالمین ⑪ و مریم ابنت عمران التی اخصنت فرجها فنفخنا فیہ من رُوحنا وصدقت بکلیت ربہا وکتبہ وکانت من القنینین ⑫

ایاتھا 30
رُکوعہا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بَیَدِہِ الْمَلٰٓئِکَ وَ
هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ①

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃ
لِیَبْلُوکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَ
هُوَ الْعَزِیْزُ الْعَفُوْرُ ②

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۗ
مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ
تَفَوُّتٍ ۗ فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ ۗ هَلْ
تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ③

ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ
اِلَیْکَ الْبَصَرُ حٰسِبًا ۗ وَهُوَ حَسِیْرٌ ④
وَ لَقَدْ زَیَّنا السَّمٰوٰتِ الدُّنْیَا
بِصٰبِیْجٍ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
لِّلشَّیْطٰنِیْنَ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ
السَّعِیْرِ ⑤

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ⑥

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ⑦

گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ ⑧

وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو ⑨

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے ⑩

پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر لیں گے سو دوزخیوں کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دُوری ہے ⑪

(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ⑫

اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے ⑬

بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے ⑭

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے ⑮

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَيُسَّ الْمَصِيرُ ⑥

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورٌ ⑦

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلْتَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ⑧

قَالُوا بَلْ قَدِ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۗ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ⑨

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑩

فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۖ فَسُحِقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑪

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑫

وَاسْتُرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۗ إِنَّهُ عَلَيْكُمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑬

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ⑭

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهَا ۗ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ⑮

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے (16)

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے (17)

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا (18)

کیا انہوں نے اپنے سروں پر اٹتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (19)

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے میں ہیں (20)

بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسنے ہوئے ہیں (21)

بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ (22)

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے ہو (23)

کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا یا اور اسی

أَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ (16)

أَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۗ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ (17)

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (18)

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ طَافَتْ ۖ وَيَقْبِضْنَ ۗ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۗ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ (19)

أَمْ مَنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدُكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۗ إِنْ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ (20)

أَمْ مَنْ هَذَا الَّذِي يَزُوقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۗ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ (21)

أَفَمَنْ يَتَّبِعُنِي مِنْ قُلُوبِهِمْ يَنْصُرُونِي وَمَنْ يُضِلُّ الْفَرِيقَ الْكَافِرَ لَنْ يَضِلُّ رَبِّي أَعْمَى ۗ فَاتَّبِعُوا صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّهُمْ هُمُ السَّالِكُونَ ۗ فَاتَّبِعُوا مَا تَشْكُرُونَ (22)

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (23)

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

وقل سبحان ربِّي
وقل سبحان ربِّي
وقل سبحان ربِّي

وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا

أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَتَوَلَّوْا هَذَا الَّذِي

كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَ

مَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ

الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ إِلِيمٍ ﴿٢٨﴾

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَ عَلَيْهِ

تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي

صَلْبٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ

غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِسَاءٍ مَعِينٍ ﴿٣٠﴾

کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے ﴿٢٤﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری)

ہوگی؟ ﴿٢٥﴾

کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے اور میں تو کھول کھول کر

ڈرنا دینے والا ہوں ﴿٢٦﴾

سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ (وعدہ) قریب آ گیا تو

کافروں کے منہ بڑے ہو جائیں گے اور (ان سے) کہا

جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے ﴿٢٧﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک

کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو

دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟ ﴿٢٨﴾

کہہ دو کہ (جو اللہ) رحمن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور

اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ

صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا ﴿٢٩﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو) تم پیتے ہو اور

برتتے ہو خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو

تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟ ﴿٣٠﴾

سورہ قلم کی ہے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم ﴿١﴾

کہ (اے محمد) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے

نہیں ہو ﴿٢﴾

اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے ﴿٣﴾

اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ﴿٤﴾

سورۃ القلم
محکمۃ
۵۲ آیات
۲ رکوعاً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾

فَسْتَبْصِرُ وَ يُبْصِرُونَ ۝۵

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے ۝۵

بِأَيْسِكُمُ الْبُقُوتُونَ ۝۶

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے ۝۶

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝۷

تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جو جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں ۝۷

فَلَا تَطْعَمُ الْمَكِدِّ بَيْنَ ۝۸

تو تم جھٹلانے والوں کا کھانا نہ ماننا ۝۸

وَدُّوْا لَوْ تَدَّهِنُ فَيَدُّهُنُونَ ۝۹

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں ۝۹

وَلَا تَطْعَمُ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝۱۰

اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہو ۝۱۰

هَبَانِ مَشَاءٍ مِّنْ بَنِي ۝۱۱

طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لئے پھرنے والا ۝۱۱

مَنَاءٍ يَّلْخَيْرِ مُعْتَبِ آثِيمٍ ۝۱۲

مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھا ہوا بدکار ۝۱۲

عُثْلٍ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ ۝۱۳

سخت خواہ اس کے علاوہ بد ذات ہے ۝۱۳

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَ بَنِينَ ۝۱۴

اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ۝۱۴

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ الْيُنْتَقَالَ أَسَاطِيرُ

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے

الْأَوَّلِينَ ۝۱۵

کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ۝۱۵

سَنَسِيهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝۱۶

ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے ۝۱۶

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ

ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح

الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا

باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا

مُصْبِحِينَ ۝۱۷

کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ ڈالیں گے ۝۱۷

وَلَا يَسْتَنْوُونَ ۝۱۸

اور ان شاء اللہ نہ کہا ۝۱۸

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَبِّكَ

سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف

وَهُمْ نَآئِبُونَ ۝۱۹

(راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی ۝۱۹

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۝۲۰

تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی ۝۲۰

جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے (21)
 کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا
 پہنچو (22)

تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے (23)
 کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے
 پائے (24)
 اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گو یا کھیتی پر)
 قادر (ہیں) (25)

جب باغ کو دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول
 گئے ہیں (26)
 نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں (27)

ایک جوان میں عقل مند تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں
 کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ (28)
 (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم
 ہی قصور وار تھے (29)

پھر لگے ایک دوسرے کو رُو در رُو ملامت کرنے (30)

کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے (31)
 اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس
 سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف
 رجوع لاتے ہیں (32)

(دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب اس
 سے کہیں بڑھ کر ہے کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے (33)
 پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت

فَتَنَادُوا مُصْحِحِينَ (21)
 اِنْ اَعَدُّوا عَلٰی حَرْبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
 صٰرِمِيْنَ (22)

فَاَنْطَلَقُوْا وَاَوْهَمُ يَتَخَفَتُوْنَ (23)
 اَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ
 مُسْكِيْنَ (24)
 وَاعْدُوا عَلٰی حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ (25)

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْا اِنَّا ضَالُوْنَ (26)
 بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (27)

قَالَ اَوْ سَطَّهْمُ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا
 تُسَبِّحُوْنَ (28)

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنَّا كُنَّا
 ظٰلِمِيْنَ (29)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ
 يَّتَّلَاوُمُوْنَ (30)

قَالُوْا يَا وَيْلَنَا اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ (31)
 عَسٰى رَبَّنَا اَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِنْهَا
 اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَرٰغِبُوْنَ (32)

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۗ وَالْعَذَابُ الْاٰخِرَةُ
 اَكْبَرُ ۗ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (33)
 اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتٍ

التَّعِيْمِ 34

کے باغ ہیں 34

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ 35

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے

محروم) کر دیں گے 35

مَا لَكُمْ ذِقْنًا كَيْفَ تَحْكُمُونَ 36

تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویز کرتے ہو؟ 36

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ 37

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو 37

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ 38

کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے گی 38

أَمْ لَكُمْ آيَاتٌ عَلَيْنَا بِالْعَهْدِ إِلَى

یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا

تک چلی جائیں گی کہ جس شے کا تم حکم کرو گے وہ

تَحْكُمُونَ 39

تمہارے لئے حاضر ہوگی 39

سَأَلَهُمْ آيُهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ 40

ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے؟ 40

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلَْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ

کیا (اس قول میں) ان کے اور بھی شریک ہیں؟ اگر یہ

إِنَّ كَانُوا صَادِقِينَ 41

سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لاسا منے کریں 41

يَوْمَ يَكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ

جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے

إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ 42

کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے 42

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ ذِلَّةٌ

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی

وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

ہوگی۔ حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لئے بلائے

وَهُمْ سَلِيمُونَ 43

جاتے تھے جبکہ صحیح و سالم تھے 43

فَذَرْنِي وَ مَنْ يَكْذِبُ بِهَذَا

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان

الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ

کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ

حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ 44

ہوگی 44

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ 45

اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں میری تدبیر قوی ہے 45

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَّغْرَمٍ

کیا تم ان سے کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا

مُسْتَقْلُونَ 46

ہے 46

یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں (47)
تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی (کا
لقمہ ہونے) والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے
(اللہ کو) پکارا اور وہ (غم و غصے میں بھرے ہوئے تھے (48)

اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی تو
وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال
ابتر ہو جاتا (49)

پھر پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں
میں کر لیا (50)

اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں
لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے
ہیں یہ تو دیوانہ ہے (51)

اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے (52)

سورہ حاقہ کی ہے اس میں باون آیتیں اور درکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سچ مچ ہونے والی (1)

وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ (2)

اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے (3)

کھڑکھڑانے والی جسکو شمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا (4)

سوشمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے (5)

رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیا ناس کر دیا

گیا (6)

اللہ نے اس کو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا

أَمْرٌ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ (47)
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تُكِنِّ
كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَى وَهُوَ
مَكْظُومٌ (48)

لَوْ لَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ
لَنُبَذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ (49)

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ
الصَّالِحِينَ (50)

وَ إِنَّ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا
لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَ يَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ (51)

وَ مَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ (52)

سورة الحاقہ
مكية
سورة
الحاقہ
مكية
آياتها 52
رکوعاتها 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَاقَّةُ (1)

مَا الْحَاقَّةُ (2)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ (3)

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ (4)

فَأَمَّا ثَمُودُ فَهَلَكَوا بِالطَّاغِيَةِ (5)

وَ أَمَّا عَادٌ فَهَلَكَوا بِرِيحٍ صَارِصٍ

عَاتِيَةٍ (6)

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَ

تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھنڈھے (اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے ⑦

بھلا تو ان میں کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ ⑧
اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو اٹلی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے ⑨
انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا ⑩

جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کر لیا ⑪

تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں ⑫

تو جب صور میں ایک (بار) پھونک مار دی جائے گی ⑬

اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے۔ پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ⑭

تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی ⑮
اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا ⑯

اور فرشتے اس کے کناروں پر (اتر آئیں گے) اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے ⑰

اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے

ثَنِيَّةَ أَيَّامٍ ۙ حُسُومًا فَتَرَى
الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى ۙ كَأَنَّهُمْ
أَعْبَادٌ نَّخْلٍ خَاوِيَةٌ ۗ ⑦

فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ⑧
وَ جَاءَ فِرْعَوْنُ وَ مَنْ قَبْلَهُ
وَ الْمُؤْتَفِكَةُ بِالْخَاطِئَةِ ⑨
فَمَضَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ
أَخَذَةَ سَاطِئَةَ ⑩

إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي
الْجَارِيَةِ ⑪

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَ تَعْيِبَهَا أَذْنَ
وَ أَعْيَتْ ⑫

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ
وَ أَحَدَةٌ ⑬

وَ حُمِلَتِ الْأَرْضُ وَ الْجِبَالُ
فُدُكًا ذَكَّةً وَ أَحَدَةٌ ⑭

فِيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ⑮
وَ انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ
وَاهِيَةٌ ⑯

وَ الْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِبِهَآ وَ يُحْمَلُ
عَرْشُ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ
ثَنِيَّةً ⑰

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ

خَافِيَةٌ ⑱

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۗ

فَيَقُولُ هَذَا مَا أَدْرَأُ وَآ كِتَابِيَّةٌ ⑲

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلِقٌ حِسَابِيَّةٌ ⑳

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ㉑

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ㉒

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ㉓

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ

فِي الْيَوْمِ الْخَالِيَةِ ㉔

وَ أَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۗ

فَيَقُولُ لِيَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَّةٌ ⑳

وَلَمْ أَدْرِمَا حِسَابِيَّةٌ ㉖

يَلِيَّتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ ㉗

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَّةٌ ㉘

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَّةٌ ㉙

حَذُوهُ فَاعْتَلُوهُ ㉚

ثُمَّ الْجَحِيمِ صَلْوُهُ ㉛

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ

ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ㉜

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ㉝

وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ㉞

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنَا حَبِيمٌ ㉟

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غَسَلِينَ ㊱

اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی ⑱

تو جس کا (اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ

(دوسروں سے) کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے ⑲

مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا ⑳

پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا ㉑

(یعنی) اونچے (اونچے محلوں کے) باغ میں ㉒

جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے ㉓

جو (عمل) تم ایام گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے

صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ㉔

اور جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے

گا وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا ㉕

اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ㉖

اے کاش موت (ابدالآباد کے لئے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی ㉗

(آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ㉘

(ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی ㉙

(حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو ㉚

پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو ㉛

پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ

دو ㉜

یہ نہ تو اللہ جل شانہ پر ایمان لاتا تھا ㉝

اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا ㉞

سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست دار نہیں ㉟

اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لئے) کھانا ہے ㊱

جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا (37)
 تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں (38)
 اور ان کی جو نظر نہیں آتیں (39)
 کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (40)
 اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان
 لاتے ہو (41)
 اور نہ کسی کا ہن کے مزخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی
 کم فکر کرتے ہو (42)
 (یہ تو) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے (43)
 اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا
 لاتے (44)
 تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے (45)
 پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے (46)
 پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ
 ہو (47)
 اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے (48)
 اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں (49)
 نیز یہ کافروں کے لئے (موجب) حسرت ہے (50)
 اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے (51)
 سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تازیہ کرتے رہو (52)

سورہ معارج کی ہے اس میں چوالیس آیتیں اور درود کوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو
 کر رہے گا (1)

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطُؤُنَ (37)
 فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ (38)
 وَمَا لَا تُبْصِرُونَ (39)
 إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ (40)
 وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا
 تُوِّمُونَ (41)
 وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا
 تَدَّكَّرُونَ (42)
 تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (43)
 وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ
 الْأَقَاوِيلِ (44)
 لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ (45)
 ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ (46)
 فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ
 حَازِئِينَ (47)
 وَإِنَّهُ لَتَذَكَّرٌ لِّلْمُتَّقِينَ (48)
 وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ (49)
 وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ (50)
 وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ (51)
 فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (52)

تذکرہ الہدیٰ 29
 ایانہا 44
 ذکر عانہا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ (1)

- (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا ②
 (اور وہ) اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) ③
 جس کی طرف رُوح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں
 (اور) اس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار
 برس کا ہوگا ④
 (تو تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت
 کرتے رہو ⑤
 وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے ⑥
 اور ہماری نظر میں قریب ⑦
 جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا ⑧
 اور پہاڑ (ایسے) جیسے دھنکی ہوئی رنگین اون ⑨
 اور کوئی دوست کسی دوست کا پرساں نہ ہوگا ⑩
 (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس
 روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب
 کے بدلے میں (سب کچھ) دیدے (یعنی) اپنے بیٹے ⑪
 اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی ⑫
 اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا ⑬
 اور جتنے آدمی زمین میں ہیں (غرض) سب (کچھ)
 دیدے اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑالے ⑭
 (لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ⑮
 کھال ادھیڑ ڈالنے والی ⑯
 ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق
 سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا ⑰

- لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ②
 مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ③
 تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي
 يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ
 أَلْفَ سَنَةٍ ④
 فَأَصْبِرْ صَبْرًا جَبِيلًا ⑤
 إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ⑥
 وَنَرَاهُ قَرِيبًا ⑦
 يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهَيْلِ ⑧
 وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ⑨
 وَلَا يَسْأَلُ حَبِيمٌ حَبِيًّا ⑩
 يُبْصِرُونَهُمْ يَوْمَ الْمَاجِرِ كَلَوْ يَفْتَدِي
 مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بِنَبِيٍّ ⑪
 وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ⑫
 وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤَيِّدُوهُ ⑬
 وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ
 يُنْجِيهِ ⑭
 كَلَّا إِنَّهَا لَأَطْلَى ⑮
 نَرَاةً لِّلشَّوْءِ ⑯
 تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ⑰

- اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا ⑱
- کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ⑲
- جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے ⑳
- اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے ㉑
- مگر نماز گزار ㉒
- جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلا ناغہ پڑھتے) ہیں ㉓
- اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے ㉔
- (یعنی) مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا ㉕
- اور جو روزِ جزا کو سچ سمجھتے ہیں ㉖

- اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں ㉗
- بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہو جائے ㉘
- اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ㉙
- مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (ان کے پاس جانے پر) انہیں کچھ ملامت نہیں ㉚
- اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ حد سے نکل جانے والے ہیں ㉛
- اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں ㉜

- اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ㉝
- اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں ㉞

- وَجَمَعَ فَأَوْحَى ⑱
- إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ⑲
- إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ⑳
- وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ㉑
- إِلَّا الْمُصَلِّينَ ㉒
- الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ㉓
- وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ㉔
- لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ㉕
- وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ㉖
- وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ ㉗
- إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا مُونٍ ㉘
- وَالَّذِينَ هُمْ لِغُرُوحِهِمْ لَحِظُونَ ㉙
- إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ㉚
- فَمَنْ ابْتغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ㉛
- وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ㉜
- وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ㉝
- وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ㉞

یہی لوگ بہشت میں عزت و اکرام سے ہوں گے (35)
تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے
آتے ہیں (36)

(اور) دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر (جمع ہوتے)
جاتے ہیں (37)

کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ
میں داخل کیا جائے گا؟ (38)

ہرگز نہیں۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ
جانتے ہیں (39)

ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت
رکھتے ہیں (40)

(یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ
بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں (41)

تو (اے پیغمبر) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے
دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان
کے سامنے آ موجود ہو (42)

اس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح) دوڑیں گے جیسے
(شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں (43)

ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا
رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا
تھا (44)

سورہ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّةٍ مَّكْرُمُونَ^ط (35)
فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ
مُهْطِعِينَ (36)

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ
عِزِينَ (37)

أَيُّطَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ
يُدْخَلَ جَنَّةً نَّعِيمًا (38)

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ (39)

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
إِنَّا لَاقْدِرُونَ (40)

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا
نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ (41)

فَذَرْنَهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ
يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ (42)

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ
سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ (43)

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ
ذُلَّةٌ ۗ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا

يُوْعَدُونَ (44)

سورہ نوح 28 آیاتھا
رکوعانھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ

ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہوا اپنی قوم کو ہدایت
کردو ①

انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا
ہوں ②

کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا
مانو ③

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور (موت کے) وقت
مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا جب اللہ کا مقرر کیا ہوا
وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش تم جانتے
ہوتے ④

جب لوگوں نے نہ مانا تو (نوحؑ نے) اللہ سے عرض کی کہ
پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ⑤

لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے ⑥
جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو
معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں
دے لیں اور کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور اکڑ
بیٹھے ⑦

پھر میں ان کو کھلے طور پر بلاتا رہا ⑧

اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھاتا رہا ⑨

اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف
کرنے والا ہے ⑩

وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا ⑪

أَنْذِرُ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ
يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ①

قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ
مُبِينٌ ②

إِنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَ
أَطِيعُوا ③

يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ
إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ④

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَ
نَهَارًا ⑤

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ⑥
وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ
جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَ
اسْتَسْمَعُوا شِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا وَ
اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑦

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهْرًا ⑧

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ
لَهُمْ إِسْرَارًا ⑨

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ
عَفَّارًا ⑩

يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ⑪

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لئے نہریں بہا دے گا ⑫

تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ⑬
حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے ⑭
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں ⑮

اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ⑯
اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ⑰

پھر اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تمہیں نکال کھڑا کرے گا ⑱

اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ⑲
تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ⑳
(اس کے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا ㉑
اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے ㉒

اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودا اور سواع اور یعوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا ㉓

(پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو

وَيُؤَيِّدُكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَ
يَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ
أَنْهَارًا ⑫

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ⑬
وَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ أَطْوَارًا ⑭
أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ
سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ⑮

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ
الشَّمْسَ سِرَاجًا ⑯
وَ اللَّهُ أَشْبَثُكُمْ مِنَ الْآرْضِ
نَبَاتًا ⑰

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَ يُخْرِجُكُمْ
إِخْرَاجًا ⑱

وَ اللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْآرْضَ سَاطِعًا ⑲
لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ⑳
قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَ
اتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَ وَلَدَهُ
إِلَّا خَسَارًا ㉑

وَ مَكَرُوا مَكْرًا كَبِيرًا ㉒
وَ قَالُوا لَا تَدْرُنَّ إِلَهَتَكُمْ وَ لَا
تَدْرُنَّ وَدًّا وَ لَا سُوعًا ٭ وَ لَا
يَعُوثَ وَ يَعُوقَ وَ نَسْرًا ㉓

وَ قَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ٭ وَ لَا تَرِدْ

الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَّآ ۙ (24)

مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أُعْرِقُوا فَأَدْخَلُوا
نَارًا ۗ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَنْصَارًا (25)

وَ قَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَيَّ
الْأَرْضَ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا (26)
إِنَّكَ إِن تَذَرَهُمْ يُضِلُّوْا
عِبَادَكَ وَ لَا يَلِدُوْا إِلَّا فَاَجْرًا
كُفْرًا (27)

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ
دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَ الْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَ لَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ
إِلَّا تَبَارًا ۙ (28)

سُورَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 28
رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اُوْحٰی اِلٰی اَنْتَ اَسْتَمِعُ نَفْسٌ مِّنْ
الْجِنَّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا (1)

يَهْدِيْٓ اِلٰی الرُّشْدِ فَامَّا بِهٖ
وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا (2)
وَ اِنَّهٗ تَعَلٰی جَدُّ رَبِّنَاۤ مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا (3)

وَ اِنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلٰی

ان کو اور گمراہ کر دے (24)

(آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر
دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے
اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا (25)

اور (پھر) نوحؑ نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار کسی
کافر کو روئے زمین پر بستانہ رہنے دے (26)
اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں
گے اور ان کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہو
گی (27)

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو
ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان
والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم
لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا (28)

سورۃ جن کی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی
ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو
کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا (1)

جو بھلائی کا راستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم
اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے (2)
اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی
ہے اور وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد (3)

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں

جھوٹ افتراء کرتے ہیں ④

اور ہمارا (یہ) خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت
جھوٹ نہیں بولتے ⑤

اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے
(اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی ⑥

اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ

اللہ کسی کو نہیں جلائے گا (یعنی زندہ نہیں کرے گا) ⑦
اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں

اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا ⑧

اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں)
سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سنا چاہے تو اپنے

لئے انگارہ تیار پائے ⑨

اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں
برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا

ارادہ فرمایا ہے ⑩

اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے
ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں ⑪

اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں
ہوں) اللہ کو ہر نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں ⑫

اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان
لے آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو

نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا ⑬

اللہ شَطَطًا ④

وَ اَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نَقُوْلَ الْاِنْسُ
وَ الْجِنُّ عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا ⑤

وَ اَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

فَرَادُوْهُمْ رَٰهَقًا ⑥

وَ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ

يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ⑦

وَ اَنَّا لَسْنَا السَّمَا ؕ فَوَجَدْنٰهَا

مُلِيْٓتٌ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهَبًا ⑧

وَ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ

لِلسَّمْعِ ۗ فَمَنْ يَسْتَسْمِعُ الْاِنَّ يَجِدْ لَهُ

شِهَابًا رَّصَدًا ⑨

وَ اَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشْرًا رَّيْدَ بَيْنَ

فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهُمْ رَٰبِئُهُمْ

رَٰشِدًا ⑩

وَ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ

ذٰلِكَ ۗ كُنَّا طَرٰٓئِقَ قَدًا ⑪

وَ اَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي

الْاَرْضِ وَّلٰكِنْ نُّعْجِزُهَا هَرَبًا ⑫

وَ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰى اٰمَنَّا بِهٖ ۗ

فَمَنْ يُّؤْمِنُ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا

وَّلَا رَٰهَقًا ⑬

اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے ⑭

اور جو گنہگار ہوئے وہ دُوزخ کا ایندھن بنے ⑮

اور (اے پیغمبرؐ) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے ⑯ تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا ⑰

اور یہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو (مسجدوں میں) نہ پکارو ⑱

اور جب اللہ کے بندے (محمدؐ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافران کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے ⑲ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا ⑳

یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا ㉑

یہ بھی کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا ㉒

ہاں اللہ کی طرف سے (احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی میرے ذمے ہے) اور جو شخص اللہ اور اس

وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ مِنَ الْقَاطِطُونَ ۗ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ⑭

وَ أَمَّا الْقَاطِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ⑮

وَ أَنْ لَوْ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ مَاءً غَدَقًا ⑯

لِنَقْتَنِيَهُمْ فِيهِ ۗ وَ مَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ⑰

وَ أَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ⑱

وَ أَنَّهُ لَبَّآ قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ⑲

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَ لَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ⑳

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَ لَا رَشَدًا ㉑

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۗ وَ لَنْ أجدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ㉒

إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَ رِسَالَتِهِ ۗ وَ مَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارًا

کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (23)

یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے (24)

کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنے والا) ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے (25)

(وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا (26)

ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کو (غیب کی باتیں بتا دیتا اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے (27)

تا کہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے (28)

سورہ مزمل کی ہے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے (محمد!) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو (1)

رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات (2)

یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم (3)

یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو (4)

جَهَنَّمَ خَلِيدًا فِيهَا أَبَدًا (23)

حَتَّىٰ إِذَا سَاوَا مَا يُوعَدُونَ
فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا
وَأَقْلَبُ عَدَدًا (24)

قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ مَا
تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي
أَمَدًا (25)

عَلِمَ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ
أَحَدًا (26)

إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ
يَسْأَلُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ
خَلْفِهِ رَصَدًا (27)

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ
رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ
وَ أَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا (28)

سورة المزمل
مكة
20 آياتها
2 ركوعانها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمَرْمُلُ (1)

قُمْ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا (2)

رِّصْفَةً أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا (3)

أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْآنَ

تَرْتِيلًا (4)

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ⑤
کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفسِ بیہمی کو) سخت پامال
کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا

ہے ⑥

دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ⑦
تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے
بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ ⑧

(وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا
کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ ⑨
اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے
رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو ⑩

اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ
لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو ⑪

کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے ⑫
اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے ⑬

جس دن زمین اور پہاڑ کا پنے لگیں اور پہاڑ (ایسے بھر
بھرے گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں ⑭

(اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰ کو)
پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمدؐ)
رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے ⑮

سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو
بڑے وبال میں پکڑ لیا ⑯

اگر تم بھی (ان پیغمبر کو) نہ مانو گے تو اس دن سے کیوں کر

إِنَّا سَأَلْنَاكَ عَلَىٰ قَوْلٍ لَّا تُقْبَلُ ⑤
إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأَةً
أَقْوَمُ قَبِيلًا ⑥

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ⑦
وَإِذْ كُرِّمَ اسْمُ رَبِّكَ وَتَبَيَّنَّ لِلَّيْلِ
تَبَيُّنًا ⑧

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكَيْلًا ⑨
وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَبِيلًا ⑩

وَذُرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ
وَمَهْلَكُهُمْ قَبِيلًا ⑪

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيلًا ⑫
وَأَطْعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ⑬
يَوْمَ تَرُجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَ
كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ⑭

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا
عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
رَسُولًا ⑮

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ
أَخْذًا وَّبِئِلًا ⑯

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝۱۷

السَّمَاءُ مُنْقَطِرٌ بِهِ ۝ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝۱۸

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۱۹

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۝ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحِصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۝ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۝ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۝ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۝ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَأُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۝ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا ۝ وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۲۰

بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ۝۱۷

(اور) جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا ۝۱۸

یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کر لے ۝۱۹

تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تورات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝۲۰

سورہ مدثر کی ہے اس میں چھپن آیتیں اور دور کوع ہیں



آيَاتُهَا 56
رُكُوعَاتُهَا 2



سُورَةُ
الْمَدَّارِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمَدَّارُ ①

قُمْ فَأَنْذِرْ ②

وَسَرَّ بَكَ فَكَيْفَ ③

وَشِيَابَكَ فُطِّهْرٌ ④

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ⑤

وَلَا تَمُنَّ بِتَمَنُّكَ ⑥

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ⑦

فَإِذَا نَقَرَ فِي النَّاقُورِ ⑧

قَدْ لِكَ يَوْمَئِذٍ عَسِيرٌ ⑨

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ⑩

ذُرِّيٌّ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ⑪

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّهْدُوْدًا ⑫

وَبَنِيْنَ شُهُوْدًا ⑬

وَمَهْدَتْ لَهُ تَهِيْدًا ⑭

ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيْدَ ⑮

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ⑯

سَأُرْهِقُهُ صَعُوْدًا ⑰

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ⑱

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ⑲

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے (محمدؐ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو ①

اُٹھو اور ہدایت کرو ②

اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو ③

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو ④

اور ناپاکی سے دور رہو ⑤

اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے

طالب ہو ⑥

اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو ⑦

جب صور پھونکا جائے گا ⑧

وہ دن مشکل کا دن ہوگا ⑨

(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا ⑩

ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا ⑪

اور مال کثیر دیا ⑫

اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے

(دیئے) ⑬

اور ہر طرح کے سامان میں وسعت دی ⑭

ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں ⑮

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے ⑯

ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے ⑰

اس نے فکر کیا اور تجویز کی ⑱

یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ⑲

ثُمَّ قَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ②٠

ثُمَّ نَظَرَ ②١

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ②٢

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ②٣

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَى ②٤

إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ②٥

سَأُصَلِّيهِ سَقَرَ ②٦

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ ②٧

لَا تُبْقَى وَلَا تَذَرُ ②٨

لَوْ أَحَاطَ لِلْبَشَرِ ②٩

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ③٠

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا

مَلَائِكَةً ۖ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا

فِتْنَةً ۚ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ۗ لِيَسْتَيَقِنَ

الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّهُمْ يُزَادُونَ

الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۗ وَلَا يَرْتَابَ

الَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۗ

وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

مَرَضٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ

اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۗ كَذَلِكَ يُضِلُّ

اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَ يَهْدِي مَنْ

يَشَاءُ ۗ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا

هُوَ ۗ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ ③١

پھر یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ②٠

پھر تامل کیا ②١

پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا ②٢

پھر پشت پھیر کر چلا اور (قبول حق سے) غرور کیا ②٣

پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (انگلوں سے) متصل ہوتا آیا ہے ②٤

(پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے ②٥

ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے ②٦

اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ ②٧

(وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی ②٨

اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی ②٩

اس پر انیس داروغہ ہیں ③٠

اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں۔

اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا

ہے (اور) اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور

مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور

مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں

کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر

ہیں کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا

مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ

کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور

تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی

نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت

ہے ③١

كَلَّا وَالْقَمَرَ 32

وَالْيَلِ إِذَا ذَبَرَ 33

وَالصُّبْحِ إِذَا آسَفَرَ 34

إِنَّهَا لِأَحَدَى الْكَبِيرِ 35

تَذِيرًا لِلْبَشَرِ 36

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ

يَتَأَخَّرَ 37

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ 38

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ 39

فِي جَنَّتٍ يُتَسَاءَلُونَ 40

عَنِ الْمُجْرِمِينَ 41

مَا سَأَلَكُمْ فِي سَقَمٍ 42

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ 43

وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمُسْكِينِ 44

وَكَتْنَا خَوْضًا مَعَ الْخَائِضِينَ 45

وَكَتْنَا كَذِبًا بِيَوْمِ الدِّينِ 46

حَتَّى آتَيْنَا الْيَقِينَ 47

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشُّفَعِينَ 48

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ 49

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ 50

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ 51

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ

ہاں (ہاں ہمیں) چاند کی قسم 32

اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے 33

اور صبح کی جب روشن ہو 34

کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی (آفت) ہے 35

(اور) بنی آدم کے لئے موجب خوف 36

جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا

چاہے 37

ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروہی ہے 38

مگر داہنی طرف والے (نیک لوگ) 39

(کہ) وہ بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے 40

(یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے 41

کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ 42

وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے 43

اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے 44

اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے 45

اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے 46

یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی 47

تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان

کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی 48

ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں 49

گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں 50

(یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں 51

اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے

يُؤْتِي صُحُفًا مَّنشَرَةً ۝۵۲

كَلَّا ۚ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝۵۳

كَلَّا إِنَّهُ تَدَكَّرُ ۝۵۴

فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرْهُ ۝۵۵

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۝۵۶

هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝۵۷

سورة القیمة
صحیحة
شوریة
ایاتھا 40
زکوٰتھا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ①

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ②

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَجْمَعَهُ
عِظَامَهُ ③

بَلَىٰ قَدِيرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ
بَنَانَهُ ④

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ⑤

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ⑥

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ⑦

وَحَسَفَ الْقَمَرُ ⑧

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ⑨

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ

الْمَفْرُوجُ ⑩

پاس کھلی ہوئی کتاب آئے ⑤۲

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا
خوف ہی نہیں ⑤۳

کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے ⑤۴

تو جو چاہے اسے یاد رکھے ⑤۵

اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے

کے لائق اور بخشش کا مالک ہے ⑤۶

سورہ قیامہ کی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہم کو روز قیامت کی قسم ①

اور نفسِ لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے
جائیں گے) ②

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی)
ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ③

ضرور کریں گے (اور) ہم اس پر قادر ہیں کہ اس
(کے ہاتھوں کی انگلیوں) کی پور پور درست کر دیں ④

مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری کرتا جائے ⑤

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ ⑥

جب آنکھیں چندھیا جائیں ⑦

اور چاند گہنا جائے ⑧

اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں ⑨

اس دن انسان کہے کہ (اب) کہاں بھاگ

جاؤں ⑩

كَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱

بیشک کہیں پناہ نہیں ۱۱

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲

اس رُوز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانہ ہے ۱۲

يُنَبِّئُوا الْإِنسَانَ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو

وَأَخَّرَ ۝۱۳

پچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے ۱۳

بَلِ الْإِنسَانِ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝۱۴

بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے ۱۴

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝۱۵

اگرچہ عُذر و معذرت کرتا رہے ۱۵

لَا تَحْرِكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝۱۶

اور (اے محمدؐ) وحی پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو

کہ اس کو جلد یاد کر لو ۱۶

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝۱۷

اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے ۱۷

فَإِذَا قَرَأَهُ فَأَتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝۱۸

جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی

طرح پڑھا کرو ۱۸

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝۱۹

پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے ۱۹

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝۲۰

مگر (لوگو) تم دنیا کو دوست رکھتے ہو ۲۰

وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝۲۱

اور آخرت کو ترک کئے دیتے ہو ۲۱

وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ ۝۲۲

اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے ۲۲

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةٌ ۝۲۳

(اور) اپنے پروردگار کے محو دیدار ہوں گے ۲۳

وَوَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝۲۴

اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے ۲۴

تَتَّظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝۲۵

خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے ۲۵

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝۲۶

دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے ۲۶

وَقِيلَ مَنْ سَاقٍ ۝۲۷

اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک

کرنے والا ہے ۲۷

وَوَظَنَ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝۲۸

اور اس (جاں بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے ۲۸

وَالْتَفَتِ السَّاقِ بِالسَّاقِ ۝۲۹

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے ۲۹

اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے (30)
 تو اس (عاقبت نا اندیش) نے نہ تو (کلام اللہ کی)
 تصدیق کی نہ نماز پڑھی (31)
 بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا (32)
 پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا (33)
 افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (34)
 پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (35)
 کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے
 گا؟ (36)

کیا وہ منی جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟ (37)
 پھر لوٹھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا پھر (اس کے اعضاء
 کو) درست کیا (38)
 پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک)
 عورت (39)

کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو جلا
 اٹھائے (40)

سورۃ دہر مدنی ہے اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ
 وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا (1)

ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے
 آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتادیکھتا بنایا (2)

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقِطُ (30)
 فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى (31)
 وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى (32)
 ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ آهْلِهِ يَمْتَسِلُ (33)
 أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ (34)
 ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ (35)
 أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ
 سُدىً (36)

أَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيَّ يَسْنَى (37)
 ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى (38)
 فَجَعَلَ مِنْهُ الرِّجَالِ الذَّكَرَ
 وَالْأُنثَى (39)

أَلَيْسَ ذَلِكْ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ
 الْمَوْتَى (40)

سُورَةُ الدُّهُرِ مَكِّيَّةٌ 31 آيَاتُهَا 2 رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ
 الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا (1)
 إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ
 أَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيحًا
 بَصِيرًا (2)

1 یعنی زندہ کرے گا

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا
وَأِمَّا كَفُورًا ③

(اور) اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو
خواہ ناشکرا ③

إِنَّا آخَذْنَا لِكُفْرَيْنَ سَلْسِلًا
وَأَعْلَلْنَا وَسَعِيرًا ④

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ
تیار کر رکھی ہے ④

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ
كَانَ مِزًّا جَهَا كَأُفُورًا ⑤

جو نیکو کار ہیں وہ ایسی شراب نوش جاں کریں گے جس میں
کافور کی آمیزش ہوگی ⑤

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ
يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ⑥

یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور
اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے ⑥

يُؤْفُونَ بِاللَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا
كَانَ شَرًّا مُسْتَطِيرًا ⑦

یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی
سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ⑦

وَ يُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ
مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ⑧

اور باوجود یہ کہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت)
ہے مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں ⑧

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ
مِنْكُمْ جَزَاءً وَوَلَا شُكُورًا ⑨

(اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لئے کھلاتے
ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں۔ نہ شکر گزاری
کے (طلبگار) ⑨

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا
قَطَرِيرًا ⑩

ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو)
کریہ بہہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطرب کر دینے والا) ہے ⑩

فَوَقَّعَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكِ الْيَوْمِ
وَلَقَّحَهُمْ نَصْرًا وَسُرُورًا ⑪

تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش
دلی عنایت فرمائے گا ⑪

وَ جَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً
وَحَرِيرًا ⑫

اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت (کے باغات)
اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا ⑫

مُتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَسْرَابِكِ ۚ لَا
يَرُونَ فِيهَا شُمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ⑬

ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ
دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ⑬

ان سے (شمر دار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہوں گے۔ اور میوؤں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ قُطُوفُهَا تَذَلِيلًا ⑭

گے ⑭ (خدا م) چاندی کے باسن لئے ہوئے ان کے ارد گرد

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَّةٍ مِّنْ فَضَّةٍ وَّ أَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ⑮

پھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس ⑮ اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق

قَوَارِيرًا مِّنْ فَضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ⑯

بنائے گئے ہیں ⑯

اور وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سوٹھ کی آمیزش ہوگی ⑰

وَ يُسْقَوْنَ فِيهَا كَاَسًا كَانَ مِزَاجُهُا زُجْجِيلًا ⑰

یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے ⑱

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ⑱

اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ⑲

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا سَأَلْتَهُمْ حَسِبْتُمْ لَوْلَا مَا مَثُورًا ⑲

اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے ⑳

وَ إِذَا سَأَلْتَهُمْ ثُمَّ سَأَلْتَهُمْ نَعِيمًا وَّ مُلْكًا كَيْفِيرًا ⑳

ان (کے بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا ㉑

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُدُوسٌ خُضْرٌ وَّ اسْتَبْرَقٌ وَّ حُلُوهَا اَسَاوِرٌ مِّنْ فَضَّةٍ وَّ سَقَمُهُمْ سَرَابِبًا شَرَابًا طَهُورًا ㉑

یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی ㉒

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَّ كَانَ سَعْيَكُمْ مَشْكُورًا ㉒

(اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے ㉓

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ㉓

1 یعنی باریک اور گاڑھے سبز ریشمی کپڑے

تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو۔ اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کہنا نہ مانو ②4

اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ②5
اور رات کو بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو ②6

یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے ہیں ②7
ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں ②8

یہ تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرے ②9

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ③0

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ③1

سورۃ مرسلات کی ہے اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ① ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں
- ② پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں
- ③ اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں
- ④ پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں
- ⑤ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَطِعْ مِنْهُمْ اِثْمًا اَوْ كَفُورًا ②4

وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيلاً ②5
وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيلاً ②6

اِنَّ هَؤُلَاءِ يُجِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَ يَدْرُؤْنَ وَّرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلاً ②7
نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا آسْرَهُمْ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا اَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلاً ②8

اِنَّ هٰذِهِ تَذٰكِرَةٌ ۗ فَمِنْ شَاءِ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهِ سَبِيلاً ②9

وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ③0
يُدْخِلُ مَنْ يَّشَاءُ فِي رَحْمَتِهٖ ۗ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ③1

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰيَاتُهَا 50 ۝ رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

- ① وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۙ
- ② فَالْعَصْفِ عَصْفًا ۙ
- ③ وَالنُّشْرَاتِ نَشْرًا ۙ
- ④ فَالْفُرْقَاتِ فُرْقًا ۙ
- ⑤ فَالْمُلْقَاتِ ذِكْرًا ۙ

- عُدْرًا أَوْ نُذْرًا ⑥
 إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ⑦
 فَإِذَا التُّجُومُ طُيَسَتْ ⑧
 وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ⑨
 وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ⑩
 وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِتَتْ ⑪
 لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ⑫
 لِيَوْمِ الْفَصْلِ ⑬
 وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمِ الْفَصْلِ ⑭
 وَيَلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑮
 أَلَمْ نُهَبِكِ الْآوَالِينَ ⑯
 ثُمَّ نُنْبِئُهُمُ الْآخِرِينَ ⑰
 كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ⑱
 وَيَلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑲
 أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ⑳
 فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ㉑
 إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ㉒
 فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَدِيرُونَ ㉓
 وَيَلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ㉔
 أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ㉕
 أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا ㉖
 وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَاهِجَاتٍ ۚ
 وَأَسْقَيْنَكُم مَّاءً فَرَاتًا ㉗
- تا کہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے ⑥
 کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا ⑦
 جب تاروں کی چمک جاتی رہے ⑧
 اور جب آسمان پھٹ جائے ⑨
 اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں ⑩
 اور جب پیغمبر فراہم کئے جائیں ⑪
 بھلا (ان امور میں) تاخیر کس لئے کی گئی؟ ⑫
 فیصلے کے دن کے لئے ⑬
 اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے ⑭
 اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ⑮
 کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ⑯
 پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ⑰
 ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ⑱
 اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ⑲
 کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ⑳
 (پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا ㉑
 ایک وقت معین تک ㉒
 پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ㉓
 جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ㉔
 کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا ㉕
 (یعنی) زندوں اور مردوں کو ㉖
 اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا
 پانی پلایا ㉗

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (28)
جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف
چلو (29)

(یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں
ہیں (30)

نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ (31)
اس سے آگ کی (اتنی بڑی) چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل (32)
گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں (33)

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (34)
یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب تک نہ ہلا سکیں گے (35)
نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں (36)
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (37)
یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے
لوگوں کو جمع کیا ہے (38)

اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہو تو مجھ سے کر چلو (39)
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (40)
بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے (41)
اور میووں میں جو ان کو مرغوب ہوں (42)
جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے
کھاؤ اور پیو (43)

ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (44)
اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (45)
(اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھاؤ اور فائدے اٹھا لو تم

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (28)
إِنطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ
مُكَذِّبُونَ (29)

إِنطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلِّ ذِي ثَلثِ
شُعَبٍ (30)

لَا ظَلِيلٌ وَلَا يُعْنَىٰ مِنَ اللَّهَبِ (31)
إِنهَاترْمِي بِشَرِّهَا كَالْقَصْرِ (32)
كَأَنَّهُ جِمَلَتٌ صُفْرٌ (33)

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (34)
هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ (35)

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَدِرُ أُوْن (36)
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (37)

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَعَلْنَاكُمْ
وَالْأَوْلِيْنَ (38)

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُوا (39)
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (40)

إِنَّ السُّتْقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ (41)
وَأَفْوَاكِهِ مَبَايِشَتُهُونَ (42)

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ (43)

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (44)
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (45)

كُلُوا وَتَسَعُّوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ

بیشک گنہگار ہو (46)

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (47)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو

تو جھکتے نہیں (48)

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (49)

اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ (50)

سورہ نباء کی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ (1)

(کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ (2)

جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں (3)

دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے (4)

پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے (5)

کیا ہم نے زمین کو پچھونا نہیں بنایا؟ (6)

اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) (7)

(بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا (8)

اور نیند کو تمہارے لئے (موجہ) آرام بنایا (9)

اور رات کو پردہ مقرر کیا (10)

اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا (11)

اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے (12)

اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا (13)

اور نچرتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ

برسایا (14)

مَجْرُمُونَ (46)

وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (47)

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْكِعُوا لَنَا

يَرْكِعُونَ (48)

وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (49)

فِي آيِ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يَوْمَئِذٍ (50)

سُورَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ 40 آيَاتُهَا 2 رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ (1)

عَنِ النَّبَا الْعَظِيمِ (2)

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ (3)

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ (4)

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ (5)

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مَهْدًا (6)

وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا (7)

وَ خَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا (8)

وَ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (9)

وَ جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا (10)

وَ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (11)

وَ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (12)

وَ جَعَلْنَا بَيْرَاجًا وَهَاجًا (13)

وَ أَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً

ثَجَّاجًا (14)

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝^{۱۵}
وَجَعَلْنَا أَلْفَاظًا ۝^{۱۶}

إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝^{۱۷}
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ
أَفْوَاجًا ۝^{۱۸}

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝^{۱۹}
وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝^{۲۰}
إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝^{۲۱}
لِلطَّاغِيْنَ مَابًا ۝^{۲۲}
لِبِئْسَ لِي فِيهَا أَحْقَابًا ۝^{۲۳}

لَا يَدْرُقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَ لَا
شَرَابًا ۝^{۲۴}

إِلَّا حَمِيمًا وَ عَسَاقًا ۝^{۲۵}
جَزَاءً وَ وَفَاةً ۝^{۲۶}

إِنَّهُمْ كَانُوا إِلَّا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝^{۲۷}
وَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۝^{۲۸}
وَ كُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝^{۲۹}

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝^{۳۰}
إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝^{۳۱}
حَدَاقًا وَ آعْنَابًا ۝^{۳۲}
وَ كَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝^{۳۳}
وَ كَأْسًا دِهَاقًا ۝^{۳۴}

تا کہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں ۱۵

اور گھنے گھنے باغ ۱۶

پیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ۱۷

جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج
آ موجود ہو گے ۱۸

اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے ۱۹

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ۲۰

پیشک دوزخ گھات میں ہے ۲۱

(یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے ۲۲

اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ۲۳

وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا
(نصیب ہوگا) ۲۴

مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ۲۵

(یہ) بدلہ ہے پورا پورا ۲۶

یہ لوگ حساب (آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے ۲۷

اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے ۲۸

اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے ۲۹

سو (اب) مزہ چکھو، ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ۳۰

پیشک پر ہمیزگاروں کے لئے کامیابی ہے ۳۱

(یعنی) باغ اور انگور ۳۲

اور ہم عمر نو جوان عورتیں ۳۳

اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس ۳۴

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لُعْوًا وَ لَا
وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ

كُذِّبًا 35

جَزَاءً مِّنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا 36
 رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
 بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ
 خِطَابًا 37

(خرافات) 35

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام متعین 36
 وہ جو آسمانوں اور زمین اور جوان دونوں میں ہے سب کا
 مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا اختیار
 نہ ہوگا 37

جس دن رُوح (الامین) اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر
 کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (اللہ)
 رحمن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو 38
 یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے
 پاس ٹھکانہ بنا لے 39

ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر
 دیا ہے جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے
 بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں
 مٹی ہوتا 40

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا
 لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ
 الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا 38
 ذَلِكَ الْيَوْمَ الْحَقِّ فَمَنْ شَاءَ
 اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَابًا 39

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ
 يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَ
 يَقُولُ الْكُفْرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تَرَبًّا 40

سورۃ نازعات کی ہے اس میں چھیالیس آیتیں اور درود کوع ہیں

سُورَةُ
التَّوْحُوتِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَّانَهَا 46
رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں ①
 اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں ②
 اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں ③
 پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں ④
 پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں ⑤
 (کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا ⑥
 پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا ⑦

وَالنُّزِعَاتِ عُرْقًا ①
 وَالنَّشِيطَاتِ نَشْطًا ②
 وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا ③
 فَالسُّبِقَاتِ سَبْقًا ④
 فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ⑤
 يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ⑥
 تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ⑦

اس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے (8)
(اور) آنکھیں جھکی ہوئی (9)

(کافر) کہتے ہیں کیا ہم اٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟ (10)

بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کئے جائیں گے) (11)

کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا (موجب) زیاں ہے (12)
وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی (13)

اس وقت وہ (سب) میدان (حشر) میں جمع ہوں گے (14)
بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے (15)

جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی) طویٰ میں پکارا (16)

(اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے (17)
اور (اس سے) کہو کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے (18)

اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو (19)

غرض انہوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی (20)
مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا (21)

پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا (22)
اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا (23)

کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں (24)
تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے

عذاب میں پکڑ لیا (25)

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝۸
أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝۹

يَقُولُونَ ءَاِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي
الْحَافِرَةِ ۝۱۰

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝۱۱

قَالُوۡا تِلْكَ اِذَا كُرۡرَةُ خَاسِرَةٌ ۝۱۲
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝۱۳

فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ۝۱۴

هَلۡ اَتٰتِكَ حَبِيۡثُ مُوسٰى ۝۱۵

اِذۡ نَادٰهُ رَبُّهُۥ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ
طُوًى ۝۱۶

اِذۡ هَبُّۡ اِلٰى فِرْعَوۡنَ اِنَّهٗ طٰغٰى ۝۱۷

فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكٰى ۝۱۸

وَ اَهۡدِيۡكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى ۝۱۹

فَاٰرٰهٗ الْاٰيَةَ الْكُبٰرٰى ۝۲۰

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝۲۱

ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰى ۝۲۲

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝۲۳

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعۡلٰى ۝۲۴

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

وَالْاٰوَلٰى ۝۲۵

جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس (قصے) میں عبرت ہے (26)

بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا (27)

اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا (28)

اور اسی نے رات تاریک بنائی اور (دن کو) دھوپ نکالی (29)

اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا (30)

اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارہ اُگایا (31)

اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا (32)

یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چار پایوں کے فائدے کیلئے (کیا) (33)

تو جب بڑی آفت آئے گی (34)

اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا (35)

اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی (36)

تو جس نے سرکشی کی (37)

اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا (38)

اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے (39)

اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا

اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا (40)

اس کا ٹھکانہ بہشت ہے (41)

(اے پیغمبر لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے

ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ (42)

سو تم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ (43)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَى طع (26)

ءَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ط
بِنهآ (27)

رَافَعَةً سَنَكهَا فَسَوَّيْنَاهَا لآ (28)

وَاعْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ط (29)

وَإِلَّا رَأَى بَعْدَ ذَلِكَ دَأْحَهَا ط (30)

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءً هَاوَمَرَعَهَا ط (31)

وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا لآ (32)

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنعَامِكُمْ ط (33)

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ الْكُبْرَى ط (34)

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَى لآ (35)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَى ط (36)

فَأَمَّا مَن طَغَى لآ (37)

وَأَشْرَ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا ط (38)

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى ط (39)

وَأَمَّا مَن خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى ط

النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى ط (40)

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى ط (41)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ ط

مُرْسَاهَا ط (42)

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ط (43)

اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) (44)
جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو (45)

جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے (46)

سورہ عبس مکی ہے اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(محمد مصطفیٰ) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے (1)

کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا (2)

اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا (3)

یا سوچتا تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا (4)

جو پروا نہیں کرتا (5)

اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو (6)

حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں (7)

اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا (8)

اور (اللہ سے) ڈرتا ہے (9)

اس سے تم بے رخی کرتے ہو (10)

دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے (11)

پس جو چاہے اسے یاد رکھے (12)

قابل ادب و رقوں میں (لکھا ہوا) (13)

جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں (14)

(ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں (15)

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَىٰ (44)

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ مَّن يَخْشَىٰ (45)

كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحًى (46)

سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 42 آيَاتُهَا 1 رَكَعٌ فِيهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَبَسَ وَتَوَلَّى (1)

أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى (2)

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّى (3)

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى (4)

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى (5)

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى (6)

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّى (7)

وَأَمَّا مَنِ جَاءَكَ يَسْعَى (8)

وَهُوَ يَخْشَى (9)

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى (10)

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ (11)

فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرْهُ (12)

فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ (13)

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ (14)

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ (15)

جو سردار اور نیکو کار ہیں (16)

انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکر ہے (17)

اسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟ (18)

نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا (19)

پھر اس کے لئے رستہ آسان کر دیا (20)

پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا (21)

پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا (22)

کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا (23)

تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے (24)

بیشک ہم ہی نے پانی برسایا (25)

پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا (26)

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا (27)

اور انگور اور ترکاری (28)

اور زیتون اور کھجوریں (29)

اور گھنے گھنے باغ (30)

اور میوے اور چارہ (31)

(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چار پایوں کے لئے بنایا (32)

تو جب (قیامت کا) شور و غل مچے گا (33)

اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا (34)

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے (35)

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے (36)

کِرَامٍ بَرَسَاءِ (16)

قَتَلَ الْإِنْسَانَ مَا أَكْفَرَهُ (17)

مِنْ أَمِّي شَيْءٍ خَلَقَهُ (18)

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَاهُ (19)

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ (20)

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ (21)

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ (22)

كَلَّا لَبَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ (23)

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ (24)

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا (25)

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا (26)

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا (27)

وَعِنَبًا وَقَضْبًا (28)

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا (29)

وَحَدَائِقٍ غَلْبًا (30)

وَفَاكِهَةً وَأَبًّا (31)

مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنعَامِكُمْ (32)

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ (33)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ (34)

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ (35)

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ (36)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ③٧
 وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ③٨
 صَاحِبَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ③٩
 وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ④٠
 تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ④١
 أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجَرَةُ ④٢

ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کیلئے) بس کرے گا ③٧
 اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے ③٨
 خنداں و شاداں (یہ نیکوکار ہیں) ③٩
 اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی ④٠
 (اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی ④١
 یہ کفار بدکردار ہیں ④٢

سورہ تکوین کی ہے اور اس میں انتیس آیتیں ایک رکوع ہے

سورہ
التکوین
مکیہ
ایاتھا 29
رکوعھا 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- ① جب سورج لپیٹ لیا جائے گا
- ② اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے
- ③ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے
- ④ اور جب بیانے والی اونٹیناں بیکار ہو جائیں گی
- ⑤ اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے
- ⑥ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے
- ⑦ اور جب روحیں (بدنوں سے) ملادی جائیں گی
- ⑧ اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنادی گئی ہو پوچھا جائے گا
- ⑨ کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟
- ⑩ اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے
- ⑪ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی
- ⑫ اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی
- ⑬ اور بہشت جب قریب لائی جائے گی
- ⑭ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے

- ① إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ
- ② وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ
- ③ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ
- ④ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ
- ⑤ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ
- ⑥ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ
- ⑦ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ
- ⑧ وَإِذَا الْمَوْءِدَةُ سُبِلَتْ
- ⑨ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ
- ⑩ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ
- ⑪ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ
- ⑫ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِرَتْ
- ⑬ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ
- ⑭ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ

- ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں (15)
 اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں (16)
 اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے (17)
 اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے (18)
 کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (19)
 جو صاحبِ قوت مالکِ عرش کے ہاں اونچے درجے والا (20)
 سردار (اور) امانت دار (21)
 اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمدؐ) دیوانے نہیں ہیں (22)
 بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے) کھلے (یعنی مشرقی) کنارے پر دیکھا ہے (23)
 اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں (24)
 اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں (25)
 پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ (26)
 یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے (27)
 اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے (28)
 اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے (29)

سورۃ انفطار کی ہے اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب آسمان پھٹ جائے گا (1)

اور جب تارے جھڑ پڑیں گے (2)

- فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنُوسِ (15)
 الْجَوَارِ الْكُنُوسِ (16)
 وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ (17)
 وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ (18)
 إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ (19)
 ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ
 مَكِينٍ (20)
 مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ (21)
 وَمَا صَاحِبُكُمْ بِبَجُونٍَ (22)

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ (23)

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (24)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ (25)

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ (26)

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ (27)

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ (28)

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (29)

سورۃ انفطار
 سورۃ
 الانفطار
 19 آیتیں
 1 رکوع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ (1)

وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَشَرَتْ (2)

اور جب دریا بہ (کرایک دوسرے سے مل) جائیں گے ③

اور جب قبریں اُکھڑ دی جائیں گی ④

تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا ⑤

اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ ⑥

(وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے) اعضاء کو ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا ⑦

اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ⑧

مگر ہیبت (ہرگز نہیں) تم لوگ جزا کے دن کو جھٹلاتے ہو ⑨

حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ⑩

عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے ⑪

جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ⑫

بیشک نیکو کار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ⑬

اور بد کردار دوزخ میں ⑭

(یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے ⑮

اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے ⑯

اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ⑰

پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ⑱

جس روز کوئی کسی کا بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا ⑲

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ③

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعِثَتْ ④

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ⑤

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ⑥

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ⑦

فِي آيٍ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ⑧

كَلَّا بَلْ تُكَدِّبُونَ بِالذِّينِ ⑨

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ⑩

كِرَامًا كَاتِبِينَ ⑪

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ⑫

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ⑬

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ⑭

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ⑮

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ⑯

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ⑰

ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ⑱

يَوْمَ لَا تَمَلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ⑲

وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ⑲

سورۃ مطففين کی ہے اس میں چھتیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے ①

1 یعنی ناممکن ہے ناممکن ہے

ایاتھا 36
رکوعھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَبِئْسَ لِلْمُطَفِّفِیْنَ ①

الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ
يَسْتَوْفُونَ ②

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوَّزْتُوهُمْ
يُخْسِرُونَ ③

أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ
مَبْعُوثُونَ ④

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ⑤
يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ
الْعَالَمِينَ ⑥

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَارِ لَفِي سَجِّينٍ ⑦

وَمَا آدْرَاكَ مَا سَجِّينٌ ⑧

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ⑨

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑩

الَّذِينَ يَكْتَدِبُونَ
الَّذِينَ ⑪

وَمَا يَكْتَدِبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ
آثِيمٍ ⑫

إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑬

كَلَّا بَلْ سَرَّ أَنْ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا

كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑭

كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

لَمَحْجُوبُونَ ⑮

جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں ②

اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں ③

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے ④

(یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں ⑤

جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے

ہوں گے ⑥

سُن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سچین میں ہیں ⑦

اور تم کیا جانتے ہو کہ سچین کیا چیز ہے ⑧

وہ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ⑨

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ⑩

(یعنی) جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں ⑪

اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار

ہے ⑫

جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو

اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ⑬

دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں۔ ان کا ان کے دلوں

پر زنگ بیٹھ گیا ہے ⑭

بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے

اوٹ میں ہوں گے ⑮

- ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝۱۶ پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے ۱۶
- ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَكذِبُونَ ۝۱۷ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے ۱۷
- كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عَلَيِّينَ ۝۱۸ (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکو کاروں کے اعمال علیین میں ہیں ۱۸
- وَمَا أَدْرَاكَ مَا عَلِيُّونَ ۝۱۹ اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے ۱۹
- كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝۲۰ وہ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ۲۰
- يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝۲۱ جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں ۲۱
- إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝۲۲ بیشک نیک لوگ چین میں ہوں گے ۲۲
- عَلَى الْأَسْرَابِ يَنْظُرُونَ ۝۲۳ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے ۲۳
- تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝۲۴ تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لو گے ۲۴
- يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْضُومٍ ۝۲۵ ان کو شرابِ خالص سر بہمہر پلائی جائے گی ۲۵
- خَمِيئَةٌ مِسْكٌ وَ فِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۝۲۶ جس کی مہر مشک کی ہوگی تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اس کی رغبت کریں ۲۶
- وَمَزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ۝۲۷ اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی ۲۷
- عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝۲۸ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پیئیں گے ۲۸
- إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَصْحَكُونَ ۝۲۹ جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے ۲۹
- وَ إِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَرُونَ ۝۳۰ اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے ۳۰
- وَ إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝۳۱ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اُتراتے ہوئے لوٹتے ۳۱

اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں ③۲

حالانکہ وہ ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ③۳
تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے ③۴

(اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے ③۵

تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا ③۶

سورۃ اشفاق کی ہے اس میں پچیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب آسمان پھٹ جائے گا ①

اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے ②

اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ③

اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی ④

اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہو جائے گی) ⑤

اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا ⑥

تو جس کا نامہ (اعمال) اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ⑦
اس سے حساب آسان لیا جائے گا ⑧

وَ إِذَا سَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ
لَصَّالُونَ ③۲

وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ③۳
فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ
يَصْحَكُونَ ③۴

عَلَى الْأَرَآئِكِ لَا يَنْظُرُونَ ③۵

هَلْ تُؤْتِبُ الْكُفَّارَ مَا كَانُوا
يَفْعَلُونَ ③۶



آیاتها 25
رکوعها 1



سورۃ
الإشفاق
مکھی ۱



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ①

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ②

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ③

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ④

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ⑤

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى
رَبِّكَ كَدًا فَمُتَّقِيهِ ⑥

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ⑦

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ⑧

- وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⑨ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا ⑨
- وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَأَىٰ ظَهْرَهُ ⑩ اور جس کا نامہ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ⑩
- فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ⑪ وہ موت کو پکارے گا ⑪
- وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ⑫ اور دوزخ میں داخل ہوگا ⑫
- إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⑬ یہ اپنے اہل (وعیال) میں مست رہتا تھا ⑬
- إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ⑭ اور خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھیر کرنے جائے گا ⑭
- بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ⑮ ہاں (ہاں) اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا ⑮
- فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ⑯ ہمیں شام کی سُرخی کی قسم ⑯
- وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ⑰ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی ⑰
- وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ⑱ اور چاند کی جب کامل ہو جائے ⑱
- لَتَرَ كُفْرًا تَطْبَعَانِ ⑲ کہ تم درجہ بہ درجہ (رتبہ اعلیٰ پر) چڑھو گے ⑲
- فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑳ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ⑳
- وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ㉑ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ㉑
- بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْدِبُونَ ㉒ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں ㉒
- وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ㉓ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ㉓
- فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ㉔ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ㉔
- إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ㉕ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے ㉕

سورہ بروج کی ہے اس میں بائیس آیتیں ایک رکوع ہے



آیتھا 22
رکوعھا 1



سورۃ
الْبُرُوجِ
صحیحہ



شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 آسمان کی قسم جس میں برج ہیں ①
 اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے ②
 اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا
 جائے اس کی ③
 کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے ④
 (یعنی) آگ (کی خندقیں) جن میں ایندھن
 (جھونک رکھا) تھا ⑤
 جب کہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے ⑥
 اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو
 سامنے دیکھ رہے تھے ⑦
 ان کو مومنوں کی یہی بات بڑی لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان
 لائے ہوئے تھے جو غالب اور قابل ستائش ہے ⑧
 جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اللہ ہر
 چیز سے واقف ہے ⑨

جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں
 دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہوگا اور
 جلنے کا عذاب بھی ہوگا ⑩

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان
 کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ①
 وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ②
 وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ③
 قَتَلَ اصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ④
 النَّارِ ذَاتِ الْوُقُوْدِ ⑤
 اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ⑥
 وَهُمْ عَلٰی مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
 شٰهُوْدٌ ⑦
 وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّا اَنْ يُؤْمِنُوْا
 بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑧
 الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
 الْاَرْضِ ۗ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ
 شٰهِيْدٌ ⑨
 اِنَّ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
 الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ
 عَذَابٌ جَهَنَّمَ ۗ وَ لَهُمْ عَذَابٌ
 الْحَرِيْقِ ⑩

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوْا
 الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنَّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ ذَلِكِ الْفَوْزُ^ط یہی بڑی کامیابی ہے (11)
الْكَبِيرُ^ط (11)

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ^ط (12) بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے (12)
إِنَّهُ هُوَ يُبَدِّلُ وَيُعِيدُ^ط (13) وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا (13)

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ^ط (14) اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے (14)

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ^ط (15) عرش کا مالک بڑی شان والا (15)

فَعَالٌ لِّبَأْسٍ يَدُوٍّ^ط (16) جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (16)

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ^ط (17) بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے (17)

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ^ط (18) (یعنی) فرعون اور ثمود کا (18)

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ^ط (19) لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں (19)

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ^ط (20) اور اللہ (بھی) ان کو گردا گرد سے گھیرے ہوئے ہے (20)

بَلْ هُوَ قَرِآنٌ مَّجِيدٌ^ط (21) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان (کتاب) ہے (21)

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ^ط (22) لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) (22)

سورۃ طارق کی ہے اس میں سترہ آیتیں ایک رکوع ہے

سُوْرَةُ
الطَّارِقِ
مَجْمُوعَةٌ
بِأَيَّاتِهَا 17
رُكُوعًا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّابِقِ وَالطَّارِقِ^ط (1)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ^ط (2)

النَّجْمِ الثَّاقِبِ^ط (3)

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لِّسَاعِهَا حَافِظٌ^ط (4)

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ^ط (5)

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ^ط (6)

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ

التَّرَائِبِ^ط (7)

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم (1)

اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے (2)

وہ تارا ہے چمکنے والا (3)

کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں (4)

تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے (5)

وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے (6)

جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے (7)

- بیشک اللہ اس کو پھر پیدا کرنے پر قادر ہے ⑧
 جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے ⑨
 تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا
 مددگار ہوگا ⑩
 آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ⑪
 اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ⑫
 کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے ⑬
 اور بے ہودہ بات نہیں ⑭
 یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں ⑮
 اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں ⑯
 تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو ⑰

سورہ اعلیٰ مکی ہے اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 (اے پیغمبر!) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح
 کرو ①

جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو)
 درست کیا ②
 اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ
 بتایا ③

اور جس نے چارہ اُگایا ④
 پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا ⑤
 ہم تمہیں پھر پڑھادیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے ⑥
 مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی
 کو بھی ⑦

- إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ⑧
 يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ⑨
 فَمَالَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ⑩
 وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪
 وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫
 إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ⑬
 وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ⑭
 إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ⑮
 وَآكِيدُ كَيْدًا ⑯
 فَهَلِ الْكٰفِرِينَ اَمِهْلُهُمْ رُوَيْدًا ⑰

سورۃ
الأعلى
مکیہ
۱۹
آیتها
۱
رکوعها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی ①

الَّذِیْ خَلَقَ قَسْوٰی ②

وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ③

وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ④

فَجَعَلَهُ غُثًا اَحْوٰی ⑤

سُنُقْرٰکَ فَلَا تَنْسٰی ⑥

اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ ⑦ إِنَّهُ یَعْلَمُ

الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ⑦

- ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے ⑧
 سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی اُمید) ہو
 نصیحت کرتے رہو ⑨
 جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا ⑩
 اور (بے خوف) بد بخت پہلو تہی کرے گا ⑪
 جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا ⑫
 پھر وہاں نہ مرے گا نہ جئے گا ⑬
 بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ہے ⑭
 اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ⑮
 مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو ⑯
 حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائیدار تر ہے ⑰
 یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے ⑱
 (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ⑲

سورۃ غاشیہ مکی ہے اس میں چھبیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت) کا حال
 معلوم ہوا ہے؟ ①

- اس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے ②
 سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے ③
 دکھتی آگ میں داخل ہوں گے ④
 ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا ⑤
 اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں
 (ہوگا) ⑥
 جو نہ فریبی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے ⑦

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ⑧

فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَى ⑨

سَيِّدًا كَرَّ مَن يَخْشَى ⑩

وَيَتَجَدَّبُهَا الْأَشْقَى ⑪

الَّذِي يَصِلَى النَّارَ الْكُبْرَى ⑫

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ⑬

قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّى ⑭

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ⑮

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ⑯

وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْلَى ⑰

إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ⑱

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ⑲

سُورَةُ الْعَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٢٦ آيَاتُهَا ٢٦ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ ①

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ②

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ③

تَصَلَّى نَارًا حَامِيَةً ④

تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ أَنْيَّةٍ ⑤

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ صَرِيحٍ ⑥

لَا يُسِينُونَ وَلَا يُعْنُونَ مِنْ جُوعٍ ⑦

۱۔ یعنی باقی رہنے والی ہے۔ ۲۔ لکھی ہوئی ہیں

- اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے (8)
 اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل (9)
 بہشت بریں میں (10)
 وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے (11)
 اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے (12)
 وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے (13)
 اور آب خورے (قرینے سے) رکھے ہوئے (14)
 اور گاؤ تکیے قطار کی قطار میں لگے ہوئے (15)
 اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں (16)
 یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب)
 پیدا کئے گئے ہیں (17)
 اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے (18)
 اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں (19)
 اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی (20)
 تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو (21)
 تم ان پر داروغہ نہیں ہو (22)
 ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا (23)
 تو اللہ اسکو بڑا عذاب دے گا (24)
 بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے (25)
 پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے (26)

سورہ فجر کی ہے اس میں تیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فجر کی قسم (1)

- وَجُودًا يَوْمَ مِيزَانِ نَاعِمَةً (8)
 لِسَعْيِهَا رَاضِيَةً (9)
 فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (10)
 لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَا غِيَةَ (11)
 فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (12)
 فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ (13)
 وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ (14)
 وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ (15)
 وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ (16)

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ
 خُلِقَتْ (17)

- وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ (18)
 وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ (19)
 وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (20)
 فَذَكِّرْ (21)
 لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِصَبِيرٍ (22)
 إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ (23)
 فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ (24)
 إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ (25)
 ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ (26)



آیتها 30
 رکوعها 1



سورۃ
 الفجر
 صحیحہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ (1)

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ②

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ③

وَاللَّيْلِ إِذَا يَسِرَ ④

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ⑤

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ⑥

إِرامَ ذَاتِ الْعِمَادِ ⑦

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ⑧

وَ شَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ

بِالْوَادِ ⑨

وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ⑩

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ⑪

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ⑫

فَصَبَّ عَلَيْهِمُ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ⑬

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْبُرْصَادِ ⑭

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ

فَأَكْرَمَهُ وَ نَعَّمَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي

أَكْرَمَنِي ⑮

وَ أَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

رِزْقَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ⑯

كَلَّا بَلْ لَا تَهْتَدُونَ الْيَتِيمَ ⑰

وَ لَا تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْيُسْكِينِ ⑱

وَ تَأْكُلُونَ الشُّرَاتِ أَكْلًا لَسًّا ⑲

وَ تَجْبُونَ الْهَالَ حُبًّا جَمًّا ⑳

اور دس راتوں کی ②

اور جفت اور طاق کی ③

اور رات کی جب جانے لگے ④

بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں ⑤

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ⑥

(جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد ⑦

کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے ⑧

اور شمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قری) میں پتھر

تراشتے (اور گھر بناتے) تھے ⑨

اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا ⑩

یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے ⑪

اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے ⑫

تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا ⑬

بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے ⑭

مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس

کو آزما تا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے

کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی ⑮

اور جب (دوسری طرح) آزما تا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر

دیتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے

ذلیل کیا ⑯

نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے ⑰

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو ⑱

اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو ⑲

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو ⑳

تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی (21)
اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ
باندھ کر آ موجود ہوں گے (22)

اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی تو انسان اس
دن متنبہ ہوگا مگر (اب) انتباہ سے اسے (فائدہ)
کہاں (مل سکے گا؟) (23)

کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کے لئے کچھ
آگے بھیجا ہوتا (24)

تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی
کو) عذاب دے گا (25)

اور نہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا (26)

اے اطمینان پانے والی رُوح! (27)

اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ
تجھ سے راضی (28)

تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا (29)

اور میری بہشت میں داخل ہو جا (30)

سورۃ بلد کی ہے اس میں بیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم (1)

اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو (2)

اور باپ (یعنی آدمؑ) اور اس کی اولاد کی قسم (3)

کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے

والا) بنایا ہے (4)

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا (21)
وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا (22)

وَجَاءَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ
يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ
الذِّكْرَى (23)

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي (24)

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَ
أَحَدٍ (25)

وَلَا يُؤْتِي وَثِقًا وَثَاقَةً أَحَدٌ (26)

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (27)

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَرْضِيَّةً (28)

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي (29)

وَادْخُلِي جَنَّتِي (30)

سُورَةُ الْبَلَدِ 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ (1)

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ (2)

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ (3)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ (4)

کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا ⑤

کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا ⑥

کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں ⑦

بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ⑧

اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے یہ چیزیں بھی دیں) ⑨

اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھادیئے ⑩

مگر وہ گھائی پر سے ہو کر نہ گزرا ⑪

اور تم کیا سمجھے کہ گھائی کیا ہے؟ ⑫

کسی کی گردن کا چھڑانا ⑬

یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ⑭

یتیم رشتہ دار کو ⑮

یا فقیر خا کسار کو ⑯

پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے

اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت کرنے کی

وصیت کرتے رہے ⑰

یہی لوگ صاحبِ سعادت ہیں ⑱

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بد بخت

ہیں ⑲

یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے ⑳

سورہ شمس کی ہے اس میں پندرہ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ①

أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يُقَدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ⑤

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ⑥

أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَكَ أَحَدٌ ⑦

أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ⑧

وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ⑨

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ⑩

فَلَا اقْتَحَمَ الْعُقَبَةَ ⑪

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعُقَبَةُ ⑫

فَكُرْقَبَةٌ ⑬

أَوْ اطْعَمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ⑭

يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ⑮

أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ⑯

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَةِ ⑰

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ⑱

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَاهُمْ

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ⑲

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤَصَّدَةٌ ⑳

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ 15 آيَاتُهَا 1 وَكُتِبَتْ بِهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ①

- اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے ②
- اور دن کی جب اسے چمکادے ③
- اور رات کہ جب اسے چھپالے ④
- اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ⑤
- اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلا یا ⑥
- اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا ⑦
- پھر اس کو بد کاری (سے بچنے) اور پرہیز گاری کرنے کی سمجھ دی ⑧
- کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی رُوح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا ⑨
- اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا ⑩
- (قوم) شموود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا ⑪
- جب ان میں سے ایک نہایت بد بخت اُٹھا ⑫
- تو اللہ کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو ⑬
- مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا ⑭
- اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ⑮

سورۃ لیل کی ہے اس میں اکیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- رات کی قسم جب (دن کو) چھپالے ①
- اور دن کی قسم جب چمک اٹھے ②

- وَ الْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ②
- وَ النَّهَارِ إِذَا جَدَّهَا ③
- وَ اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰهَا ④
- وَ السَّمَاءِ وَ مَا بَنَاهَا ⑤
- وَ الْآرْضِ وَ مَا طَحَّهَا ⑥
- وَ نَفْسٍ وَ مَا سَوَّاهَا ⑦
- فَالْتَمَّهَا فُجُورًا وَ تَقْوَاهَا ⑧
- قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ⑨

- وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا ⑩
- كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ⑪
- إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ⑫
- فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ⑬

- فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ⑭
- فَقَدِمَتْ فَدَمَدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ⑮

- وَ لَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ⑯

سُورَةُ اللَّيْلِ 21 آياتها
رَكْعَتُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- وَ اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ①
- وَ النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ②

یعنی اس کے پانی پینے میں رکاوٹ نہ بنے

- اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے ③
 کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے ④
 تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی ⑤
 اور نیک بات کو سچ جانا ⑥
 اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے ⑦
 اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا ⑧
 اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا ⑨
 اسے سختی میں پہنچائیں گے ⑩
 اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا
 مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ⑪
 ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے ⑫
 اور آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں ⑬
 سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا ہے ⑭
 اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بد بخت ہے ⑮
 جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ⑯
 اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائے
 گا ⑰
 جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو ⑱
 اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا وہ
 بدلہ اُتارتا ہے ⑲
 بلکہ اپنے بلند مرتبہ مالک کی رضامندی حاصل کرنے
 کے لئے دیتا ہے ⑳
 اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا ㉑

- وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ③
 إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ④
 فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ⑤
 وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ⑥
 فَسَنِيَرَهُ لِلْيُسْرَى ⑦
 وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ⑧
 وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ⑨
 فَسَنِيَرَهُ لِلْعُسْرَى ⑩
 وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا
 تَرَدَّى ⑪
 إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ⑫
 وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ⑬
 فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ⑭
 لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْآشَقَى ⑮
 الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ⑯
 وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ⑰
 الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ⑱
 وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ
 تُجْزَى ⑲
 إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ⑳
 وَلَسَوْفَ يَرْضَى ㉑

سورہ صُحَىٰ کی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آفتاب کی روشنی کی قسم ①

اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ②

(اے محمدؐ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ

(تم سے) ناراض ہوا ③

اور آخرت تمہارے لئے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے ④

اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم

خوش ہو جاؤ گے ⑤

بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بے شک دی) ⑥

اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا ⑦

اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا ⑧

تو تم بھی یتیم پرستم نہ کرنا ⑨

اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا ⑩

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا ⑪

سورہ الم نشرح کی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک

کھول دیا) ①

اور تم پر سے بوجھ بھی اُتار دیا ②

جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی ③

اور تمہارا ذکر بلند کیا ④

ہاں (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑤



آیاتها 11
رکوعها 1



سورۃ
الصُّحَى
مصحفہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالصُّحَىٰ ①

وَالبَّیْلِ اِذَا سَجَىٰ ②

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ③

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاٰوَلٰی ④

وَ لَسَوْفَ يُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ⑤

اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ⑥

وَ وَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰی ⑦

وَ وَجَدَكَ عَآیِلًا فَاَعْنٰی ⑧

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تُفْقَهُرْ ⑨

وَ اَمَّا السَّآیِلَ فَلَا تَنْهَرْ ⑩

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑪



آیاتها 8
رکوعها 1



سورۃ
الم نشرح
مصحفہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ نُنشْرِحْ لَكَ صَدْرًا ①

وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرًا ②

الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ③

وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ⑤

- (اور) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑥
تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو ⑦
اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ⑧

سورہ تین مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
انجیر کی قسم اور زیتون کی ①
اور طور سینین کی ②
اور اس امن والے شہر کی ③
کہ ہم نے انسان کو اچھی صورت میں پیدا کیا
ہے ④
پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے
پست کر دیا ⑤
مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان
کے لئے بے انتہا اجر ہے ⑥
تو (اے آدم زاد) پھر تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ ⑦
کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ⑧

سورہ علق مکی ہے اور اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمدؐ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے
(عالم کو) پیدا کیا ①
جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ②
پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ③
جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ④

- إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑥
فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ⑦
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ⑧

سورۃ التین سورۃ مکیہ 8 آیاتھا 1 رکوعھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- وَالتّٰیْنِ وَ الزّٰیْتُوْنِ ①
وَ طُوْرِ سِیْنِیْنِ ②
وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ③
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ
تَقْوِیْمٍ ④
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَفَلِیْنِ ⑤
اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ⑥
فَمَا یَكْدِبْكَ بَعْدُ بِالْاِیْمٰنِ ⑦
اَلِیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ⑧

سورۃ العلق سورۃ مکیہ 19 آیاتھا 1 رکوعھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ①
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ②
اِقْرَأْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ③
الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④

- اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ⑤
 مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے ⑥
 جبکہ دیکھتا ہے کہ کوئی پوچھنے والا نہیں ہے ⑦
 کچھ شک نہیں کہ اس کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ
 کر جانا ہے ⑧
 بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ⑨
 (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے ⑩
 بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو ⑪
 یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا) ⑫
 اور دیکھو تو اگر اس نے دینِ حق کو جھٹلایا اور اس سے
 منہ موڑا (تو کیا ہوا) ⑬
 کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے ⑭
 دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اس کی پیشانی کے بال
 پکڑ کر گھسیٹیں گے ⑮
 (یعنی) اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال ⑯
 تو وہ اپنے یاروں کی مجلسِ بلا لے ⑰
 ہم بھی اپنے موکلانِ دوزخ کو بلائیں گے ⑱
 دیکھو اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور (اللہ) کا قرب حاصل
 کرتے رہنا ⑲

سورہ قدر کی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل کیا ①
 اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ ②
 شبِ قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ③

- عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤
 كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّاظٍ ⑥
 أَنْ سَاءَ أَلَا تُسْتَعْتَفُ ⑦
 إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ⑧
 أَرَأَيْتَ الَّذِي يُبْطِئُ ⑨
 عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ⑩
 أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَىٰ الْهُدَىٰ ⑪
 أَوْ أَمَرَ بِالْتَّقْوَىٰ ⑫
 أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ⑬
 أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ⑭
 كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهَ ⑮
 بِالنَّاصِيَةِ ⑮
 نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯
 فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ⑰
 سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑱
 كَلَّا لَا تَطِعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲

السجدة

سورة
القدر
سجدة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ①
 وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ②
 لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ
 شَهْرٍ ③

اس میں رُوح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام

کے لئے) اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ④

یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ⑤

سورۃ البینۃ مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر

سے) باز رہنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس

کھلی دلیل (نہ) آتی ①

(یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے

ہیں ②

جن میں مستحکم (آیتیں) لکھی ہوئی ہیں ③

اور اہل کتاب جو متفرق (ومختلف) ہوئے ہیں تو واضح

دلیل کے آنے کے بعد (ہوئے ہیں) ④

اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی

عبادت کریں (اور یک سو ہو کر) نماز پڑھیں اور زکوٰۃ

دیں اور یہی سچا دین ہے ⑤

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ

کی آگ میں (پڑیں گے اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ⑥

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ

تَنْزِيلُ الْمَلَكِ وَالرُّوحِ فِيهَا

بِأَذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ④

سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ٨ آيَاتُهَا ٨ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ

حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ①

رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا

مُطَهَّرَةً ②

فِيهَا كُتِبَ قِيمَةٌ ③

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

الْبَيِّنَةُ ④

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ

مُحْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ⑤ حُنَفَاءَ وَ

يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ

وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ⑤

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ

جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ

سَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّلِحَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ هُم خَيْرُ
الْبَرِيَّةِ ۗ ⑦

ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش یہ (صلہ) اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ⑧

جَزَاءُ وَّهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ
عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ رَاضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمْ وَرَأَوْا عَنْهُ ۗ ذَٰلِكَ لِمَنْ
خَشِيَ رَبَّهُ ۗ ⑧

سورہ زلزال مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

سُورَةُ
الزُّلْزَالِ
مَدِينَةٌ
۸ آياتها
1 ركوعها

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ①

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ①

اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی ②

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ②

اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ ③

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ③

اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی ④

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ④

کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) ⑤

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ⑤

اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے۔ تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں ⑥

يَوْمَئِذٍ يَصُدُّرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۗ

تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا ⑦

لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ⑥

اور جس نے ذرہ بھر بُرائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا ⑧

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
يَرَهُ ⑦

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا
يَرَهُ ⑧

سورہ عادیات مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

سُورَةُ
الْعَادِيَّاتِ
مَكِّيَّةٌ
11 آياتها
1 ركوعها

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں ①

وَالْعَدِيَّاتِ صَبْحًا ①

- پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ②
 پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں ③
 پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں ④
 پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں ⑤
 کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس ہے ⑥
 اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے ⑦
 وہ تو مال سے سخت محبت کرنے والا ہے ⑧
 کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں
 وہ باہر نکال لئے جائیں گے ⑨
 اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے ⑩
 بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا ⑪

سورۃ قارعہ کی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- کھڑکھڑانے والی ①
 کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ②
 اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ③
 (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے
 بکھرے ہوئے پتنگے ④
 اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی
 رنگ برنگ کی اون ⑤
 تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے ⑥
 وہ دل پسند عیش میں ہوگا ⑦
 اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے ⑧
 اس کا ٹھکانہ ”ہاویہ“ ہے ⑨

- فَالْمُورِيتِ قَدْحًا ②
 فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ③
 فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ④
 فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ⑤
 إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ⑥
 وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَلِكِ لَشَهِيدٌ ⑦
 وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ⑧
 أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ⑨
 وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ⑩
 إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ⑪

سورۃ الفارعة
 آیتوں کی تعداد 11
 رکوعوں کی تعداد 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- الْقَارِعَةُ ①
 مَا الْقَارِعَةُ ②
 وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ③
 يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ
 الْمَبْثُوثِ ④
 وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ
 الْمَنْفُوشِ ⑤
 فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ⑥
 فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ⑦
 وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ⑧
 فَأُمَّهُ هَاوِيَةٌ ⑨

اور تم کیا سمجھے کہ ”ہاویہ“ کیا چیز ہے؟ ⑩
وہ دہکتی ہوئی آگ ہے ⑪

سورہ نکاشرکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا ①
یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں ②
دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ③
پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ④
دیکھو اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو
غفلت نہ کرتے) ⑤
تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے ⑥

پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آجائے گا) ⑦
پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرسش ہوگی ⑧

سورہ عصر کی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عصر کی قسم ①

کہ انسان نقصان میں ہے ②

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور
آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے
رہے ③

سورہ ہمزہ کی ہے اور اس میں نو آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ①

وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَ ⑩
نَارٌ حَامِيَةٌ ⑪

سورۃ التَّكَاثُرُ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 8
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْهَكُمُ التَّكَاثُرُ ①

حَتَّىٰ ذُرِّتُمُ الْمَقَابِرَ ②

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ③

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ④

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ⑤

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ⑥

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ⑦

ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ⑧

سورۃ العَصْرِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 3
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ ①

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ②

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ③

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ④

سورۃ الْهُمَزَةِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 9
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ①

جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے
امن بخشا ④

سورہ ماعون کی ہے اور اس میں سات آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے ①
یہ وہی (بد بخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ②
اور فقیر کو کھانا کھلانے کیلئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ③
تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے ④
جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ⑤
جو ریا کاری کرتے ہیں ⑥
اور برتنے کی چیزیں وقتی استعمال کیلئے نہیں دیتے ⑦

سورہ کوثر کی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمدؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے ①
تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ②
کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا ③

سورہ کافرون کی ہے اور اس میں چھ آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے پیغمبرؐ ان منکرانِ اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو! ①
جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا ②
اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم
عبادت نہیں کرتے ③
اور جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں ④

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ
مِنْ خَوْفٍ ④

سورۃ
الماعون
مصحفہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ①
فَذَلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ②
وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ③
فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ④
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ⑤
الَّذِينَ هُمْ يُرْءَوْنَ ⑥
وَيَسْتَعُونَ الْمَاعُونَ ⑦

سورۃ
الکوثر
مصحفہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- إِنَّا آعْطَيْنَكَ الْكُوثَرَ ①
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ②
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ③

سورۃ
الکفورون
مصحفہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ①
لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ②
وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ③
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ④

اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں ⑤

تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر ⑥

سورہ نصر مدنی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہوگئی) ① اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ گروہ کے گروہ اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ②

تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ③

سورہ لہب مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو ① نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا ② وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا ③ اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے ④ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی ⑤

سورہ اخلاص مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ① (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ② نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ③

وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ⑤

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ⑥

سُورَةُ التَّضَرُّعِ
مَدِينَةُ
آيَاتُهَا 3
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ①

وَرَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي

دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ②

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ③

سُورَةُ اللَّهَبِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 5
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ①

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ②

سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③

وَأَمْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ④

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ⑤

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 4
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ①

اللَّهُ الصَّمَدُ ②

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ③

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ④

سورہ فلق کی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ①

ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی ②

اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے ③

اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے ④

اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرنے لگے ⑤

سورہ الناس کی ہے اور اس میں چھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ①

(یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ②

لوگوں کے معبود برحق کی ③

(شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو (اللہ کا نام سن کر)

پچھے ہٹ جاتا ہے ④

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ⑤

(خواہ وہ) جنات سے ہو یا انسانوں میں سے ⑥

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ④

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۵ آيَاتُهَا 5 رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ①

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ③

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ④

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ⑤

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۶ آيَاتُهَا 6 رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ①

مَلِكِ النَّاسِ ②

إِلَهِ النَّاسِ ③

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ⑤

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے ہمیں یہ قرآن کریم شائع کرنے کی سعادت بخشی۔ اس کی تیاری میں جتنی خوبیاں ہیں وہ اللہ کی طرف سے ہیں اور جو غلطی رہ گئی ہے وہ ہماری بشری کمزوری کی وجہ سے ہے۔ اس قرآن کریم کو پڑھتے وقت کوئی غلطی آپ کے علم میں آئے تو ہمیں ضرور آگاہ فرمادیں۔ جلد بندی میں بعض اوقات صفحات آگے پیچھے یا کم یا زیادہ ہو جاتے ہیں ایسا قرآن کریم ادارہ ہذا کو دے کر تبدیل فرمائیں، شکر یہ۔

فہرست مضامین قرآن مجید

سورۃ	آیت	سورۃ	آیت	سورۃ	آیت	سورۃ	آیت	سورۃ	آیت	سورۃ	آیت
عقائد											
بني اسرائيل	۱۲	الزمر	۲۲	يوسف	۳۹	الانعام	۱۰۰، ۱۰۱	الفاطر	۳	اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور وجود باری کے دلائل	
"	"	المؤمن	۲۲	الزمر	۱۶	"	۱۵۱	يس	۴۱		
"	"	"	۲۶	ابراهيم	۵۲، ۲۸	الاعراف	۵۹	الصفحت	۲۵		
"	"	"	۲۷	التحل	۲۲	"	۴۵	من	۴۵		
الكهف	۹	حزق التجدة	۳۷	بنی اسرائیل	۲۶	"	۷۳	الزمر	۳، ۲		
ظہ	۵۲، ۵۳	التورى	۲۲، ۲۳، ۲۹	الكهف	۱۱۰	"	۸۵	"	۶		
الانبياء	۳۳، ۳۰	الزخرف	۱۳، ۲۹	الانبياء	۱۰۸	"	۱۵۸	المؤمن	۳		
المؤمنون	۸۰، ۷۷، ۷۸	"	۸۷	الحج	۳۲	التوبة	۳۱	"	۴۶، ۴۵، ۴۲		
"	"	البجائية	۵، ۳	العنكبوت	۲۶	"	۱۲۹	تم السجدة	۱۲		
النور	۲۶، ۳۱	"	۱۳، ۱۲	الصفحت	۲	يونس	۹۱	الزخرف	۸۲		
الفرقان	۱۷، ۱۲	ق	۱۱، ۷۶	من	۵	هود	۲	الدخان	۸		
"	"	الذريت	۲۱، ۲۰	"	۴۵	"	۲۶	الاحقاف	۲۱		
الشعراء	۷	الواقعة	۵۹، ۷۵، ۷۷	الزمر	۲	"	۵۰	محمّد	۱۹		
"	"	"	۶۲، ۶۳	"	۲۵	"	۶۱	الطور	۲۳		
النمل	۷۵، ۷۶	"	۶۹، ۶۸	المؤمن	۱۶، ۱۲	"	۸۲	الحشر	۲۳، ۲۲		
"	"	"	۷۲، ۷۱	"	۸۲	يوسف	۳۸	التغابن	۱۳		
العنكبوت	۹۵	الملک	۵، ۷۱	تم الجدة	۶	"	۲۰، ۳۹	المزمل	۹		
"	"	"	۱۹، ۱۷، ۷۵	المنتحة	۲	الزمر	۳۰	حيات و بقاء			
الاعراف	۲۷، ۷۵، ۷۸	"	۲۲، ۲۳	الاخلاص	۱	التحل	۲				
"	"	المرسلت	۲۳، ۲۰	اللہ کے سوا کوئی اور نہیں		الكهف	۱۱۰	البقرة	۲۵۵		
يونس	۶، ۳	"	۲۷، ۲۵	اللہ کے سوا کوئی اور نہیں		ظہ	۱۲، ۱۸	أل عمران	۲		
"	"	الفاشية	۱۷	البقرة	۱۶۳	"	۹۸	ظہ	۷۳		
"	"	"	۷	"	۲۵۵	الانبياء	۲۲	"	۱۱۱		
"	"	"	۲۰	أل عمران	۲	"	۲۵	الفرقان	۵۸		
"	"	لقمّن	۱۱، ۱۰	"	۶	"	۸۷	المؤمن	۶۵		
يوسف	۱۰۵	"	۲۵	"	۱۸	المؤمنون	۲۳	الرحمن	۲۷		
الزمر	۲، ۲	"	۲۲، ۲۹	"	۶۲	"	۹۱	الحديد	۳		
"	"	التجدة	۲۷، ۲۶	"	۶۲	"	۱۱۶	خلق و ابداع و فعل			
ابراهيم	۱۳، ۱۲	الفاطر	۲۷، ۱۱	النمل	۸۷	"	۲۶				
التحل	۱۷، ۱۰	"	۲۸، ۲۷	"	۷۳	"	۵۹	البقرة	۲۱		
"	"	يس	۲۲، ۳۳	النساء	۸۷	"	۶۳	"	۲۹		
"	"	الزمر	۶، ۲	المائدة	۷۳	القصاص	۷۱	"	۱۱۷		
"	"	"	۲۱	الانعام	۲۶	"	۷۲، ۷۰	"	۲۲۸		
"	"	التوبة	۲۱	"	۷۹، ۷۲	"	۸۸	"			

سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت
أل عمران	٤	الفرقان	٥٢	البقرة	٢٨٣	المستحذ	١٥	سورة	١٥	سورة	٢٠
"	٢٠	"	٤١	أل عمران	٢٢	الضعف	١	سورة	١١	سورة	٢٠
"	٢٤	الشعراء	١٧٧	"	٤٣	الجمعة	١١	سورة	٢٤	سورة	٢٤
النساء	١	"	١٨٢	"	٤٣	التغابن	١١	سورة	٢	سورة	٢
المائدة	١٨٠	النمل	٤٠	"	٩٢	"	١٨	سورة	١	سورة	١
الانعام	٢٤١	الفاطر	٣١	"	٩٩	الطلاق	١٢	سورة	١٩	سورة	١٩
"	٤٣	يونس	٨١	"	١١٥	التحریم	٣٠	سورة	٢	سورة	٢
"	٤٩	الزمر	٧٢	"	١٢١	الملك	١٣	سورة	١٥	سورة	١٥
"	٩٩	المؤمن	٧٣	"	١٥٣	"	"	سورة	"	سورة	"
"	١٠١	الحشر	٢٢	"	١٥٢	"	"	سورة	"	سورة	"
الاعراف	٥٢	الملك	٣٠	النساء	١١	البقرة	٩٤	سورة	١٨٥	سورة	١٨٥
"	١٨٥	"	١٥	"	١٢	"	١٢٤	سورة	٢٥٣	سورة	٢٤٤
التوبة	٧٤	"	٢٣	"	١٤	"	١٣٤	سورة	١٠٨	سورة	١٠٨
يونس	٣	القيامة	٣٨	"	٢٢	"	١٨١	سورة	٢٨	سورة	٢٨
"	٢	الاعلى	٥٣	"	٢٤	"	٢٢٤	سورة	١	سورة	١
هود	٤	البيبل	٣	"	٣٣	"	٢٣٣	سورة	٤	سورة	٤
"	٥١	العلق	١١	"	٢٥	"	٢٣٤	سورة	٢٩	سورة	٢٩
الرعد	١٤	الفلق	٢	"	٢٩	"	٢٢٢	سورة	٤	سورة	٤
ابراهيم	١٩	"	"	"	٤٠	"	٢٤٥	سورة	٤٤	سورة	٤٤
الحجر	٣٢	علم وحكمة	"	"	٩٢	أل عمران	١٥	سورة	٥٥	سورة	٥٥
"	٢٤	البقرة	٣٠	"	٩٢	"	٢٠	سورة	٨٥	سورة	٨٥
"	٨٦	"	٣٢	"	١٠٢	"	٣٥	سورة	١٠٤	سورة	١٠٤
التحل	٥٠	"	٩٥	"	١١١	"	١٢١	سورة	١١	سورة	١١
"	١٣١	"	١١٥	"	١٢٤	"	١٥٤	سورة	٢٠	سورة	٢٠
"	٤	"	١٢٤	"	١٣٨	النساء	٥٨	سورة	١٤	سورة	١٤
"	٢٨	"	١٣٤	التوبة	٩٨	"	١٣٢	سورة	١٨	سورة	١٨
"	٤٨	"	١٥٨	"	١٠٣	"	١٣٨	سورة	٨٢	سورة	٨٢
"	٨١	"	١٨١	"	١٠٤	بنی اسرائيل	١	سورة	١٤	سورة	١٤
بنی اسرائيل	١٩	"	٢١٥	"	١١٠	"	١٤	سورة	١٣	سورة	١٣
طه	٥٠	"	٢١٤	"	١١٥	"	٣٠	سورة	٣٨	سورة	٣٨
"	٥٥	لقطن	٢٢٤	"	٣٢	"	٩٤	سورة	٣١	سورة	٣١
الانبياء	٣٣	التبا	٢٣١	"	١	الحج	٧١	سورة	١١	سورة	١١
المؤمنون	٤٨	الزمر	٢٢٣	"	٢٤	"	٤٥	سورة	٣٢	سورة	٣٢
"	٤٩	المجادلة	٢٥٤	"	٣	لقطن	٢٨	سورة	١٠	سورة	١٠
التور	٢٥	"	٢٤١	"	٤٤	الاحزاب	٩	سورة	٣١	سورة	٣١
الفرقان	٢	"	٢٤٨	"	١٣	المؤمن	٢٠	سورة	١٤	سورة	١٤
"	٢٨	الحشر	٢٤٣	"	٢٢	"	٥٤	سورة	١٤	سورة	١٤
"	٢٨	"	"	"	٢٢	"	"	سورة	"	سورة	"

آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة
٤٣/١٥٩	الفرقان	٩٨	يوسف	١٩٩	البقرة	٤٣/٤٢	النحل	٥٢/٣٣	الحاقة	٣٠/٣٤	العنكبوت
٤٠	•	٣٠	الرحمن	٢١٨	•	٤٥	•	٢٠	المعارج	٢	السجدة
٥	الشعراء	١٤	ابراهيم	٢٢٤/٢٢٥	•	١١٢	•	١٠/١٥	نوح	٣	•
٩	•	٢٩	الحجر	٣١	الاحزاب	٢١/٣٠	بنو اسرائيل	٢١	•	١٢/١١	•
٤٨	•	٥٤	•	٨٩	•	٤٠	•	٢٨/٢٤	•	٣	التبا
١٠٢	•	٤	النحل	١٢٩	•	٨١	ظن	٩/٨	المزمل	١٥	•
١٢٢	•	١٨	•	٢٩/٢٥	النساء	٣٢	الحج	٢٠	•	٢٣	•
١٣٠	•	٢٤	•	٤٢	•	٣٥	•	٣١	المدثر	٥٨	يس
١٥٩	•	١١٠	•	٩٤	•	٣٨	النور	٣٤	التبا	٥	الصف
١٤٥	•	١١٥	•	١٠٠	•	٥٢	القصص	٢٩	التكوير	٨٤	•
١٩١	•	١١٩	•	١١٠	•	٤٠	العنكبوت	٤	الطه	١٢٤	•
٢١٤	•	٤٤	بنو اسرائيل	١٢٩	•	٢٨	الروم	١٥	•	١٣٩	•
١١	النمل	١١٠	•	١٥٢	•	٢٠/٣٤	•	٣	قريش	١٨٢/١٨٠	•
٣٠	•	١٨	مريم	٣	المائدة	١٤	السجدة	٢	الكوثر	٣٥	من
١٤	القصص	٢٤	•	٣٩/٣٢	•	٣٤	يس	٣	المعصر	٤٤	•
٥	الروم	٤١	•	٤٢	•	٤٢	المؤمن	١	العلق	٤٩	•
٤	السجدة	٤٩	•	٩٨	•	١٢	التورى	١	الناس	٤٥/٣٤/٤١	الزمر
٥	الاحزاب	٤٨	•	٥٢	الانعام	٣٨	•	رزاقيت		٤٢/٤٢	المؤمن
٢٢	•	٨٤/٨٥	•	١٢٥	•	١٤	الجمعة			٤٤	•
٢	التبا	٩١/٨٨	•	١٤٥	•	٥٨	الذبيات	٣	البقرة	٩	حم السجدة
١١/٥	يس	٩٢	•	١٥١	الاعراف	١٠	الشفقون	٥٤	•	٢٤	الزخرف
١٥	•	٩٤/٩٣	•	١٥٣	•	رأفت		١٤٢	•	٢٢	•
٢٣	•	٥	ظن	١٥٤	•			٢١٢	•	٨٢	•
٥٨/٥٢	•	٩٠	•	١٤٤	•	١٣٣	البقرة	٢٥٢	•	٨٨	•
٥٢	الزمر	١٠٩	•	٤٩	الانفال	٢٠٤	•	٣٤	الاحزاب	٨٣/٤	الدخان
٢	حم السجدة	٢٤	الانبياء	٤٠	•	٣٠	الاحزاب	٨٨	المائدة	٣٤	الجمعة
٣٢	•	٢٢/٣٤	•	٥	التوبة	١١٤	التوبة	١٢٢	الانعام	١٥	الاحقاف
٥	التورى	١١٢	•	٢٤	•	رحمت		٥٠	الاعراف	٣٠/٢٣	الذبيات
١٩/١٤	الزخرف	٤٥	الحج	٩١	•			١٤٠	•	٢٩/٢٢	النجم
٢٠	•	١١٨	المؤمنون	٩٩	•	٣١١	الفاتحة	٢١٣	الانفال	١٤	الرحمن
٣٤/٣٣	•	٥	النور	١٠٢/١٠٢	•	٣٤	البقرة	٢٤	•	٨٠/٤٢	الواقعة
٢٥	•	٢٠	•	١١٨/٨٤	•	١٢٨	•	٣١	يونس	٩٤	•
٨١	•	٢٢	•	١٢٨	•	١٢٣	•	٩٢	•	١٤	الحشر
٢٢	الدخان	٣٣	•	١٠٤	يونس	١٢٣/١٤٠	•	٤	هود	٥١/٢	المتحة
٨	الاحقاف	٤٢	•	٢١	هود	١٤٢	•	٢٢	الرحمن	١٠	الشفقون
١٢	الفتح	٤	الفرقان	٩٠	•	١٨٢	•	٢١	ابراهيم	١	الطلاق
٥	الحجرات	٢٤	•	٥٢	يوسف	١٩٢	•	٥٤	التحل	١٢/١١	التحرير

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
الانعام	۱۵۹	الفجر	۱۳	حضرت عیسیٰ و مریم	۸۶	اصحاب الکہف و الرقیم	۲۲	الفرقان	۱
الاعراف	۱۵۷	حضرت یونس علیہ السلام	۲۱	البقرة	۱۳۹	الکہف	۲۲	الاحزاب	۵۴
الانفال	۵۳	الانعام	۸۶	الانعام	۱۳۹	سبا	۲۸	سبا	۲۸
یونس	۹۳	یونس	۹۸	ال عمران	۲۴۵	فاطر	۲۳	فاطر	۲۳
هود	۹۹	الانبیاء	۸۸	الفتح	۴۰	الفتح	۱۰	الفتح	۱۰
ابراہیم	۸۱	الصفّٰت	۱۳۸	النساء	۱۵۹	المزمل	۱۵	المزمل	۱۵
النحل	۱۲۳	القدر	۵۰	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
بنی اسرائیل	۸۳	حضرت ادريس الياضی	۸۳	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الکہف	۸۲	الانعام	۸۵	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
مریم	۵۳	مریم	۵۶	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
طہ	۹۸	الانبیاء	۸۵	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الانبیاء	۲۹	الصفّٰت	۱۳۲	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
المؤمنون	۲۹	حضرت ابرہہ	۲۹	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الفرقان	۲۹	الانعام	۸۳	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الشعراء	۲۹	الانبیاء	۸۳	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
النمل	۱۲	ص	۲۳	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
القصص	۲۸	حضرت زکریا و یحییٰ	۲۸	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
العنکبوت	۲۰	الحديد	۲۴	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
السجدة	۲۳	الصفت	۶	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الاحزاب	۶۹	الانعام	۸۵	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الصفّٰت	۱۱۳	مریم	۱۵	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
المؤمن	۲۵	الانبیاء	۹۰	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الزخرف	۵۹	حضرت ایلع علیہ السلام	۵۹	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الدخان	۳۳	لغتن	۱۹	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الجاثیة	۱۶	الانعام	۸۶	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الذّٰرئیت	۲۸	ص	۲۸	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
القصص	۲۲	حضرت ذوالکفل	۲۲	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الصفت	۵	الانبياء	۸۵	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الجمعة	۶۱	ص	۲۸	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
التحریر	۱۱	حضرت عزیر علیہ السلام	۱۱	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
العاقبة	۱۰	البقرة	۲۵۹	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
المزمل	۱۶	التوبة	۳۰	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
المزغّٰت	۲۵	التوبة	۳۰	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵
الاعلیٰ	۱۹	التوبة	۳۰	النساء	۱۵۹	النساء	۱۵	النساء	۱۵

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
تم السجدة	۳۰ تا ۳۲	البقرة	۲۲ تا ۲۲	النساء	۱۴ تا ۲۰	النمل	۲۱ تا ۲۱	البقرة	۲۱	البقرة	۳۰ تا ۳۰
محمد	۲۶	آل عمران	۳۵	النساء	۳۶ تا ۴۰	النمل	۱۰۶ تا ۱۰۹	آل عمران	۱۰۶ تا ۱۰۹	آل عمران	۲۶
ق	۱۹	النساء	۲۵ تا ۲۸	الزمر	۹ تا ۹	القصص	۲۱ تا ۲۲	النساء	۲۱	النساء	۱۹
الواقعة	۸۳ تا ۸۵	الانعام	۳۰ تا ۳۲	النحل	۱۳ تا ۱۳	النمل	۴۱	الانعام	۳۱	الانعام	۸۵ تا ۸۳
المنفقرن	۱۰ تا ۱۱	الكهف	۳۰ تا ۳۱	الكهف	۳۲ تا ۳۲	الرعد	۱۲ تا ۱۴	الكهف	۳۱	الكهف	۱۱ تا ۱۰
القيامة	۲۴ تا ۳۰	الحج	۲۳ تا ۲۲	الحج	۳۳ تا ۳۲	حسب	۲۱ تا ۲۵	الحج	۲۳	الحج	۳۰ تا ۲۴
الفجر	۲۶ تا ۳۰	الفرقان	۱۵ تا ۱۴	التكوير	۱ تا ۱۲	التكوير	۵۵ تا ۵۷	الفرقان	۲۹	الاعراف	۳۰ تا ۲۶
التكاثر	۲	المنكوث	۵۸	الافتتاح	۱ تا ۵	الافتتاح	۵	المنكوث	۵۳	الاعراف	۲
عالم برزخ											
البقرة	۵۳	الاحزاب	۳۶	المطففين	۱۵ تا ۱۶	الاحزاب	۳۶	المطففين	۳	الاحزاب	۵۳
آل عمران	۱۴۹ تا ۱۶۱	مبا	۳۶	الانشقاق	۱ تا ۵	مبا	۳۶	الانشقاق	۱۵	مبا	۳۶
النساء	۹۷	الفاطر	۳۳ تا ۳۵	الفجر	۲۱ تا ۳۰	الفاطر	۴۷ تا ۷۷	الفجر	۲۵	الفاطر	۹۷
الانعام	۶۲	يس	۵۵ تا ۵۸	الزلزال	۱ تا ۸	يس	۷۷ تا ۷۷	الزلزال	۱۵	يس	۶۲
الاعراف	۳۰	الصف	۵۰ تا ۵۹	الغديت	۹ تا ۱۱	الصف	۱۰۳ تا ۱۰۳	الغديت	۱۵	الصف	۳۰
المؤمنون	۱۰۰	الزمر	۴۲ تا ۴۲	القارعة	۱ تا ۵	الزمر	۴۲ تا ۴۲	القارعة	۲۶	الزمر	۱۰۰
التجدة	۱۱	المؤمن	۴۰	بيان كرب اهل دوزخ				الزخرف	۲۵	المؤمن	۱۱
المؤمن	۲۶	الزخرف	۴۹ تا ۴۹	الانعام	۲۷	الزخرف	۲۵	الانعام	۱۱	الزخرف	۲۶
ق	۲	الدخان	۵۱ تا ۵۷	المؤمنون	۱۰۸ تا ۱۰۷	الدخان	۴۹ تا ۵۱	المؤمنون	۲۰ تا ۳۱	الدخان	۲
البقرة	۵۳	الطور	۱۴ تا ۳۸	الفرقان	۱۳ تا ۱۳	الطور	۱۴ تا ۱۴	الفرقان	۲۰ تا ۳۱	الطور	۵۳
آل عمران	۱۶۱ تا ۱۶۹	الشعراء	۹۴ تا ۱۰۲	الشعراء	۹۴ تا ۹۴	الشعراء	۹۴ تا ۹۴	الشعراء	۹۴ تا ۹۴	الشعراء	۱۶۱ تا ۱۶۹
النساء	۹۷	السجدة	۱۲ تا ۱۳	السجدة	۱۲ تا ۱۲	السجدة	۱۲ تا ۱۲	السجدة	۱۲ تا ۱۲	السجدة	۹۷
الانعام	۶۲	الاحزاب	۳۶ تا ۴۸	الاحزاب	۳۶ تا ۴۸	الاحزاب	۳۶ تا ۴۸	الاحزاب	۳۶ تا ۴۸	الاحزاب	۶۲
الاعراف	۳۰	الفاطر	۳۳ تا ۳۵	الفاطر	۳۳ تا ۳۵	الفاطر	۳۳ تا ۳۵	الفاطر	۳۳ تا ۳۵	الفاطر	۳۰
المؤمنون	۱۰۰	المؤمن	۴۰ تا ۴۰	المؤمن	۴۰ تا ۴۰	المؤمن	۴۰ تا ۴۰	المؤمن	۴۰ تا ۴۰	المؤمن	۱۰۰
التجدة	۱۱	الزخرف	۴۲ تا ۴۲	الزخرف	۴۲ تا ۴۲	الزخرف	۴۲ تا ۴۲	الزخرف	۴۲ تا ۴۲	الزخرف	۱۱
المؤمن	۲۶	الملک	۴ تا ۱۱	الملک	۴ تا ۱۱	الملک	۴ تا ۱۱	الملک	۴ تا ۱۱	الملک	۲۶
ق	۲	اعراف اهل اعراف				الاعراف	۱۳ تا ۱۶	الاعراف	۱۳ تا ۱۶	الاعراف	۲
البقرة	۹۹ تا ۹۸	الانعام	۲۷	الانعام	۲۷	الانعام	۲۷	الانعام	۲۷	الانعام	۹۹ تا ۹۸
الانبياء	۹۶	النساء	۱۰ تا ۱۱	النساء	۱۰ تا ۱۱	النساء	۱۰ تا ۱۱	النساء	۱۰ تا ۱۱	النساء	۹۶
النمل	۸۲	الحديد	۲۸ تا ۲۸	الحديد	۲۸ تا ۲۸	الحديد	۲۸ تا ۲۸	الحديد	۲۸ تا ۲۸	الحديد	۸۲
الزخرف	۶۱	الصف	۱۰ تا ۱۱	الصف	۱۰ تا ۱۱	الصف	۱۰ تا ۱۱	الصف	۱۰ تا ۱۱	الصف	۶۱
الدخان	۱۰ تا ۱۱	النجم	۵۴ تا ۵۸	النجم	۵۴ تا ۵۸	النجم	۵۴ تا ۵۸	النجم	۵۴ تا ۵۸	النجم	۱۰ تا ۱۱
محمد	۱۸	القمر	۱ تا ۱	القمر	۱ تا ۱	القمر	۱ تا ۱	القمر	۱ تا ۱	القمر	۱۸
النجم	۵۴ تا ۵۷	القدر	۱ تا ۱	القدر	۱ تا ۱	القدر	۱ تا ۱	القدر	۱ تا ۱	القدر	۵۴ تا ۵۷
القمر	۱	المعارج	۱۰۰ تا ۱۱۲	المعارج	۱۰۰ تا ۱۱۲	المعارج	۱۰۰ تا ۱۱۲	المعارج	۱۰۰ تا ۱۱۲	المعارج	۱
المعارج	۷۶	الانبياء	۱۲۳ تا ۱۲۴	الانبياء	۱۲۳ تا ۱۲۴	الانبياء	۱۲۳ تا ۱۲۴	الانبياء	۱۲۳ تا ۱۲۴	الانبياء	۷۶
نفس سوره وحشر و نشر											
البقرة	۱۱۳	الحج	۱۱۳	الحج	۱۱۳	الحج	۱۱۳	الحج	۱۱۳	الحج	۱۱۳
آل عمران	۱۳۸	المؤمنون	۱۰۰ تا ۱۰۱	المؤمنون	۱۰۰ تا ۱۰۱	المؤمنون	۱۰۰ تا ۱۰۱	المؤمنون	۱۰۰ تا ۱۰۱	المؤمنون	۱۳۸
النجم	۱۶۲	الفرقان	۲۲ تا ۲۲	الفرقان	۲۲ تا ۲۲	الفرقان	۲۲ تا ۲۲	الفرقان	۲۲ تا ۲۲	الفرقان	۱۶۲
البقرة	۸۳	الشعراء	۹۰ تا ۹۵	الشعراء	۹۰ تا ۹۵	الشعراء	۹۰ تا ۹۵	الشعراء	۹۰ تا ۹۵	الشعراء	۸۳
آل عمران	۱۱۳	المدثر	۱ تا ۱	المدثر	۱ تا ۱	المدثر	۱ تا ۱	المدثر	۱ تا ۱	المدثر	۱۱۳
النجم	۱۶۲	القيامة	۷ تا ۱۳	القيامة	۷ تا ۱۳	القيامة	۷ تا ۱۳	القيامة	۷ تا ۱۳	القيامة	۱۶۲
البقرة	۸۳	المرسلات	۸ تا ۱۵	المرسلات	۸ تا ۱۵	المرسلات	۸ تا ۱۵	المرسلات	۸ تا ۱۵	المرسلات	۸۳

سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت
البقرة	٢٠٠	البقرة	١٠٠	الاحزاب	٤١	هود	١١٤	ال عمران	٢٠٠	البقرة	٢٠٠
١٨٢	١٨	١٨	١٣	سبا	٢٠	يوسف	٢٠٠	النساء	٢٨٠	٢٨٠	٢٨٠
١٨٤	١٢	الستخة	٣٩	الفاطر	٩٠	٩٠	٩٠	النساء	١١٠	١١٠	١١٠
١٩٠	٢	الصف	١٠	٢٩	٢٨	الرعد	١٢	١٢	١٢	١٢	١٢
١٩٥	١٣	١٣	١٢	يش	٤	ابراهيم	١٤	١٤	١٤	١٤	١٤
٢١٢	١٠	الجمعة	١٢	الشف	٣١	٣١	٣١	٣١	٣١	٣١	٣١
٢١٤	١٠	المنفقون	٤١	الزمر	٩١	التحل	٣٤	٣٤	٣٤	٣٤	٣٤
٢٢١	٩	التغابن	٢	٢	٢	٩١	٩١	٩١	٩١	٩١	٩١
٢٢٢	١٨	١٨	٤	٤	٤	٩٨	٩٨	٩٨	٩٨	٩٨	٩٨
٢٢٨	٣٦	الطلاق	١٠	١٠	١٠	٢٨	٢٨	٢٨	٢٨	٢٨	٢٨
٢٣٠	١٠	١٠	١٨	١٨	١٨	١١	١١	١١	١١	١١	١١
٢٣١	٩٨	التحرير	٣٨	٣٨	٣٨	١١٠	١١٠	١١٠	١١٠	١١٠	١١٠
٢٣٤	٢٠	الزمل	٥٥	٥٥	٥٥	٥٥	٥٥	٥٥	٥٥	٥٥	٥٥
٢٤٢	١٠	الدهر	١٢	١٢	١٢	٥٨	٥٨	٥٨	٥٨	٥٨	٥٨
٢٤٤	٣٢	الثرث	٤٠	٤٠	٤٠	١٣	١٣	١٣	١٣	١٣	١٣
٢٤٥	٢٤	المطففين	٤	٤	٤	١٣٦	١٣٦	١٣٦	١٣٦	١٣٦	١٣٦
٢٨٢	١	الاعلى	٣٤	٣٤	٣٤	٩٢	٩٢	٩٢	٩٢	٩٢	٩٢
٢٨	١٨	الفجر	١٣	١٣	١٣	٣١	٣١	٣١	٣١	٣١	٣١
٤٤	١٤	البلد	٢٤	٢٤	٢٤	٣٥	٣٥	٣٥	٣٥	٣٥	٣٥
١٠٥	٤	اليل	١٢	١٢	١٢	٤٨	٤٨	٤٨	٤٨	٤٨	٤٨
١٣٠	١١	الضحى	١٥	١٥	١٥	١٠	١٠	١٠	١٠	١٠	١٠
١٣٩	٨	البينة	٢	٢	٢	١٤	١٤	١٤	١٤	١٤	١٤
١٥٤	٢	العصر	٢٢	٢٢	٢٢	٢٢	٢٢	٢٢	٢٢	٢٢	٢٢
١٨٠	٣	القريش	٣٣	٣٣	٣٣	٣٣	٣٣	٣٣	٣٣	٣٣	٣٣
١٠	٩	الفتح	٩	٩	٩	٥٤	٥٤	٥٤	٥٤	٥٤	٥٤
٢٩	١٠	المجود	١٠	١٠	١٠	٢٠	٢٠	٢٠	٢٠	٢٠	٢٠
٣٢	٥١	الذئبت	٥١	٥١	٥١	٥١	٥١	٥١	٥١	٥١	٥١
٣٨	٥٤	٥٤	٥٤	٥٤	٥٤	٤٥	٤٥	٤٥	٤٥	٤٥	٤٥
٥٠	٢٠	النجم	٢٠	٢٠	٢٠	٢٠	٢٠	٢٠	٢٠	٢٠	٢٠
٤١	٩	الرحمن	٩	٩	٩	٤٤	٤٤	٤٤	٤٤	٤٤	٤٤
٩٢	٤٢	الواقعة	٤٢	٤٢	٤٢	٣٢	٣٢	٣٢	٣٢	٣٢	٣٢
١٥٠	٨	الحديد	٨	٨	٨	١٢	١٢	١٢	١٢	١٢	١٢
١٠٤	١٥	١٥	١٤	١٤	١٤	١٥	١٥	١٥	١٥	١٥	١٥
١١٠	٢٥	٢٥	٢١	٢١	٢١	١٩	١٩	١٩	١٩	١٩	١٩
١٣٥	٢٨	٢٨	٢٨	٢٨	٢٨	٣٣	٣٣	٣٣	٣٣	٣٣	٣٣
١٣٠	١١	المجادلة	١١	١١	١١	٢١	٢١	٢١	٢١	٢١	٢١
١٣٨	٤	الحشر	٤	٤	٤	٣٢	٣٢	٣٢	٣٢	٣٢	٣٢

نواهي كآبيان

النساء

البقرة

ال عمران

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
المائدة	۲	بنی اسرائیل	۲۶ تا ۳۹	الناظر	۱۰	الیل	۳۸	کپڑے کا پاک ہونا	سورة	آیت	۱۸۱۶
•	۸	•	۱۱۰	ص	۲۶	•	۱۶۱۵	•	سورة	آیت	۲۰۱۳۹
•	۲۴	الکہف	۲۳ تا ۲۸	الزمر	۳	الضحیٰ	۹	المثدثر	۴	الذہبیت	۱۸۱۱۶
•	۴۷	•	۵۷	•	۷	العلق	۶	بدن کا دھانکنا	الطوس	۲۸	۲۹۰
•	۸۷	مریم	۵۹	•	۸	العنزة	۲۱۱	•	الجمعة	۹	۱۰۱
•	۹۱	طہ	۱۱۱	•	۵۳	الماعون	۷ تا ۷	الاعراف	۳۱	المزمل	۳۲
•	۱۰۰	•	۱۳۱	•	۶۵	باب سوم مسائل	•	النور	۳۱	الدھر	۲۶
•	۲۱	الحج	۱۱ تا ۱۲	شم الحجة	۳۷	جائے نماز کا پاک ہونا	•	جائے نماز کا پاک ہونا	•	الاصلي	۱۵
•	۶۸	•	۲۵	الزخرف	۳۶	طہارت کا بیان	•	•	•	الماعون	۶۳
•	۹۳	•	۳۸	محمد	۳۸	پانی طہر و مطہر ہے	•	•	•	•	•
•	۱۳۱	المؤمنون	۱۱ تا ۱۱	الحجرات	۱۲	•	•	البقرة	۱۲۵	بجووقتہ فرض نمازوں	•
•	۱۵۱	•	۱۱۷	•	۱۷	•	•	الحج	۲۶	کابیان	•
الاعراف	۳۳	التور	۱۱ تا ۱۲	تی	۲۸	الانفال	۱۱	استقبال قبلہ	•	•	•
•	۵۶	•	۱۷	الذہریت	۵۱	الفرقان	۲۸	•	البقرة	۱۲۲	•
•	۱۸۰	•	۲۱	التجر	۳۲	•	•	•	•	•	•
الانفال	۲۷	•	۲۳	الرحمن	۹	حیض کا بیان	•	الاعراف	۲۹	التور	۱۸۱۱۶
•	۴۷	•	۲۸	الحديد	۲۳	البقرة	۲۲۳	بنکیر تحریم کا بیان	•	نماز جمعہ و خطبہ	•
التوبة	۳۲	•	۳۳	المجادلة	۹	•	•	•	•	•	•
یونس	۱۲	•	۵۵	•	۱۳	محمدؐ، جنبئی، حاضر د	•	بنی اسرائیل	۱۱۱	الجمعة	۱۱ تا ۱۱
•	۶۰	الفرقان	۲۳	المنحة	۱	کافر وغیرہ کے لئے	•	المدثر	۳	نماز عید الفطر	•
•	۲	•	۱۹	•	۱۰	قرآن کو تھپونے کا حکم	•	اذان کا بیان	•	الاصلي	۱۵
•	۱۰۰	•	۷۲	•	۱۳	•	•	•	•	•	•
•	۲۰	النمل	۵۵	•	۲	الواقعة	۷۵ تا ۷۹	السائدة	۵۸	نماز عید الاضحیٰ	•
•	۸۲	القصاص	۵۰	الجمعة	۵	•	•	الجمعة	۹	•	•
•	۱۱۳	•	۷۷	الطلاق	۱	حلال جانوروں کا	•	نماز کا بیان	•	الکوشر	۲
یوسف	۸۷	العنکبوت	۱۰	التحریم	۱	چمڑا اور اون وغیرہ	•	•	•	نماز جنازہ	•
الرعد	۲۵	الرور	۳۱	المعارج	۱۷	پاک ہے	•	البقرة	۲۳	•	•
ابراہیم	۳	•	۳۹	الجن	۱۸	•	•	•	•	التوبة	۸۳
•	۷	لقمن	۱۸	المدثر	۶	النحل	۸۱	النساء	۱۰۱	•	•
الحجر	۸۸	•	۲۱	القیسمة	۱۶	•	•	•	•	•	•
النحل	۲۲	•	۳۳	الدمر	۲۴	وضو غسل کا بیان	•	•	•	•	•
•	۵۲	السجدة	۲۲	الفرغیت	۳۷	•	•	•	•	البقرة	۲۳۹
•	۹۲	الاحزاب	۱	المطففين	۳۱	•	•	•	•	النساء	۱۰۲
•	۹۳	•	۵۱	•	۱۲	تیمم کا بیان	•	•	•	•	•
•	۱۰۷	•	۳۶	•	۲۹	النساء	۴۳	المؤمنون	۹۱	نماز تہجد	•
•	۱۱۶	•	۵۳	البروج	۱۰	البائدة	۶	النور	۵۶	بنی اسرائیل	۷۹
بنی اسرائیل	۲۳	•	۵۸	الفجر	۲۰	شرائط نماز کا بیان	•	العنکبوت	۲۵	المزمل	۴

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
النساء	۸۰	النساء	۲۳	البقرة	۲۲۸ تا ۲۲۶	التوبة	۱ تا ۷	القدر	۵ تا ۱
اجماع کا حجت ہونا		"	۱۷۶	"	۲۳۲ تا ۲۳۷	"	۱۱ تا ۱۲	سائل حج و بیان کعبہ	
البقرة	۱۲۳	المائدة	۱۰۸ تا ۱۰۶	النساء	۲۰۳	"	۲۸ تا ۲۹	و شریک	۱۲ تا ۱۰
النساء	۱۱۵	الانفال	۷۵	"	۱۹ تا ۲۵	"	۳۲ تا ۳۱	نماز مسافر	
قیاس صحیح مطابق کتاب		باب چہارم		"	۱۲۷	النحل	۷۳ تا ۷۲	النساء	۱۰۱
سنت کا حجت ہونا		متفرقات		النور	۳	الحج	۱۵۸	نماز مریض	
الحشر	۲	عذاب برزخ		"	۲۶	الاحزاب	۱۹۱	النساء	۱۰۳
شریعت استہزا کرنے پر		ابراہیم	۲۷	القصاص	۲۷	محمد	۲۰۳ تا ۱۹۶	سجد کے احکام	
ومید		المؤمن	۲۶	الاحزاب	۳۷	العشر	۹۷ تا ۹۶	البقرة	۱۱۳
المائدة	۵۷	المؤمن	۲۶	المتحنة	۱۰	المتحنة	۲۰۱	"	۱۲۵
التوبة	۴۵ تا ۴۶	شفاعت کا ذکر		الطلاق	۱۰ تا ۷	سائل بیع و تجارت	۹۷ تا ۹۵	الحج	۱۱۳
علم کے پھیلنے پر ومید		البقرة	۲۵۵	سائل لسان		وکسب حلال	۲۵ تا ۲۴	النحل	۱۲۵
ال عمران	۱۸۷	النساء	۸۵	النور	۳۲ تا ۹۳	البقرة	۹۱	القصاص	۱۵۰ تا ۱۴۹
کن عورتوں کا نکاح حرام		بنی اسرائیل	۷۹	سائل ایلاء و ظہار		"	۵۷	التین	۲۰
البقرة	۲۲۱	مرید	۸۷	البقرة	۲۷۴ تا ۲۸۲	"	۳	النور	۳۷۷ تا ۳۶
النساء	۲۳ تا ۲۲	النساء	۲۸	الاحزاب	۲۹	نذر فی سبیل اللہ		سجد قبا کا بیان	
سب بیویوں میں برابری		الضحیٰ	۵	المجادلة	۲۳ تا ۲۲	البقرة	۲۷۰	التوبة	۱۱۰ تا ۱۰۷
رکنے کا بیان		حرف کوشر کا بیان		سائل قسم و کفارة قسم		النور	۵۶	زکوٰۃ و صدقات اور ان کے مصارف	
النساء	۱۲۹	الکوشر	۱	البقرة	۲۲۴ تا ۲۲۵	سائل حلال و حرام	۲۹	البقرة	۲۱۵
رضاعت کا بیان		حالت نزاع میں ایمان		المائدة	۸۹	از قسم ماکولات و مشروبات	۲۷	"	۲۶۷
البقرة	۲۳۳	مقبول نہیں		سائل پردہ		البقرة	۱۹۳ تا ۱۹۰	الانعام	۱۳۱
الاحقات	۱۵	مشک کی منفرت نہیں ہوگی		النور	۳۱ تا ۳۷	المائدة	۲۱۷	التوبة	۴۰
طلاق بالملح کا بیان		النساء	۲۸	الاحزاب	۵۸ تا ۵۳	"	۸۲ تا ۸۱	النور	۵۶
البقرة	۲۲۹	اللہ و رسول اولی الامر		"	۵۹	الانعام	۹۱ تا ۸۹	الفرقان	۴۷
حد و تعزیرات		مسلمان حاکم کی اطاعت		سائل میراث و وصیت		الاعراف	۹۲	الرحہ	۳۹
حد زنا		بشرطیکہ وہ اللہ و رسول کے حکم کے مطابق فیصلہ کرے		البقرة	۱۸۰ تا ۱۸۲	النحل	۱۰۷	الدھر	۹۱۸
النور	۲	النساء	۷۹ تا ۷۷	سائل نکاح و طلاق		الحج	۱۲ تا ۱۱	سائل صیام و احکام	
		"	۷۷ تا ۷۶	النساء	۲۴۰	سائل نکاح و طلاق	۱۲ تا ۱۱	و بیان لیلة القدر	
		"	۷۶ تا ۷۵	"	۸۰ تا ۷۷	و عدت و صر	۳۹ تا ۳۸	البقرة	۱۲۵
		"	۷۵ تا ۷۴	"	۱۱ تا ۱۲	البقرة	۴۰ تا ۳۹	"	۱۸۳ تا ۱۸۲
		"	۷۴ تا ۷۳	"	۱۱ تا ۱۲	البقرة	۳۷ تا ۳۶	الدخان	۵۳

(۳۷، ۳۸۔ الانعام آیت ۹۳، ۹۴۔)

اللہ کے سوا جن کو پکارا جا رہا ہے وہ روزِ قیامت ان کو پکارنے والوں کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کے پکارنے کو سننے سے بے خبر ہونے کا عذر بیان کریں گے اس وقت ان کو پکارنے والے شرمندہ ہو جائیں گے اور ان کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا (النحل آیت ۸۶۔ البقرہ آیت ۲۵۹۔ الکھف آیت ۲۲۳۔ المائدہ آیت ۱۱۷، الانعام آیت ۹۳)

اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کی زندگی اور موت کے لئے کیا پروگرام مقرر کر رکھا ہے (البقرہ آیت ۲۸۔ الاعراف آیت ۲۵۔ الحج آیت ۶۵۔ المؤمنون آیت ۱۵، ۱۶۔ الجاثیہ آیت ۴۷۔ العنکبوت آیت ۵۷۔ ان آیات میں بتایا گیا ہے انسان مرنے کے بعد قیامت سے پہلے جسمانی طور پر زندہ نہیں ہوگا خواہ کوئی نبی ہو ولی اللہ ہو یا شہید ہو۔ شہید کے زندہ ہونے کے بارے میں جو قرآن کریم بیان کرتا ہے وہ دراصل روحانی و برزخی زندگی ہے نہ کہ جسمانی۔)

قرآن میں انبیاء کی موت کا ذکر

جناب یعقوبؑ کی موت کا ذکر (البقرہ آیت ۱۳۳) جناب سلیمانؑ کی موت کا ذکر (سبا آیت ۱۴) جناب یحییٰؑ کی موت کا ذکر (مریم آیت ۱۵) جناب عیسیٰ علیہ السلام کی موت کا ذکر (مریم آیت ۳۳) جناب ابراہیمؑ اپنی موت کا اعلان خود کرتے ہیں (الشعراء آیت ۸۱)

محمد رسول اللہ بھی اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ اسی زندگی اور موت کے پروگرام میں شامل ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی موت کا ذکر قرآن میں بار بار فرماتا ہے۔ (الانبیاء آیت ۳۴۔ الزمر آیت ۳۰، ۳۱۔ ال عمران آیت ۱۴۴)

مرنے کے بعد روحانی و برزخی زندگی کا بیان (الانفال آیت ۵۰، النحل آیت ۳۲، الواقعة آیت ۹۲ یا سین آیت ۲۶، ۲۷۔ نوع آیت ۲۶۔ المؤمن آیت ۴۶۔)

علم غیب کے بارے میں چند قرآنی حوالے

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا (ہود آیت ۳۱، ۳۲، ۳۳۔ یوسف آیت ۳، ۱۰۲۔ الرعد آیت ۱۰۔ ال عمران آیت ۳۶۔ الانعام ۵۰، ۵۹۔ توبہ آیت ۹۴۔ النحل آیت ۷۷۔ فاطر آیت

۳۸۔ الجمعہ آیت ۹۔ القصص آیت ۲۴) (الاعراف ۱۸۸)

غیر اللہ کے نام کی نذر و نیاز دینا شرک ہے (البقرہ آیت ۱۷۴۔ المائدہ آیت ۳)

قرآن کریم کے حوالے سے چند مزید مشرکانہ عقائد کی نشان دہی

فوت شدہ بندے کو اپنا سفارشی سمجھ کر پکارنے والے مشرک ہیں۔ (یونس آیت

۱۸۔ مریم آیت ۸۲۔ الزمر آیت ۳۔ الاحقاف آیت ۲۸)

بندوں کو اللہ کی ذات کا حصہ بنانا اور ایسا عقیدہ رکھنا سخت ترین شرک ہے۔ (الزخرف

آیت ۱۶۔ المائدہ آیت ۱۷۔ مریم آیت ۸۸ تا ۹۱)

مشرک سے اکیلے اللہ کا ذکر ہوتے برداشت نہیں ہوتا (الزمر آیت ۲۵)

اللہ تعالیٰ کیلئے بیٹا اور بیٹیاں قرار دینا شرک اور کفر ہے (التوبہ آیت ۳۰، ۳۱)

ایمان والے صرف اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں جبکہ مشرک مخلوق سے اللہ جیسی

محبت کرتے ہیں (البقرہ آیت ۱۶۵)

مال و دولت کو ہی سب کچھ سمجھنے والے مشرک ہیں (الکہف آیت ۳۲ تا ۴۵)

زندگی اور موت کو اللہ تعالیٰ نے امتحان کے لئے تخلیق کیا ہے (الملک آیت ۲) زمین

اور آسمان اور اس میں موجود تمام چیزیں تمام انسانوں کیلئے پیدا کی گئیں ہیں نہ کہ کسی ایک

خاص فرد کے لئے (الکہف آیت ۷۔ الانعام آیت ۱۶۵۔ البقرہ آیت ۲۲۔ ابراہیم آیت

۳۲ تا ۳۳)

انبیاء اور محمد رسول اللہ تمام انسان کی جنس سے تعلق رکھتے تھے (بنی اسرائیل آیت ۹۳ تا

۹۵۔ ابراہیم آیت ۱۱۔ انبیاء آیت ۳۔ المومنون آیت ۳۳، ۳۴۔ الشعراء آیت ۱۵۴، ۱۸۶۔ الکہف

آیت ۱۱۹، جم السجدہ آیت ۶)

اللہ نے محمد رسول اللہ کو اور نہ کسی اور فرد کو کائنات پر مختارِ کل نہیں بنایا۔ (بنی اسرائیل آیت

۴۲، ۴۳، ۱۱۱۔ الفرقان آیت ۳، ۲۔ الحدید آیت ۵۔ الرحمن آیت ۲۹۔ الاعراف آیت

۵۴۔ المائدہ آیت ۱۷۔ انبیاء آیت ۲۳، ۲۲۔ المومنون آیت ۹۱۔ الزمر آیت

۲۹، ۳۶، ۳۷۔ یوسف آیت ۴۰، ۳۹۔ الروم آیت ۲۸۔ فاطر آیت ۲، ۳، ۴، ۱۴، ۲۷، ۳۱۔ النحل

آیت ۷۹۔ الملک آیت ۶۷۔ الانعام آیت ۱۷۔ الشعراء آیت ۱۲، ۴۹، ۵۰)

محمد ﷺ کے مختارِ کل ہونے کی نفی میں قرآنی حوالہ جات۔

کسی کو عذاب دینے کے فیصلے کا اختیار آپ ﷺ کو نہ تھا (الانعام آیت ۵۷، ۵۸) ہدایت دینے کا اختیار بھی آپ ﷺ کو نہیں تھا (البقرہ آیت ۲۷۲۔ القصص آیت ۵۶۔ الاعراف آیت ۱۸۸) معجزہ لانا آپ ﷺ کے اختیار میں نہ تھا (الانعام۔ ۳۵) محمد رسول اللہ کسی پر محافظ نہیں بنائے گئے (الانعام آیت ۱۰۴۔ الغاشیہ آیت ۲۱، ۲۲۔ النساء آیت ۸۰۔ الشوریٰ آیت ۶۔ فاطر آیت ۸) ندیہ لے کر مشرک قیدیوں کو معاف کرنے کا اختیار آپ ﷺ کو نہ تھا (الانفال آیت ۶۷۔ ۶۸) رسول اللہ کو اپنے قریبی مشرک رشتے داروں کیلئے دعا مانگنے کا اختیار بھی نہیں دیا گیا (التوبہ آیت ۸۰۔ ۱۱۳) اور آپ ﷺ کو منافق کی نماز جنازہ پڑھنے سے بھی روک دیا گیا۔ التوبہ آیت ۸۴۔ المنافقون آیت ۶) رسول اللہ کو ان شاء اللہ کہے بغیر کسی کام کا وعدہ کرنے کا بھی اختیار نہ تھا۔ (الکہف آیت ۲۳، ۲۴) فرشتے رسول اللہ کی خواہش پر نہیں اترتے تھے (مریم آیت ۶۴) جو بات اللہ ظاہر کرنا چاہے نبی کو وہ بات پوشیدہ رکھنے کا اختیار نہیں تھا۔ (الاحزاب آیت ۳۷) رسول اللہ کو اپنی کسی بیوی کو خوش کرنے کے لئے کوئی چیز اپنے اوپر حرام کر دینے کا اختیار بھی نہ تھا (تحریم آیت ۱۔ المجادلہ آیت ۲) جو آپ ﷺ کی طرف ہدایت کے لئے متوجہ ہو اس سے منہ موڑنے کا آپ ﷺ کو اختیار نہیں تھا۔ (عبس آیات ۱ تا ۱۲) اللہ کے سامنے پوری مخلوق مجبور ہے۔ (بنی اسرائیل آیت ۷۵۔ الزمر آیت ۱۳، ۱۹۔ المؤمن آیت ۱۸۔ المنافقون آیت ۶۔ فاطر آیت ۱۵۔ الرحمان آیت ۲۹۔ الجن آیت ۲۲۔ النبأ آیت ۳۷، ۳۸۔ الانبیاء آیت ۴۲) انسان کو وہی ملے گا جس کے لئے وہ عمل کرے گا (النجم آیت ۹۳۔ البقرہ آیت ۱۳۹، ۱۳۴، الزمر آیت ۶۹، ۷۰۔ حم السجدہ آیت ۴۶۔ الشوریٰ آیت ۱۵)

اللہ پاک نے ہمارا نام مسلمان رکھا ہے لہذا فرقہ نہ بنائیں (البقرہ آیت ۱۳۲۔ الحج

آیت ۷۸۔ السجدہ آیت ۳۳۔ الاعمران آیت ۱۰۵)
 جنت کی نعمتیں لازوال ہیں اور ہمیشہ کی کامیابی ہے (الاعمران آیت ۱۵۔ الزحف
 آیت ۷۱۔ محمد آیت ۱۵۔ الصف آیت ۱۲۔ الدھر آیت ۱۲، ۱۳، ۱۹)
 دُوزخ کی آگ اور سزائیں بہت خطرناک ہیں (النساء آیت ۱۲۔ ابراہیم آیت
 ۱۷۔ الکھف آیت ۲۹۔ الحج آیت ۲۲۔ الفرقان ۱۳، ۱۴۔ الاحزاب ۶۳ تا ۶۶۔ فاطر آیت
 ۳۶۔ المؤمن آیت ۴۹۔ الدخان آیت ۳۳ تا ۳۸)
 عقل و فکر سے کام نہ لینے والوں کے بارے میں قرآن کا فیصلہ (الملک آیت
 ۱۰۔ السجدہ آیت ۲۲۔ التکویر آیت ۲۷، ۲۸۔ بنی اسرائیل آیت ۹)

ذکر العلماءین سائز - ۳۰ × ۲۰ صفحات 1200
 تمام اقوام کیلئے نصیحت (81/27)
 ہدی للناس (2/185) تمام انسانوں کیلئے ہدایت
 سات منزل والے قرآن کا نمونہ

نمونے کا یہ سائز چھوٹا کر کے دیکھا گیا ہے

نَقَضَهُمْ مِّيثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ
 توڑنے ان عہد ان ہم نے لعنت کی اور بنا دیا ہم نے دلوں ان سخت وہ بدل دیتے ہیں الفاظ سے موقع محل اس

ان کے اپنے عہد کو توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں

سات منزلوں پر مشتمل لفظی اور رواں ترجمہ والا قرآن کریم
 حاصل کرنے کیلئے مع ڈاک خرچ 550 روپے ارسال فرمائیں
 اور گھر بیٹھے قرآنی الفاظ کے معانی کا علم حاصل کریں۔
 پرچے حل کر کے سند حاصل کریں

رابطہ کیلئے: قرآن سوسائٹی پاکستان

جلاپور جٹاں (گجرات) 0300-6268174

THE WORLD IS OUR CLASSROOM

C-1 قرآن کا سائز

وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ﴿48﴾

وَ إِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُوكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ فِي ذُلِّكُمْ بَلََاءٌ مَنْ رَبُّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾

اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تمکو قوم فرعون سے نخلصی بخشی وہ (لوگ) تمکو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿49﴾

وَ إِذْ فَرَقْنَا بَيْنَكُمُ الْبَحْرَيْنِ فَنَجَّيْنَكُمْ وَ أَعْرَفْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾

اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو بھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے ﴿50﴾

وَ إِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهَا وَ أَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے انکے پیچھے بچھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿51﴾

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾

پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ﴿52﴾

وَ إِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿53﴾

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ قَدْ وَدَّعْتُمْ أَنفُسَ بَنِيكُمْ لِمَا كَفَرْتُمْ وَ كَفَرْتُمْ بِعَهْدِي إِذْ وَقَعْتُمْ لِي فَاعْبُدُوا اللَّهَ وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَ لَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾

اور جب ہم نے تمکو قوم فرعون سے نخلصی بخشی وہ (لوگ) تمکو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿48﴾

وَ إِذْ فَرَقْنَا بَيْنَكُمُ الْبَحْرَيْنِ فَنَجَّيْنَكُمْ وَ أَعْرَفْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾

اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو بھاڑ دیا تو تم کو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے ﴿50﴾

وَ إِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهَا وَ أَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿51﴾

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾

پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ﴿52﴾

وَ إِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿53﴾

پاکٹ قرآن کا سائز

البقرة 2

10

الحق 1

14. And We have enjoined on man (to be dutiful and good) to his parents. His mother bore him in weakness and hardship upon weakness and hardship, and his weaning is in two years — give thanks to Me and to your parents. Unto Me is the final destination.^[1]

15. But if they (both) strive with you to make you join in worship with Me others that of which you have no knowledge, then obey them not; but behave with them in the world kindly, and follow the path of him who turns to Me in repentance and in obedience. Then to Me will be your return, and I shall tell you what you used to do.

16. "O my son! If it be (anything) equal to the weight of a grain of mustard seed, and though it be in a rock, or in the heavens or in the earth, Allâh will bring it forth. Verily, Allâh is Subtle (in bringing out that grain), Well-Aware (of its place).

17. "O my son! *Aqim-As-Salât* (perform *As-Salât*), enjoin (on people) *Al-Ma'rûf* — (Islâmic Monotheism and all that is good), and forbid (people) from *Al-Munkar* (i.e. disbelief in the Oneness of Allâh, polytheism of all kinds and all that is evil and bad), and bear with patience whatever befalls you. Verily, these are some of the important commandments (ordered by Allâh with no exemption).

18. "And turn not your face away from men with pride, nor walk in insolence through the

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ

وَهَنَا عَلَى وَهْنٍ وَفِصْلُهُ فِي عَامَيْنِ

أَنْ أَشْكُرَ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَى الْمَصِيرِ ﴿١١﴾

وَأِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبِهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ تُرْجَعُ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

يَنْخُبُ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ

فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ

بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ حَبِيرٌ ﴿١٦﴾

يَنْبِئُ أَقِيمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهَ

عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ

مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ

مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

صفحات 940

23 × 36

دى نوبل قرآن سائز

16

ترجمہ ڈاکٹر محمد محسن، ڈاکٹر محمد تقی الدین

قرآن کریم ملنے کے پتہ جات

=====:

جنرل مشینری کارپوریشن

{ خورشید احمد }

50- عمر مارکیٹ نزد اسٹریلیا مسجد۔

ریلوے اسٹیشن = لاہور

فون: 042-37651400
042-37660636

قرآن سوسائٹی پاکستان

{ ناصر محمود غنی }

جلال پور جٹاں (گجرات)

موبائل: 0300-6268174